ضد
(جنون کی انتہا)
ایس اے خانزادی
Novels Mania
www.urdunovelsmania.com
Urdu Novels Mania Team©
www.urdunovelsmania.com

ناول : ضد (جنون کی انتہا)

از قلم : ایس اے خانزادی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تیز تیز چلتی ہوئی کالج کے کفیے میں داخل ہوئی جہاں اس کی ساری دوستوں پچھلے ایک گھنٹے سے اسکا انتیظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اور وہ صاحبہ library میں اس قدر مصروف تھیں کہ ان کو وقت کا بلکل خیال نا رہا تھا۔۔۔۔ اور نا یہ یاد رہا تھا کہ اس کی دوست سیرت نے اسکو کال کر کے کہا تھا کہ وہ کیفے اجائے۔۔۔۔۔۔

لو جی آگئی میڈم پڑھاکو!!!!!

عائشہ نے اس کو اپنی طرف آتے دیکھا تو ایک دم بولی اور عائشہ کی نظر کے ساتھ ساتھ ہما اور سیرت کی نظر بھی اس طرف اٹھی جہاں سے وہ چلتی تیزی سے آرہی تھی۔۔۔۔

اور ایک دم تیز تیز چلتے چلتے اس کا پاوں اٹکا اور اس کے ہاتھ سے تمام کتابیں زمین پر گیر گئ۔۔۔۔

اف اللہ اللہ!!!!!!

ایک تو تم لوگ اتنی جلدی کرتی ہو۔۔۔۔ دیکھوں میری ساری کتابیں گیر گئ تم لوگ کی جلدی کے چکر میں۔۔۔۔

وہ کتابیں اٹھا کہ ان تینوں کی ٹیبل کے قریب اکر ایک دم شروع ہوگئ تھی۔۔۔۔

اس کی کھڑی ناک غصہ کی وجہ سے لال ہورہی تھی۔۔۔

بڑی بڑی غزالی انکھوں میں غصہ تھا۔۔۔ اور دھوپ میں چل کرانے کی وجہ سے اسکا سفید رنگ سرخ ہوگیا تھا۔۔۔۔

وہ نازک سی حسینا لگ رہی تھی۔۔۔۔

ایک تو نا خود تم تینوں پڑھتی ہو اور نا مجھے پڑھنے دیتی ہو۔۔۔۔۔

اس نے کرسی پر جگہ سنبھالی اور کتابیں سامنے والی ٹیبل پر رکھ دی۔۔۔۔ وہ تینوں مسکرا کر اس کو دیکھنے لگی۔۔۔۔ جب بھی اس کی غلطی ہوتی وہ الٹا ان تینوں پر شروع ہوجاتی۔۔۔ اور اب وہ تینوں سمجھ چکی تھی کہ میڈم اپنی غلطی تو مانیں گی نہیں اس لیے وہ تینوں خاموشی سے اس کا غصہ ٹھنڈا ہونے کا انیظار کررہی تھی۔۔۔۔

"دعا" کی دوستی سیرت اور عائشہ سے بہت پکی تھی اور وہ دونوں بھی دعا پر جان چھڑکتی تھی دعا ان کی ایسی دوست تھی جو ان کے ہر اچھے برے وقت میں انکا ساتھ دیتی تھی۔۔۔ دعا جیسی دوست بھی اللہ نصیب والوں کو عطا کرتا ہے وہ دونوں اس بات کو جانتی تھی۔۔

دعا سیرت اور عائشہ کی دوستی بہت پرانی اور پائے دار تھی۔۔۔ وہ تینوں ایک دوسرے کی زندگی کا اہم حصہ تھیں۔۔۔ ایک دوسرے کی تکلیف میں درد محسوس کرتی تھی۔۔۔۔

لیکن دعا اور سیرت کی دوستی اور بھی زیادہ پکی تھی وہ دونوں بچپن کی ساتھی تھی ایک ساتھ اسکول پڑھا تھا اور اب کالج بھی ساتھ جاتی تھی جبکہ عائشہ اور ہما کالج کی دوستیں تھیں۔۔۔۔

ویسے دعا میڈم ہم پچھلے ایک گھنٹے سے بیٹھے اپ کی آمد کا انتیظار کر رہے تھے اور میڈم آتے ھی ہم پر شروع ھوگئ۔۔۔۔

عائشہ نے منہ بنا کر کہا تو دعا ایک دم ھنس پڑی۔۔

دیکھو اگر میں اس وقت کچھ نا بولتی تو تم تینوں مجھے باتیں سنا سنا کر پاگل کر دیتے اس لیے میں نے پہلے پہل کر دی۔۔۔۔

دعا کی اس بات پر وہ چاروں ھنس دی۔۔۔۔

ویسے یار دعا تم اس قدر پڑھا کو کیوں ھو؟؟؟

اب کے سوال ہما نے کیا تھا۔۔۔۔

یار ہما!!!!

ہمارے والدین یہاں ہمیں تعلیم حاصل کرنے بھیجتے ھیں۔۔اور پھر اب تو پیپر بلکل سر پر ھیں اگر ابھی صیح محنت کر لی تو انشاء اللہ نتیجہ اچھا ھوگا۔۔۔

اف ہاں تم نے تو پڑھ لکھ کر newtown بن جانا ھے نا۔۔۔

ہما نے جل کر کہا۔۔۔۔دعا نے ھنس کر بات ٹال دی۔۔۔

ہما اور دعا کی دوستی بھی اچھی تھی لیکن ہما کے دل میں کہی نا کہی دعا کے لیے تھوڑی جلن تھی اور وہ صرف اس وجہ سے تھی کہ دعا کالج میں دوستوں میں ہر جگہ ہمیشہ سے سب کی فیورٹ تھی۔۔۔

سب کی زبان پر ہمیشہ دعا کی تعریف رہتی تھی۔۔۔۔

دعا تھی بھی تعریف کے قابل۔۔۔وہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ اخلاق میں بھی نمبر ون تھی۔۔۔۔ٹیچر سے لے کر کیفے کی بوڈھی آنٹی تک دعا کی گیرویدا تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم آنٹی!!!

کیسی ھیں آنٹی آپ؟؟؟؟

دعا ٹیبل سے اٹھ کر counter کی طرف ائی تھی۔۔۔۔

وسلام بچے!!!!

میں بلکل ٹھیک ھوں۔۔۔۔

آنٹی نے پیارے سے کہا۔۔۔اچھا انٹی پلیز ایک بوتل دے دیں بہت پیاس لگی ھے۔۔۔۔دعا نے آنٹی سے کہا۔۔۔۔

اچھا انٹی کہہ کر fridge کی طرف بڑھ گئی تو دعا نے اپنے بیگ سے کچھ رقم نکل کر انٹی کے پرس میں رکھ دی۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

یہ لو بیٹا بوتل!!!!

آنٹی نے دعا کو بوتل تھمائی۔۔۔۔

Thankuaunty

دعا نے آنٹی کو پیسے دیئے اور اپنی ٹیبل کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

آنٹی نے جب اپنا پرس کھول کر دیکھا تو اس میں ہمیشہ کی طرح ایک اچھی رقم موجود تھی۔۔۔۔

کیفے والی آنٹی ایک بہت غریب بیوہ خاتون تھی۔۔جو اپنے بچوں کے لیے اس عمر میں بھی کما رہی تھی۔۔۔۔دعا جب بھیٔ ان کو دیکھتی اسکا دل بہت دکھتا اس لیے وہ جب بھی کیفے آتی کیفے والی آنٹی سے بہت محبت سے بات کرتی ان کی طعبیت پوچھتی اور پھر خاموشی سے ان کے ساتھ باتیں کرتے کرتے ان کے پرس میں کچھ پیسے رکھ کر چلی جاتی اور ان پر کبھی ظاہر نا کرتی کہ وہ پیسے ان بوڈھی اماں کو اس نے دیے ھیں لیکن بوڈھی اماں سمجھ چکی تھی کہ یہ پیسے ان کے پریس میں کون رکھ سکتا ھے۔۔۔اس لیے وہ جب بھی دعا کو دیکھتی اپنے دل میں اسکو دھیر سا دی دعائیں دیتی۔۔۔۔۔

اچھا یار گلز!!!!!

میں نے ایک چیز سوچی ھے۔۔۔!!

دعا اپنی جگہ پر اکر بیٹھی تو اب عائشہ نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔دعا بوتل پیتے پیتے اس کی طرف متوجہ ھوئ۔۔۔۔

یار میں سوچ رہی تھی کیوں نا ہم facebook پر ایک پیج بنا لیں اور وہ پیج ہم چاروں رن کریں یعنی اس کے اڈمین ہم ھو بڑا مزہ آتا ھے یار ایسے گروپ کے pages میں بہت سے لوگ ھوتے ھیں۔۔۔ان سے گپ شپ لگتی ھے بڑا مزہ آتا ھے۔۔۔۔اور ٹھورا شغل بھی ھوجائے گا۔۔۔

عائشہ نے بڑے اچھے سے اپنی بات کو cover کیا تھا۔۔۔۔

تم سے اسی بے تکے کام کی امید تھی۔۔۔۔اب کے سیرت اور دعا دونوں نے ایک ساتھ ایک ھی بات بولی تھی اور پھر دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر مسکرا دی۔۔۔۔

یار تم دونوں کو کیا پتا اتنا مزہ آتا ھے facebook پر اتنے لڑکے ھوتے ھیں لڑکیاں ھوتی ھیں ھنسی مزاق ھوتا ھے۔۔۔ سو لوگ سے اپ کی بات ھوتی ھے۔۔ عائشہ نے facebook کا کافی اچھا نقشہ پیش کیا تھا سیرت اور دعا کے سامنے۔۔۔۔۔

دعا اور سیرت دونوں ھی حیران ھوئی تھی کیونکہ وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ عائشہ کے گھر کا موحول حد سے زیادہ سخت ھے اور اس کو ان سب چیزوں کو استعمال کرنے کی اجازت نہیں ھے پھر بھلا عائشہ کو facebook کے بارے میں اتنی جان کاری کیسے تھی۔۔۔۔

عائشہ نے اپنی بات ختم کی تو ساتھ ھی ہما نے کہا۔۔۔۔

یار عائشہ تم نہیں جانتی کیا یہ دونوں بوڈھی روحیں ھیں۔۔۔

ان دونوں کے پاس سب کچھ ھونے کے باوجود ان کو استعمال کرنا نہیں آتا۔۔۔

smartphone صرف کال ملانے کے لیے نہیں ھوتے ان میں wifi بھی اس لیے دیا گیا ھے کہ اس کو استعمال کیا جائے۔۔۔۔۔بس انسان کو زندہ دل ھونا چاھیے اب تم عائشہ کو ھی دیکھ لو اس کے پاس تو فون بھی نہیں ھے لیکن اس کو کتنی جانکاری ھے۔۔۔۔۔!!!

ہما نے صاف سیرت اور دعا کو یہ بات باور کروائی تھی کہ وہ دونوں باہر کی دنیا سے بلکل لاتعلق ھیں۔۔۔

دیکھوں یار مجھے ان سب میں کوئی interest نہیں ھے۔۔۔

اور نا مجھے ان سب چیزوں کا شوق ھے اور ہما جہاں تک بات ھے زندہ دل ھونے کی تو فیس بک use کرنے یا نا کرنے سے زندہ دلی کا بھلا کیا تعلق؟؟؟

فیس بک use کرنے میں کوئی برائی نہیں ھے یہ خود انسان پر ھے کہ وہ کس طرح سے فیس بک کو use کرتا ھے اچھے اور برے ہر چیز کے دو راستے ھیں۔۔۔ اور میرے پاس سب موجود ھونے کے باوجود میں use نہیں کرتی اس کی وجہ صرف یہ ھے کہ مجھے خود یہ سب پسند نہیں اس لیے میری طرف سے کوئی امید نا رکھنا اور امتحانوں میں تو بلکل بھی نہیں دعا نے صاف انکار کر دیا تھا۔۔۔۔

جب کے سیرت کچھ حد تک متاثر ھوئی تھی۔۔۔۔۔ ویسے دعا یار ایک بار چیک کرنے میں کیا برائی ھے۔۔۔ ایک بار دیکھ لیتے ھیں۔۔۔ پیپر تو ابھی بہت دور ھیں۔۔۔۔

سوری سیرت!!

یار مجھے نا اس سب میں ڈالو ہاں تم کرنا چھاتی ھو تو کر لوں کوئی ایشو نہیں!!!

دعا نے اپنی بات ختم کی اور ساتھ ھی اسکا فون بجا۔۔۔۔

ٹن ٹن!!!

جی ہیلو!!!

اسلام علیکم!!!!!

اچھا ٹھیک ھے میں آ رہی ھوں۔۔۔۔

یار میرا بھائی آگیا ھے میں اج اس کے ساتھ جا رہی ھوں۔۔۔

کال کاٹ کر اسنے سب کو اللہ حافظ بولا اور کتابیں اٹھا کر کیفے سے باہر آگئی۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا اج کل کی لڑکیوں سے مختلیف دماغ کی لڑکی تھی اس لیے وہ کسی بھی ایسے چکر میں نہیں پھسنا چھاتی جو اگے چل کر اس کے لیے مصلہ بن جائے۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جب کہ وہ تینوں ادھر ھی بیٹھی باتیں کرتی رہیں۔۔۔۔۔

اسلام علیکم نمونے۔۔۔۔!!!

دعا نے کالج کے گیٹ سے باہر آتے ھی اپنے چھوٹے بھائی کو بڑے انوکھے انداز میں سلام کیا۔۔۔۔

وعلیکم اسلام چڑیل کیسی ھو؟؟؟

میں ٹھیک ھوں

کوئی بھلا اتنی دیر سے آتا ھے؟؟؟؟

دعا نے بائیک پر بیٹھتے ساتھ ھی کہا۔۔۔۔

اف دعا آپی آپ کی یہ اپنی غلطی نا ماننے والی عادت کبھی نہیں جائے گی لیٹ خود ھوئی اور بول مجھے رہی ھو۔۔۔۔۔۔

اچھا چلو جلدی بیٹھو مجھے تمھیں چھوڑ کر واپس دکان بھی جانا ھے۔۔۔۔۔

دعا جلدی سے بایک پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اچھا تمھیں یاد ھے نا اج کیا ھے آپی؟؟؟؟؟

عمیر نے بائیک چلاتے ھوئے کہا۔۔

ہاں یاد ھے بابا!!!

اج امی ابو کی شادی کی سالگرہ ھے نا۔۔۔۔

ہمم!!!

www.urdunovelsmania.com

اج ہم امی ابو کو ایک surprise دیں گے۔۔۔ بلکہ آپی اج ہم سب مل کر dinner پر چلیں گے۔۔۔۔ عمیر نے ماں بابا کی weddinganniversary پلن بہن سے شیر کیے۔۔۔ ہاں ٹھیک ھے۔۔۔۔ جہاں تم بولو گے چلے جائیں گے بابا۔۔۔۔

ابھی جلدی سے گھر پہنچا دو بہت بھوک لگی ھے یار۔۔۔ دعا نے شدت کی بھوک محسوس کرتے ھوئے کہا۔۔۔

ارے ہماری بہن کو بھوک لگی ایسی کون سی بات ھے ابھی میں اپنی بہن کو مزے دار برگر کھلاتا ھوں۔۔۔۔

عمیر کے زہن میں ضرور کوئی شرارت سوجی تھی۔۔۔۔

تمھاری مہربانی تم مجھے بس گھر پہنچا دوں پچھلی بار کی طرح مرچوں والا برگر نہیں کھانا میں نے۔۔۔ دعا نے عمیر کی کمر پر چوٹی نوچتے ھوئے کہا۔۔۔۔

اف آپی یار!!!!!!

عمیر دعا کی اس حرکت میں تلملا اٹھا اور دعا زور سے ھنس دی۔۔۔

بچو!!! مجھے بھی ایسا ھی لگا تھا اس دن مرچوں والا برگر کھا کر۔۔۔۔

عمیر کو اس دن والا واقع یاد آیا اور وہ زور سے ھنسنے لگا۔۔۔۔

دعا اپنے بہن بھائی میں سب سے بڑی تھی لیکن اسکے چھوٹے دونوں بھائی بھی اس کے لاڈ خوب اٹھاتے تھے۔۔ ان سب بہن بھائیوں میں بے پناہ محبت تھی اس لیے لڑاینا اور ھنسی مزاق بھی خوب چلاتا تھا۔۔۔۔

عمیر دعا کو گھر اتار کر دوکان چلا گیا تھا۔۔۔۔ دعا جب گھر میں داخل ہوئی تو زور زور سے اپنی ماں کو پکارنے لگی۔۔۔۔

ماما!!!!

ماما!!!

ماما!!!

ارے بابا کہاں ھیں اپ۔۔۔۔؟؟؟

دعا اپنی ماں کو پکارتی ہوئی ان کے کمرے تک اگئ۔۔۔

سمیرا بیگم کی نماز کی نیت بندھی تھی اس لیے وہ ان کے بلکل پاس جا کر بیٹھ گئ۔

سمیرا بیگم نے جب سلام پھیرا تو دعا نے فورن ماں کو گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔۔۔

اسلام علیکم امی جان!!!

کیسی ھیں میری پیاری سی امی؟؟؟؟

دعا نے لاڈ سے ماں کی گود میں سر رکھ کر کہا۔۔۔

میں ٹھیک ھوں تم کیسی ھو؟؟؟

سمیرا بیگم نے پیار سے بیٹی کو چومتے ہوئے کہا۔۔۔۔

امی میں بلکل ٹھیک ھوں۔۔۔ بہت بھوک لگی ھے پلیز اپنے ہاتھ سے کھانا کھلا دیں نا۔۔۔۔

دعا ابھی تک اپنی ماں سے بلکل بچوں کی طرح لاڈ کرتی تھی۔۔۔

اچھا بابا چلو اٹھو تم جا کر چینج کرو میں کھانا لگاتی ھوں۔۔۔

سمیرا بیگم نے کہا تو دعا فورن اٹھ گئ۔۔۔اچھا ٹھیک ھے امی۔۔۔!!!

دعا!!!!!

دعا جانے لگی تو سمیرا بیگم نے آواز دی

جی امی۔۔۔۔

بیٹا زارہ نمرہ اور عمر کو بھی بلا لانا۔۔۔

جی ٹھیک ھے امی۔۔۔

دعا ماں کی بات سن کر اوپر اپنے بہن بھائ کے کمرے میں چلی گئ۔۔چھوٹے بہن بھائ سے ملے بنا اس سے رہا نہیں جاتا تھا۔۔۔۔۔۔اور سمیرا بیگم کچن میں کھانا نکالنے لگی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سی وی یو کی کھلی روڈ پر وہ اپنی گاڑی جہاز سے بھی زیادہ تیز اڑا رہا تھا۔۔۔۔اس کی گاڑی کی رفتار اتنی تیز تھی کہ وہ جس جس جگہ سے اپنی لال حسین اور کافی مھنگی گاڑی لے کر گزر رہا تھا وہاں کی تمام گاڑیاں اور لوگ مڑ مڑ کر اس کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

یہ وہ کار تھی جس کو رکھنے کی لوگ تمنا کرتے ھیں اور اس کار کو تیز speed میں بھاگنا واقعی بہت کامل تھا۔۔۔۔

اور دوسرا speaker پر تیز آواز میں بجنے والے میوزک نے سب کی توجہ اس کی طرف مائل کرنے پر مجبور کر دی تھی۔۔۔

وہ گاڑیاں جو اس سے ریس لگا رہی تھی وہ لاکھ کوشش کے باوجود اسکا مقابلہ نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ سجائے گاڑی مزید تیز سے تیز چلا رہا تھا۔۔۔۔

وہ جانتا تھا کہ کوئی پیدا نہیں ہوا جو اس کا مقابلہ کر سکے۔۔۔

یا اس کو ہرا سکے۔۔۔

اس نے اپنی حسین لال کلر کی sportscar لا کر winnerline پر روک دی۔۔۔۔۔

وہ مقابلہ جیت چکا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کے تمام دوست بھی اس کے پیچھے اپنی گاڑی پارک کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ اپنی حسین لال کلر کی sports کار سے اترا تو ہر ایک انکھ نے اس کو موڑ کر دیکھا۔۔۔۔

اس نے بلیک ٹی شرٹ اور بلیو jeans کے ساتھ مہنگے ترین جوتے پہن رکھے تھے۔۔۔اس کی انکھوں پر لگے branded glasses اور ہاتھ میں راڈو کی گھڑی اس کی شخصیت اور وجاہت کو چار چاند لگا رہی تھی۔۔۔

وہ بے حد وجیہ، ہینڈسم، سمارٹ تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنی گاڑی سے اتر کر کھڑا ہوا تو اس کے سارے دوست اس کے پاس گھیرا بنا کر کھڑے ہو گئے۔۔۔۔

یار راجہ جی!!!

"راجہ" اسکا نیک نیم تھا۔۔۔۔۔اکثر دوست اس کا نام لینے کے بجائے اس کو راجہ جی کہا کرتے تھے۔۔۔

واقع یار تیری یہ نیو گاڑی کامل کی ھے۔۔۔۔

زاضا نے اتے ھی اس لال گاڑی پر ہاتھ پھیرتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہاں کال ہی ائی ھے۔۔۔

اس نے راضا کی بات کا جواب دے کر اپنے ایک ہاتھ سے سگیرٹ سلگائی اور ایک کش لگایا۔۔۔

ایک دن میں تمھیں ضرور ہاروں گا۔۔۔

اب کے زیب نے کہا تھا اور اس کے لہجہ میں صاف جلن تھی۔۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔۔۔

یہ صرف تمھارا خواب ھے۔۔۔۔۔۔زیب۔۔۔۔!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

راجہ معراج!!!

کو ہارنے والا کوئی اس دنیا میں پیدا نہیں ھوا۔۔کوئی مجھے ہارئے یہ مجھے پسند نہیں اور کسی کو جیتنے میں دیتا نہیں۔۔۔۔!!!!!!

راجہ صرف ایک ھوتا ھے!!!!!

اور وہ میں ھوں°°°°!

معراج کے لہجے میں بلا کا غرور اور ضد تھی۔۔۔۔۔

میں مزاق کر رہا تھا!!!

مجھے مزاق بھی ایسا پسند نہیں۔۔۔۔۔!!!!معراج بولتا ہوا تیزی سے اندر ہوٹل کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

اور معراج کے تمام دوست بھی اس کے پیچھے پیچھے ہوٹل میں چل دیے۔۔۔

ایک دن تجھ سے ضرور بدلہ لوں گا معراج!!!!!

وعدہ ہے میرا ابھی۔۔۔ زیب نے اپنے خیال میں معراج سے بول کر اپنے دل کی بھڑاس نکالی اور پھر معراج کے پیچھے چل۔ دیا۔۔۔

اس کو مزاق میں بھی اپنی ہار برداشت نہیں تھی۔۔۔ زیب معراج کو اچھے طریقے سے جانتا تھا کہ واقعی معراج جہانگیر کو ہارنا آسان کام نہیں تھا۔۔۔

وہ ایک حد سے زیادہ ضدی انسان تھا۔۔۔

جو اپنے اگے کسی کو کچھ نہیں سمجھ تھا۔۔۔

اس کے لیے اس کی اپنی زات سب سے زیادہ اہم تھی۔۔۔۔۔

اور اس کی زات کیسی کے سامنے ہار جائے یہ اس کو ہرگز برداشت نا تھا۔۔۔

وہ سب اکر ہوٹل کی ایک بک ٹیبل پر بیٹھ گئے۔۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اور ساتھ ساتھ چلتا سمندر اس وقت ایک حسین منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔

معراج جب ٹیبل پر اکر بیٹھ رہا تھا تب کافی لڑکیوں کی نظر اس پر اکر رک سی گئ تھی۔۔۔ بلاشبہ وہ کسی hero سے کم نا تھا۔۔۔۔

یار راجہ جی!!!!

پورے پاکستان میں ایسی گاڑیاں نہیں ھے تو نے یہ کیسے پاکستان منگوائی۔۔۔؟؟؟؟؟

راضا کا دل شائید اس کی گاڑی پر آچکا تھا۔۔۔

اس لیے اپنی جگہ پر بیٹھتے ھی سب سے پہلا سوال زاضا نے یہ ہی کیا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر اپنی جگہ سنبھالی اور پھر بڑے مغرور آنداز میں بولا۔۔۔۔

یہ کار میری ضد تھی۔۔۔اور میری ضد میرا جنون ھے۔۔۔۔۔

راجہ معراج کا جس چیز پر دل آجائے چھائے وہ دنیا کے کسی کونے میں کیوں نا ھو۔۔۔۔اس کے پاس آجاتی ھے۔۔۔۔۔۔۔

چلو اج تم سب کو میری طرف سے dinner ھے میری جیتنے کی خوشی میں۔۔۔۔۔

معراج نے بول کر ساتھ ھی hotel کے مینیجر کو بلایا۔۔۔۔

ایس سر؟؟؟؟

میری پسند کا میوزک لگاو اور میرے دوستوں کے لیے خاص اہتمام کرو۔۔۔اج میرے دوستوں کو میری طرف سے dinner ھے کسی چیز کی کمی نہیں ھونی چاھیے۔۔۔۔معراج نے مینیجر کو حکم دینے کے انداز میں کہا۔۔۔۔

او کے سر!!!!

مینیجر خاموشی سے چلا گیا۔۔۔۔جب کے معراج نے جس چیز کی دیماند کی تھی وہ ھوٹل کے رولز کے خیلاف تھی کیونکہ یہ ایک فیملی ھوٹل تھا۔۔۔

لیکن ہوٹل والے راجہ معراج کے ساتھ پنگا لینے کی غلطی ہر گز نہیں کر سکتے تھے۔۔۔۔
منیجر معراج سے اچھی طرح واقف تھا۔۔۔۔ وہ کوئی چھوٹی موٹی بلا نہیں تھا۔۔۔۔ وہ راجہ جہانگیر کا سب سے لاڈلہ اور چہیتا بیٹا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احمد خان کی دو بیٹیاں دعا اور نمرہ تھی اور دو بیٹے عمیر اور عمر تھے۔۔ یہ ایک خوش گوار گھرانا تھا۔۔۔۔ احمد خان ایک بہت شریف انسان تھے جن ہونے اپنی تمام عمر عزت کمانے میں لگا دی تھی۔۔۔۔ کراچی کے اچھے علاقے میں نے انکا اپنا گھر اور کاروبار تھا۔۔۔ وہ نا تو حد سے زیادہ امیر تھے اور نا بہت زیادہ غریب وہ درمیانے طبقے سے تعلق رکھنے والے انسان تھے۔۔۔ جن ہونے اپنی ساری عمر محنت اور حلال کمائی کمانے میں گزاری تھی۔۔۔
اور اب خیر سے اپنے بچوں کے ساتھ ایک پر سکون نعمتوں سے بھری زندگی گزار رہے تھے۔۔۔
اور خیر سے ان کے گھر میں اللہ نے بے شمار خوشیاں اور سکون بھی آتا کیا تھا۔۔۔۔
سارے بہن بھائی میں بہت محبت اور پیار تھا۔۔۔
سمیرا بیگم اور احمد خان صاحب نے اپنے بچوں کی تربیت بہت اچھی کی تھی۔۔۔۔۔

عمیر خیر سے میٹریک کر کے فارغ ہو چکا تھا اور اب پڑھائی کے ساتھ ساتھ اپنا کاروبار بھی سنبھال رہا تھا۔۔۔جبکہ عمر ابھی اسکول پڑھ رہا تھا وہ ابھی صرف 5 ویں جماعت کا طلب علم تھا۔۔۔اور نمرہ 8 کلاس کی طلب علم تھی

جب کہ دعا کراچی کے سب سے مشہور میڈیکل کالج سے اپنی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔۔عمیر اور دعا میں 2 سے 3 سال کا فرق تھا۔۔اس لیے دونوں بہن بھائی کی اپس میں بہت بنتی تھی۔۔دعا کی جان عمیر میں بستی تھی اور عمیر کی دعا میں۔۔۔۔۔

دعا

بہت زہین اور دل موہنے والی لڑکی تھی۔۔۔سب سے بڑی ہونے کی وجہ سے ماں باپ سب کی ہی بہت لاڈلی تھی اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کی جان تھی۔۔۔۔

احمد صاحب جب گھر آئے تو دعا عمیر عمر اور نمرہ نے مل کر ماں باپ کو جانے کے لیے راضی کر لیا تھا ۔۔۔۔احمد صاحب اپنے جان سے پیارے بچوں کی بات بلکل نہیں ٹال سکتے تھے اس لیے جانے پر راضا مند ہو گئے۔۔۔۔۔

اف آپی جلدی کرو۔۔۔۔۔

نمرہ نے دعا کو حجاب بندھتے دیکھا تو بولی۔۔۔نمرہ بھی دعا ہی کی طرح پیاری تھی۔۔۔

بس نمی دو منٹ دعا نے اپنا حجاب سیٹ کیا اور ایک نظر اپنے سراپے پر ڈالی۔۔

کالی فورک اور خوبصورت سے حجاب میں وہ بہت حسین لگ رہی تھی۔۔۔

میک اپ کے نام پر صرف زارہ سی LIPSTICK لاگئ تھی۔۔۔۔

ماشاءاللہ آپی اپ بہت خوبصورت ھیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے اپنی بہن کی دل سے تعریف کی تھی۔۔۔

دعا ایک دم ھنس دی اچھا واقع؟؟؟

مجھے تو نہیں لگتا۔۔۔مجھے تو لگتا ھے میری پیاری سی نمی اس دینا کی سب سے پیاری لڑکی ھے۔۔۔۔ دعا نے پیار سے بہن کی تھوڑی پکڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔ دعا اپنے چھوٹے بہن بھائیوں سے بے پناہ محبت کرتی تھی۔۔۔۔

نہیں اپی اپ کچھ الگ طرح کی پیاری ھیں اپ کو بس دیکھتے رہنے کا دل کرتا ھے اور اج اس کالے رنگ میں اپ بہت ھی حسین لگ رہی ھیں۔۔۔۔

ھی ھی ھی اچھا۔۔۔۔۔!!! نمرہ کی اس قدر تعریف کرنے کا مطلب دعا فورن سمجھ گئ تھی

نمرہ تم اج پھر سر پر حجاب نہیں لے رہی نا؟؟؟

دعا نے نمرہ کی شرارت پکڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔

آپی پلیز نا!!!

اج ایسی جانے دیں کل سے پکا لوں گی۔۔ نمی میں نہیں چھاتی کوئ بھی شخص میری پیاری سی بہن پر بری نظر ڈالے اور پھر میری بہن اتنی پیاری ھے کہ کہی اس کو کسی کی نظر نا لگ جائے۔۔۔۔ چلو جلدی سے حجاب لو۔۔۔ دعا نے پیار سے بہن کو کہا تو نمرہ نے فورن دعا کی بات مان لی دعا کی بات اس گھر میں کوئ نہیں ٹالتا تھا پھر دونوں بہنیں گاڑی میں اکر بیٹھ گئ سب گھر والے پہلے سے گاڑی میں بیٹھے ان دونوں کا ہی انتیظار کر رھے تھے۔۔۔۔۔

وہ سب پورے راستے ھنسی مزاق کرتے سی ویو جا رہے تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عجیب شخص ھے ایک تو کسی اور کی بک ٹیبل پر اکر بیٹھ گیا ھے اور اب پورے ھوٹل میں ایک طوفان مچا رکھا ھے۔۔۔ سر اپ پلیز ان کو یہاں سے جانے کو بول دیں۔۔۔۔ ویٹر نے اکر منیجر سے شکایت کی تھی۔۔۔۔

کسی کی بات کر رہے ھو؟؟؟؟

مینیجر نے بڑبڑاتے ویٹر سے پوچھا۔۔۔۔۔

ویٹر نے معراج والے ھٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا انکی۔۔۔۔۔

تم جانتے ھو وہ کون ھے ؟؟؟؟

مینیجر نے ویٹر کو حیرت سے دیکھتے ھوئے پوچھا

نہیں کون ھے سر ؟؟؟

راجہ جہانگیر کا سب سے لاڈلہ بیٹا ھے یہ۔۔۔ راجہ۔ معراج۔۔۔۔۔۔

تم کیا چھاتے ھو ان کو یہاں سے نکال دوں ؟؟؟

پھر یہ ھوٹل بند ھ کروادوں۔۔۔۔۔ تم نہیں جانتے یہ لڑکا کیا چیز ھے۔۔۔

۔ جتنا تمھارا کام ھے تم اتنا کرو جا کر۔۔۔۔ معراج سر کی ٹیبل پر کسی بھی چیز کی کمی نہیں ھونی چاھیئے۔۔۔ مینیجر نے ویٹر کو حکم دیا۔۔۔

پر سر وہ کسی اور کی booked ٹیبل پر بیٹھے ھیں۔۔۔۔وہ ھٹ کسی نے پہلے ھی بکڈ کروالیا اور اس میں ARRANGEMENTS بھی ھوئی ھیں۔۔۔۔

وہ سب میں سنبھال لوں گا۔۔۔

تم بس جا کر اپنا کام کرو۔۔۔

یہ معراج سر کو دے دو۔۔

مینیجر نے ویٹر کے ہاتھ میں حکہ تھاماتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ویٹر نے اکر حکہ معراج کے سامنے ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

معراج نے فورن حکہ کا پائپ اٹھا کر ایک کش لگایا تھا۔۔۔۔۔اور ساتھ ھی اس کے منہ سے بہت سارا دھوا نکلا تھا۔۔۔۔

یار معراج تجھے کب سے وہ لڑکی گھور گھور کر دیکھ رہی ھے۔۔زاضا نے معراج کے سیدھے ہاتھ والی ٹیبل پر بیٹھی ایک لڑکی کو دیکھ کر کہا۔۔۔جو پچھلے آدھے گھنٹے سے معراج کو گھور گھور کر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے زاضا کہ بولنے پر ایک نظر اس طرف دیکھا اور نظر ہٹالی پھر بولا معلوم ھے۔۔۔

یار تجھے اتنی فیٹ لڑکی لائن کروا رہی ھے اور تو ھے کہ اس کو ٹھیک سے دیکھ نہیں رہا۔۔اس سے جا کر بات کر یار۔۔زاضا نے آرام سے حکہ پیتے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

تو پاگل ھے؟؟؟

زاضا

معراج کسی کے پاس چل کر نہیں جاتا۔۔۔۔

جس کو آنا ھوتا ھے وہ معراج کے پاس چل کر آتا ھے۔۔۔۔اور یہ لڑکی بھی خود اٹھ کر آئے گی۔۔۔۔۔۔

جلدی کیا ھے زاضا؟؟؟؟

معراج نے ایک انکھ دبا کر کہا اور دلفریب مسکان اپنے لبوں پر سجائی۔۔۔۔۔۔

تو واقع میں عجیب ھے یار۔۔۔۔

تجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔

زاضا نے معراج کی مسکان کا مطلب نا سمجھتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔

لڑکیاں معراج پر قدم قدم پر گیرتی تھی لیکن اس کی عادت تھی وہ کبھی خود سے کیسی لڑکی کو دوستی کی آفر نا کرتا تھا۔۔۔۔۔

بلکہ اگنور کرتا تھا اور یہ ہی وجہ تھی جو لڑکیاں اس کی طرف کھچی آتی تھی۔۔۔۔معراج جہانگیر کو ignore کرنا کسی لڑکی کے بس کی بات نا تھی۔۔۔۔۔وہ حد سے زیادہ handsome اور smart تھا۔۔۔

جب حد سے زیادہ پیسہ پاس ھو تو غرور اور ضد سر چھڑ کر بولتی ھے

اور اس پر اسکا غرور اس کی وجاہت کو کہی سے کہی پھنچا دیتا تھا۔۔۔۔

اور کچھ دیر بعد ہی یہ ہوا تھا۔۔۔۔سیدھے ہاتھ پر تینوں بیٹھی لڑکیاں معراج کی ٹیبل کی طرف آگئ تھی اور ان تینوں نے خود ان کی پارٹی جوائن کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔۔۔۔جس کو زاضا اور باقی تمام دوستوں نے فورن قبول کر لیا تھا۔۔۔۔لیکن وہ لڑکیاں معراج کی جواب کی منتظر تھی۔۔

Canwejoinurpartymr??

لال ٹائٹ شرٹ اور وائٹ کلر کی پینٹ کے ساتھ ہائ ہیل پھنی خوبصورت لڑکی نے معراج سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔وہ لڑکی بھی اپنی میک اپ سے لت پت انکھوں سے معراج کو گھور رہی تھی۔۔۔۔

Asurwish!!!!

Whynot!!!!

معراج نے ہلکی سی مسکان سجا کر اپنے مخصوص انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ان لڑکیوں نے ایک پل لگائے بغیر کہا۔۔۔

Thankyouhandsome...

وہ تینوں لڑکیاں بھی ان کے ساتھ ھی ٹیبل پر بیٹھ گئ۔۔۔

MynameisSANIA

اسی لڑکی نے معراج کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا-:

Immairaj

معراج نے اس سے ہاتھ ملاتے ہوئے جواب

دیا۔۔۔۔

یار تھوڑا میوزک۔اور بڑھاو

LETSPARTYGUYZZ!!

ثانیہ نے بہت جوش سے معراج کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ تو ویٹر کو بلا کر زاضا نے میوزک اور بڑھوا دیا تھا اور اب پورے ہوٹل میں تیز آواز میں گھونجتے میوزک کی آواز آرہی تھی۔۔۔۔۔اور پاڑی اپنے شوروں پر تھی۔۔۔۔

-

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ▪ ☆☆

دعا اور اس کی تمام فیملی اج بہت خوش تھی۔۔۔۔اج دعا کے والدین یعنی احمد صاحب اور سمیرا بیگم !!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا خاموشی سے کھوئی ہوئی کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اس کو بہت اچھی لگتی تھی۔۔۔

ٹھنڈی ھوا، پورا چاند، اور سمندر دعا کی کمزوری تھے۔۔

اور اج اتفاق سے یہ تینوں چیزیں تھی۔۔۔۔

عمیر نے کار چلاتے چلاتے میوزک پلیر آون کر دیا تھا۔۔۔۔

ہلکی آواز میں سریلا گانا بج رہا تھا اور دعا کھڑکی سے باہر چاند دیکھنے میں غرق تھی۔۔۔ وہ جب بھی 14 وی کا پورا چاند دیکھتی اس میں کھو سی جاتی۔۔۔۔

اور وہ یہ بات اج تک سمجھ نا پائی تھی۔۔۔۔

اس کو پیار محبت LOVESTORIES پر بلکل بھی یقین نہیں تھا لیکن جب جب وہ پورے چاند کو دیکھتی تو خاموشی سے بیٹھی اسی چاند کو دیکھتی رہتی۔۔۔۔۔۔

صیح کہا نا اپی؟؟؟۔۔۔

۔دعا اپنے سوچوں میں گم تھی جب نمرہ نے اس سے پوچھا۔۔۔

کیا؟؟؟

دعا نے بات نا سمجھتے ھوئے پوچھا۔

لیں امی دعا اپی نے سنا ھی نہیں۔۔۔۔

۔یہ چڑیل سوئی ھوئی تھی نا۔۔۔اب کے عمیر نے دعا کو چھیڑا۔۔۔

افففف عمیر کے بچے۔۔۔۔۔دعا نے گاڑی چلاتے عمیر کے بال پکڑے...

اچھا آپی سوری نا۔۔۔۔

آحمد صاحب اور سمیرا بیگم اپنے بچوں کا ھنسی مزاق دیکھ کر خوش ھوئے۔۔۔۔۔

اللہ میرے بچوں کو ہمیشہ خوش رکھنا آحمد صاحب کے دل سے دعا نکلی۔۔۔۔۔

دعا اپنی ماں نمرہ اور عمر کے ساتھ پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی تھی۔۔۔۔ اور اپنی ماں سے اب باتوں میں لگی تھی۔۔۔۔

دعا اور اس کی تمام فیملی اج بہت خوش تھی۔۔۔۔ اج دعا کے والدین یعنی احمد صاحب اور سمیرا بیگم کی شادی کی سالگرہ تھی۔ م۔۔ دعا، نمرہ۔، عمر، عمیر نے اپنے والدین کے لیے سی ویو کے ایک حسین ھوٹل پر جو سہال کے بلکل کنارے پر تھا وہاں ایک شاندار Dinnerarrange کروایا تھا جس کی Booking عمیر نے پہلے سے کروادی تھی۔۔۔۔ اور اب وہ لوگ اپ ھوٹل پر پھنچ چکے تھے۔۔۔۔

اوے عمیر!!

ٹیبل بک ھے نا؟؟؟

دعا نے گاڑی سے اترتے ہی عمیر سے پوچھا۔۔

ہاں اپی بک ھے اپ کی طرح تھوڑی ھوں۔۔

۔ عمیر نے ہمیشہ کی طرح بہن کو چھیڑا۔۔۔۔

دعا نے ناک پھولا کر مسنوئ غصہ سے عمیر کو دیکھا۔۔۔ تو عمیر ھنس دیا۔۔۔۔

وہ لوگ اگے پیچھے چلتے ھوٹل میں داخل ھوئے۔۔۔ دعا اور سمیرا بیگم آہستہ چلتی آرہی تھی۔۔۔۔۔ جب کے عمیر RECEPTION پر کھڑا تھا۔۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

احمد صاحب نے اگے بڑھ کر پوچھا۔۔

کچھ نہیں پاپا میں دیکھتی ھوں اپ بیٹھیں۔۔۔۔

دعا نے ماما بابا کو WAITING میں بیٹھایا اور خود عمیر کے پاس چلی گئ۔۔۔اس نے کبھی عمیر کو یہ حساس ھونے نا دیا تھا کہ اسکا کوئ بڑا بھائ نہیں ھے وہ ہمیشہ سے بہت بہادر رہی تھی۔۔۔۔اور احمد صاحب کا بیٹا بن کر دیکھایا تھا۔۔۔۔

کیا ھوا عمیر؟؟؟

دعا نے عمیر کے پاس اکر پوچھا۔۔۔

آپی وہ ہماری TABLE پر کوئ بیٹھ گیا ھے جو ماما بابا کے لیے arrangements تھی وہ دوسری table پر نہیں ھونگی۔۔۔۔عمیر نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

میں دیکھ رہا ھوں یہ کوئ طریقہ نہیں ھے۔۔۔۔عمیر نے غصہ سے کہا۔۔۔۔

نہیں رہنے دو عمیر اج کا دن خراب نا کرو کوئ بات نہیں کوئ بھی table لے لو ماما بابا جلدی کھانا کھاتے ھیں اور اب تو وقت بھی کافی ھوچکا۔۔۔۔۔

دعا نے reception پر کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

اپ کوئ بھی table دے دیں ہمیں۔۔۔۔

پر آپی ہماری ٹیبل پر کوئ اور؟؟؟

عمیر واقعی بہت غصہ میں آگیا تھا۔۔۔۔

کوئ بات نہیں عمیر۔۔۔۔!!!

چھوڑو ہوتا ہے۔۔۔

دعا کافی سمجھدار اور صابر تھی۔۔۔۔

عمیر اپنی بہن کے اگے بولتا نہیں تھا اس لیے چپ ہوگیا۔۔۔۔۔

مینیجر نے لاکر ان کو ایک ٹیبل پر بیٹھا دیا تھا۔۔اور معضرت بھی کی تھی۔۔۔۔weekend ہونے کی وجہ سے ہوٹل کافی پھرا ہوا تھا۔۔۔۔

اور جگہ نہیں تھی اس لیے ان کو مجبورن وہی بیٹھنا پڑا۔۔۔

دعا کی ٹیبل سے کچھ ہی فاصلے پر بہت تیز میوزک بج رہا تھا۔۔۔۔اور حد سے زیادہ شور اور ہنگامہ برپا تھا۔۔۔جیسے کیسی DISCO میں ہوتا ہے۔اور میوزک کا شور اس قدر تھا کہ کانوں میں درد ہونے لگ جائے۔۔۔۔۔۔دعا اور عمیر دونوں کو کافی حیرت ہوئی تھی۔۔۔وہ لوگ بہت دفاع یہاں ائے تھے یہ ایک فیملی ہوٹل تھا اور اج یہاں کچھ اور ہی حال تھا۔۔۔

وہ لوگ ٹیبل پر جا کر بیٹھے ہی تھے کے کچھ دیر بعد ویٹر کیک لے ایا تھا۔۔۔۔جس پر خوبصورتی سے HAPPYANNIVERSARY MAMABABA لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ارے بچوں اس سب کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔احمد صاحب اور سمیرا بیگم نے کیک دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

کیوں ضرورت نہیں تھی بابا۔۔۔۔۔

اج اس مبارک دن کی وجہ سے تو ہماری اتنی پیاری فیملی ھے۔۔۔۔

دعا نے بہت پیار سے باپ کا ماتھا چومتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔ آحمد صاحب کی جان بستی تھی اپنے بچوں میں خاص کر دعا میں۔۔۔

چلیں کیک کاٹیں ماما!!!

دعا سمیرا بیگم کے ہاتھ میں چھوری تھامتے ھوئے بولی۔۔۔۔ سمیرا بیگم کی حالت دیکھ کر دعا سمجھ گئ تھی۔۔۔ کہ حد سے زیادہ تیز میوزک کہ وجہ سے سمیرا بیگم پریشان ھورہی ھیں۔۔۔۔

کیا ھوا امی؟؟؟

اپ کو headache تو نہیں ھورہا؟؟؟

دعا نے ماں کے قریب ھوکر بولا۔۔۔۔

نہیں بیٹا کچھ نہیں ھورہا۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔ وہ اپنے بچوں کی محنت پر پانی نہیں پھرنا چاھتی تھی جب کہ انکا سر اس وقت درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔۔

ان کو maigrain کی شکایت تھی زیادہ شور ان سے برداشت نا ھوتا تھا۔۔۔ اور یہاں کان کے پردے پھاڑ دینے والا شور تھا۔۔۔۔

اچھا چلیں امی اپ کیک کاٹیں۔۔۔۔

دعا نے آحمد صاحب اور سمیرا بیگم کو چھوری تھمائ۔۔۔۔

اور پھر ان کے چاروں بچے ایک آواز ھوکر بولے۔۔۔

Happyanniversary

Mamababa

اور ساتھ ھی احمد صاحب اور سمیرا بیگم نے کیک کاٹا۔۔۔اور چاروں بچوں نے تلیاں بجائیں۔۔۔۔بچوں نے باری باری ماں باپ کو چوما اور سب نے ایک ساتھ سیلفی لے کر اس وقت کو یادگار بنایا۔۔۔۔۔

لیکن سمیرا بیگم بہت چپ تھی۔۔۔۔وہ چھا کر بھی نہیں چھپا پا رہی تھی۔۔۔دعا نے ان کی شکل دیکھ کر اندازہ کر لیا تھا۔۔۔۔

امم عمیر تم ایک کام کرو کھانے کا orderدو!!!

میں بس ابھی اتی ھوں۔۔۔دعا جانتی تھی اگر وہ عمیر کو بولے گی تو عمیر ضرور بات لڑائی تک لے جائے گا وہ پہلے ہی اپنی bookedٹیبل ملنے پر تپا بیٹھا تھا۔۔۔۔

تم کہاں جا رہی ھو آپی؟؟؟؟

عمیر نے جاتی دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔بس آتی ھوں۔۔۔

نہیں رو کو میں بھی چلاتا ھوں۔۔۔۔عمیر اپنی بہن کو اچھے سے جانتا تھا کہ وہ میوزک کی بات کرنے جا رہی ھے۔۔

میں نے کہا نا عمیر تم بیٹھو میں ابھی ائی۔۔۔

دعا بولت ساتھ ھی اپنے ہٹ سے اتر کر receptionتک گئی۔۔جاتے جاتے دعا نے اپنے برابر والے ہٹ پر نظر ڈالی جہاں سب بری طرح رکس میں مشغول تھے اور گانوں کا شور عروج پر تھا۔۔۔۔۔۔

Excuseme!!!

دعا نے reception پر کھڑی لڑکی کو مخاطب کر کے کہا۔۔۔۔

YesmamamayIhelpu??

ریسپشن پر کھڑی لڑکی نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

جی وہ دراصل میری والدہ کو magiran کی شکایت ھے اور زیادہ شوران سے برداشت نہیں ھوتا۔۔۔ اور یہاں میوزک حد سے زیادہ loud ھے پلیز اپ اس کو کم کروادیں۔۔۔۔ یہاں اور بھی فیملیز موجود ھے جو اس شور سے پریشان ھو رہی ھیں۔۔۔

دعا نے بہت تمیز سے اپنی شکایت کی تھی۔۔۔

وہ میڈم ہم ان سے کافی بار بول چکے ھیں لیکن وہ مینیجر کے خاص جاننے والے ھیں۔۔

اس لیے وہ ہماری بات نہیں سن رہے۔۔۔ سوری میڈم!!! ہم خود مجبور ھیں۔۔۔۔ reception پر کھڑی لڑکی نے اپنی پریشانی ظاہر کی۔۔۔۔

لیکن یہ کوئی طریقہ تو نہیں ھے جس طرح میوزک لگا ھوا ھے۔۔۔

یہ ایک فیملی ھوٹل ھے۔۔۔!!!

کیا ان لوگوں کو اتنی تمیز بھی نہیں۔۔۔۔۔ کہ!!!!

ابھی دعا کی بات پوری بھی نہیں ہوئی تھی کہ پیچھے سے کسی مرد کی آواز اس کے کانوں میں ائی جو بہت عجیب انداز میں بول رہا تھا۔۔۔۔

ہاں نہیں ہے تمیز میڈم !!!!!!

دعا کی پشت اس شخص کی طرف تھی۔۔۔۔ دعا ایک دم پلٹی۔۔۔ تو وہ اس کے بلکل مقابل کھڑا تھا۔۔۔ اور دونوں میں چند قدم کا ہی فاصلہ تھا۔۔۔۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے کہا اور پھر ایک نظر اپنے مقابل کھڑے شخص پر ڈالی۔۔۔۔

پینٹ کی pockets میں ایک ہاتھ ڈالے اور ایک ہاتھ سے سگریٹ کا کش لگاتے اس نے پھر سے اپنا جملہ دوھرایا تھا۔۔۔

ہاں نہیں ہے تمیز؟؟؟؟

میں اپ سے بات نہیں کر رہی ہوں !!! دعا نے کہا اور پھر reception کی طرف منہ موڑنے ہی لگی تھی۔۔۔ کہ اس شخص نے دوبارہ کہا۔۔۔

مگر میں اپ سے ہی بات کر رہا ہوں محترمہ۔۔۔۔

میں ہی وہ بد تمیز شخص ہوں !!!!

معراج نے ڈھٹائی کے سارے ریکاڈ توڑ ڈالے تھے۔۔۔۔

دعا پھر ایک دم موڑی۔۔۔۔۔ اب کے معراج نے اس کو سر سے لے پیر تک عجیب انداز میں دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کالے کلر کی لمبی فورک پہنی اور سر پر حجاب لی لڑکی سے وہ مخاطب ہوا تھا۔۔۔ معراج کی زندگی میں بہت سی لڑکیاں ائی گئی تھی۔۔۔ اور اس کی زندگی میں انے والی تمام لڑکیاں ضرورت سے زیادہ آزاد اور موڈرن تھی۔۔۔ جن سے وہ ہر طرح کا مزاق کرتا تھا اور وہ ساری کی ساری لڑکیاں معراج پر لٹو تھی۔۔ کچھ اس پر اور کچھ اس کی دولت پر۔۔۔ ہر وقت معراج کے اگے پیچھے گھومتی تھی۔۔۔ یہ ہی وجہ تھی جو معراج کو لڑکیوں سے بات کرنے کی بلکل بھی تمیز نا تھی۔۔۔۔۔ اور ایک پردہ دار لڑکی سے کس طرح کی بات کرنی چاھیے یہ بھی اندازہ نا تھا۔۔۔

دیکھیں مسٹر!!!

اگر اپ ہی وہ شخص ھیں تو پلیز musicsound تھوڑا کم کروادیں۔۔۔ میری والدہ کو magiran کا problem ھے۔۔۔۔ دعا نے اپنے غصہ پر بہت مشکل سے قابو پاتے ھوئے اپنی بات کی تھی۔۔۔

تو؟؟؟؟

یہ اپ کی والدہ کا مصلہ ھے میرا نہیں محترمہ۔۔۔۔!!!

معراج نے بہت بے روخی سے کہا۔۔۔ اور پھر زاضا کو دیکھ کر بولا اگر اتنا ھی مصلہ ھے سر کے درد کا تو گھر بیٹھنا چھائے نا۔۔۔

یہ بات سن کر دعا کو اپنا غصہ قابو میں رکھنا مشکل ھوگیا۔۔۔ لیکن پھر بھی وہ یہاں کوئی بدمزگی نہیں چاھتی تھی اس لیے آرام سے بولی۔۔۔

Lookmr!!!

Stayinurlimits....

Idntwantcreateanydramaticseanhere....soplzkindlyitsmy request....slowdownthemusic.....thisisfamily resturant.....

اہ اہ۔۔۔وہاں کیا انگلش بولتی ھیں۔۔معراج نے دعا کا مزاق اڑیا۔۔۔۔۔اور پھر فورن بولا۔۔ سوری میوزک سلو نہیں ھوگا۔۔۔۔۔۔

اور ویسے بھی اپ کی والدہ کو اگر یہ مصلہ تھا تو ان کو نہیں انا چھائے تھا۔۔۔میوزک تو کم نہیں ھوگا۔۔۔ اور!!!

معراج نے اپنی پوری بات مکمل بھی نا کی تھی کہ دعا ایک دم بول پڑی۔۔۔۔

میرے خیال سے اپ ایک انتہائ خود سر اور ضدی انسان ھیں۔۔۔جن کو زارہ سی تمیز نہیں ھے کہ لڑکیوں سے کس طرح سے بات کی جاتی ھے۔۔۔اور بڑوں کی عزت کیا ھوتی ھے۔۔۔!!!میرے خیال سے اپ اپنی والدہ سے بھی ایسے ھی بات کرتے ھونگے۔۔۔۔۔

دعا نے تمیز سے معراج کو سنائ تھی۔۔۔

Ohhellomisshijaban

مجھے نا تمیز سکھاوائ سمجھ۔۔تم لڑکیاں تو بھانا دھوندتی ھو بات کرنے کا۔۔۔۔معراج نے بہت تلخ لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

معراج کو کوئ اتنا بول جائے یہ اس کو برداشت نا تھا۔۔۔۔

میرے خیال سے اپ کو حد سے زیادہ غلط فہمی ھے

مسٹر شواف۔۔۔۔!!!!

جتنا پیسہ اپنے خود پر لگایا ھے نا اگر اتنا پیسہ اپ اپنی تعلیم پر لگا دیتے تو اج اچھے خاصے انسان ھوتے ۔صرف مہنگے کپڑے یا مھنگے ھو لیے سے ھی انسان ظاہر نہیں ھوتا اخلاق نا ھو تو یہ سب بے کار ھے۔۔۔۔۔۔

اور جہاں تک بات اپ سے بات کرنے کا موقع ڈھونڈنے کی ھے۔۔۔

تو جناب!!!!

مجھ جیسی لڑکیاں اپ جیسے لڑکوں سے بات کرنا تو دور دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔۔۔۔یہ سراسر اپ کی غلط فہمی ھے کہ لڑکیاں اپ سے بات کرنے کا موقع دوندھتی ھیں۔۔!!!!!

معراج کچھ بولتا اس سے پہلے دعا بول کر تیزی سے نکل گئ۔۔۔۔۔۔

معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔پہلی بار کسی لڑکی نے اس سے اس طرح بات کی تھی اور پہلی بار کوئ لڑکی اس کی شخصیت سے متاثر نا ھوئ تھی۔۔۔۔

وہ غصہ سے جاتی دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

جو دیکھتے دیکھتے اس کی انکھوں سے اوجل ھوگئ تھی۔۔۔

معراج چھوڑ دفاع کر پاڑی میں چلتے ھیں !!! زاضا اگے بڑھنے لگا تو معراج نے ایک ہاتھ سے اشارہ کر کے کہا

نہیں !!!!

اور تیزی سے ھوٹل سے بہار نکل گیا۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر کا سوچ سوچ کے برا حال ھو رہا تھا۔۔۔۔۔ اس لڑکی کی اتنی ہمت کے مجھ سے ایسے بات کر لے۔۔۔۔۔۔ معراج نے زور سے اپنے کار کے ھینڈل پر ہاتھ مارا۔۔۔

اف اس لڑکی کی اتنی ہمت کہ معراج کو بول کر نکل جائے۔۔۔۔۔۔

وہ دعا کے پیچھے اس لیے نہیں گیا کیونکہ اس کو کسی کے پیچھے جانے کی عادت نا تھی اور نا وہ اس وقت اپنے ھوش میں تھا کہ جا کر اس لڑکی سے لڑتا وہ اس وقت ویڈ کے حد سے زیادہ نشے میں تھا۔۔۔۔۔ وہ کھالی روڈ پر جہاز سے بھی زیادہ تیز اپنے گاڑی ڈوڑا رہا تھا۔۔۔ اور ایک کے بعد ایک سگرٹ سلگا کر لمبے لمبے کش بھرنے لگا۔۔۔۔ اور بار بار اس لڑکی کے منہ سے ادا ھونے والے الفاظ کو یاد کرنے لگا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا ھوا اپی کہاں گئ تھی ؟؟؟

عمیر نے دعا کے لال چہرے کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

کہی نہیں وش روم گئی تھی۔۔۔دعا نے اپنے اپ کو نارمل پیش کرنے کی کوشش کی۔۔۔کیا بات ھے اپی؟؟؟

عمیر نے پھر زور دیا۔۔۔

اف کچھ نہیں عمیر چلو کھانا کھاو ٹھنڈا ھورہا ھے۔۔۔۔۔

دعا کی اپنی ٹیبل پر واپس انے کے چند منٹ بعد میوزک بند ھوگیا تھا۔۔۔۔۔

اللہ کا شکریہ شور ختم ھوا۔۔۔۔سمیرا بیگم سے دل سے اور زبان سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔۔

ان لوگوں نے کھانا کھایا اور واپس گھر اگئے۔۔۔۔رات کافی ھوچکی تھی اس لیے سب اپنے اپنے کمروں میں جلدی چلے گئے تھے۔۔۔۔

نمرہ اور دعا کا ایک کمرہ تھا۔۔۔۔۔۔نمرہ تو اتے ھی چینج کر کے سوگئی تھی۔۔۔۔جبکہ دعا چینج کر کے اپنے ٹیریس میں اگئی تھی۔۔۔۔۔

چاند اپنی ساری چمک کے ساتھ بہت زیادہ روشن ھورہا تھا۔۔۔۔۔۔ہر طرف اندھیرا تھا اور پورے چاند کی روشنی نے آسمان کو چمکا رکھا تھا۔۔۔۔

دعا ٹیریس میں کرسی رکھ کر بیٹھ گئی اور انکھیں بند کر کے ایک لمبی سانس لی۔۔۔۔ساتھ ھی ٹھنڈی ھوا کے جھونکے نے دعا کو چھوا تھا۔۔۔۔۔۔

انکھیں بند کر کے اس سے سر کرسی کی پشت سے ٹکا دیا اور پھر انکھیں موندے موندے سوچنے لگی۔۔۔۔۔

اف میرے اللہ کیا ایسے بد لحاظ لوگ بھی ھوتے ھیں۔۔۔۔جن کو کسی کی پرواہ نا ھو جو انتھا سے زیادہ روڈھوں۔۔۔۔۔۔دعا اج معراج کے ساتھ ھونے والے واقعی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

انسان میں تھوڑی تمیز ھوتی ھے بات کرنے کی لیکن

وہ شخص تو!!!!

افففف۔۔۔۔۔۔

دعا نے جھنجلا کر انکھیں کھول دی اور اٹھ کر اپنی جگہ پر اکر لیٹ کر سونے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آدھی رات کو بری طرح وہ کار کا ہارن بجا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

گاڈ بھگتا ھوا آیا اور فورن دوروازہ کھول دیا۔۔۔۔وہ اپنی کار لے کر تیزی سے اندر داخل ھوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر کار سے اتر کر گاڈ کی طرف موڑا

کہاں تھے تم؟؟؟؟

معراج کی انکھیں حد سے زیادہ لال ھو رہی تھی۔۔۔۔

گاڈ کو بھی اپنی خیریت نا لگی۔۔۔

وہ مم سر وہ مم !!!

گاڈ معراج کے غصہ سے واقف تھا اس لیے گھبرا گیا۔۔۔۔

کیا مم ؟؟؟؟؟

ہاں ؟؟؟؟؟

ادھے گھنٹے سے کھڑا ھوں نا میں ؟؟؟؟

تم لوگ ایسے ھی ھوتے ھو۔۔۔۔۔

ایک نمبر کے کام چور۔۔۔۔۔۔۔

کل سے کام پر آنے کی ضرورت نہیں۔۔۔۔۔۔

سر !!!

گاڈ آگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ معراج نے ہاتھ ک اشارے سے روک دیا۔۔۔۔

بس !!!!!!

ایک بار بول دیا نا !!!

معراج نے گھور کر گاڈ کو دیکھا اور پھر اپنے قدم اپنے حسین اور علیشان محلے کی طرف بڑھا دیے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

راجہ جہانگیر ایک بہت جانی مانی سیاسی شخصت اور ایک بہت مشہور بزنس مین بھی تھے۔۔ان کا پورے کراچی پر راج تھا۔۔۔اور ایک ایک شخص راجہ جہانگیر سے اچھے سے واقف تھا۔۔۔۔۔راجہ جہانگیر کے 3 بیٹے تھے۔۔

بلاج، دلاور اور معراج۔۔بلاج خیر سے شادی شادہ تھا اور اپنی فیملی کے ساتھ england ہوتا تھا جب کہ دلاور معراج سے چار سال بڑا تھا۔۔۔دونوں بھائی معراج سے خاصے مختلیف مزاج کے مالک تھا۔۔۔۔

معراج !!!راجہ جہانگیر کا سب سے چھوٹا اور لاڈلہ بیٹا تھا۔۔۔معراج جب سے اس دینا میں ایا تھا تب سے اس کی ہر ایک خواہش پوری کی گئ تھی۔وہ حد سے زیادہ ضدی تھا۔۔۔جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ چیز اس کے قدموں میں ہوتی۔۔۔۔اور یہ ہی وجہ تھی جو وہ حد سے زیادہ خودسر اور ضدی بن چکا تھا۔۔۔۔وہ کسی کو خاطر میں نا لاتا تھا۔۔۔۔جب ضرورت سے زیادہ لاڈ مل جایئں تو بھی انسان ایسا بن جاتا ھے۔۔۔۔۔تبھی آللہ نے ہر چیز کو اعتدال میں رکھنے کا حکم دیا ھے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ بہت گھیری !!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کافی دیر سے کیسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔۔

کیا ھوا دعا؟؟؟

کیا سوچ رہی ھو؟؟؟؟

سیرت نے دعا کو سوچوں میں گھیرا دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں بس یوہی!!!!

دعا کی سوچ سیرت کی آواز پر ایک دم ٹوٹی۔۔۔۔

اچھا کل تو تمھارے امی ابو کی ANNIVERSARY تھی نا؟؟

کیسی رہی پھر؟؟؟

سیرت نے دعا کے پاس گھاس پر بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

یار اچھی تھی بس!!!

دعا کل کی بات پر اپ تک سخت غصہ تھی۔۔۔اس لیے دوبارہ کل کے زکر پر چیڑ کر بولی۔ ممم

دعا؟؟؟؟

سیرت دعا کی بچپن کی دوست تھی اور دعا کو اچھے سے جانتی تھی۔۔

ہمممم!!دعا نے اپنی books کھولتے ھو کہا۔۔۔

کیا ھوا کیا بات ھے؟؟

کل کچھ ھوا تھا نا؟؟؟؟

نہیں سیرت کچھ خاص نہیں ھوا بس ایک مغرور انسان سے تھوڑی بھس ھوگئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں اتا سیرت لڑکے سب لڑکیوں کو ایک جیسا کیوں سمجھتے ھیں۔۔۔۔

دعا ایک دم غصہ سے بول پڑی۔۔۔

ارے ارے ھوا کیا؟؟؟؟؟

سیرت نے دعا کے اس طرح بولنے پر حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

دعا نے سیرت کو کل ھونے والا سارا واقع سنا دیا۔۔۔۔۔ سیرت مجھے اور کیسی بات کا غصہ نہیں لیکن اس نے مجھے یہ کیسے یہ۔۔۔۔

ابھیٔ دعا کی بات پوری نہیں ھوئی تھی کہ عائشہ اور ہما ان کے پاس اکر گھاس پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات ادھوری ھی چھوڑ دی۔۔۔ وہ ہما کے سامنے ایسی کوئی بات نہیں کرنا چاھتی تھی۔۔۔۔۔۔

ہیلو گلز!!!

عائشہ نے گرم جوشی سے کہا۔۔۔۔

ہم تو ٹھیک ھے میڈم اپ اج کل کہاں گم ھیں؟؟؟

سیرت نے پوچھا۔۔۔۔

عائشہ اب زیادہ تر وقت ہما کے ساتھ رہتی تھی اور اس میں کافی حد تک تبدیلی بھیٔ ائی تھی۔۔۔۔ جو ڈوپٹہ وہ سر پر لیا کرتی تھی وہ سر سے کندھوں پر اگیا تھا۔۔۔۔۔ جن بالوں کی پونی بندھی ھوتی تھی۔۔۔۔ اب وہ ہما کی طرح کھلے ھوتے تھے۔۔۔۔

سیرت اور دعا دونوں ہی کو عائشہ کی یہ تبدیلی محسوس ھوئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

یار میں اب تم دونوں کی طرح پڑھاکو نہیں رہی۔۔۔۔میں اب اپنی زندگی جیتی ھوں۔۔۔اور ٹھیک تو کہتی ھے ہما بھلا کیا کرنا ھے اتنا پڑھ لکھ کر۔۔اپ کے اندر attraction ھو تو کوئی بھی اپ کے پاس کھچا چلا آتا ھے۔۔۔۔اس کے لیے تعلیم کی کیا ضرورت۔۔۔؟؟؟؟ عائشہ نے ھنس کر کہا۔۔۔۔۔

عائشہ ہم۔پڑھتے ھیں تا کے ہم میں شعور پیدا ھو۔۔۔۔کسی کو دیکھنے کے لیے پڑھائی نہیں کی جاتی۔۔۔۔دعا نے عائشہ کی بات سے اختلاف رکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہاں دعا ٹھیک بول رہی ھے۔۔۔۔

ساتھ ھی سیرت نے دعا کی بات سے اتفاق کیا۔۔۔

اچھا چھوڑو یہ سب!!!

ہما جو کافی دیر سے موبئل میں لگی تھی ایک دم بولی۔۔۔۔۔

یار تم لوگ نے اس لڑکے کو دیکھا ھے بتاو کیسا ھے؟؟؟؟

ہما نے موبئل عائشہ کے اگے کرتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

افف یار نہیں پر یہ ھے کون؟؟؟ عائشہ نے انکھوں میں چمک رکھتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔

بتاتی ھوں صبر!!!!!

ہما نے موبئل اب سیرت کے سامنے کیا تھا۔۔۔۔

ہاں اچھا ھے۔۔۔کون ھے؟؟؟

ہما نے جان کر دعا کو تصویر نہیں دیکھائی تھی اسکا خیال تھا کہ دعا کو تشویش ہوگی اور وہ خود بولے گی کہ اس کو بھی تصویر دیکھاو۔۔۔۔

اور جب دعا یہ بلوتی تو ہما اس کو یہ ٹون مارتی کہ دیکھ لو دعا تم جو کہتی ہو تمھیں لڑکوں میں دلچسپی نہیں ہے اب خود تصویر دیکھنے کا بول رہی ہو۔۔۔۔

لیکن ہما کی سوچ کے سے بلکل مختلف ہوا۔۔۔۔۔ دعا خاموشی سے اپنے نوٹس بناتی رہی۔۔۔۔

افف بتاو نا ہما کون ہے یہ؟؟؟

ویسے یار بہت ہینڈسم بندہ ہے۔۔۔۔۔ بکل کسی شہزادے کی طرح لگتا ہے۔۔۔۔۔ عائشہ جو ہما کے موبئل میں اس لڑکے کی تصویر دیکھتی اس پر کوئی نا کوئی کمنٹ دیتی۔۔۔۔

یار کتنا امیر ہے یہ افففف اور پھر اتنی لڑکیاں ہے اس کی idمیں تو۔۔۔۔ اب کے عائشہ نے جل کر کہا۔۔۔

بولو نا کون ہے؟؟

اب کہ سیرت کو بھی تھوڑی تشویش ہوئی تھی۔۔۔ لیکن دعا تو ایسے کام میں لگی تھی جیسے یہ تینوں اس کے پاس ہے ہی نہیں۔۔۔

ہما ایک دم ہنس دی۔۔۔۔

یار یہ میری بہن کا ہونے والا دیور ہے۔۔۔۔۔ اور تو اور یہ اج کل فیس بک کا کرش بنا ہوا ہے۔۔۔۔۔ یار اس کے پاس ایک سے ایک پیاری sportscarاور heavybikes ہیں۔۔۔۔ ابھی چند عرصہ پہلے ہی یہ باہر سے علی تعلیم حاصل کر کے آیا ہے۔۔۔۔۔

لڑکیاں اس کے پیچھے دیوانی ھیں۔۔۔۔۔

۔میری ایک کزن بھی اس کی دوست ھے اور وہ بھی مجھے بتا رہی تھی اس بندے پر لڑکیاں پاگل ھے۔۔۔۔بہت ہی ہنڈسم ھے یہ لڑکا۔۔۔۔!!!

ہما نے عائشہ کے ہاتھ سے موبئل لیتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

ویسے ہما کب ھے تمھاری بہن کی شادی؟؟؟؟

عائشہ نے اشتیاق سے پوچھا۔۔۔۔

بس میرے پیپرس کے بعد ھے۔۔۔پھر تم لوگ دیکھنا میں کیسے اس لڑکے سے دوستی کرتی ھوں ۔۔۔۔یار یہ بندہ کسی لڑکی کے ساتھ چلے تو ہیرو لگے۔۔۔۔۔۔

ہما نے بہت پرجوش انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ہاں اور وہ تم سے دوستی کرلے گا!!!عائشہ جو ہما کی بات پر جل گئی تھی ایک دم بولی۔۔۔۔!!

تو اور کیا تم سے دوستی کرے گا عائشہ؟؟؟

ہما نے عائشہ کو گھورتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔

یار دیکھو مجھے پوری امید ھے کہ اگر اس کے پاس انکھیں ھوئی تو وہ تم دونوں میں سے کسی سے دوستی نہیں کرے گا۔۔۔۔

سیرت نے فورن موقع پر چونکا مارا تھا۔۔۔

اور پھر بول کر زور سے ھنس دی۔۔۔دعا جو کافی دیر سے کام میں مصروف تھی وہ بھی سیرت کی اس بات پر اپنی ھنس روک نا پائی اور منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ھنسی روکنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔۔۔

ہما اور عائشہ دونوں ھی سیرت کی اس بات پر جل گئ۔۔۔۔۔

ایسی بات ھے تو لگی شرت میں اپنی بہن کی شادی میں اس سے دوستی کر کے دیکھاو گی۔۔۔۔

ہما ایک دم غصہ سے بول کر اٹھنے لگی۔۔۔۔

اہ ہما میں مزاق کر ہی ھوں!!!

پلیز سیریس نا ھو۔۔۔۔ سیرت سے ہما کو روکتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہما فورن بیٹھ گئ۔۔۔۔

ویسے دعا ایک بات پوچھو تم سے؟؟؟

عائشہ نے دعا کو اپنے کام میں مگن دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں بولو؟؟؟

دعا نے سر اٹھا کر دیکھا۔۔۔

یار تمھاری زندگی میں کبھی کوئ لڑکا ایسا نہیں ایا جس کو دیکھ کر تمھیں یہ احساس ھوا ھو کہ یہ ایک خاص بندہ ھے۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔!!!

اللہ کا شکر ھے میرے ساتھ یہ اتفاق کبھئ نہیں ھوا۔۔۔۔ اور اللہ کرے ھو بھی نا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے سیدھا سا جواب دیا تھا۔۔۔۔

افف اللہ دعا اخر تم کیوں لڑکوں سے اتنا دور بھاگتی ھو؟

یہ ایک موڈرن زمانہ ھے دعا۔۔۔ لڑکے لڑکیوں کی دوستی ملنا جھلنا بہت عام سی بات ھے اب۔۔۔۔ پتا نہیں تم کب اپنی یہ سوچ ختم کروگی۔۔۔۔ لڑکے چھوت کی بیماری نہیں جو تم ان سے اتنا دور بھاگتی ھو۔۔۔۔۔ ایک دن شاری تو تم نے لڑکے سے ہی کرنی ھے نا۔۔۔

اب کہ ہما نے جل کر کہا۔۔۔۔

ہما میں نے یہ نہیں کہا مجھے لڑکے برے لگتے ھیں۔۔۔۔ میرے بھائی بھی لڑکے ھیں جن سے میں بہت پیار کرتی ھوں۔۔۔۔ اور یقین دنیا میں اچھے لڑکے بھی ھونگے لیکن مجھے وقت سے پہلے ان سب میں پڑنے کا شوق نہیں۔۔۔ جہاں تک بات دوستی کی ھے۔۔۔۔ تو مجھے یہ سب ٹھیک نہیں لگتا۔۔۔۔ میری اور تمھاری سوچ میں بہت فرق ھے۔۔۔۔ میں تم لوگ کو غلط نہیں بول رہی۔۔۔ لیکن میری اپنی ایک thinking ھے۔۔۔۔۔۔ دعا نے بہت سلجھے ھوئے لہجے میں اپنی بات کی۔۔۔۔۔

اچھا اور وہ thinking کیا ھے میڈم؟؟؟

ہما نے فورن پوچھا۔۔۔۔

دیکھو ہما میری سوچ بہت سیدھی اور صاف ھے۔۔۔۔۔

اللہ نے ہر ایک کو جوڑوں میں پیدا کیا ھے۔۔۔۔ ہمارے ساتھ کا ایک ساتھی بنایا ھے۔۔۔۔ جو صیح وقت انے پر ہمیں مل جاتا ھے۔۔۔۔۔ جو ہمارے لیے ایک بہت خاص اور سب سے special ھوتا ھے۔۔۔۔۔ کسی اور سے دوستی کرنا اس کے ملنا جھلنا کیا یہ سب ٹھیک ھے؟؟؟

کیا یہ اپنے ھونے والے اس special one کے ساتھ دھوکہ نہیں ھے؟؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

میری زندگی میں صرف اور صرف ایک شخص کی جگہ ھے۔۔۔۔۔یوں سمجھ لو کہ میں ون مین women ھوں۔۔۔۔میرا 1st one ہی میرا lastone ھوگا۔۔۔۔انشاءاللہ بس!!!!!

جو اپ کی قسمت میں ھوگا وہ خود چل۔کر ائے گا۔۔۔۔۔ساتھ سمندر پار ھو تو بھی ائے گا۔۔۔۔کیونکہ اللہ نے اس کو اپ کے نصیب میں لکھا ھے۔۔۔۔۔۔

دعا کی بات میں بہت گھیرائی تھی جو ہما کے سر کے اوپر سے گزر گئی تھی۔۔۔۔

تمھارے کہنے کا مطلب ھے کہ گھر بیٹھے رہو گی اور ایک امیر گھرانے کا لڑکا ایک دم تمھارے پیچھے پاگل ھو کر تم سے شادی کرنے آجائے گا۔۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔

ہما نے دعا کی بات مزاق اڑاتے ھوئے ھنس کر کہا۔۔۔۔

ہاں اگر نصیب میں ایسی ملنا لکھا ھے تو کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔اور ضروری نہیں کوئی امیر لڑکا ھی ھو۔۔۔۔صرف امیر ھونا کافی نہیں ھوتا ہما۔۔۔۔۔۔۔۔

پیسہ ایک حد تک ھونا چاھئے۔۔۔۔۔۔آپس میں محبت پیار ھونا چاھئے دل اچھا ھونا چاھئے پیسہ تو اج ھے کل نہیں۔۔۔۔۔۔۔آپ کچھ بھی کر لو اپنے نصیب سے نہیں بھاگ سکتے۔۔۔۔۔۔۔دعا نے گھیری بات کی تھی۔۔۔۔۔

یہ عجیب لوجیک ھے ویسے۔۔۔۔۔دعا۔۔۔۔ہما نے کچھ نا سمجھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

دعا مسکرا دی۔۔۔۔

تم اس بات کو نہیں سمجھ سکتی ہما۔۔۔۔۔کہ کسی ایک کے لیے انتیظار کرنا کیا ھوتا ھے۔۔۔۔

کسی ایک کے لیے خود کا پاک صاف رکھنے کا احساس۔۔۔۔شوہر کے لیے جانتی ہو سب سے بڑی خوشنصیبی کیا ہوتی ہے؟؟؟؟

کہ اس کی بیوی کی زندگی میں انے والا وہ واحد اور پہلا شخص ہو۔۔۔۔۔۔

یہ سب صرف وہ لڑکی سمجھ سکتی ہے جو بیس سال سے خود کو صرف ایک شخص کے لیے سنبھال رہی ہے۔۔۔وہ شخص کون ہے۔۔۔۔

۔یہ ضروری نہیں۔۔۔۔

وہ شخص صرف میرے لیے ہوگا یہ کافی ہے۔۔۔۔۔۔

خیر چھوڑو یہ سب!!!!!

میرے نوٹس بن گئے میں گھر جا رہی ہوں عمیر لینے انے والا ہوگا۔۔۔۔۔دعا نے اپنی books اٹھائی اور چل دی۔۔۔۔۔۔

دعا نے ہما کو لاجواب کر دیا تھا۔۔۔۔دعا کی بات میں ایک عظیم احساس تھا ایک پاک سوچ تھی۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ نیند میں تھا۔۔۔۔اور ہلکے ہلکے اپنی نیم بند انکھوں کو کھول رہا تھا۔۔۔۔۔اس کے کانوں میں ایک بہت سریلی آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔۔

شاید وہ ابھی تک خواب کے اثر سے باہر نہیں ایا تھا۔۔۔۔۔۔

اس سریلی آواز کے ساتھ ساتھ اس کو ایک چہرہ بھی نظر آرہا تھا اور وہ چہرے سامنے اتے ہہ اس نے ایک دم اپنی انکھیں کھول دی۔۔۔۔

کمرہ بلکل خالی تھا کوئ نا تھا۔۔۔۔۔۔اس نے اٹھ کر اپنی پشت بیڈ سے لگائ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی سیگریٹ کا پیکٹ اٹھا کر ایک سیگریٹ منہ سے لگائ۔۔۔۔

لال لال انکھیں اور بکھرے ہوئے بال ہلکی ہلکی شیف کے ساتھ وہ بہت پر کشش لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے گھڑی پر نظر ڈالی جو رات کے اٹھ بجا رہی تھی۔۔۔۔وہ صبح کوئ 5 بجے کا سویا اس وقت اٹھا تھا۔۔۔۔

ساتھ ھی اس نے اپنے ملازم کو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

لقمان؟؟؟؟؟؟؟

اور اس کی ایک آواز میں ہی لقمان طوفان کی تیزی سے اندر آیا تھا۔۔۔۔معراج کو انتیظار کرنے کی بلکل عادت نا تھی اور اس کے غصہ سے تمام گھر کے ملازم واقف تھے۔۔۔

جی چھوٹے صاحب؟؟؟

گھر والے کہاں ھیں سارے لقمان؟؟؟؟

صاحب جی بڑے صاحب اور مالکن صاحبہ dinner پر گئے ھیں۔۔۔۔اور دلاور بھائ اپنے دوستوں میں۔۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ھے۔۔۔۔معراج نے کچھ سوچتے ھوئے کہا۔۔۔

اپ کے لیے کچھ کھانے کو لاو صاحب جی؟؟؟

نہیں بس ایک کپ چائے لے آو۔۔۔۔اور میری heavybike صاف کرواں میں اس پر جاوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے لقمان کو حکم دیا۔۔۔۔اور خود اکر اپنے کمرے کی balcony میں کھڑا ھوگیا اور سگریٹ کے کش لگانے لگا۔۔۔۔

جی سر لقمان فورن معراج کے حکم کی تعمیل کرنے کے لیے چلا گیا۔۔۔۔

اور تھوڑی ھی دیر بات چائے لے کر حاضر ھوا اور معراج خو چائے دے کر واپس چلا گیا۔۔۔۔۔معراج ابھی بھی خاموشی سے کھڑا آسمان کو دیکھ رہا تھا اور کچھ سوچتے ھوئے اس کے چہرے پر ایک عجیب سا رنگ ایا اور گیا۔۔۔۔۔اس نے ایک گھیری سانس لی۔۔۔اور چائے مگ اٹھا کر منہ سے لگایا۔۔۔۔پھر اس کی نظر چاند پر پڑی جو اپنی پوری روشنی کے ساتھ چمک رہا تھا۔۔۔۔اس کو ایک عجیب سا خوف محسوس ھوا۔۔۔

ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ھوتی۔۔۔۔۔معراج نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔اس کے پاس بے شمار چیزیں موجود تھیں لیکن پھر بھی کہی نا کہی کچھ نا کچھ کمی تھی۔۔۔۔کوئی جگہ ایسی تھی اس کی زندگی میں جسکا حصہ وہ بھر نہیں پا رہا تھا اور اندر اندر گھوٹ رہا تھا۔۔۔۔۔ماضی کی ایک جھلک اس کی انکھوں کے سامنے ائی۔۔۔۔۔

اس نے ایک دم زور سے اپنی انکھیں بند کر کے کھول دی۔۔۔۔۔

اور ایک دم اپنے اندر اٹھنے والے شور سے گھبرا کر واپس کمرے میں آگیا۔۔۔۔۔

ساتھ ھی اس نے اکر اپنا لیپ ٹاپ آون کیا اور اپنی facebook کی id چیک کرنے لگا۔۔۔۔۔

اس کے پاس روز بہت ساری request اتی تھی پر وہ بہت کم ہی لوگوں کو اپنی id میں add کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر ثانی اپنی پوری id پر کی پھر اس کی نظر ہما کی id پر پڑی ہما کے ساتھ اس کی ھونے والی بھابی کی تصویر تھی اس لیے اس نے اسکی req قبول کرلی تھی۔۔۔۔۔۔۔

ابھی وہ اپنی id ہی دیکھ رہا تھا کہ ایک دم اسکا موبئل بجنے لگا۔۔۔۔

اس نے موبئل پر نمبر دیکھا تو کوئی unknown نمبر تھا اس کے کال اٹھاتے ہی کہا

Who'sthis???

دوسری طرف سے ایک لڑکی کی آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔۔۔۔

ImSANIA.....

کال پر موجود لڑکی نے اپنا تعارف کروایا۔۔

۔کون ثانیہ؟؟؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا۔۔۔۔اس کی لڑکیاں اتنی دوست تھی کہ اس کو تو اب نام بھی یاد نا رہتے تھے۔۔۔۔

میں ثانیہ ھوں جو تم سے کل ھوٹل پر پارٹی میں ملی تھی۔۔۔۔ریجا نے معراج کو کل کی پارٹی یاد دلوائی۔۔۔۔۔

معراج کے زہن میں ایک دم ایک حجابی لڑکی ائی جس نے کل معراج جہانگیر کو کھری کھری سنائی تھی۔۔۔۔ معراج کو اب تک ریجا کا چہرہ اتنا صاف یاد نہیں ایا تھا۔ وہ کسی لڑکی کا چہرہ یاد نہیں رکھتا تھا اور وہ بھی ایک ملاقات میں تو کبھی بھی نہیں۔۔ لیکن کل کی پارٹی کے زکر کے ساتھ ھی اس کو اپنے ساتھ کل ھونے والا واقع یاد آیا۔۔۔۔ اور وہ حجابی لڑکی کو چہرہ اس کی انکھوں میں ایسے گھوما جیسے معراج اس لڑکی کو برسوں سے جانتا ھو۔۔۔۔

Whathappened???

معراج ابھی خاموش اپنی سوچوں میں تھا جب ریجا نے مکمل خاموشی پا کر پوچھا۔۔۔۔

Nothing!!!

معراج نے فورن کہا۔۔۔۔۔ کیسے کال کی؟؟؟

میں آج تم سے ملنا چھارہی تھی اگر تم golf کلب آجاتے تو۔۔۔ ابھی ریجا کی بات مکمل بھی نا ھوئی تھی کہ معراج نے اس کی بات کاٹ دی۔۔۔۔

جس کو مجھ سے ملنا ھے وہ خود ائے معراج کسی کے پیچھے نہیں جاتا اور بولتے ساتھ ہی اپنا فون بند کر دیا۔۔۔ اسکا موڈ کافی خراب تھا۔۔۔۔۔ وہ اٹھ کر نھانے چلا گیا۔۔۔۔

تیز شاور کے نیچے کھڑا وہ بار بار ایک ہی چیز سوچا جارہا تھا۔۔۔۔ اس کے زہن میں مسلسل کل کی بات گھوم رہی تھی۔۔۔

"مجھ جیسی لڑکیاں تم جیسے لڑکوں کو دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی بات کرنا تو دور کی بات ھے"

معراج کے زہن میں بار بار اس حجابی لڑکی کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔جس نے معراج کے منہ پر اس کو یہ سب کہا تھا۔۔۔۔۔

"تم بس مجھے ایک بار مل جاو میں تم سے اس بات کا ایسا بدلہ لوں گا کہ تم اس دن کو کوسو گی جس دن تم نے مجھے یہ سب کہا۔۔۔۔

معراج نے اپنی سوچ میں حجابی لڑکی کو دھمکی دی تھی۔۔۔۔۔

اور پھر باتھ سے بھارا کر تیار ھونے لگا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اف عمیر کیا مصیبت ھے یار مجھے پڑھنے دو کیوں میرے ناک میں اودھم مچا رکھا ھے۔۔۔۔

میرا کل پہلا پیپر ھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے جھنجلا کر کہا اور عمیر کے ہاتھ سے اپنی بک واپس لینے لگی

یار اپی کیا ھے تم ہار وقت پڑھتی رہتی ھو صبح سے پڑھ رہی ھو اب بس بھی کر دو۔۔۔۔ عمیر نے دعا کی بک اپنے ہاتھ سے اوپر اٹھا کر کہا۔۔۔۔

عمیر میں ماروں گی اب نا تنگ کرو نا یار!!!

اچھا چلو تمھیں آئسکریم کھلا لاو اپی۔۔ عمیر نے دعا کا لالچ دی۔۔۔اف اللہ مجھے کہی نہیں جانا عمیر۔۔۔۔۔ میری بک واپس دے دو نا

دعا اور عمیر ابھی اپنے صحن میں کھڑے لڑ رہے تھے کہ ایک دم دعا کے کانوں میں احمد صاحب کی کار کی آوازائی۔۔۔۔۔

بیٹا ابو اگئے اب بتائیں گے وہ!!! دعا نے عمیر کو دھمکی دیتے ہوئے کہا اور فورن ہی اپنے ابو کی کار کی طرف لپکی۔۔۔

اسلام علیکم ابو جانی۔۔۔۔

دعا پیار سے باپ کے گلے لگ گئ۔۔۔۔

وعلیکم اسلام میری شہزادی۔۔۔۔۔ احمد صاحب نے پیار سے دعا کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا احمد صاحب کی جان تھی اس کی زراہ سی تکلیف پر سب تڑپ جاتے تھے۔۔۔۔

دیکھیں نا ابو عمیر مجھے کب سے تنگ کر رہا ھے مجھے بکس نہیں دے رہا۔۔۔ دعا نے اتے ھی اپنے باپ سے شکایت لگائ تھی۔۔ اور ساتھ ہی عمیر کو منہ بھی چیڑایا تھا۔۔۔۔

کیوں بھائ عمیر؟؟؟

کیوں تنگ کر رہے تم میری بیٹی کو؟؟؟؟

احمد صاحب نے مسنوئ گھور کر عمیر کو دیکھا۔۔۔

دیکھے نا ابو کب سے پڑھ رہی ھے۔۔۔ اپ کو تو پتا ھے یہ چیڑیل گھر میں کتنا شور مچاتی ھے یہ چپ ھو جائے تو مجھے ایک عجیب سی بے چینی ھونے لگتی ھے گھر کاٹ کھانے کو ڈورتا ھے۔۔۔۔۔ عمیر کے الفاظ میں دعا کے کیے ڈھیر سارا پیار تھا۔۔۔۔۔۔

اووووو میرا بھائ اتنا پیار کرتا ھے مجھ سے!!!!

دعا نے پیار سے عمیر کے بال کھینچے۔۔۔۔

افففففف اپی چیڑیل چھوڑو!!!!

احمد صاحب اپنے بچوں کا پیار اور شرارت دیکھ کر ھنس پڑے۔۔۔۔۔پھر بولے۔۔۔۔

بھائی بات تو ہمارے عمیر کی بلکل ٹھیک ھے دعا۔۔۔۔تم جب پڑھائی میں لگ جاتی ھو۔۔۔۔تو گھر سنسان ھوجاتا ھے۔۔۔پتا نہیں تمھاری شادی کیسے کرینگے ہم۔۔۔۔

اف ابو مجھے کوئی شادی نہیں کرنی۔۔۔۔

اپ لوگ پتا نہیں کیوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

بس میں نہیں جاوں گی کہی۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے باپ کے گلے لگتے ھوئے کہا۔۔۔

کیوں نہیں جاو گی بھلا؟؟؟

پھوپو کی الفاظ پر ان تینوں نے پلٹ کر دیکھا تھا۔۔۔

پھوپو کے ساتھ ہی اشعر بھی کھڑا تھا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم پھوپو!!!

دعا آگے بڑھ کر پھوپو کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام میری پیاری بچی۔۔۔

۔پھوپو نے پیار سے دعا کو چوما۔۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائی۔۔۔۔

۔دعا نے اشعر کو سلام کیا۔۔۔

وعلیکم اسلام دعا!!!

کیسی ھو؟؟؟

اشعر نے سلام کا جواب دے کر پوچھا۔۔۔

میں اللہ کا شکر ٹھیک ھوں بھائی پھر دعا پھوپو کے ساتھ اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

اشعر جاتی دعا کو دیکھتا رہا اور پھر عمیر سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم شابانہ!!!

سمیرا بیگم نے دعا کی پھوپو کو دیکھ کر سلام کیا۔۔۔۔

علیکم اسلام بھابی کیسی ھو؟؟؟

شابانہ بیگم نے صوفے پر بیٹھتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔

اچھا پھوپو روبی اور شارق نہیں ائے اپ کے ساتھ؟؟؟؟

دعا نے اپنے اور کزن کے بارے میں پوچھا۔۔۔

نہیں بیٹا ان کے بھی paper چل رہے ھیں۔۔۔

ہمم!!!

اچھا پھوپو معازرت میں زارہ پڑھ لوں کل میرا مشکل paper ھے۔۔۔۔۔

دعا نے پھوپو سے اجازت طلب کی۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ہاں ہاں میری بچی جاو اللہ کرے بہت اچھے نمبروں سے پاس ہو تم۔۔۔۔۔اور پھر اس گھر سے تمھاری ڈولی دھوم دھام سے اٹھے۔۔۔۔۔

اف پھوپو اپ بھی شادی !!!

دعا نے جھنجلا کر کہا۔۔۔۔۔۔

پھوپو اور سمیرا بیگم ھنس دی۔۔۔۔۔

اچھا دعا تم جاو نمرہ کو نیچے بھیج دو۔۔۔۔۔سمیرا بیگم نے دعا کو کہا۔۔۔۔

جی اچھا امی۔۔۔۔

دعا بول کر چلی گئ تو پھوپو نے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔۔

بھابی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ھے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں شابانہ بولو؟؟؟

کیا بات ھے۔۔۔۔۔

وہ بھابی میں !!!

☆☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆☆

۔دعا بول کر چلی گئ تو پھوپو نے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔۔

بھابی مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ھے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں شابانہ بولو؟؟؟

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کیا بات ھے۔۔۔۔۔

وہ بھابی میں دعا کو اپنے گھر لانے جانا چھاتی ھوں مجھے دعا بہت پسند ھے۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے حیرت سے شابانہ کو دیکھا۔۔۔ پر شابانہ!!

ابھی وہ کچھ بولتی اس سے پہلے پھوپو پھر بول دی۔۔۔۔

دعا جیسی بچی تو اللہ نصیب والوں کو دیتا ھے بھابی۔۔۔ اور پھر میرا اشعر بھی کسی سے کم نہیں شھزادہ لگتا ھے بلکل۔۔۔۔ اچھا ھے میرے بھائی اور میرا رشتہ اور مظبوط ھوجائے گا۔۔۔۔

اچھا شابانہ میں دعا کے ابو سے بات کروں گی پھر اپ کو بتاوں گی۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے بات کو ٹالا تھا ساتھ ہی اشعر عمیر اور احمد صاحب اندر داخل ھوے تھے۔۔ سمیرا بیگم پھر چائے بنا ننے کے لیے اٹھ گئ۔۔۔۔۔۔۔

▪ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

چاروں طرف لوگ ناچتے ھوئے تیز آواز میں میوزک لگا ہر طرف بے حیائی عروج پر تھی۔۔ لڑکیاں اپنی نسوانیت کو روندتی مردوں کے ساتھ رکس کرنے میں مصروف تھی۔۔۔ وہ ایک طرف صوفے پر بیٹھا موبئل میں لگا تھا۔۔۔ وہ بچپن سے یہ سب دیکھ رہا تھا اور اب یہ سب دیکھ دیکھ کر اس کا دل بھر چکا تھا۔۔۔۔۔۔

ویسے راج ایک بات تو بتاو!!!!!

زاضا ہاتھ میں drinks لے کر آیا تھا اور معراج کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

ہاں بولو!!!

معراج نے ایک نظر موبئل سے اٹھا کر اوپر زاضا کو دیکھا پھر دوبارہ اپنے موبئل پر لگ گیا۔۔۔

یار کچھ ہمیں بھی بتا دو۔۔۔۔؟؟

زاضا نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

کیا بتا دو؟؟؟

معراج نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

لائبہ کا کیا بنا؟؟؟

کون لائبہ؟؟

معراج نے بے نیازی سے پوچھا۔۔۔۔

یار وہی لڑکی جو تجھ سے شادی کرنے کے لیے پاگل ہو رہی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

اہ اچھا وہ!!!

معراج نے یاد آنے پر کہا۔۔۔۔

کچھ نہیں کیا ہونا ہے۔۔۔۔۔ میں اب اس سے بات نہیں کرتا۔۔۔۔۔ بس تم جانتے ہو میں 2 مہینے سے زیادہ کسی ایک لڑکی کے ساتھ نہیں دہ سکتا۔۔۔ معراج نے ایک دلفریب مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔۔

یار لڑکیاں خود تمھاری طرف کھنچی چلی آتی ھے۔۔۔۔ تم ان کو گھاس تک نہیں ڈالتے اور وہ تمھیں خود دوستی کی آفر دیتی ھیں۔۔۔۔ اور تمھارا رویہ سب لڑکیوں کے ساتھ ہی عجیب ھوتا ھے۔۔۔۔ پھر بھی۔۔۔۔

دیکھ راضا بات بہت سیدھی سی ھے۔۔۔۔ میری نظر میں سب لڑکیاں ایک جیسی ھوتی ھے۔۔۔۔ لڑکیاں انے جانے والی چیزیں ھیں۔۔۔ یہ اج کیسی کی ھیں تو کل کسی اور کی؟؟

یہ اج تمھارے منہ پر تمھاری بن جانیں گئ اور کل تمھیں دھوکہ دے کر کیسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔!!!

وہ دیکھو معراج نے ہجوم میں ناچتی ایک لڑکی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

وہ لڑکی کل تک میرے ساتھ تھی میرے لیے جینے مرنے کی قسمیں کھاتی تھی اور اج یہاں میرے ہی دوست زیب کے ساتھ رکس کر رہی ھے۔۔۔۔۔ سب لڑکیاں جھوٹی ھوتی ھیں۔۔۔۔

تو کیا تیری زندگی میں تجھے کسی لڑکی سے محبت نہیں ھوگی؟؟؟

تو شادی نہیں کرگا۔۔۔؟؟؟

زاضا نے معراج کی بات سن کر سوال کیا۔۔۔۔

کیا ایسی لڑکیاں کسی سے وفا کر سکتی ھیں زاضا؟؟؟؟

میری نظر میں عورت زات انتہا سے زیادہ بے وفا اور بے کار چیز ھے۔۔۔۔۔۔۔۔ جو تھوڑی دیر کے لیے اپ کا دل بھالا سکتی ھے۔۔۔۔ اور پھر بس۔۔۔۔ اپ کا دل بھر جاتا ھے۔۔۔۔

اور شادی معراج زور سے ھنسا؟؟؟

معراج جہانگیر کی زندگی میں اب تک ایسی لڑکی نہیں ائی جس کو وہ ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی میں شامل کر کے اسے اپنا نام دے زاضا۔۔۔۔

میری بیوی ایسی ہونی چاہیے جیسے کیسی نے ہاتھ نا لگایا ہو۔۔۔۔۔ میں جو کروں بس وہ پاک اور صاف ہو۔۔۔۔ اور میرا نہیں خیال ایسی کوئی لڑکی اس دنیا میں ہوگی۔۔۔۔۔ اس لیے میرا شادی کرنا بہت مشکل ہے۔۔۔۔۔۔ معراج نے اپنی بات ختم ہی کی تھی کہ زیب ان کے پاس اکر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ویسے تیرے بھائی کی شادی کب ہے؟؟؟ زاضا نے ایک بار پھر سوال کیا۔۔۔۔

جلدی ہی ہے۔۔۔۔۔

معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔ اور پھر موبئل میں لگ گیا۔۔۔۔۔

عجیب لڑکی ہے یار۔۔۔

معراج نے ایک دم کہا۔۔۔۔

کون؟؟؟

زاضا نے فورن پوچھا۔۔۔

یار میری بھابی کی چھوٹی بہن ہے۔ ہما نام ہے۔۔۔۔۔

شام سے میرا دماغ کھا رہی ہے۔۔۔۔ کہ میں اس سے دوستی کرلو۔۔۔۔ منتایں کر رہی ہے میری۔۔۔۔۔۔ معراج نے فخرنا انداز میں کہا۔۔۔۔۔

زاضا لے تو اس کا نمبر رکھ اور بات کر اس سے۔۔۔۔۔ معراج نے راضا کو نمبر send کر کے کہا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اہ نیکی اور پوچھ پوچھ!!!!

راضا نے فورن موبئل نکال کر چیک کیا۔۔۔۔

راج تجھ سے وہ اقرء پھر بات کرنا چھاتی ھے۔۔۔زیب نے معراج سے کہا۔۔۔

کیوں؟؟

وہ پھر سے تیرے ساتھ۔۔۔۔

زیب!!!!

معراج جہانگیر کو جھوٹا کھانے کی عادت نہیں اس کو سمجھا دو۔۔۔۔دوبارہ اپنے منہ سے میرا نام نا لے۔۔۔۔۔

لیکن راج!!!!

بس زیب بول دیا نا۔۔۔۔۔تو بس بول دیا۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات کی اور اٹھ کر کلب سے بھار نکل گیا۔۔۔۔

زیب جاتے معراج کو دیکھ کر بولا ایک دن تیرا غرور مٹی میں ملا دوں گا معراج۔۔۔۔۔جو چیز تیرے دل کے قریب ھوگی نا وہی چھین لوں گا تجھ سے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شکر ھے اج امتحان ختم ھوئے۔۔۔۔جان چھٹی ہماری۔۔۔۔عائشہ نے café کی ایک کرسی پر بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

ہاں واقعی یاران papers نے تو جان ہی نکال دی۔۔۔۔۔دعا نے بھی paper ختم ھونے پر خوشی کا اظہار کیا۔۔۔۔۔۔

ہما نے اپنے بیگ سے شادی کے کاڈرس نکال کر ایک دعا کو دیا ایک عائشہ کو اور ایک سیرت کو

۔۔۔۔۔

یہ میری بہن کی شادی کا کاڈھے اور تم تینوں کو ضرور آنا ھے۔۔۔۔۔ہما نے فورس کیا۔۔۔۔عائشہ فورن بولی ہان ہم تو ائیں گے بھائ بہت خاص مہمان انے ھیں تمھاری بہن کی شادی پر۔۔۔۔۔

ہما اور عائشہ ھنس دی۔۔۔۔

تم آو گی نا؟؟؟

دعا۔۔۔۔

۔سیرت نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔ہاں دیکھوں گی۔۔۔confirm نہیں ھے۔۔۔

۔اف دعا تم سے مجھے یہ ہی امید تھی دیکھو پلیز آجانا نا۔۔۔

مزہ ائے گا۔۔۔۔

پلیز۔۔۔

سیرت نے دعا کو فورس کیا اچھا سیرت امی سے بات کر کے بتاو گی۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی جان چھڑوانے کے لیے بھانا کیا۔۔۔۔

ہاں دعا تمھیں تو خاص دعوت دی ھے میں نے تم تو اس قدر گھر میں رہتی ھو کہ تمھیں کیا پتہ royal weddings کیا ھوتی ھیں۔۔۔ ہما نے دعا کو نیچا دیکھنے کے لیے کہا۔۔۔۔

دعا نے ھنس کر ہما کی بات کو ignore کیا۔۔۔۔۔

سیرت پتا ھے جس لڑکے کی تصویر میں نے تمھیں دیکھائی تھی۔۔۔ یار میری بہن کا ھونے والا دیور اس کی اور میری بہت اچھی دوستی ھوگئی ھے۔۔۔۔

ہما نے سریت کو فخرنا انداز میں بتایا۔۔۔۔۔

اچھا واقعی!!!

سیرت کو واقعی حیرانگی ھوئی تھی۔۔۔۔۔

دعا ہما کے خوش ھونے پر اداس ھوئی۔۔۔ کہ کوئی غیر مرد سے دوستی کر کے بھی اتنا خوش ھوتا ھے بھلا۔۔۔۔

پتا نہیں لڑکیاں کس طرح لڑکوں سے اس طرح گھل مل جاتی ھیں۔۔۔ دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔

ویسے شادی کب کی ھے ہما؟؟؟

دعا نے کاڈ کھولتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔

بس کل سے مہندی کا فنکشن ھے اور پھر 2 دن بعد شادی۔۔۔۔۔۔

اچھا بہت مبارک ھو!!!

سجل اپی کو میری طرف سے سلام دینا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سجل اور دعا کی کافی مرتبہ ملاقات ہوئی تھی سجل ہما سے الگ مزاج کی تھی۔۔۔۔وہ بھی ان ہی کے کالج کی پاس آوٹ تھی۔۔۔۔۔

میڈم دعا جی اپ اکر خود مبارکباد دیجے گا۔۔۔۔ہما نے صاف کہا۔۔۔۔

اچھا میں پوری کوشش کروں گی۔۔۔۔۔دعا نے ہما کی بات کا جواب دیا۔۔

کوشش نہیں میں تمھارے ساتھ ابھی گھر چل رہی ھوں تمھارے اور سمیرا آنٹی سے خود بات کروں گی۔۔۔سیرت جانتی تھی دعا اپنی جان چھڑوا رہی ھے اس لیے فورن بولی۔۔۔۔

ہاں یہ idea اچھا ھے!!میں بھی ساتھ چلتی ھوں۔۔۔۔عائشہ نے بھی ہامی بھری۔۔۔۔سمیرا آنٹی میری امی سے بھی بات کرلیں گی۔۔۔۔۔

ہمممم!!!

یہ ٹھیک رہے گا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا گلز!!!

میں جارہی ھوں اج اپی کے سسرال جانا ھے۔۔۔۔۔اچھی تیاری سے جاوں نا۔۔۔۔۔ہما نے انکھ دبا کر کہا اور اٹھ کر بکس اپنے ہاتھ میں لی۔۔۔۔

اس کی بات پر تینوں ھنس دی۔۔۔۔۔

ہم بھی نکلتے ھیں۔۔۔وہ تینوں بھی ساتھ ھی کھڑی ھوئی۔۔۔اور چاروں کالج سے اگے پیچھے بھار نکلی۔۔۔۔۔

ہما اپنے گھر کی طرف چلی گئی تھی۔۔۔جبکہ دعا، عائشہ اور سیرت ایک ساتھ پیدل چلتی ہوئی جارہی تھیں۔۔۔۔

اف دعا کیا مصلہ ہے اخر ادھر جانے میں۔۔۔۔تم اچھے سے جانتی ہو تم نہیں جاوگی تو ہم دونوں کا دل نہیں لگے گا۔۔۔۔سیرت نے دعا کو مناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یار سیرت مجھے عادت نہیں ہے۔۔۔۔ایسے جانے کی امی ابو کے بغیر۔۔۔۔۔دعا کا واقعی دل نہیں تھا۔۔۔دعا ان لڑکیوں میں سے تھی جو چار دیواری میں خوش رہتی تھی۔۔اور پھر دعا کو وہ محفلیں بھی اچھی نہیں لگتی تھی جن میں لڑکے لڑکیاں ایک ساتھ ہو۔۔۔۔

بس کردے دعا میں تیرا گلا دبا دوں گی۔۔۔۔

اب کوئی ادھر تجھے کہا نہیں جائے گا۔۔۔۔

پتہ نہیں تو شادی کر کے کیسے جائے گی اپنے اماں ابا کو چھوڑ کر۔۔۔۔۔

عائشہ نے جل کر کہا۔۔۔۔

عائشہ کے انداز پر دعا اور سیرت زور سے ھنس دی۔۔۔۔اچھا تم امی سے تو بات کرو۔۔۔

دعا نے گھر کے اندر داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ دونوں بھی دعا کے پیچھے پیچھے اس کے گھر کے اندر آگئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆

معراج ابھی سو کر اٹھا تھا۔۔۔وہ کمرے سے باہر نکلا تو ھر طرف شور شرابا تھا۔۔۔۔شادی کی تیاریاں عروج پر تھی۔۔۔۔معراج اکر ناشتہ کے میز پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

اٹھ گئے بیٹا تم؟؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے معراج سے پوچھا۔۔۔۔

اپ کو نظر نہیں آرہا؟؟؟

معراج نے اتھائی بے رخی سے جواب دیا۔۔۔۔

لقمان مجھے ناشتہ دو۔۔۔معراج نے لقمان کو کہا۔۔۔۔

بیٹا میں دے دیتی ھوں!!!

بریرہ بیگم نے اگے بڑھ کر کہا تو معراج نے روک دیا۔۔۔

پلیز!!!

میرے کام میں داخل اندازی نا کریں۔۔۔مجھے نہیں پسند کے کوئی میرے کام میں گھسے۔۔۔اور نا مجھے اپ بیٹا کہا کریں۔۔۔۔مجھے زہر لگتا ھے اپ کے منہ سے بیٹے کا لفظ۔۔۔۔

معراج نے اس قدر بے رخی سے کہا۔۔۔کہ بریرہ صاحبہ کی انکھوں میں انسو آ گئے اور وہ تیزی سے کچن سے باہر نکل گئی۔۔۔۔

معراج نے اپنا ناشتہ کیا اور پھر اکر لاونج میں بیٹھ کر newspaper پڑھنے لگا۔۔۔

ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ھوگئی۔۔۔کہ دلاور آتا دکھائی دیا۔۔۔

اہ اہ اہ اج موصوف جلدی اٹھ گئے۔۔۔۔۔ دلاور نے معراج کے برابر صوفے پر جگہ سنبھالی۔۔۔بس تمھارے شادی کے شور نے سونے نہیں دیا۔۔۔۔۔ معراج نے فورن کہا۔۔۔ دلاور اور معراج میں کافی حد تک understanding تھی۔۔۔۔ تم سے تو زحمت نا ھوئ کہ بھائ سے پوچھ کو کہ بھائ شادی کے کام میں کسی چیز کی ضرورت تو نہیں۔۔۔۔۔ دلاور نے پیار سے شکوہ کیا۔۔۔۔۔

میں تو شادی کے حق میں ہی نہیں تو بھائ کی بربادی میں اسکا ساتھ کیوں دوں۔۔۔۔۔

معراج نے کافی کا مگ منہ سے لگاتے ھوئے کہا۔۔۔۔

دلاور ھنس دیا۔

۔جناب اگلا نمبر اپ کا ہی ھے۔۔۔۔ تیاری پکڑلو۔۔۔۔۔

دلاور نے انکھ دبا کر کہا۔۔۔۔

ھو نہیں سکتا۔۔۔

میری انکھ میں اب تک ایسی لڑکی نہیں ائ جس سے میں شادی کرنا چھاو۔۔۔۔۔۔

ابھی دونوں بھائ باتیں ہی کر رہے تھے کہ لقمان ملازم نے اکر بتایا کہ بھابی جی کے گھر والے ائے ھیں۔۔۔۔۔

معراج اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگا تو دلاور نے روک لیا۔۔۔۔

معراج دلاور کی بات رد نہیں کرنا چھاتا تھا اس لیے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

جبکہ دلاور بہت خوش تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی فورن اندر سے باہر آگئ تھی اور ان کے ساتھ ہی جہانگیر صاحب بھی نکل کر آئے تھے۔۔۔۔۔

معراج اج جہانگیر صاحب کو اور اپنے پورے گھر کو ایک ساتھ دو ہفتے بعد دیکھ رہا تھا۔۔۔ایک گھر میں رہتے ہوئے بھی ان میں میلوں کا فصلہ تھا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی rutine ہی ایسی رکھی تھی۔۔۔وہ جان کر سب سے الگ رہتا تھا۔۔۔جب سب جاگتے تھے تو وہ سوتا تھا۔۔۔اور جب سب سوتے تھے تو اسکا دن شروع ہوتا تھا۔۔۔۔لیکن اج دلاور کی شادی کی وجہ سے سب ایک جگہ تھے۔۔۔۔بلاج کو بھی شادی میں انا تھا پر اپنی کام مکمل نا ہونے کی صورت میں وہ نہیں آرہا تھا۔۔۔

ہما اور اس کے امی ابو بہن بھائی سب دلاور سے مل رہے تھے۔۔۔جبکہ ہما کی نظر مسلسل معراج پر تھی۔۔۔معراج نے اپنی جگہ پر بیٹھے بیٹھے ایک نظر ہما پر ڈالی جو مسلسل اس کو گھورے جا رہی تھی۔۔۔۔ہما حیران تھی کہ کالزپر تو یہ بہت لمبی باتیں کرتا تھا اور یہاں اس طرح اگنور کر رہا ہے۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ہما اس کے طرف انے ہی لگی تھی کہ ایک دم معراج کا فون بجا اور وہ فون اٹھا کر لان کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

ہاں بول زاضا؟؟؟

معراج نے فون کان سے لگا کر کہا۔۔۔۔

ہاں ہما ائی ہے کیوں؟؟؟ معراج نے زاضا کے سوال پر جواب دیا۔۔۔

یار زاضا مجھ سے یہ سب نہیں ھوتا۔۔۔سوری۔۔۔۔میں acting نہیں کر سکتا تو اس کو خود ہی بتا دے کہ وہ تو ھے میں نہیں۔۔۔۔۔معراج نے اپنی بات کی اور کل کاٹ دی۔۔۔معراج اپنے حسین بڑے لان میں کھڑا تھا جب ہما نے پیچھے سے اکر اسے کہا۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟

ہما نے اپنا ہاتھ اگے کیا۔۔۔

معراج نے پلٹ کر دیکھا اور ہاتھ ملا کر اگے بڑھنے لگا۔۔۔

روکو۔۔۔

۔ہما نے اس کو ہاتھ سے پکڑ کر روکا۔۔۔

بولو؟؟

معراج نے بے رخی سے جواب دیا۔۔۔کیا تم نہیں چلو گے شاپنگ پر؟؟؟

ہما نے پیار سے پوچھا۔۔۔

نہیں مجھے کچھ کام ھے پلیز excuseme معراج بول کر اندر گھر کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

عجیب بے تکا لڑکا ھے۔۔پر بلاشبہ اس کی ہر ایک ادا ظالمانا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔ہما جاتے معراج کو دیکھ کر بولی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ▪

دعا چلی جاو بچے اچھی بات ھے تھوڑا باہر او جاو تم بس گھر میں ہی رہتی ھو ٹھیک تو بول رہی ھیں سیرت اور عائشہ۔۔۔۔ سمیرا بیگم پوری پوری عائشہ اور سیرت کی باتوں میں اچکی تھی۔۔۔

پر امی؟؟

اپ تو۔۔!!!

دعا ابھی کچھ بولنے ہی والی تھی کہ عائشہ اور سیرت بول پڑی دیکھا آنٹی یہ ہی کرتی ھے ہمیں بولتی ھے گھر میں سختی ھے ماما نہیں مانیں گی۔۔۔۔ اور جب اپ اجازت دے رہی ھیں تو اب یہ منا کر رہی ھے ۔۔آنٹی اپ جو دسوچیں سجل باجی ہمارے کالج سے ہی پاس ھوئی ھئیں۔۔۔۔

اور پھر ہما ہماری دوست ھے ہمارا ایک گروپ ھے۔۔۔۔ سارے کالج کی لڑکیاں ھونگی اور یہ میڈم نہیں ھونگی۔۔۔۔ سیرت نے منہ بنا کر کہا اور سمیرا بیگم سے نظر بچا کر دعا کو صوفے پر پڑی گدی دے ماری۔۔۔۔۔۔

افففف سیرت کی بچی!!!

دعا اپنا بازو سہلاتے ھوئے بولی۔۔۔۔۔

سمیرا آنٹی اپ میری امی سے بھی بات کرلیں نا اپ تو جانتی ھیں میری امی دعا کو کتنا پسند کرتی ھیں اور اپ کو بھی۔۔۔۔ اگر دعا شادی میں جائے گی تو میرا جانا بھی آسان ھوجائے گا۔۔۔۔۔۔

پلیز آنٹی اس کو بولو نا۔۔۔۔۔۔

عائشہ نے بے چارگی سے کہا۔۔

بس دعا تم جاو گی۔۔ میں نے بول دیا۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے حتمی فیصلہ کر کے کہا۔۔لیکن امی ہم جائیں گی کیسے ؟؟ دعا نے ایک اور بھانا تلاش کیا تم اس کی فکر چھوڑ دو میں عمیر یا اشعر میں سے کیسی کو بھیج دوں گی۔۔۔۔۔نہیں امی میں اشعر بھائی کے ساتھ نہیں اوں گی۔۔۔۔دعا نے فورن انکار کیا۔

۔افففففففف دعا !!!!

عائشہ اور سیرت نے ایک آواز ہو کر کہا۔۔۔۔۔

بس بچیوں تم کل ادھر ہی اجانا پھر میں عمیر کو بول کر تم تینوں کو بھجوادوں گی۔۔۔۔۔سمیرا بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

یییییییی !!!!!!

شکریہ انٹی اپ بہت اچھی ہیں۔۔۔۔۔عائشہ اور سیرت کی تقریبان خوشی سے چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔سمیرا بیگم اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئ تو دعا اس سے پہلے کچھ بولتی عائشہ اور سیرت نے گدیاں اٹھا اٹھا کر دعا کو مارنا شروع کر دیا۔۔

۔دعا بھاگتی ہوئ خود کو بچانے لگی اور تینوں ایک دوسرے کو مزاق مزاق میں مارنے لگی۔۔۔۔۔

پھر تھک کر صوفے پر بیٹھ کر تینوں ہنسے لگی۔۔۔۔۔۔

انکی دوستی ایسی ہی تھی۔۔۔۔ایک دوسرے میں جان بستی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ تینوں ہنس رہی تھی جب لاونج میں عمیر داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔

اھوھو۔۔۔۔

اج تین چیڑیل ایک ساتھ۔۔۔۔۔عمیر نے تینوں کو ہنستے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔

لو اگیا یہ نمونہ !!

دعا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔ تو تینوں ھنسنے لگی۔۔۔۔۔

عمیر کے پیچھے پیچھے اشعر بھی اتا دیکھائی دیا۔۔ دعا نے فورن اپنا ڈوپٹہ سر پر لیا۔۔۔۔

اشعر نے کھل کھلاتی دعا پر نظر ڈالی تو اس کی نظر ایک پل کو روک سی گئی۔۔ صاف شفاف چاند جیسا چہرہ ھنسے کی وجہ سے سرخ ھو رہا تھا۔۔۔۔ جھیل جیسی انکھیں ھنستی ھوئی بہت دل فریب لگتی تھی۔۔۔

اشعر دعا کو بچپن سے پسند کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائی۔۔۔۔

۔اپ اج پھر ٹپک گئے۔۔۔۔؟؟؟

دعا نے ھنس کر کہا۔۔۔۔ دعا اشعر کو بلکل اپنے سگے بھائی کی طرح سمجھتی تھی۔۔۔۔ اور اس کے دماغ میں دور دور تک ایسی کوئی بات نا تھی۔۔۔ اور دعا سیرت کی پسند بھی جانتی تھی۔۔۔۔۔ سیرت اشعر کو کافی عرصے سے پسند کرنے لگی تھی۔۔۔۔

بس دیکھ لو۔۔۔۔!!!

ہمارا دل ادھر ہی جو پڑا رہتا ھے۔۔۔۔۔ اشعر نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے موڑ کر سیرت کو دیکھا۔۔۔ جو پیچھے کھڑی شرما رہی تھی۔۔۔

اھووووو اچھا اچھا ایسی بات ھے؟؟

اشعر بھائی سیرت کو اپ سے کچھ پوچھنا تھا۔۔۔۔ دعا نے عائشہ کو انکھ مار سیرت کو پھانسنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔۔

اچھا کیا؟؟ اشعر بے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

وہ اپ اس سے خود پوچھ لیں نا۔۔۔۔ اب کہ عائشہ نے اگے بڑھ کر کہا۔۔۔ اور پیچھے کھڑی سیرت دل ہی دل میں ان دونوں کو برا بھالا بولتی رہی۔۔۔

اھو عمیر چلو ہمیں تم سے کچھ کام ھے۔۔۔ عائشہ نے دعا کا ہاتھ پکڑکر عمیر کو پیچھے آنے کو کہا۔۔۔۔ عمیر بھی ھنستا ھوا دعا اور عائشہ کے پیچھے چل دیا۔۔۔۔

جاتے جاتے دعا نے سیرت کے کان میں۔

Bestofluck

مسکرا کر کہا۔۔

اج دعا کا موڈ کاسا اچھا تھا۔۔۔۔

سیرت نے دعا کو گھورا اور بولا اللہ تجھے پوچھے۔۔۔۔۔

دعا ھنستی ھوئی اندر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔۔

ہاں بولو سیرت؟؟؟؟؟

اشعر نے سیرت کو خاموش پا کر پوچھا۔۔

وہ میں یہ بول رہی تھی کہ وہ!!! سیرت کو سمجھ نہیں ایا کہ وہ کیا بولے۔۔۔۔۔

ہاں بولو بابا؟؟

اشعر نے اس کے گھبرانے پر پوچھا۔۔۔۔ اشعر سیرت کو جب سے جنتا تھا جب سے دعا اور سیرت کی دوستی ھوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ وہ اشعر!!!

!اپ مجھے tutions پڑھا دیں گے؟؟؟؟

سیرت کو کچھ سمجھ نا ایا اور جو منہ میں ایا بول دیا۔۔۔۔

امممم ٹیوشن۔۔۔°°!!!اشعر نے سوچ میں پڑھ کر کہا۔۔۔۔۔

جی!!!!

سیرت نے نظر جھکا کر کہا۔۔۔۔

اچھا میں تمھیں کل تک بتا دوں گا۔۔۔اشعر نے کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ھے۔۔۔۔۔۔سیرت بول کر تیزی سے دعا کے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

دعا کے کمرے سیرت داخل ھوئ تو دعا عائشہ اور عمیر زور زور سے اس کے سفید چہرے پر ھنسے لگے۔۔۔۔۔۔

دعا کی بچی اور وہ ایک بار پھر دعا کے پیچھے اس کو مارنے بھاگی۔۔۔۔۔!!!

اور پورے کمرے میں ان کی ھنسی گھونجتی رہی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج؟؟؟؟؟

معراج؟؟؟؟؟

دلاور معراج کے کمرے میں داخل ہو کر معراج کو پکار رہا تھا۔۔۔لیکن معراج کے کان میں headphones لگے تھے۔۔۔اور وہ انکھیں بند کر کے لیٹا سونگز سن رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟

دلاور نے معراج کے کان سے ھیڈفون نکال دیے۔۔

Whatthehell???????

کیا ھے؟؟؟

معراج نے انکھیں کھول کر پوچھا۔۔۔۔

مجھے بات کرنی ھے تم سے کچھ!!

دلاور نے معراج کے بیڈ پر بیٹھ کر کہا۔۔۔۔

بولو؟؟؟

معراج نے دوسرا headphone کان سے نکال کر کہا۔۔۔۔۔

راج کل سے میری شادی شروع ھے اور میں چاھتا ھوں میرا چھوٹا بھائی اس شادی میں دل سے شریک ھو۔۔۔۔دلاور نے پیار سے کہا۔۔۔۔

اور تم میرے ھر ایک فنکشن میں میرے ساتھ رہو گے راج۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔

معراج نے بھائی کے پیار سے بولنے پر کچھ نا کہا۔۔۔۔

اور تمھارے سارے دوستوں کو بھی میں نے خود جا کر invite کیا ھے۔۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ھے۔۔۔۔۔۔ معراج نے بات سنی دلاور اپھی کچھ اور بولتا اس سے پہلے معراج نے کان پر headphones لگا لی۔۔۔۔۔

دلاور نے ایک نظر معراج پر ڈالی۔۔۔۔۔ وہ کس قدر دور تھا اپنوں سے سب کے ساتھ ھوتے ھوئے بھی سب سے فاصلہ رکھتا تھا۔۔۔۔۔

پھر دلاور اٹھ کر کمرے سے باہر چلا گیا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنے اندر اٹھنے والے طوفان کے شور سے تنگ اکر میوزک کا sound اور بڑھا دیا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج سجل کی مھندی تھی جو دلاور کے گھر منعقد تھی اور ان تینوں کو ہما کے گھر جا کر اس کے ساتھ ھی دلاور کے گھر جانا تھا۔۔۔ عائشہ اور سیرت جب دعا کے گھر پہنچی تو دعا میڈم سو رہی تھی۔۔۔۔۔ دونوں کا غصہ ساتوے آسمان پر تھا۔۔۔۔۔ دعا پر پانی ڈال کر انھوں نے اسے اٹھایا تھا۔۔۔۔

افففف کیا مصیبت ھے؟؟؟

دعا نے بیڈ سے اٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

مصیبت کی بچی چلو جا کر تیار ہو۔۔۔۔

عائشہ نے دعا کو صوفے پر پڑے کپڑے تھما کر کہا۔۔۔۔اس کے کپڑے پہلے ہی سمیرا بیگم نے iron کروا کے رکھ دیے تھے۔۔۔۔۔

وہ انتہائی بے دلی کے ساتھ باتھ روم میں تیار ہونے چلی گئی۔۔۔۔

اور وہ دونوں لاونج میں اکر اسکا انتیظار کرنے لگی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی ہی دیر بعد دعا !!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تھوڑی ہی دیر بعد دعا تیار ہو کر کمرے سے باہر اگئی تھی۔۔۔۔۔۔

پیلے اور ہرے رنگ کی فورک پہنے وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔سر پر خوبصورتی سے حجاب سجائے۔۔۔اپنے سراپے کو دھکے وہ پری لگ رہی تھی۔۔۔

جھیل جیسی انکھوں میں ہلکا ہلکا سا کاجل گلاب جیسے ھونٹ پر گلابی کلر کی ھلکی لیپ اسٹک لگائی تھی اسکا چہرہ چاند کی طرح روشن اور صفاف تھا۔۔۔۔

وہ heels پہنے ہلکے ہلکے زینے سے اتر رہی تھی جب عائشہ اور سیرت کی نظر اس پر پڑی دعا کا حسن لوٹ لینے والا تھا کھڑی ناک گلابی ھونٹ غزالی انکھ۔۔وہ حسن کی مکمل مثال تھی۔۔۔۔۔اور اس پر اس کا حجاب لینے کا انداز اس کو سب سے منفرد بناتا تھا۔۔۔۔۔

ماشاءاللہ دعا!!!!!

بہت پیاری لگ رہی ھو۔۔۔۔دعا جب اتر کر لاونج میں ائی تو سمیرا بیگم نے نظر کی دعا پڑھ کر دعا پر پونک کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں واقع دعا بہت پیاری لگ رہی ھو۔۔عائشہ اور سیرت نے بھی اس کی تعریف کی تھی۔۔۔۔دعا شروع سے اپنی تعریف ھونے پر نروس ھوکر نظر جھکا لیتی تھی۔۔۔۔۔

سیرت اور عائشہ نے بھی پیلے رنگ کے کپڑے پہنے تھے۔۔۔یہ ایک themwedding تھی اور اج کا them پیلے رنگ کی فورک تھا۔۔۔۔

چلو کافی دیر ھوگئ ھے بار بار ہما کی کال آرہی ھے۔۔۔۔

عائشہ نے گھڑی پر نظر ڈالتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہمم امی عمیر کہاں ھے؟؟؟۔

دعا نے سمیرا بیگم سے پوچھا۔۔۔

وہ تم لوگ کا گاڑی میں انتیظار کر رہا ھے چلو جاو اب۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو گلے لگا کر کہا۔۔۔۔

اچھا امی عمیر کو جلدی بھیج دیجے گا لینے دعا نے جاتے جاتے سمیرا بیگم کو کہا اور بوسہ دے کر اللہ حافظ بول کر نکل گئ۔۔

اچھا آنٹی اللہ حافظ!!!!عائشہ اور سیرت بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر کی طرف لپکی۔۔۔

عمیر گاڑی میں بیٹھا ان ہی لوگوں کا انتیظار کر رہا تھا۔۔۔۔

دعا اکر فورنٹ سیٹ پر بیٹھ گئ جب کہ عائشہ اور سیرت پیچھے والی سیٹ پر بیٹھی۔۔۔۔۔

افففف اللہ تم لڑکیوں کے میک اپ کسی صورت ختم نہیں ھوتے۔۔۔۔۔۔۔۔ عمیر نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

کب سے تم لوگ کا wait کر رہا ھوں میں حد ھوتی ھے ویسے۔۔۔۔۔

کیوں کرتی ھو اخر تم لڑکیاں اتنا میک اپ۔۔۔۔؟؟؟

رہتی تو وہی چڑیل کی چڑیل ھو۔۔۔ عمیر نے اپنی ھنسی دبا کر کہا۔۔۔۔

چڑیل کے بچے جب تیری روبی تیار ھو کر آتی ھے تب یہ کیوں نہیں اسے چڑیل بولتا۔۔۔۔۔؟؟؟

دعا نے کار چلاتے عمیر کا کان پکڑ کر کہا۔۔۔۔۔

عائشہ اور سیرت ان دونوں کی نوک جونک پر ھنس دی۔۔۔۔۔

افففففف آپی کان تو چھوڑو مزاق کر رہا ھوں۔۔۔۔

وہ تو پھر ہم ہم ہم !!!!!!

عمیر نے ایک مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔۔ دعا نے ھنس کر بھائ کا کان چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں عمیر ان کو ہما کے گھر پر ڈراپ کر کے چلا گیا تھا۔۔ دعا نے جاتے جاتے عمیر کو کہا تھا کہ اس کو جلدی لینے ائ۔۔۔۔۔ ہما کے گھر والے انکا ہی انتیظار کر رہے تھے اور ان کے آتے ہی وہ لوگ جہانگیر مینشن کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔۔۔

جب وہ لوگ جہانگیر مینش پر پہنچے تو ان کا پھر پور استقبال کیا گیا تھا۔۔۔۔۔ یہ تینوں جا کر ایک ٹیبل پر بیٹھ گئ تھیں۔۔۔۔۔

بڑے سے لان میں بلکل بیچ میں ڈانس فلور بنا تھا۔۔۔۔۔

مھندی کے گانے کانوں کی آواز کان کے پردے پھاڑ دینے والی تھی۔۔۔۔۔ دعا کو بے ساختہ وہ دن یاد آیا جس دن تیز گانوں کی آواز پر اس کی ایک بد مزاج انسان سے بھس ھوئ تھی۔۔۔۔۔ دعا نے اپنا دھیان جھٹکا۔۔۔۔ اور عائشہ اور سیرت سے باتوں میں لگ گئ۔۔۔۔۔

ہما دلاور کے ساتھ لگی تھی۔۔۔۔۔ دعا کو اپنے ارد گرد کے محول سے الجھن ھو رہی تھی۔۔ اس نے اپنے آس پاس نظر ڈوڑائ۔۔۔۔ ہر طرف بے حیائ عروج پر تھی۔۔۔ لڑکیاں چھوٹے چھوٹے بنا ڈوپٹوں کے لباس میں اپنے بھائ باپ کے سامنے گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔ کھلا سر کھلے بال اپنی نسوانیت کا کھلا مظاہرہ کر رہی تھی۔۔۔۔ دعا وہ واحد لڑکی تھی اس پوری محفل میں جس نے سر پر حجاب لے رکھا تھا۔۔۔۔۔

عائشہ اور سیرت دونوں نے اکر یہاں کا محول دیکھ کر اپنا سر پر لیا ڈوپٹہ ایک طرف ڈال دیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا تم بھی اتر دو حجاب کبھی کبھی تو چلتا ھے۔۔۔۔۔ عائشہ نے دعا کو مشورہ دیا۔۔۔۔۔

میں بالوں کا پردہ کرتی ھوں عائشہ مجھے اس چیز پر فورس نا کرو۔۔۔ دعا اپنے حجاب پر کوئی سمجھوتا کرنا پسند نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔ وہ محول کو دیکھ کر بدلنے والے لوگوں میں سے نہیں تھی۔۔۔۔۔

اور ہر ایک نوجوان کی نظر دعا پر آٹکی تھی۔۔۔ اس محفل میں اور بھی بہت سی لڑکیاں تھی لیکن ہر ایک لڑکے کی نظر دعا کے چہرے کا طواف کر رہی تھی۔۔۔ اسکا گھائل کر دینے والا حسن یہاں کے تمام لڑکوں کو گھائل کر رہا تھا۔۔۔ اور وہ ان تمام لوگوم کی نظروں کو محسوس کر کے uncomfertable ھوئے جا رہی تھی۔۔۔۔ اس کو بہت برا لگتا جب کوئی لڑکا اس کو دیکھ کر نظر ہٹانا بھول جاتا۔۔۔۔ اس کا دل کرتا کے وہ کہی جا کر چھپ جائے۔۔۔۔۔ وہ جیسی غصہ سے دیکھتی تو لڑکے اپنی نظر جھکا لیتے۔۔۔۔۔

افف میرے اللہ میں کہاں پھس گئی ھوں دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔

دعا اپنی ھی سوچوں میں گم تھی جب ایک دم ساری لائٹس آف کر دی گئی تھی۔۔۔۔۔ پورے لان میں اندھیرا کر دیا گیا تھا۔۔۔

اور بس ایک فلو لائٹ اسٹیج پر جمی تھی۔۔۔۔۔۔

اسٹیج پر کھڑے ھوسٹ نے سب کو اسٹیج کی طرف انے کی دعوت دی۔۔۔۔ تمام لوگ اسٹیج کے ارد گرد جما ھو گئے۔۔۔۔۔۔

چلو چلتے ھیں عائشہ اور سیرت اٹھ کر جانے لگی دعا نے روکنا چھا پر وہ نا روکی دعا کو اکیلے اندھیرے میں یہاں بیٹھنا ٹھیک نا لگا اس لیے مجبورن یہ ان دونوں کے پیچھے چل دی۔۔۔۔۔ لیکن بھیڑ سے ھٹ کر کھڑی ھوئی جہاں لڑکے نہیں تھے۔۔۔۔۔

ایک بار پھر فلو لائٹس بند ہو کر disco لائٹس آون ہوئی تھی اور کوئی اندھیرے میں چلتا اکرا سٹیج کے بیچ میں کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

میوزک پلیر کے بڑے بڑے speakers پر گانے ابھی شروع ہوا تھا۔۔۔۔۔

گانے کی بیٹ کے ساتھ لائٹس بند کھل ہو رہی تھی۔۔۔۔

لڑکیاں لڑکے پوری طاقت سے شور مچا رہے تھے۔۔۔ ہر ایک اسٹیج پر کھڑے لڑکے کا نام لے رہے تھے۔۔۔ کوئی راجہ راجہ کے نعرے لگتا تو کوئی ہجوم میں سے راج راج بولتا۔۔۔۔

دعا کی نظر بھی اس شخص پر تھی جو اسٹیج کے درمیان میں کھڑا کمال ڈانس اسٹیپ کر رہا تھا ابھی تک پوری لائٹس اون نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔ کبھی follow لائٹ جلتی تو کبھی ڈسکو لائٹس۔۔۔۔ اور پوری آواز سے یہ گانا بجتا

Listenclosetowhat Igottasay.
Causeyouknowthereain't nootherway
Loveisthemessage
Youready?
Let's go

ہجوم سے اور تیز چیخوں کی آواز آنے لگی۔۔۔۔ اور جیسے جیسے گانا بجتا گیا۔۔۔۔۔ اسٹیج پر کھڑے لڑکے نے اپنا کمال رکس شروع کیا۔۔۔۔ ہر گانے کے الفاظ کے ساتھ وہ اپنا step چین کرتا۔۔۔۔

Yeah..wecanmakeitbetter.
Yeah..whenwecometogether.
Yeah..allyougotisme.
Yeah..allIgotisyou!

گانے کا ہر ایک الفاظ اس کے ڈانس سے میچ کر رہا تھا۔۔۔۔ دعا ناچھاتے ہوئے بھی اس کے کمال ڈانس کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔۔ اسٹیج پر اب تک دیم لائٹس تھی۔۔۔۔

لیکن جیسے ہی یہ الفاظ !!!

Ishqseuncha?
Kuchnahikuchnahikuch
Ishqsebadhkar?
Kuchnahikuchnahikuch
Ishqseaccha?
Kuchnahikuchnahikuch
Ishqbinahumkuchnahi...
Chaahejoaaye
Lekedilmeinishqmohabbat
Sabkogalelagaana
Apneculturekihaiaadat
Swagsekarengesabkaswagat!

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

♪♪♪♫

Swagsekarengesabkaswagat!

یہ الفاظ speakers پر گونجتے ہی ہال کی تمام لائٹس آون کر دی گئ۔۔۔۔۔۔وہ بہت مہارت سے ایک ایک اسٹپ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔وہ کسی فلمی ہیرو کی طرح ناچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔لڑکیاں پاگلوں کی طرح اسکارکس دیکھ کر چیخ رہی تھی۔۔۔جب فل لائٹس آون ہوئ تو شور میں مزید آضافہ ہوا تھا۔۔۔۔لیکن لائٹس آون ہونے کے بعد دعا کے سر پر کسی نے بوم پھوڑا تھا۔۔۔۔اس کے وہم اور گمان میں بھی نہیں تھا کہ دوبارہ کبھی اس شخص کو اپنی زندگی میں دیکھے گی۔۔۔۔۔۔۔دعا کے چہرے کا رنگ بلکل اڑ چکا تھا۔۔۔۔۔

اسٹیج پر ناچتا شخص کوئ اور نہیں وہی ضدی شخص تھا۔۔۔۔وہ اسکا چہرہ دیکھتے ہی پہچان گئ تھی۔۔۔۔اور کافی حد تک حیران اور پریشان تھی۔۔۔۔۔۔

افففف اللہ یہ؟؟؟؟

دعا کہ منہ سے ایک دم سے نکلا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن شور کی وجہ سے کسی نے نا سنا تھا۔۔۔۔

وہ حیران اور پریشان سی اکر اپنی کرسی پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔

اسکا ڈانس ختم ہو چکا تھا اور ہر ایک oncemoreoncemore کے نعرے لگا رہا تھا۔۔۔۔

اسٹیج سے ھجوم اب واپس اپنی ٹیبلز پر جارہا تھا۔۔۔۔۔عائشہ اور سیرت بھی واپس اپنی میز پر آگئ تھی۔۔۔۔۔

یار کیا کامل ڈانس کیا ھے !!!!!قسم خدا کی یہ کسی ہیرو سے کم نہیں ھے یار!!!

عائشہ نے بہت گرم جوشی سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں واقعی بہت اچھا لڑکا ھے۔۔۔

سیرت کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔

دعا گم سم سی بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

اس کے زہن میں وہی دن لوٹ ایا تھا۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

عائشہ نے دعا کو ہلا کر پوچھا۔۔۔دعا جو اپنی سوچ میں گم تھی عائشہ کے ہلانے پر ایک دم چونک کر بولی!!!

ہاں کیا؟؟؟؟

لو تو نے سنا ھی نہیں؟؟؟ ھوا کیا ھے تجھے؟؟؟؟

کہاں گم ھے؟؟؟ عائشہ اور سیرت نے اسکا پریشان چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں دعا نے اپنے اوپر قابو پا کر کہا۔۔۔۔۔

اچھا چلو چل کر اسٹیج پر دلاور بھائ اور ان کے بھائ سے مل کر آتے ھیں۔۔۔۔۔عائشہ نے کہا۔۔۔

کوئ ضرورت نہیں ھے ایک جگہ بیٹھ جا و اب میں کہی نہیں جاون گی۔۔۔دعا نے کافی چیڑ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا اس طرح کرسی پر بیٹھی تھی کہ اس کی پشت تھی لوگوں کی طرف اور منہ صرف عائشہ اور سیرت کی طرف تھا۔۔۔۔۔اچھا تم جاو عائشہ میں ھوں دعا کے ساتھ سیرت سمجھ گئی تھی کہ دعا کچھ پریشان ھے۔۔۔۔اس لیے عائشہ کو بھیجنے کے لیے بولی۔۔۔

کیا ھوا دعا؟؟؟

کیوں پریشان ھو؟؟

سیرت نے دعا کے پاس اکر پوچھا۔۔۔۔

یار سیرت ہی وہی لڑکا ھے!!!!

جس سے میری بھیس ھوئی تھی۔۔۔۔دعا نے جل جل کر کہا۔۔۔۔۔۔

کون؟؟؟؟

سیرت کی آواز میں بلا کی حیرت تھی؟؟؟؟

یہ ڈانس جس نے کیا؟؟؟

تو نے اس کو سنائی تھی دعا؟؟؟؟؟؟؟؟ سیرت کی انکھیں حد سے زیاہ پھٹی تھی!!!

ہاں اس کو!!!دعا نے بے چارگی سے کہا۔۔۔۔۔

دعا تو جانتی ھے یہ کون ھے؟؟؟؟؟ سیرت سے اپنے اپ کو سنبھال کر کہا۔۔۔۔

نہیں!!!!!

کون ھے؟؟؟

دعا کی پریشانی میں اضافہ ھوا۔۔۔۔

دعا یہ معراج جہانگیر ھے !!!!!!!

معراج جہانگیر؟؟؟؟

دعا نے نے ماتھے پر بل ڈال کر سوالیہ انداز میں پوچھا۔۔۔۔

ہاں راجہ جہانگیر کا بیٹا اور ہما کا دیور تو جانتی ھے راجہ جہانگیر اس شھر کے سب سے بڑے اور جانے مانے سیاست دان اور بزنس مین ھیں۔۔۔۔۔ تو نے ان کے ہی بیٹے کو؟؟؟

تو نے واقعی

اس کو؟؟؟؟؟

سیرت کو اب تک یقین نہیں آرہا تھا۔۔

معراج جہانگیر کا نام سن کر دعا کے ھوش آڑ گئے تھے۔۔۔۔

راجہ جہانگیر اور معراج جہانگیر کو کون نا جنتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس شھر کے جانے مانے لوگ تھے جو زورا پنے بزنس اور سیاست کی وجہ سے اخباروں اور خبروں کی زینت بنا کرتے تھے۔۔۔ دعا نے کافی بار معراج کا نام سن رکھا تھا۔۔ عمیر اور عمر اس کے دونوں بھائی اکثر معراج جہانگیر کی کار اور بائکس collections کا زکر کرتے تھے۔ وہ جب جب نیو بائک یا کار لیتا اخبار والے اس کے اوپر ایک àrtical چھاپ دیتے۔۔۔

۔ وہ اج کل ہر ایک لڑکی کا کرش بنا ھوا تھا۔۔۔ احمد صاھب بھی کبھی کبھار سیاست کے حوالے سے راجہ جہانگیر کا زکر کیا کرتے تھے راجہ جہانگر ایک اچھے سیاست دان تھے۔۔۔۔ تب عمیر اور عمر فورن ہی معراج جہانگیر کی بائکس اور کار کا زکر لے کر بیٹھ جاتے۔۔۔۔ کہ اس کے پاس ہر ایک وہ

گاڑی اور کار ھوتی ھے جو لوگ رکھنے کی تمنا کرتے ھیں۔۔اسکا بڑا swag ھے۔۔۔۔دعا کو heavy bikes کا کافی شوق تھا اس لیے شوق سے عمیر اور عمر کی گفتوگو سنتی۔۔۔لیکن کبھی معراج کو دیکھنے کا اتفاق نا ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

اور نمرہ بھی کافی حد تک اس کی فین تھی۔۔۔۔

اللہ اللہ!!!

دعا نے بے چارگی سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔۔دعا حد سے زیادہ پریشان ھوگئ تھی۔۔۔۔ اور فورن ہی اس نے عمیر کو کال کر دی تھی۔۔۔۔کہ وہ اس کو لینے اجائے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب ڈانس فلور سے اتر کر نیچے آیا تو سب سے پہلے دلاور نے اسکو گلے لگایا اور کہا تھا اج تم نے میری مھندی یادگار بنا دی۔۔۔۔۔اور پھر جہانگیر صاحب نے اس کو گلے لگا کر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔اج کافی عرصے بعد معراج خوش نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔وہ اپنے دوستوں کی طرف ارہا تھا جب لڑکیاں اور اس کی کزنز اس سے اکر مل رہی تھی اور اس کے ڈانس کی داد دے رہی تھی۔۔۔ اج خیر سے راج صاحب کا موڈ اچھا تھا تو وہ بھی سب سے بس نورمل بات کر رہا تھا۔۔۔نہیں تو وہ اتنا موڈی تھا کہ کسی کی بات کا جواب تک نا دیتا تھا۔۔۔۔۔

ہما بھی اس کے پاس ائی تھی اور اس کے ڈانس کی داد دے کر گئی تھی۔۔۔۔جس پر معراج نے صرف ایک دلفریب مسکان سجا کر thankyou کہا تھا۔۔۔اور اس کی یہ دلفریب مسکان لڑکیوں کے دل کے تار چھیڑ جاتی تھی۔۔۔۔۔

وہ آمرانہ چال چلتا ھوا اپنے دوستوں کی میز تک آیا تھا۔۔۔۔۔

واہ راجے !!!!

اج تو اپ نے محفل میں اگ لگا دی۔۔۔۔۔راضا نے کھڑے ھو کر معراج کو گلے لگاتے ھوئے کہا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر ایک کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔۔۔اس ہی میز پر زیب زاضا اور معراج کے دیگر دوست جما تھے۔۔۔۔۔

معراج کی نظر ایک دوبارا اپنے دوستوں پر پڑی تھی جو بار بار معراج کی پشت والی ٹیبل پر نظریں جمائے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے نوٹ کیا تھا۔۔۔کہ راضا کا دھیان بھی اسی طرف ھے۔۔۔۔۔

لیکن معراج نے مڑ کر نا دیکھا۔۔۔۔

معراج نے ایک ہاتھ سے سیگرٹ سلگائی اور کش لگاتے ھوئے راضا پوچھا۔۔۔

اور تو نے ہما کو بتا دیا؟؟؟؟؟

ہاں یار بتا دیا۔۔۔۔اس نے اتنی سنائی ھے مجھے کہ سوچ ھے تیری۔۔۔۔۔راضا نے بے چارگی سے کہا تو معراج ایک دم ھنس پڑا اچھا۔۔۔۔۔

ویسے اج یہ زیب کا دھیان کہا ھے ؟؟؟؟

معراج نے ازان کو دیکھ کر زاضا سے پوچھا۔۔۔۔۔

یار زیب کا کیا معراج۔۔۔۔ہال میں موجود تمام لڑکوں کا دھیان تیری پیچھے والی ٹیبل پر ھے۔۔۔۔

کیا مطلب ؟؟؟؟

یار ہما کی دوستیں ائی ھیں۔۔۔۔اور قسم سے ان میں سے ایک قیامت کا حسن رکھتی ھے۔۔۔۔وہ اس پوری محفل میں سب سے الگ دیکھ رہی ھے۔۔۔۔۔گھائل کر دینے والا ھسن ھے اس لڑکی کا

۔۔۔۔

یار جب لڑکیاں چھوٹے چھوٹے کپڑے پہن کر اپنے منہ پر ایک ایک من کا میک اپ لگائیں گی تو حسین ہی لگے گی۔۔۔۔یہ اسکا نہیں اس کے چھوٹے کپڑے اور میک اپ کا کامل ھے۔۔۔۔معراج نے بے رخی سے کہا اور پھر ایک کش لگایا۔۔۔۔

جناب اپ کی سوچ بلکل غلط ھے۔۔۔۔

اب کہ زیب نے کہا تھا۔۔۔۔یہ لڑکی نا تو چھوٹے کپڑوں میں بیٹھی ھے نا اس نے اپنے منہ پر ایک ایک من میک اپ لگا رکھا ھے۔۔۔یہ واقعی تعریف کے قابل ھے اسکا حسن صرف مجھے نہیں سب کو ھی گھائل کر رہا ھے۔۔۔۔اس کے ساتھ والی دونوں لڑکیاں بھئ پیاری ھیں لیکن اس کے چہرے پر ایک الگ طرح کا حسن ھے۔۔۔۔۔

معراج کو اب واقعی اشتیاق سا ہوا تھا۔۔۔۔۔کہ ایسی بھی کیا ہے اس لڑکی کہ اندر۔۔۔۔اس نے اپنی سیگرٹ بجھائی اور ہلکے سے پلٹ کر اپنے پیچھے والی میز پر دیکھا جہاں وہ تینوں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔لیکن اس کو عائشہ اور سیرت نظر ائی۔۔۔۔اور ایک حجاب والی لڑکی کی پشت۔۔۔

کون سی ہے ان میں سے ؟؟؟ معراج نے دوبارہ زاضا سے پوچھا۔۔۔۔۔

یار وہ جو پیلے کلر کے حجاب میں بیٹھی ہے نا وہ!!!

زاضا نے اشارہ کیا تو معراج نے زاضا کے اشارہ کی طرف اب مکمل پلٹ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کو ایک پل نا لگا تھا یہ پہچان نے میں کہ وہ لڑکی کون ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر واضح رنگ بدل چکے تھے۔۔۔۔

یہ لڑکی یہاں ؟؟؟؟؟

معراج کے منہ سے ایک دم سے نکلا!!!

تو اسے جانتا ہے ؟؟؟؟

زاضا نے معراج کے اس طرح بولنے پر فورن پوچھ بیٹھا۔۔۔۔۔۔

نہیں لیکن اب جان جاوں گا۔۔۔۔

اس کو کیسے بھول سکتا ہوں میں !!!!!معراج نے ایک ایک الفاظ چبا چبا کر کہا۔۔۔۔

راضا کو بلکل بھی یاد نا تھا کہ یہ وہی لڑکی ہے اور نا معراج نے اس کو یاد دیلانا مناسب سمجھا تھا

۔۔۔۔۔۔

یعنی تجھے یہ لڑکی اچھی لگی ؟؟؟؟

زاضا نے معراج کے بات نا سمجھتے ہوئے اپنے اندازہ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر گھور کر زاضا کو دیکھا۔۔۔۔

لڑکیاں معراج جہانگیر کو پسند کرتی ھیں۔۔۔۔ معراج لڑکیوں کو نہیں۔۔۔۔ معراج جہانگیر صرف اپنا مقصد پورا کرتا ھے۔۔۔

معراج ایک دم اٹھا اور دعا کی میز کی طرف جانے لگا۔۔۔۔ معراج اپنے اوپر قابو نہیں رکھ پا رہا تھا ۔۔۔۔ وہ اس لڑکی سے مل کر اس کو سبق سکھانا چھاتا تھا۔۔۔۔

دعا!!!!!!!

دعا!!!!!!

سیرت نے گھبرا کر کہا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟

ھے؟؟؟؟

دعا نے اس کے اس طرح سفید پڑھتے چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

دعا وہ وہ!!!!

سیرت گھبراہٹ کے مارے کچھ بول نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

کیا وہ؟؟ اب دعا بھی تھوڑا گھبرائی تھی۔۔۔۔ لیکن پیچھے مڑ کر دیکھنے کی اس میں بکل ہمت نا تھی۔۔۔۔۔

دعا وہ ادھر!!!! ابھی سیرت کے منہ سے الفاظ پورے ادا بھی نا ھوئے تھے کہ دعا کو اپنے پیچھے سے ایک بھاری بھرکم اور روب سے بھری مرادناہ آواز سنائی دی۔۔۔۔۔

Hello!!!!!

Bravegirl.....

سیرت کی انکھیں حد درجہ تک حیرت سے پھٹی ھوئی تھی۔۔۔۔۔ دعا نے سیرت کو دیکھا جو گم سم سی کھڑی اس نوجوان کو دیکھ رہی تھی جس نے ابھی ابھی دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔ تو دو پل کے لیے دعا بھی حیرت کی زد میں اگئ۔۔۔

کسی ھیں اپ محترمہ؟؟؟؟

دعا کی حیرت حد سے زیادہ تھی لیکن جلدی ہی خود پر قابو پا کر سامنے کھڑے شخص سے بولی۔۔۔

جی ٹھیک ھوں الحمداللہ۔۔۔۔ اور بولنے کے ساتھ ہی اگے کی طرف بڑھنے لگی۔۔۔

محترمہ!!!!

دعا کے قدم معراج کی آواز نے روکے تھے۔۔۔۔۔

جی؟؟؟ دعا نے پلٹ کر پوچھا۔۔۔۔۔ دعا معراج سے تھوڑے فصیلے پر تھی۔۔۔ معراج ایک دو قدم چل کر دعا کی طرف ایا۔۔۔۔۔ سیرت جتنی حیرت میں تھی اس زیادہ حیرت میں زاضا، ازان ہما اور عائشہ تھے۔۔۔۔

معراج جہانگیر نے کسی لڑکی سے خود جا کر بات میں پہل کی تھی۔۔۔۔۔ اور یہ پہلی دفعہ تھا۔۔۔

وہ میں اپ سے پوچھنا چھا رہا تھا محترمہ کہ اپ مجھے پہچان تو گئ ھونگی یقینن ؟؟؟

معراج کے دماغ میں چل رہا تھا وہ صرف معراج ہی جانتا تھا۔۔۔۔

وہ ہر کام اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے کرتا تھا۔۔۔ اور اپنا بدلہ پورا کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

جی!!!!

پہچان لیا بہت اچھی طرح!!!

دعا نے نظر بدل کر نیچے دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔

ہمم!! good

دراصل میں اپنے اس دن کے عمل پر کافی شرمندہ ھوں اور اپ سے excuse کرنا چھاتا ھوں۔۔۔۔۔

معراج نے بغیر کسی تمید کے اپنی بات کی تھی۔۔۔۔

۔اور معراج کے یہ الفاظ سیرت زاضا اور دعا تینوں کے لیے کافی حیران کن تھے۔۔۔ زاضا کو تو اپنے کان پر یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ معراج ھے۔۔۔

ہما اور عائشہ دور سے یہ مناظر دیکھ کر ان کے پاس آگئ تھی اور بات سمجھنے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔۔

جی کوئ بات نہیں۔۔۔۔ میں بھی اپنے اس دن کے الفاظ پر شرمندہ ھوں۔۔۔۔ دعا نے بھی بہت سلیقے سے کہا۔۔۔۔۔

چلیں محترمہ یہ اچھا ھوگیا کہ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے بات صاف کرلی۔۔اب مجھے اجازت دیں۔۔۔اور کسی چیز کی ضرورت ھو تو مجھے ضرور بتائیے گا۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات ختم کی اور پھر دعا کو کراس کرتا نکل گیا۔۔۔۔۔

ہما عائشہ کو تو اپنی انکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا اور سیرت ابھی بھی ویسی شوق کھڑی تھی۔۔۔لیکن دعا کی گھبراہٹ کم ھوئی تھی۔۔۔۔۔اور اب وہ پہلے سے نرمل تھی۔۔۔۔معراج کے پیچھے پیچھے زاضا فورن گیا تھا۔۔۔

اور ہما اور عائشہ اکر دعا سے ساری تفصیل پتا کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟

معراج؟؟؟؟

تو ٹھیک ھے؟؟

زاضا نے معراج کے ماتھے کو ہاتھ لگا کر کہا۔۔۔۔

معراج نے زاضا کا ہاتھ جھٹک دیا۔۔۔۔overacting مت کر زاضا۔۔۔۔۔۔۔

تو نے اج پہلی بار کسی لڑکی سے بات کی اور اس سے معضرت بھی کی۔۔۔۔۔یہ تو نہیں ھوسکتا۔۔۔۔۔زاضا کی حیرت اب تک ویسی کی ویسی تھی۔۔۔۔

معراج نے زاضا کو مسکرا کر دیکھا۔۔۔۔۔زاضا تو میری سوچ تک نہیں پہنچ سکتا اس لیے اپنا دماغ کم چلا۔۔۔۔۔۔۔۔یہ وہی لڑکی ھے جو مجھے ھوٹل میں ملی تھی اس دن۔۔تجھے کیا لگا میں اسے معافی مانگنے گیا تھا؟؟؟

بس تو دیکھتا جا اگے اگے ھوتا ھے کیا۔۔۔۔ معراج نے ایک مسکان ھونٹوں پر سجا کر کہا۔۔۔۔

معراج تجھے کوئی نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔۔ زاضا نے معراج کی مسکان دیکھ کر کہا۔۔۔۔

اچھا مجھے ہما کا نمبر دے۔۔۔ معراج نے موبئل نکال کر ہما کا نمبر لیا اور واپس وہ دونوں اکر اپنی میز پر بیٹھ گئے۔۔۔

زیب کا اب تک وہی حال تھا۔۔۔۔ اس کی نظر دعا پر ہی تھی۔۔۔ معراج کی عادت تھی جس چیز پر وہ نظر ڈال دیتا تھا اس پر پھر کوئی اور نظر ڈالتا تو معراج کا خون جلتا تھا خواہ وہ چیز معراج کے لیے کوئی اہمیت رکھتی ھو یا نا ھو۔۔۔۔

زیب یہ سب حرکتیں یہاں نہیں کرو۔۔۔ یہ میرے گھر کا event ھے اور مجھے اس میں یہ چیچورا پان نہیں چھائے۔۔۔۔۔۔

معراج نے سیدھے الفاظ میں کہا تو زیب بھی شرمندہ سا ھوا۔۔۔۔

معراج کے کو پتا نہیں کہا ھوا کہ اس نے پھر پلٹ کر پیچھے دیکھا۔۔۔

دعا کسی بات پر منہ پر ہاتھ رکھ کر ھنس رہی تھی۔۔۔۔

معراج کو بھی وہ کہی نا کہی سب سے الگ الگ اور جدا جدا لڑکی لگی۔۔۔۔ لیکن معراج کے سر پر اس وقت صرف اور صرف اپنی اس بات کا بدلہ لینے کا بھوت سوار تھا۔۔۔۔۔ اور وہ کیا کرنے جا رہا تھا وہ اسکی خرابی کو خود بھی نا جانتا تھا۔۔۔۔۔

مایو کی رسم کے بعد کھانے کا دور چلا تھا اور کھانا کھاتے ہی عمیر دعا سیرت اور عائشہ کو لینے اگیا تھا ۔۔۔۔۔ اور وہ تینوں خاموشی سے ہما اور دلاور سے مل کر چلی گئی تھی۔۔۔۔

معراج کی نظر نے ایک بار پھر ہال کا چکر لگایا تھا۔۔۔لیکن اس کو وہ حجاب والی لڑکی کہیں نظر نہیں آئی تھی۔۔ابھی وہ اپنی سوچوں میں تھا کہ اس کے پاس ہما ائی۔۔اور اس سے بات کرنے لگی۔۔۔۔۔

کیسے ہو راج۔۔۔۔؟؟

ہما نے معراج کے کافی قریب اکر کہا۔۔۔

ٹھیک ہوں۔۔۔

تم کیسی ہو؟؟؟

۔معراج نے مختصر سا جواب دیا اور فورن ھی پوچھ بیٹھا۔۔۔۔

میں اچھی ہوں۔۔۔۔ہما نے شرما کر کہا۔۔

اچھا وہ ہما تمھاری وہ دوستیں نظر نہیں ارہی کیا نام ھے اس حجاب والی لڑکی کا؟؟؟؟

دعا!!!!!ہاں وہ چلی گئیں۔۔۔۔

ہما نے معراج کی بات کو نا سمجھتے ہوئے فورن دعا کا نام لیا۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!

معراج نے دعا کا نام دھوریا۔۔۔۔۔۔۔۔اور پھر کچھ سوچ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆▪▪▪▪▪▪☆☆☆☆☆

اچھا وہ ہما تمھاری وہ دوستیں نظر نہیں ارہی کیا نام ھے اس حجاب والی لڑکی کا؟؟؟؟

دعا!!!!!

ہاں وہ چلی گئیں۔۔۔۔

ہما نے معراج کی بات کو نا سمجھتے ھوئے فورن دعا کا نام لیا۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!

معراج نے دعا کا نام دھوریا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور پھر کچھ سوچ کر مسکرادیا۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟

ہما نے معراج کی مسکان دیکھ کر پوچھا!!

نہیں کچھ نہیں۔۔

تم بہت اچھی لگ رہی ھو۔۔۔۔

معراج نے ہما کا دھیان ھٹانے کے لیے بات بدل دی۔۔۔۔اور معراج کی اس بات پر تو ہما ساتوں آسمان پر پھنچ گئ۔۔۔۔۔۔ معراج تھوڑی دیر کھڑا اسے باتیں کرتا رہا۔۔۔۔اور ہما جانے انجانے میں اس کو تمام تفصیل بتاتی رہی ہما بس یہ خوش تھی کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ھورہی ھے کہ معراج اس میں interest لے رہا ھے۔۔۔۔جب کے معراج جیسا شخص کسی میں اپنے مطلب کے بنا interest نہیں لے سکتا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا گھر آتے ہی کپڑے چین کر کے نماز پڑھنے اور دعا کرنے کے بعد جانماز پر بیٹھی سوچ رہی تھی۔۔۔۔

یا اللہ مجھے معاف کر دیجے گا۔۔۔۔

میں نے بلاوجے اس لڑکے کو اتنا غلط سمجھا۔۔۔۔

وہ تو اچھا انسان ھے۔۔۔۔۔

اس دن ھو سکتا ھے کیسی پریشانی کی وجہ سے اس نے یہ سب کہا ھو۔۔۔۔

امی ٹھیک کہتی ھے کوئی برا نہیں ھوتا بس انسانوں کے کچھ عمل ہمیں ناپسند ھوتے ھیں۔۔۔۔

لیکن میرا دل کیوں نہیں مان رہا کہ یہ شخص واقعی میں معافی مانگ رہا تھا۔۔۔۔

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ھے کہ کچھ بڑا ھونے والا ھے۔۔۔۔۔

دعا کبھی خود کو سمجھاتی اور کبھی خود اپنی ہی سوچ میں الجھ جاتی۔۔۔۔

اففففف!!!!!

میرے اللہ میں کیوں اتنا سوچ رہی ھوں۔۔۔۔

دعا نے جانماز سے اٹھتے ھوئے کہا اور اکرا ابھی اپنی جگہ پر ہی لیٹی تھی کہ نمرہ اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دعا آپی؟؟؟

کیسا رہا جاج کا فنکشن؟؟؟

نمرہ نے نیم بند ھ انکھوں سے پوچھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم اس کے اس طرح نیند میں پوچھنے پر ھنسی ائ۔۔۔۔

ہاں اچھا تھا کافی۔۔۔۔۔

دعا جانتی تھی کہ نمرہ معراج جہانگیر کو اس کی bikes اور cars کی نیو collection کی وجہ سے کتنا زیادہ پسند کرتی ھے۔۔۔ نمرہ نے کافی بار معراج کی خوبصورتی کا زکر بھی دعا سے کیا تھا لیکن دعا نے کبھی ضروری نا سمجھا تھا کہ وہ اس کو دیکھے۔۔۔۔۔

امممم

نمرہ ایک بات بتاو؟؟

دعا نے اپنی جگہ پر لیٹ کر کہا۔۔۔۔۔

جی آپی بولو؟؟؟

وہ لڑکے کا کیا نام تھا جس کی تم کافی دیوانی ھو؟؟

معراج جہانگیر نام ھے!!!!!

اپی اپ کیوں اسکا پوچھ رہی ھو؟؟؟؟؟

کیا وہ اج شادی میں ایا تھا اپی؟؟؟؟

معراج کے نام پر نمرہ اپنے بیڈ سے اڑتی ھوئ دعا کے بیڈ پر ائ تھی۔۔۔۔

بولو نا اپی؟؟؟؟

افففف اللہ نمرہ۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

۔بندہ اتنا بھی کسی کا دیونا نہیں ھوتا۔۔

افف!!!!!

اپی اپ کو کیا پتا معراج جہانگیر پر کتنی لڑکیاں فدا ھیں۔۔۔۔۔نمرہ نے انکھ مٹکا کر کہا۔۔۔۔

شرم کرو لڑکی اپنی عمر دیکھو تم۔۔۔۔دعا نے نمرہ کو پیار سے کان سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔

ہاں اج تمھارے اس نمونے کو دیکھا شادی میں۔۔۔۔دعا نے سادھے سے انداز میں کہا لیکن نمرہ کی توجیسے عید ھوگئ ھو۔۔۔۔

ہاں سچ آپی تم؟؟؟؟

اسے ملی؟؟؟؟

ہمم۔۔۔۔وہ سجل اپی کے دیور ھیں۔۔۔۔۔

اھووووو

دعا اپی

پلیز کل مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو نا شادی میں۔۔۔۔

نمرہ نے فورن معصوم سی شکل بنا کر ضد کی۔۔۔

اب تم زیادہ فری نا ھو۔۔۔

۔میں بھی کال نہیں جا رہی ھوں شادی میں چپ کر کے سو جاو۔۔۔۔

دعا نے منہ تک چادر اوڑھی اور سوگئ۔۔۔۔۔

افففف اپیٔ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نمرہ منہ بناتی رہے گئ۔۔۔۔

اپ سے صبح بات کروں گی۔۔۔۔۔

نمرہ بڑبڑاتی اپنی جگہ پر اگئ۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج خیر سے سجل کی شادی تھی اور ہما نے اپنی تمام دوستوں کو استقبال پر کھڑا ھونے کے لیے جلدی بلایا تھا۔۔۔ عائشہ اور سیرت جلدی تیار ھو کر اگئ تھی۔۔۔ لیکن دعا صاحبہ اب تک بیٹھی مزے سے movie دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دعا کی بچی تو اب تک تیار نہیں ھوی؟؟؟

سیرت نے اس کے سر پر گڈی مار کر کہا۔۔۔۔

افففف اللہ!!!!!

سیرت کیا مصیبت ھے؟؟؟؟

تم لوگ کے ساتھ کل چلی گئ نا بس اج نہیں جا رہی میں۔۔۔۔۔

میرا دل نہیں چھا رہا۔۔۔۔۔

ایسے میں نہیں جا رہی چل جلدی اٹھ کر تیار ھو۔۔۔ سیرت نے دعا کے ہاتھ سے tv ریموٹ لیتے ھوئے کہا۔۔۔۔

یار تم لوگ کیوں میرے پیچھے پڑگئ ہو۔۔۔۔

دعا نے چیز چ ہو کر کہا۔۔۔۔۔

نمرہ جو کل رات سے دعا پر تپی بیٹھی تھی ایک دم بولی۔۔۔۔

دیکھا سیرت باجی میں کب سے بول رہی ہوں دعا اپی کو کے چلیں تیار ہو اور یہ نا تو خود تیار ہو رہی ہیں نا مجھے لے کر جا رہی ہیں۔۔۔۔

ٹھیک ہے نا جاو۔۔۔۔۔۔۔

ہم بھی نہیں جائیں گے۔۔۔

اور ویسے بھی دعا کو ہماری خوشی کی فکر کب ہے جو وہ جائے گی۔۔۔ عائشہ نے دعا کو بلیک میل کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

افففف!!!

اچھا رو کو میں تیار ہو کر آتی ہوں۔۔۔۔ دعا نے جھنجلا کر بولی۔۔۔ وہ جانتی تھی وہ دونوں اس کے بغیر نہیں جائیں گی اور اب تو نمرہ بھی ضد کر رہی تھی۔۔۔۔

دعا جانے کے لیے اٹھی تو نمرہ بھی تیار ہونے چلی گئ۔۔۔

تھوڑی دیر بعد دعا سادی سی تیار ہو کر آگئ بہت ہی حسین فورک کے ساتھ حجاب لیے وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔ حجاب کے ساتھ اس نے خوبصورتی سے ٹیکا بھی سیٹ کیا تھا۔۔۔۔۔۔

نمرہ بھی دعا کے پیچھے پیچھے نکل ائ تھی۔۔۔

اج اتفاق سے احمد صاحب گھر پر تھے تو ان سب کو احمد صاحب نے چھوڑا تھا۔۔۔۔

وہ ہال کر اندر داخل ہوئی تو فورن ہی ہما نے ان لوگوں کے ہاتھ میں پھولوں کی پلیٹ پکڑوادی تھی اور استقبال پر کھڑا کر دیا تھا۔۔۔۔

دلاور کی بارات اگی تھی دھول کی آواز زوروں پر تھی۔۔۔۔ایک ایک کر کے تمام مہمان اندر داخل ہو رہے تھے اور دعا سمیت تمام لڑکیاں باراتیوں پر پھول نچھاوڑ کر رہی تھی۔۔۔۔

دلاور کے فورن پیچھے ہی معراج بھی اندر داخل ہوا تھا۔۔۔۔

کوٹ پینٹ پھنے وہ شہزادہ لگ رہا تھا۔۔۔

معراج کی نظر داخل ہوتے ھی دعا پر پڑی۔۔۔۔

گولڈن اور pink کلر کی فورک پر حجاب لیے وہ تمام لڑکیوں میں الگ دیکھائی دی۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی اور اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔

نمرہ کی تو خوشی دیکھنے کے قابل تھی۔۔۔وہ اج معراج جہانگیر کو لائف دیکھ رہی تھی۔۔۔

دلاور کو لا کر سجل کے ساتھ بیٹھایا گیا۔۔۔سجل بھی بہت پیاری تیار ہوئی تھی۔۔۔۔عائشہ سیرت نمرہ ہما تمام لڑکیاں دلہا دلہن کے ساتھ ھنسی مزاق میں لگے تھے۔۔۔۔دعا stage سے زارہ فاصلے پر کھڑی دلہن دلہا کو ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔اور مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

اپ مسکراتے ہوئے بہت حسین لگتی ھیں محترمہ!!!!!

زیب کی آواز نے دعا کو ایک دم چونکا دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا بنا کوئی جواب دیے اگے بڑھنے لگی۔۔۔۔

روکیں پلیز زیب نے ہاتھ سے دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔۔

اپ مجھے جیسا لڑکا سمجھ رہی ھیں میں ویسا بلکل نہیں ھوں

۔۔۔ محترمہ۔۔۔

میرا راستہ چھوڑیں۔۔۔۔

دعا نے بہت ضبط سے کہا۔۔۔۔ دعا کو یہ حرکت بلکل برداشت نا تھی لیکن وہ صرف اور صرف سجل کی وجہ سے خاموش تھی۔۔۔ وہ شادی میں کوئی بد مضگی نہیں چھاتی تھی۔۔۔۔

دیکھیں جناب اپ عزت سے میرا راستہ چھوڑ دیں۔۔۔۔ نہیں تو انجام اپ کے لیے برا ثابت ھوگا۔۔۔۔ دعا نے غصہ سے کہا۔۔۔

اچھا اچھا میں چھوڑ دیتا ھوں راستہ بھی۔۔۔

لیکن میں اپ سے صرف اتنا کہنا چھاتا تھا کہ میں اپ سے دوستی کا ابھی زیب کہ الفاظ پورے ادا بھی نا ھوئے تھے کہ اچانک پیچھے سے کسی نے زیب کو اواز دی۔۔۔۔

زیب

زیب ایک دم پیچھے کی طرف مڑا۔۔۔۔

معراج کی انکھوں ایک عجیب سا غصہ تھا۔۔۔۔ جس کو زیب کے ساتھ ساتھ دعا نے بھی نوٹ کیا تھا۔۔۔۔۔

زیب زارہ باہر او مجھے کچھ بات کرنی ھے۔۔۔ معراج نے ایک جلتی نظر دعا پر ڈالی اور زیب کو گھور کر کہا۔۔۔۔۔۔

زیب جانتا تھا اگر وہ نہیں گیا تو معراج دو پل۔ میں اس کو بے زت کر رے گا۔۔۔۔ اس لیے زیب فورن بھاہر کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔

معراج بھی جانے لگا تو دعا نے ایک عجیب نظر اس مغرور شخص پر ڈالی۔۔۔۔۔

معراج ابھی ایک قدم ھی بڑھا ھوگیا کہ ایک دم پلٹا اور دعا کو دیکھ کر بولا۔۔۔۔

ایسے موقوں پر ہاتھ کا استمعال کیا جاتا ھے۔۔۔۔۔۔ جتنی تیز اپ باتیں اور لوگوں کو سناتی ھیں وہ اپ ادھر بھی سنا سکتی تھی۔۔۔ اپنی دوستوں کے ساتھ رہو اکیلا نا دیکھوں تمھیں اب میں !!!!!!

معراج نے اس طرح کہا جیسے دعا پر صرف اسکا حق ھو۔۔۔۔

معراج نے تیزی سے بولا اور زیب کے پیچھے باہر کی طرف نکل گیا۔۔۔۔

معراج سے اپنا غصہ قابو میں رکھنا مشکل ھو رہا تھا۔۔

دو پل کے لیے دعا کو سمجھ نہیں ایا کہ یہ ھوا کیا ھے۔۔۔۔ اور معراج اس کو کس حق سے یہ بات بول کر گیا تھا۔۔۔۔۔

سمجھتا کیا ھے یہ خود کو؟؟؟؟

دعا نے غصہ سے پیر پٹھک کر کہا۔۔۔ عجیب انسان ھے۔۔۔۔۔

دعا خود سے بڑبڑا رہی تھی جب نمرہ اور سیرت نے اسکو stage پر بلا لیا وہ منہ بناتی stage کی طرف بڑھ گی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کا غصہ دیکھنے والا تھا۔۔۔۔ باہر آتے ھی وہ زیب پر شروع ھوگیا تھا۔۔۔ معراج کی چیز پر کوئی گندی نظر ڈالے یہ اسکو برداشت نا تھا۔۔۔۔۔

تجھے کل میں نے کہا تھا یہ سب حرکت یہاں نہیں چلے گی؟؟؟

تیری ہمت کیسے ھوئی یہ کرنے کی۔۔۔۔۔ معراج بہت مشکل سے خود کو قابو رکھنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔

یار کیا ھوگیا معراج؟؟؟

ہم ایسے ہی تمام لڑکیوں سے بات کرتے ھیں یہ پہلی دفعہ نہیں ھے تو کیوں اتنا hypper ھو رہا ھے ۔۔۔۔ وہ لڑکی مجھے اچھی۔۔۔۔

بسس ایک بات سن لے زیب مجھے اب اگر تو اس لڑکی کے آس پاس بھی نظر آیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ھوگا۔۔۔۔ معراج کو ایک عجیب سے جلن محسوس ھو رہی تھی۔۔۔۔

لیکن !!!

زیب معراج کے اس reaction پر خاصا حیران تھا۔۔۔۔

بسس جو میں نے کہنا تھا کہہ دیا دوبارہ یہ غلطی نا ھو۔۔۔ ائی بات سمجھ۔۔۔۔ معراج نے انگلی کے اشارہ سے زیب کو warn کیا اور اندر چلا گیا۔۔۔۔۔

زیب وہی کھڑا کچھ سوچتا رہا پھر ہال میں اندر آگیا۔۔۔۔

معراج اندر ایا تو دعا اپنی تمام دوستوں کے ساتھ stage پر تھی۔۔۔۔

اج اتفاق سے شادی میں اس نے ثانیہ کو بھی بلایا تھا۔۔۔۔

وہ ابھی کھڑا دعا کو ہی دیکھ رہا تھا کہ ثانیہ کی آواز پر اس نے پلٹ کر ثانیہ کو دیکھا۔۔۔۔

hellohandsome!!!

ثانیہ نے مخصوص سے انداز میں کہا اور معراج کے گلے لگ گئ۔ اور بھائ کی شادی کی مبارک باد دی۔۔۔۔ stage پر کھڑی دعا کی نظر ایک دم اس شخص کی طرف پڑی تھی جو اس وقت ایک جوان لڑکی کے مزے سے گلے لگ رہا تھا۔۔۔۔

دعا نے اپنی نظر فورن ہی ہٹالی۔۔ اور پھر نمرہ وغیرہ کے ساتھ اتر کہ اکر ایک ٹیبل پر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔ تھوڑی ہی دیر بعد کھانے کا دور چلا تھا...

اپی پلیز مجھے معراج جہانگیر سے ملوادیں نا پلیز۔۔۔۔۔!!!!

نمرہ نے اب تک ہزار دفعہ اس بات کی ضد کی تھی۔۔۔۔

نمرہ اچھا نہیں لگتا ایسے۔۔۔۔ بری بات ھے۔۔۔ دعا نے ایک بار پھر نمرہ کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

اپی پلیز نا۔۔۔۔۔ نمرہ کسی صورت ماننے پر تیار نا تھی۔۔۔۔

اف اچھا چلو ملواں تمھیں۔۔۔۔۔۔ دعا نے نمرہ کی انکھوں میں اتے آنسو کی نمی کو دیکھ کر اپنے ہتیار ڈال دیے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے ساتھ نمرہ کو لیا اور ہما کے پاس جا کر بولی کہ اسے معراج سے ملوادے۔۔ عائشہ نے کہا اچھا میں ہما سے بول کر ملواتی ھوں پتا نہیں ہما کہاں ھے۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنی ہی دیر میں دعا کا موبئل فون بجا۔۔۔۔

ہیلو!!!!

ہاں عمیر آواز نہیں آرہی!!! شور بہت ھے۔۔۔۔

رکو!!

دعا کو عمیر کی آواز بلکل نہیں آرہی تھی اس لیے وہ dressingroom کی طرف چلی گئ۔۔۔۔۔

ہیلو ہاں عمیر اب بولو!!!

دعا نے dressingroom کے اندر داخل ھوتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اور جیسے ہی اس کی نظر سامنے پڑی اس کی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گئ تھی۔۔۔۔

اس کی انکھوں کے سامنے ایک عجیب سا منظر تھا۔۔۔۔۔

ہما جو معراج پر جھکی تھی ایک دم سے الگ ھوئ۔۔۔۔۔

اور دعا کو دیکھ کر بنا کچھ بولے تیزی سے باہر کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

۔دعا نے ایک نظر جاتی ہما پر ڈالی۔۔۔اور اس کو حد سے زیادہ حیرت ھوئ کہ یہ اسکی دوست ہما ھے۔۔۔

دعا نے ایک نفرت بھری نظر معراج پر ڈالی جو صوفے سے اٹھ کر اپنا کوٹ ٹھیک کر رہا تھا۔۔۔۔

کیا ھوا محترمہ؟؟؟؟

ایسے کیا دیکھ رہی ھو؟؟؟

معراج نے دعا کے اس طرح دیکھنے پر پوچھا۔۔۔۔

دعا اس وقت حد سے زیادہ غصے میں تھی۔۔۔

تم!!!!!!

دعا کچھ بولتے بولتے روکی

اور جانے کے لیے بڑھنے لگی تب معراج کے الفاظ نے پھر اس کے قدم روک دیے۔۔۔۔

کیا کہا تھا تم نے؟؟؟؟؟

کہ سب لڑکیاں ایک جیسی نہیں ہوتی پر افسوس تمھاری دوست ھی معراج نے ایک دم قہقہ لگایا۔۔۔۔۔

دعا کی انکھوں میں بلا کا اشتیعال تھا

میرا ارادہ تو تمھیں لانے کا تھا ادھر لیکن تمھاری دوست خود ھی۔۔۔۔۔ معراج کے الفاظ پورے ادا نا ہوئے تھے جب دعا تقریبن چلاتے ہوئے بولی۔۔۔۔

خبردار

جو اپنی گندی زبان سے میرے بارے میں کوئی بات کی۔۔۔۔

میں سمجھ رہی تھی کہ تم ایک اچھے انسان ہو۔۔۔

اس دن جو کیا تم نے وہ سب غلطی تھی تمھاری۔۔ لیکن نہیں تم واقعی ایک بدتمیز انسان ہو جسکو کسی لڑکی کی عزت کا خیال نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہوش میں آو۔۔۔۔

جب لڑکی اپنی عزت کا خیال نہیں کرے گی تو مجھ پر کوئی زمہداری نہیں ھے ان کی عزت کا خیال کرنے کی۔۔۔۔ تمھاری دوست کی خواہش تھی جو میں نے پوری کردی۔۔۔۔۔۔ تم جو اتنی پاکیزہ بنی گھومتی ھو نا میں چھاوں تو دو پل میں تمھارا یہ سارہ غرور مٹی میں ملادوں۔۔ معراج نے چٹکی بجا کر کہا تھا۔۔۔۔ تم بھی معراج معراج کی ملا پڑھنے لگو گی۔۔۔۔۔

معراج نے انتہائی سفاکی سے یہ بات کی تھی۔۔۔۔

تم نے سوچ بھی کیسے لیا؟؟

معراج جہانگیر؟؟؟؟

دعا کا ضبط اب جواب دے گیا تھا۔۔۔۔

تم پر اور تمھارے status پر لانت بھیجتی ھوں میں۔۔۔۔

وہ کوئی اور لڑکیاں ھونگی جو تمھارے status پر مرتی ھونگی میرا نام دعا خان ھے۔۔۔

اور اپنے زہن سے جتنا جلدی ھوسکے یہ سوچ نکال دو کہ تم مجھے اس جگہ لاسکتے ھو۔۔۔ تم۔ امیر ھوگے اپنے لیے۔۔۔۔ میری عزت کے بارے میں کسی نے غلط سوچا تو میں اس کو جان سے ماردوں گی۔۔۔۔۔

چھائے وہ تم ہی کیوں نا ھو۔۔۔۔ معراج جہانگیر۔۔۔۔۔۔۔

تمھارے نام لینا تک میرے لیے شرم کا مقام ھے۔۔۔۔

دعا نے جلتی ھوئی انکھوں سے معراج کو گھور کر دیکھا تھا اور تیزی سے dressingroom سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

اب یہ ہی نام تم ساری زندگی یاد رکھوگی دعا خان۔۔۔۔۔!!!

معراج کہ چہرے پر بلا اشتعال تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپی کیا ھوا اپ کہاں چلی گئ تھی؟؟؟

دعا سرخ ھوتا چہرہ لے کر ائ تو نمرہ نے پوچھا۔۔۔۔۔

کہی نہیں چلو عمیر اگیا ھے گھر چلو۔۔۔۔۔دعا اب ایک پل یہاں رکونا نہیں چھاتی تھی۔۔پر اپی معراج سے!!!!

بسس نمرہ دوبارہ میں یہ نام تمھارے منہ سے نا سنوائ بات سمجھ میں تمھیں۔۔۔۔دعا نے پہلی بار نمرہ کو ایسے ڈانٹا تھا۔۔۔۔

نمرہ بھی چپ ھوگئ تھی۔۔۔۔۔۔دعا نمرہ کا ہاتھ تھام کر تیزی سے ہال سے نکل ائ تھی۔۔۔۔۔اس کے پیچھے سیرت اور عائشہ بھی ہال سے باہر اگئ تھی۔۔۔۔اور اس وقت دعا کا چہرہ دیکھ تینوں نے اندازہ لگا لیا تھا کہ کچھ ھوا ھے۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد عمیر اگیا تھا اور وہ تینوں اس کے ساتھ بیٹھ کر چلی گئ تھی۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر دعا نے سوچا کہ کس طرح کا شخص ھے وہ انسان میں تھوڑی سا خیال ھوتا ھے لیکن وہ انتہائ خود سر انسان ھے۔۔۔۔۔۔۔

اور ہما؟؟؟؟؟

ہما نے اپنی عزت کا خیال کیوں نا کیا۔۔۔۔۔

کیا اتنی سستی ہوتی ہے عورت کی عزت؟؟؟؟؟

معراج جیسے لڑکوں کو ہمت بھی تو لڑکیاں ہی دیتی ہیں۔۔۔۔۔۔

معراج نے جو بات کی وہ غلط تو نا تھی۔۔۔۔۔

ایک نا محرم شخص کی کچھ پل کی محبت اور توجہ حاصل کرنے کے لیے لڑکیاں کس طرح اپنا اپ انکو سونپ دیتی ہیں۔۔۔

اور لڑکا بھی وہ جو کسی سے مخلص نا ہو۔۔۔۔۔

جو عورت کو پاوں کی جوتی سمجھتا ہو۔۔۔۔۔

جس کہ لیے تمام لڑکیاں کیڑے مکوڑوں کی مانند ہیں۔۔۔۔۔۔

ہما تم نے بہت غلط کیا۔۔۔۔۔۔دعا نے اپنے دل میں کہا۔۔۔۔۔

اللہ نے عورت کو ایک عزت شرم وحیا کا تحفہ دیا ہے۔۔۔۔اور اج تم نے خود اس چیز کو اگ لگا لی ہے ہما۔۔۔۔۔

اللہ تمھیں سمجھ دے کہ تم معراج جیسے لڑکے سے دور رہو۔۔۔۔۔اور مزید اپنی زندگی تباہ نا کرو۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆▪▪▪☆☆☆☆☆

اج پورے ایک ہفتے بعد!!!!!

☆☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆☆

اج پورے ایک ہفتے بعد وہ کالج جارہی تھی۔۔۔۔papers کے بعد دعا کے کالج کی چھٹیاں تھیں۔۔۔اوران چھوٹیوں کے دوران نا تو وہ کہی گئ تھی نا دوستوں میں سے کسی سے ملی تھی۔۔۔ وہ صبح جلدی اٹھ کرتیار ھوئ اور بیگ تھام کر اپنے کمرے سے نیچے آئ۔۔۔۔توسامنے ھی ٹیبل پر اشعر اور سمیرا بیگم بیٹھے ناشتہ کررہے تھے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم اشعر بھائ!!!

اج تو صبح صبح اپ ادھر خیرت اج سورج کہاں سے نکلا تھا امی؟؟؟

دعا نے مسکرا کر کہا اور ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھ گئ۔۔۔

عمار نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔جس کا چہرہ چاند سے زیادہ روشن اور پر رونق تھا۔۔۔۔

اشعر نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا میڈم بس ہم نے سوچا اج لوگوں کے گھر ہی ناشتہ کیا جائے اس لیے اگئے۔۔کیوں اپ کو کوئ اعتراض ھے؟؟؟

اشعر نے بھی مزاق میں کہا۔۔۔۔

نہیں بابا مجھے کیوں اعتراص ھوگا۔۔۔اپ کے ماموں کا گھر ھے اپ سو دفعہ آئے۔۔۔۔

لیکن روز روز فری نا ھو جا ئیے گا اب۔۔۔۔ دعا نے ھنس کر کہا اور ساتھ ھی jucie کا کلاس منہ سے لگا یا۔۔۔۔

دعا!!!!

سمیرا بیگم نے دعا کی اس بات پر اسکو پیار سے گھورا۔۔۔۔ دعا نے ڈرنے کی acting کی تو سمیرا بیگم ھنس دی۔۔۔

افففف اللہ!!!!

امی 8 بجنے والے ھیں میں نکلتی ھوں۔۔۔

عمیر کہاں ھے؟؟؟

دعا نے ادھر ادھر دیکھتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔

دعا اج عمیر کے طبعت کچھ ٹھیک نہیں ھے تم ایک کام کرو عمار کے ساتھ چلی جاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے برتن ٹیبل سے اٹھا کر کہا۔۔۔

امی جی۔۔۔۔

دعا نے انکھوں سے ماں کو اشارہ کیا۔۔۔۔ دعا کبھی بھی اپنے گھر والوں کے علاوہ کسی کے ساتھ نا جاتی تھی۔۔ چاھے وہ اسکا کزن ہی کیوں نا ھو۔۔۔۔

نہیں نہیں امی!!!

اشعر بھائ کو زحمت ھوگی میں خود ہی چلی جاوں گی۔۔۔ دعا نے اشعر کے ساتھ نا جانے کے لیے کہا۔۔۔

نہیں اکیلے جانا زادہ غلط ھے۔۔۔

اشعر ھے گھر کا بچا ھے چھوڑائے گا۔۔۔۔

لیکن امی!!!

لیکن ویکن کچھ نہیں چلو جلدی جاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو بھانے سے اشعر کے ساتھ بھیجنا چھا۔۔۔ان لوگ کے دماغ میں جو چل رہا تھا اسے دعا بلکل انجان تھی۔۔۔۔

اسکو کالج کے لیے دیر ھو رہی تھی اس لیے ناچھاتے ھوئے بھی اس کو اشعر کے ساتھ جانے کے لیے زاضی ھونا پڑا۔۔۔

افففف اب اشعر بھائ کے ساتھ جانا پڑے گا۔۔

ایک تو امی کو پتا نہیں کیا ھوگیا ھے۔۔۔دعا منہ منہ میں بڑبڑائ۔۔۔

چلو جلدی بیٹھو۔۔۔۔۔

عمار نے کار start کرتے ھوئے کہا۔۔۔۔

دعا پچھلی نشت کا دروازہ کھول کر بیٹھنے لگی تو اشعر نے فورن کہا۔۔۔۔

دعا صاحبہ میں اپکا driver نہیں ھوں۔۔۔جواپ جا کر پیچھے بیٹھ رہی ھیں۔۔۔۔

اگے بیٹھو۔۔

نہیں میں پیچھے بیٹھوں گی۔۔۔ٹھیک ھے میں مامی کو!!!عمار سمیرا بیگم کو آواز دنے لگا۔۔۔

دے دیں آواز بیٹھوں گی میں پیچھے ہی۔۔۔۔دعا اپنی ضد پر آڑی رہی۔۔۔۔

انتہاء سے زیادہ ضدی لڑکی ہو تم۔۔۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔۔

دعا پچھلا دروزہ بند کر کے بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔

افف ایک تو دعا تم میں اتنا غصہ کیوں ہے؟؟

اشعر نے کار روڈ پر لاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی اس کے لیے یہ پل شدید ناگوار تھے۔۔۔۔۔

اچھا تمھیں پتا ہے زوبی اور امی اسلاما آباد گئ ہیں۔۔۔۔ اشعر نے اپنی ماں اور بہن کا بتایا۔۔۔

اچھا واہ!!!

دعا نے فورن کہا۔۔۔۔

ویسے اشعر بھائ اپ سے سیرت نے ٹیوشن کا کہا تھا اسکا کیا ہوا؟؟؟؟

ہاں اچھا ہوا تم نے یاد کروا دیا اس کو بول دینا میں اسکو ٹیوشن پڑھا دوں گا۔۔۔۔

دعا سیرت کے لیے خوش ہوئ۔۔ اچھا اشعر بھائ اپ کو سیرت کیسی لگتی ہے؟؟؟؟

ہاں اچھی ہے!!!

کیوں!!!

اشعر نے کار چلاتے چلاتے پوچھا۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں بس کار روک دیں اگے راستہ بند ہے۔۔۔۔ دعا کے کہنے پر اشعر نے کار روک دی۔۔۔۔

دعا بیگ اٹھا کر اشعر کو اللہ حافظ بول کالج کے اندر داخل ہوگئ۔۔۔۔۔

اج اس کی ملاقات عائشہ اور سیرت سے کافی دن بعد ھورہی تھی۔۔۔جب دعا اشعر کی کار سے اتری تو اتفاق سے ہما بھی اسی وقت اپنی کار سے اتر کر اندر ائ تھی۔۔۔۔

دعا نے ہما سے زیادہ بات نا کی تھی اور نا ہما نے کوئ بات کی تھی۔۔۔۔۔۔

کلاس ھونے کے بعد وہ کچھ دیر کیفے میں سیرت اور عائشہ کے ساتھ بیٹھی تھی پھر باہر اگئ تھی۔۔

وہ جانتی تھی عمیر کی طبعت ٹھیک نہیں تو وہ اس کو لینے نہیں ائے گا۔۔۔۔وہ اکر کالج سے باہر کھڑی ھوکر آحمد صاحب کا انتیظار کرنے لگی۔۔۔سیرت اور عائشہ اس کے ساتھ ہی کھڑی تھی۔۔۔۔

افففف زلم حسینا!!!!

اتنے حسن سے کس کو گھائل کروگی؟؟؟؟

کوئ بائک پر اکر دعا کے سامنے روکا تھا اور یہ جملہ بول کر اپنی اس حرکت پر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔

کالج کے باہر اکثر ایسے لڑکے اتے تھے۔۔۔۔سیرت اور عائشہ جانتی تھی ابھی دعا کچھ بولنے ھی والی تھی کہ سیرت اور عائشہ نے اس کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

دعا اپنا غصہ قابو کر کہ تھوڑا ہٹ کر اگے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔۔

دیکھو!!!!

تمھارا سفید رنگ لال سے کالا نا ھوجائے جانے من چلو میرے ساتھ میں چھوڑ دوں۔۔

اب اس لڑکے سے حد کردی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ایک الٹے ہاتھ کا تھپڑ ماروں گی شکل دیکھی ھے اپنی بندر جیسی شکل والے انسان دعا بقاعدہ چیک رہی تھی۔۔۔۔سیرت اور عائشہ دونوں ہی شوک ھوئی تھی۔۔۔

اتنی ہی دیر میں اشعر اپنی کار سے اتر کر ان کی طرف آیا تھا۔۔۔۔

اہ اہ دعا کیا ھوا؟؟؟؟

اشعر بھائی یہ لڑکا مجھے تنگ کر رہا ھے۔۔۔۔

دعا کی انکھ میں موٹے موٹے انسو تھے۔۔۔۔

اچھا چلو کوئی بات نہیں گھر چلو!!!اشعر نے اس گوندے ٹائپ لڑکے کو دیکھ کر اپنی خیر مناتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اشعر بھائی؟؟؟؟؟؟؟

وہ لڑکا مجھ سے بد تمیزی کر رہا ھے!!!دعا نے حیرت زادہ انکھوں سے کہا۔۔۔۔۔

ہاں کوئی بات نہیں ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگتے۔۔۔۔اور بھائی صاحب ان کی طرف سے میں معافی مانگتا ھوں اپ جائیں۔۔۔۔

اشعر نے الٹا اس گوندے نما لڑکے سے کہا اور دعا کو کار کے پاس لے ایا۔۔۔۔۔

دعا کو اشعر پر حد سے زیادہ غصہ آرہا تھا۔۔۔

سارہ راستہ اشعر بولتا رہا لیکن دعا نے ایک لفظ منہ سے نا نکلا۔۔۔۔۔

اور گھر اتے ھی وہ اپنے کمرے میں بند ھو کر رو رہی تھی۔۔۔

جب ہی اسکا فون بجا۔۔۔۔۔

دعا نے بنا دیکھے نمبر اٹھا لیا تھا

ہلیو؟؟؟؟؟

دعا نے اپنی بھیگی آواز سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

اج کے بعد تم اس لڑکے کے ساتھ کالج نہیں آو گی ائی بات سمجھ میں؟؟؟؟؟

مقابل نے بنا کو تمید باندھے سیدھے سیدھے کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نہیں ایا کہ یہ کون شخص ھے!!

دعا نے ایک نظر اپنے فون پر چمکتے نمبر پر ڈالی تو یہ کوئی انجانا سا نمبر تھا۔۔۔۔

اپ کون بول رہے ھیں؟؟

اور مسلہ کیا ھے؟؟؟

دعا کا غصہ ابھی پوری طرح ٹھنڈا نہیں ھوا تھا کہ اب کوئی اس کو کال کر کے بلاوجہ کا حق جاتا رہا تھا۔۔۔۔

میں جو بھی ھوں۔۔۔

تم ائندہ کے بعد مجھے اس لڑکے کے ساتھ نظر ائی تو اچھا نہیں ھوگا۔۔۔مجھے ضد دلوں گی بلاوجہ نقصان اٹھاو گی۔۔۔۔۔

مقابل نے اپنی بات کر کے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔

دعا کی حیرت عروج پر تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اخر یہ ھے کون؟؟؟

اور کس حق سے یہ بات کر رہا ھے۔۔۔۔اس کے دماغ میں ایک دم وہ بائک والا لڑکا ایا

اہوو تو اس کی اتنی ہمت۔۔۔۔۔

میں اسکا منہ نوچ لوں گی کل اس نے مجھے کال کیسے کی۔۔۔۔ضد تو تجھے میں باتوں گی بیٹا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے اپنے انسو پونچھے اور اٹھ کر باتھ روم چلی گئ۔۔۔۔۔۔

دعا ضدی تو بے انتھا تھی۔۔۔۔۔۔اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکو کیا کرنا ھے۔۔۔اب وہ مطمئن سی فریش ھو کر ظہر کی نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن دعا جان کر اشعر کے ساتھ گئ تھی۔۔۔

اشعر سے اس نے ایک لفظ بات نا کی تھی۔۔۔۔اسکو اشعر کی بزدلی پر حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔

۔لیکن وہ اج اس بائیک والے کو سبق سکھانا چھاتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اشعر کی کار سے اتر کر کالج کے اندر چلی گئ۔۔۔۔

زور کی نسبت اج دعا کلاس میں حاضر نہیں تھی۔۔۔۔وہ پریشان تھی۔۔

کیا بات ھے دعا کیوں پریشان ھو؟؟؟

سیرت نے دعا کو خاموش پا کر پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا

بتاو نا کیا بات ھے؟؟؟

سیرت نے فورس کیا!!!

یار میری زندگی میں ایک دم ہر چیز بدل رہی ھے سمجھ نہیں ارہا کہ ھو کہا رہا ھے میرے ساتھ۔۔۔۔

دعا نے ساری تفصیل سیرت کو بتائ تو سیرت بھی خاصی پریشان اور فکر مند ھوئ۔۔۔۔

نہیں دعا میرا نہیں خیال کے وہ کال تجھے بائک والے نے کی ھوگی۔۔۔۔۔ سیرت نے اپنا اندازہ بتایا تھا۔۔۔۔

ہمم دیکھتے ھیں اج اگر اس لڑکے نے کچھ کیا تو اشعر بھائ کچھ بولے نا بولے میں اسکا منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔

دعا نے غصہ سے کہا۔۔۔۔۔

ہیلو گلز!!!!

ہما اج کافی دن بعد کیفے میں اکر ان کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔ ہما کی سر گرمیاں اب کافی بدل چکی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر ہما ان کے ساتھ بیٹھی تھی پھر کال انے پر اٹھ کر چلی گئ تھی۔۔۔ ہما کے جانے کے بعد عائشہ نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔

جب سے اسکی دوستی معراج جہانگیر سے ھوئ ھے اس کے تو مزاج نیچے نہیں ارہے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج کے نام پر دعا کو ایک دم وہ دن یاد آیا۔۔۔۔۔

دعا نے زہن سے اسکا خیال جھٹک دیا۔۔۔۔

سنا ھے معراج اس سے شادی کا بول رہا ھے۔۔۔۔۔۔

کہی بول نا دے یہ کہاں اور معراج جہانگیر کہاں۔۔

۔عائشہ نے جل کر۔۔۔۔

یار عائشہ اسکی زندگی ھے اسکا جو دل میں ائے کرتی پھیرے۔۔۔۔۔دعا نے بوکس بیگ میں رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہمم خیر چھوڑو۔۔۔۔۔

اچھا دعا اور سیرت میں اسلاما آباد جا رہی ھوں میرے ابا کی چھٹیاں ھیں نا تو سوچا اسلاما آباد میں گزار لیں۔۔۔۔۔۔بس کالج کا یہ اخری ویک ھی ھے اس کے بعد تو کالج بھی ختم ھو جائے گا۔۔۔۔۔

میں بس ایک سے دو ہفتے کے لیے جاوں گی۔۔۔۔

عائشہ نے تفصیل بتائی۔۔۔۔

چلو اچھا ھے مزہ ائے گا۔۔۔۔۔۔سیرت نے مسکرا کر کہا۔۔۔

مجھے اسلاما آباد بہت پسند ھے۔۔

تم گئی نہیں کبھی ادھر؟؟

عائشہ نے حیرت سے سوال کیا۔۔۔۔

نہیں شوق بہت ھے لیکن کبھی جانے کا اتفاق نہیں ھوا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا نے بھی مسکرا کر کہا۔۔۔۔

وہاں جا کر ہمیں بھول نا جانا عائشہ!!! دعا نے محبت سے عائشہ کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

پاگل تجھ جیسی دوست کو میں نہیں بھول سکتی اور ویسے بھی میں اج نہیں جا رہی۔۔۔

جو تو اتنی emotional ہو رہی ہے۔۔۔۔

عائشہ نے فورن ہنس کر کہا۔۔۔۔۔ دفاع ہو۔۔۔ دعا نے عائشہ کا ہاتھ جھٹک کر پیار سے کہا۔۔۔۔ سیرت بھی ہنس دی۔۔۔۔

چل دعا چلتے ہیں دیکھتے ہیں اج تیرے عاشق کا تو کیا حال کرتی ہے۔۔۔۔ سیرت نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کالج کے گیٹ سے باہر نکلی اور پھر کل والی جگہ پر کھڑی ہوئی۔۔۔۔

ابھی ان تینوں کو وہاں کھڑے 5 منٹ گزرے ہونگے کہ۔۔۔

وہ ہی بائیک والا لڑکا اس کے پاس آتا دکھائی دیا۔۔۔۔ دعا نے سوچ لیا تھا کہ وہ اج اس کو چپلوں سے مارے گی۔۔۔۔۔

وہ دعا کے پاس پوھنچا تو دعا ایک دم بول پڑی

دیکھو اگر اج !!!!!

ابھی دعا کے الفاظ پورے ادا نہیں ہوئے تھے کہ اس کو اپنی انکھوں کے سامنے والے منظر پر یقین نا آیا۔۔۔۔۔

وہ لڑکا دعا کے قدموں میں کان پکڑ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں حیرت سے پھٹی ہوئی تھی اور عائشہ اور سیرت کی بھی۔۔۔۔

بہن جی۔۔۔۔

مجھے سے غلطی ہوگئی۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا اپ کیا چیز ھیں۔۔۔۔ مجھ سے بہت بڑی بھول ہوگئی اپنے اس بھائی کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ایک دم یہ ہوا کیا ھے۔۔۔۔۔

پلیز بہن معاف کر دیں۔۔۔

مجھے پتا ہوتا کہ اپ کی اتنی پہنچ ھے تو میں کبھی اپ پر نظر ڈالنے کی غلطی نا کرتا۔۔۔۔۔۔ اگر اپ نے مجھے معاف نا کیا تو میرے ساتھ کیا ہوگا اپ سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔

پلیز چھوٹی بہن مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔ اپ بولیں تو میں مرغا بن جاتا ھوں۔۔۔

سیرت اور عائشہ کی ھنسی چھوٹ گئی تھی۔۔۔ جب کے دعا حد سے زیادہ حیران تھی۔۔۔۔

بھائی اچھا اپ کھڑے ہوں۔۔۔۔ میں نے معاف کیا پر اپ کیا بول رہے ھیں مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا۔۔۔۔۔

بس شکریہ بہن !!!

اپ سے اور بات کرنے کی اجازت نہیں تھی مجھے۔۔۔۔

وہ اٹھ کر ایسے غائب ہوا تھا جیسے گدھے کے سر سے سنگ۔۔۔

سیرت اور عائشہ کا ھنس ھنس کر برا حال ہوگیا تھا۔۔۔۔

وہ دعا تو نے کہا چیڑیل بن کر اس بیچارے کو ڈرایا تھا؟؟؟

کتنا ڈرا ھوا سہما سا لگ رہا تھا۔ تو نے کیا پڑھ کر پھونکا تھا بیچارے پر۔۔۔۔۔؟؟؟۔۔۔

سیرت نے ھنس ھنس کر کہا۔۔۔۔

نہیں مجھے نہیں پتا یہ سب کیا ھوا ھے۔۔۔

دعا نے حیران ھو کر کہا۔۔۔۔۔

دعا ایک بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔۔

اچھا تجھے نہیں پتا اور وہ تجھ سے معافی مانگ گیا۔۔۔۔اب کے عائشہ نے مزاق اڑایا تھا۔۔۔

کہی اشعر بھائی نے؟؟؟

سیرت نے سوچ کر کہا۔۔۔

نہیں ان کی بزدلی میں کل دیکھ چکی ھوں۔۔وہ نہیں ھوسکتے۔۔۔۔۔دعا نے سوچتے ھوئے کہا۔۔۔۔

اور تینوں اپنے گھر کی طرف چل دی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب گھر پہنچی تو اس کی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گئی تھی۔۔۔ابھی دعا اس سوچ سے نہیں نکلی تھی کہ ایک اور عجیب چیز دعا کے سامنے تھی۔۔۔۔۔

اشعر سامنے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔جس کے سر اور ہاتھ پر پٹی بندھی تھی۔۔۔منہ سوجا ھوا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو تو ایسا لگا جیسے کیسی نے اس کے سر پر کچھ دے مارا ہو۔۔۔۔

یہ سب کیا ہو رہا ہے میرے اللہ میرے ساتھ؟؟؟؟

دعا نے حقیقتن فکر مند ہو کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم کل والی کال ائ۔۔۔۔۔

وہ فورن اگے بڑھ کر اشعر کے پاس گئ۔۔۔۔

اشعر بھائ یہ سب؟؟؟؟؟

کیسے؟؟؟؟

دعا نے اشعر اور عمیر کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

دعا آپی پتا نہیں کچھ لڑکے اشعر بھائ کو بلاوجہ مار کر چلے گئے۔۔۔۔ اور ساتھ ساتھ یہ بھی بول رہے تھے کہ انسان کو اتنا ڈرپوک نہیں ہونا چاہئے کہ کسی لڑکی کا محافظ نا بن سکے۔۔۔۔۔۔ عمیر نے جلدی سے بتایا۔۔۔۔۔

اہ!!!

ایسا کچھ نہیں کہا دعا عمیر ایسی بول رہا ہے۔۔۔۔۔ اشعر نے عمیر کو انکھیں دیکھائ۔۔۔۔

ہاہاہا جھوٹ نا بولو بھائ۔۔۔۔ تم نے خود ہی بتایا۔۔۔۔

اور دیکھو بندوں نے اپ کو مارا غلط لیکن بات ٹھیک تھی۔۔۔ عمیر نے اب مزاق کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

اب بتاو اشعر بھائ تم کس لڑکی کے محافظ نہیں بن سکے؟؟؟؟

عمیر نے پوچھا تو دعا نے ایک دم نظر اشعر پر ڈالی جو شرمندگی سے دعا سے نظر نہیں ملا رہا تھا۔۔۔۔

دعا دھیرے دھیرے چلتے اپنے کمرے میں اگئ۔۔۔۔

اور بیگ ٹیبل پر رکھ کر سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئ۔۔۔۔۔

یہ سب؟؟؟

کون؟؟؟

افففف اللہ!!!!!

دعا کو رونا آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

■☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ابھی ابھی جہانگیر صاحب کے آفس سے نکلا تھا۔۔۔۔ معراج کو جب بھی اپنی کوئ بڑی بات منوانی ھوتی وہ جہانگیر صاحب کے آفس میں جا کر ان سے خود بات کرتا تھا۔۔۔۔۔ اج تک اس کی ہر ایک ضد پوری کی گئ تھی۔۔۔۔ لیکن اج اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی ضد کی تھی۔۔۔۔

جب ہر ضد پوری کی جائے تو ضد کبھی کبھی جنون بن جاتی ھے۔۔۔ اور حد سے زیادہ جنون جان لوا ھوتا ھے۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر صاحب!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ابھی ابھی جہانگیر صاحب کے آفس سے نکلا تھا۔۔۔۔

معراج کو جب بھی اپنی کوئی بڑی بات منوانی ہوتی وہ جہانگیر صاحب کے آفس میں جاکر ان سے خود بات کرتا تھا۔۔۔۔۔

اج تک اس کی ہر ایک ضد پوری کی گئی تھی۔۔۔۔

لیکن اج اس نے اپنی زندگی کی سب سے بڑی ضد کی تھی۔۔۔۔

جب ہر ضد پوری کی جائے تو ضد کبھی کبھی جنون بن جاتی ہے۔۔۔

اور حد سے زیادہ جنون جان لوا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر صاحب کے کمرے سے نکلا تو اس کے چہرے پر ایک فتاحنہ مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

اس کی زندگی کی سب سے بڑی ضد پوری ہونے جارہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنی ضد پوری کرنے کے آگے یہ نا دیکھتا تھا کہ کیا صحیح ہے کیا غلط ہے۔۔۔۔

اس کی ضد کسی کے لیے نقصان دے تو نہیں بن رہی۔۔۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد جہانگیر صاحب کچھ سوچتے رہے پھر بریرہ بیگم کو کال ملا کر کچھ ہدایت دی۔۔۔۔

بریرہ بیگم کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن معراج کے معاملے میں وہ کچھ بھی بولنے سے احتیاط کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج ہنستا ہوا آفس سے باہر آیا تھا۔۔۔۔

اپنے کار میں جا کر بیٹھا تب ہی اسکا فون بجا تھا۔۔۔۔۔

بولو؟؟؟

معراج نے کال اٹھا کر کہا

ہیلو سر!!!!!

اپ نے جو کام کہا تھا وہ ہوگیا۔۔۔۔

کسی نے فون پر معراج کو اطلاع دی تھی۔۔

ہم ٹھیک ہے جانے دو اسکو لیکن اس پر نظر رکھو کے وہ پھر یہ حرکت نا کر پائے۔۔۔۔

معراج نے ہدایت دینے کے ساتھ ہی فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

پھر سمندر کے کنارے پر لا کر اس نے کار روک دی تھی اور اپنی کار سے اتر کر کار کے بونٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ایک ہاتھ سے سگیرٹ سلگائی اور دوسرے ہاتھ سے فون سے کوئی نمبر ملا کر کان پر لگایا۔۔۔۔!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا ابھی ابھی نہا کر باہر نکلی تھی اور شیشے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے حسین لمبے بال سکھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اور کسی بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔

اخر یہ سب کون کر رہا ھے ؟؟؟

دعا نے اپنے زہن میں اس معملے کو سلجھانا چھا۔۔۔۔

اشعر بھائ نہیں

عمیر بھی نہیں ھوسکتا

تو پھر ؟؟؟؟

یہ سب میرے ساتھ ایک دم۔۔۔

افف میرے اللہ!!!!

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا امی ابو کو بتاوں یا نہیں۔۔۔۔!!!

ابھی دعا اپنی ھی سوچوں میں گرفتار تھی کہ اچانک اس کے موبئل پر گھنٹی بجی۔۔۔۔۔۔

اس نے فون کے نمبر کی طرف دیکھا تو یہ کل والا ہی نمبر تھا۔۔۔

نمرہ اور عمر دعا کا لپ ٹپ use کر رہے تھے اس لیے دعا اپنے کمرے کی کھلی balcony میں اگئ تھی۔۔۔۔

فون بار بار بجا جا رہا تھا۔۔۔۔

دعا کے دل میں ایک عجیب سا خوف پیدا ھوا تھا۔۔۔۔۔

موبئل کی اسکرین پر چمکتا یہ نمبر آخر کس کا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

یہ ایک سوال بن چکا تھا۔۔۔

دعا کے زہن میں لاکھوں سوال تھے۔۔۔۔۔

کوئی طوفان انے والا تھا۔۔۔۔

کچھ بہت بڑا ھونے والا تھا دعا کا دل کسی انھونی کی خبر سنا رہا تھا۔۔۔۔

فون مسلسل بجا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ مقابل شخص کوئی ضدی شخص معلوم ھو رہا تھا۔۔

دعا نے تنگ اکر ڈرتے ڈرتے کال اٹھا ہی لی۔۔۔۔

دعا بھی جاننا چھاتی تھی کہ اخر یہ سب کر کون رہا ھے۔۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟؟؟

دعا نے ہمت کر کے اپنے حلق سے آواز نکالی تھی۔۔۔۔۔

تمھیں کہا تھا نا مجھے تم اس لڑکے کے ساتھ دوبارہ نظر نا آو۔۔۔۔

ایک بار کی بات سمجھ نہیں اتی۔۔۔۔۔ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ھوا ھے وہ تمھاری وجہ سے ھوا ھے۔۔۔۔

مس دعا خان۔۔۔۔

مقابل نے بنا کوئی تمید باندھے سیدھا کہا تھا۔۔۔۔

اور اس شخص سے دعا اپنا نام سن کر چکرا گئی تھی۔۔۔۔۔

آخر تم ھو کون؟؟؟؟

میں جو بھی ھوں۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

تمھیں بس میری بات ماننی ھے۔۔۔۔اور ہاں ویسے بھی paper ختم ھو چکے ھے تو اب سکون سے گھر میں رہو ویسی کچھ دن بچے ھیں۔۔۔!!!!!

ماقبل بولتے بولتے رکا۔۔۔

کس چیز کے کچھ دن؟؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

تمھاری آزادی کہ۔۔۔۔

مقابل نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔

یہ سب کیا بقواس ھے۔۔۔؟؟؟؟

میں کیوں مناو تمھاری بات؟؟؟؟

کیا حق ھے تمھارا مجھ پر؟؟؟؟

تم ھوتے کون ھو مجھ پر حکومت کرنے والے؟؟؟؟

دعا کا ضبط اب جواب دے گیا تھا۔۔۔دعا نے غصے میں مقابل کے الفاظ پر غور نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

مقابل نے ایک زوردار قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔اور ساتھ کہا تھا۔۔۔

میری جان اتنی جلدی کیا ھے۔۔۔۔تمھیں تمھارے ہر ایک سوال کا جواب مل جائے گا۔۔۔۔۔

خبردار!!!!!

جو مجھے کسی بھی گھٹیا tittle سے تم نے نوازہ۔۔۔۔

اگر تم بعاز نا ائے تو میں تمھاری complain پولیس میں کردوں گی۔۔۔۔اور تمھارے ساتھ وہ ھوگا جو تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا واقعی میں تو ڈر گیا۔۔۔

۔۔مقابل نے دعا کا مزاق اڑیا تھا۔۔۔۔

تمھیں جو کرنا ھے کر لو ھوگا وہی جو میں چاہوں گا۔۔۔۔

مقابل کے لہجے میں حد درجہ تک ضد تھی۔۔۔۔

تو پھر تم بھی سن لو۔۔۔۔میں کسی کے باپ سے نہیں ڈرتی۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

دعا کی انکھوں میں انسو ھی آنسو تھے۔۔۔۔۔

یہ سب کیوں ھو رہا ھے ایک دم میرے ساتھ؟؟؟؟

وہ حد سے زیادہ غصے میں ھوتی تو اس کو بری طرح رونا آجاتا۔۔۔۔

اس کی پور سکون زندگی میں ایک دم ہی طوفان آگیا تھا۔۔۔۔۔

سب کچھ بدل رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ وہ یہ بات کس سے شیر کر کے اپنے دل کا بوج ہلکا کرے۔۔۔۔

عمیر کو بتاتی تو وہ لڑنے مرنے کی بات کرتا۔۔۔احمد صاحب کو اس عمر میں اتنی بڑی ٹینشن دینا ٹھیک نہیں تھا۔۔۔۔۔

دعا حد سے زیادہ پریشان تھی۔۔۔۔۔

آپی چلو نیچے اکر کھانا کھالو۔۔۔۔

اپ کو امی بلا رہی ھیں۔۔۔۔

عمر نے اکر دعا کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔

اچھا میں اتی ھوں۔۔۔۔ دعا نے اپنے آنسو صاف کیے۔۔۔۔۔

دعا اپی ؟

اپ رو رہی ھیں۔۔۔۔

چھوٹے سے عمر نے بہن کی انکھوں کی نمی دیکھ لی تھی۔۔۔

نہیں عمر بس کوئی چیز انکھ میں چلی گئی تھی۔۔۔

دعا نے اپنے چھوٹے بھائی کے گال پر بوسہ دیتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اف دعا اپی اپ کو کسی نے رلایا مجھے بتاو؟؟؟

عمر نے اپنی چھوٹی چھوٹی انکھوں میں غصہ سجا کر کہا۔۔۔۔۔

آپی اگر عمیر بھائی اپ سے لڑے تو میں ابو سے ان کی شکایت کروں گا۔۔۔۔

عمر دعا کے لیے بہت فکر مند ھوا۔۔۔۔۔

دعا کو ایک دم عمر کی محبت پر ڈھیر سارہ پیار آیا۔۔۔۔

نہیں میرے پیارے بھائی کچھ نہیں ھوا۔۔۔۔ اور جسکا اتنا اچھا چھوٹا بھائی ھو کیا اسکو کچھ ھو سکتا ھے ؟؟؟؟؟

دعا نے پیار سے عمر کو گلے لگاتے ھوئے کہا۔۔۔۔

چلو نیچے چلتے ھیں۔۔۔۔

دعا سے گھر کا ایک ایک فرد ایسی محبت کرتا وہ سب کی جان تھی۔۔۔۔

دعا نیچے اکر کھانے کے ٹیبل پر بیٹھ گئ تھی اور خود کو نورمل پیش کر رہی تھی۔۔۔ دعا کے تمام گھر والے ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے۔۔۔۔۔

اج ہفتے کی رات تھی۔۔۔۔ سب ساتھ لیٹ تک جاگ کر باتیں کیا کرتے تھے۔۔۔۔

ایک فیلی bonding تھی۔۔۔

تبھی اس گھر کے لوگوں کو کبھی اور لوگوں کی یا بھار کی دنیا کی رنگینیاں دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ھوئ۔۔۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم بچوں کو بھرپور وقت دیا کرتے تھے۔۔۔۔

دعا عمیر نمرہ عمر چاروں خوب ھنسی مزاق کیا کرتے تھے۔۔۔۔

دعا بھی ان سب میں اکر پھر سے نورمل ھو کر ھنس کھیل رہی تھی۔۔۔۔ کتنی خوبصورت زندگی تھی اس کی۔۔۔۔

اس نے اپنے ھنستے ماں باپ اور بہن بھائیوں کو دیکھ کر ان کی سلامتی اور خوشیوں کی دعا کی۔۔۔۔۔

یا اللہ میرے گھر کو کسی کی نظر نا لگے۔۔۔ ایک انجانا سا خوف دعا کو ستا رہا تھا۔۔۔۔۔ دعا نے اپنا زہن جھٹکا اور پھر لوڈو کھیلنے لگ گئ۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا بات ھے راجہ صاحب اج بہت خوش ھو؟؟؟؟

زاضا نے مسکراتے معراج کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

ہاں بس یہ سمجھ لو کہ میری ایک بڑی ضد پوری ھونے جا رہی ھے۔۔۔۔۔

معراج نے غرور سے کہا۔۔۔

اہ بھائ تیری اج تک کون سی ضد پوری نہیں ھوئ یہ بتا دے۔۔۔۔۔

راضا نے ھنس کر کہا تو معراج بھی ھنس دیا۔۔۔۔

نہیں لیکن اس بار کی ضد الگ تھی زاضا۔۔۔۔

کسی کو سبق سکھانا ضروری ھوتا ھے کبھی کبھی۔۔۔۔

معراج نے ایک مسکان سجا کر کہا۔۔۔۔۔

تیرے دماغ میں کیا چل رہا ھے؟؟؟؟

اب کے زیب نے پوچھا تھا۔۔۔۔

جو بھی چل رہا ھے بہت جلد تیرے سامنے ھوگا۔۔۔۔۔

معراج نے سیگرٹ کا کش لگاتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

راج تجھے پتا ھے اپنے زیب میاں کسی کے عشق میں گرفتار ھو گئے ھیں۔۔۔۔

سمیر نے مسکرا کر معراج کو بتایا۔۔۔۔۔

اچھا کس کے؟؟؟؟

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج نے سیگرٹ کا ایش پھینکتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے jucie کا گلاس اٹھا کر منہ سے لگایا۔۔۔۔۔

یار وہ ہی حجاب والی لڑکی۔۔۔ سمیر نے ایک دم کہا تو معراج اور زاضا دونوں ہی شکوک۔ ہوئے۔۔۔۔۔

معراج کو لگا جیسے اس پر کسی نے کھولتا ہوا پانی ڈال دیا ہو۔۔۔۔

کیا کہا؟؟؟؟؟

معراج نے ایک دم اپنے تیور بدل کر پوچھا۔۔۔۔۔ سمیر اور زیب دونوں ہی معراج کے اس reaction کی امید نہیں کر رہے تھے۔۔۔۔۔

ہاں معراج تو نے مجھے گھٹیا ہرکت کرنے سے منع کیا تھا نا۔۔۔ اب میں اس لڑکی کو پسند کرنے لگا ہوں اور اماں کو اس کے گھر رشتے کے لیے بھیج رہا ہوں۔۔۔۔ وہ میری ہی بہن کے کالج میں پڑھتی ہے۔۔۔۔۔

زیب نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔ اور وہ کسی حد تک معراج کی جلن کا بھی اندازہ کرنا چھا رہا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکی!!!

ہاں اسکا نام۔۔۔۔۔ ابھی زیب کے منہ سے الفاظ ادا نا ہوئے تھے کہ معراج ایک دم بول پڑا۔۔۔۔

خبر دار جو تو نے اسکا نام اپنی زبان سے لیا زیب!!!!

یہ آخری اور پہلی بار تھا جو تو نے اس کا زکر کیا۔۔۔۔۔ میں دوبارہ یہ سب نا سنو۔۔۔۔ اور تیری اماں وہاں نہیں جایئں گی۔۔۔۔۔ زیب اگر معراج کا دوست نا ھوتا تو وہ کب کا اسکا منہ توڑ چکا ھوتا۔۔۔۔ لیکن معراج نے اپنے غصہ پر قابو رکھا اور زاضا کو بول کر اٹھ گیا۔۔۔

زاضا اس کو اپنی زبان میں سمجھا دینا۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر کی جس چیز پر نظر اجائے کوئ اسے دیکھے یہ مجھے پسند نہیں تو اسکا نام لینا دور کی بات۔۔۔۔۔

راج بول کر تیزی سے نکل گیا۔۔۔۔ اگر معراج تھوڑی دیر اور وہاں رکتا تو زیب کا حشر کر دیتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج کو ایک عجیب سی جلن محسوس ھو رہی تھی وہ جلن جو اس نے کبھی محسوس نا کی تھی۔۔۔

معراج نے اپنی جیب سے ایک weed کی سگیرٹ نکالی اور منہ سے لگالی۔۔۔۔

وہ جب غصہ میں ھوتا تو اپنے mind کو سلو کرنے کے لیے weed پیتا۔۔۔۔

کافئ دیر سڑکوں پر مارا مارا پھیرنے کے بعد وہ گھر پھنچا تھا اور اکر اپنی جگہ پر خاموشی سے سو گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج اتفاق سے اتوار تھا اور احمد صاحب سمیت سب لوگ گھر پر ھوتے تھے۔۔۔۔۔

اتوار کے دن دعا کافی late اٹھتی تھی۔۔۔۔۔

وہ اٹھی تو دوپہر کے 3 بج رہے تھے۔۔۔۔

اف اللہ اج بہت دیر سے اٹھی ھوں میں۔۔۔۔

دعا نے اپنے بالوں کو جوڑا باندھا اور باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔

کپڑے وغیرہ تبدیل کر کے اس نے نماز پڑھی اور پھر نیچے اتر کر لاونج میں اگئی جہاں سے احمد صاحب اور سمیرا بیگم کی باتوں کی آوازیں آرہی تھی۔۔۔۔

دعا گرم جوشی سے سلام کرتی اپنے لاونج میں داخل ھوئی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم امی ابو جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور جیسے وہ لاونج میں داخل ھوئی تھی۔۔۔۔۔

سامنے ھی ٹیبل پر بڑے بڑے مٹھائیوں اور پھولوں کے ٹوکرے پڑے تھے۔۔۔۔

ارے واہ۔

ں یہ کون لایا دعا نے اگے بڑھ کر ٹوکروں کو چھوا۔۔۔اور پھر احمد صاحب اور سمیرا بیگم کو دیکھا وہ دونوں کافی حد تک پریشان نظر آرہے تھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم کچھ دیر تک دعا کو گھورتے رہے پھر سمیرا بیگم بولی۔۔۔

کیا واقعی دعا تم نہیں جانتی یہ ٹوکرے کون لایا ھے؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم کے انداز پر دعا کو حیرت ھوئی تھی۔۔۔۔۔

اج تک کبھی انھوں نے اس سے ایسے بات نا کی تھی۔۔۔۔

ان کی نظر میں اج شک دیکھائ دیا دعا کو۔۔۔۔

جی امی واقعی میں نہیں جانتی یہ سب کون لایا ھے۔۔۔۔۔

دعا نے حیرت سے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جھوٹ مت بولو دعا!!!

احمد صاحب نے غم سے بھری آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کو لگا کوئ اس کے دل میں سلاخ چھوبو رہا ھو۔۔۔۔۔۔

ابو میرا یقین کریں۔۔۔۔

دعا اگے بڑھنے لگی تو احمد صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا اور خود لاونج سے باہر کی طرف چلے گئے۔۔۔۔۔۔

دعا نے پھٹی پھٹی نگاہوں سے پہلے سمیرا بیگم کو دیکھا پھر عمیر کو۔۔۔۔۔

امی یہ سب کیا ھے؟؟؟

عمیر اور دعا دونوں نے ایک ساتھ سوال کیا تھا۔۔۔۔

اس کا جواب میں تم سے لوں گی دعا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے بہت سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

ابھی میں عمیر اور تمھارے ابو ضروری کام سے حیدر آباد جا رہے ھیں۔۔۔۔ تم سے اکر بات کروں گی۔۔۔۔

ابھی تم چھوٹے بہن بھائیوں کا خیال رکھنا۔۔۔۔

تمھارے نانا کی طبعیت نہیں ٹھیک اس لیے جانا ضروری ھے۔۔۔۔۔

رات تک اجائیں گے ہمم۔۔۔

سمیرا بیگم بھی دعا نے سے ملے بنا نکل گئ تھی۔۔

۔۔

دعا نے بے بسی سے عمیر کو دیکھا۔۔۔۔

عمیر یہ سب؟؟؟؟؟؟

اپی مجھے خود نہیں پتا یہ کیا بول رہئ ھیں اپی مگر تم پریشان نا ھو میں دیکھتا ھوں کیا مسلہ ھے۔۔۔۔۔ تم اپنا خیال رکھنا اپی اور پریشان بلکل نہیں ھو۔۔۔۔ گھر کا دروازہ لوک کر کے رہنا۔۔۔

عمیر نے بڑی بہن کو تسلی دیتے ھوئے کہا۔۔۔اور خود بھی جانے کے لیے نکل گیا۔۔۔

دعا بے سدسی ھو کر صوفے پر بیٹھ گئ۔۔۔۔

اے میرے اللہ مجھے اس آزمائش میں ثابت قدم رکھنا پتا نہیں کونا سا نیا طوفان انے والا ھے۔۔۔۔۔امی ابو نے اج تک میرے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا۔۔۔۔تو پھر اب۔۔۔؟؟؟؟؟؟

دعا کی سوچ سے ہر چیز باہر تھی۔۔۔۔۔

ایک کہ بعد ایک پریشانیا اس پر آرہی تھی۔۔۔۔

اس نے اپنے چکراتے سر کو تھاما اور اٹھ کر عمر اور نمرہ کے لیے ناشتہ بنایا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کافی دیر سے روڈ پر گاڑی کھڑی کیے کچھ سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اپنی گاڑی میں وہ تقریبن ایک گھنٹے سے بیٹھا تھا اور اس کی نظر مسلسل ایک جگہ اٹکی تھی۔۔۔۔۔

وہ بس صحیح موقعے کا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر وہ کچھ سوچتا رہا پھر ایک قدم اپنی گاڑی سے اتر کر کھڑا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

رات کا وقت تھا اس لیے روڈ سنسان تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ ہلکے ہلکے قدم بڑھتا آگے بڑھا تھا۔۔۔

ایک بار اس نے دوبارہ ادھر ادھر نظر گھمائی تھی۔۔۔

پھر اپنی منزل کے بلکل پاس آکر وہ اپنے جانے کا راستہ تلاش کر رہا تھا۔۔۔۔۔اور پھر بل آخیر اسکو راستہ مل گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور وہ ایک بار پھر اپنی ضد کی خاطر ایک اور غلط اقدام اٹھا رہا تھا۔۔۔۔بنا کچھ سوچے سمجھے۔۔وہ جو سوچتے لیتا تھا پھر اسکو ہر حال میں پورا کرتا چاہئے وہ کام کتنا بھی مشکل اور کھٹین کیوں نا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔بس ایسا ہی تھا وہ۔۔۔۔۔۔۔ضدی!!!!!!!!!

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆ ▪ ☆☆☆☆☆☆☆

رات کے 9 بجے تھے اور اب تک دعا اس قدر سوچ چکی تھی کہ اس کہ سر کی رگیں پھٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

اگلے دن عمر اور نمرہ کو اسکول جانا تھا اس لیے وہ دونوں سو چکے تھے۔۔۔ پورا دن دعا ان دنوں کے ساتھ ھی لگی تھی۔۔۔۔

۔ عمر اکیلا تھا اس لیے نمرہ اس کے ساتھ ھی کمرے میں سوئ تھی۔۔۔

دعا ان دونوں کو دیکھ کر اپنے کمرے میں اگئ تھی۔۔۔۔

اور فون ملا کر عمیر سے واپس انے کے خبر لے رہی تھی وہ لوگ آدھے راستے میں تھے ابھی بھی انکو انے میں 1 گھنٹا تھا۔۔۔۔

دعا اٹھ کر اپنے ٹیریس میں اگئ۔۔۔۔ اور چاند کو دیکھنے لگی۔۔۔۔۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا اس کو چھوتی تو وہ سکون محسوس کرتی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہاں کھڑے رہنے کے بعد کو جانماز لے کر اپنے ٹیریس میں اگئ۔۔۔ اور وہی نماز شروع کر دی۔۔۔

دعا نے ایشا کی نماز پڑھ کر سلام پھیرا تو اسکی انکھوں سے زارو قطار انسو بھنے لگ گئے۔۔۔

یا اللہ میری مدد کر مجھے بتا یہ سب کیا ھو رہا ھے۔۔۔۔۔

میری کچھ سمجھ نہیں آرہا ایک دم یہ سب کیوں بدل رہا ھے۔۔۔۔۔

دعا زور زور سے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔۔ ابھی نماز پڑھ کر اس نے جانماز اٹھائ تھی۔۔۔۔

افففف کتنی لمبی لو لگاتی ھو تم اپنے اللہ سے !!!!!!!!

کسی نے پیچھے سے کہا۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا زور زور سے دعا مانگ رہی تھی۔ کافی دیر دعا مانگ کر دل ہلکا کرنے کے بعد وہ اٹھی تھی۔۔۔ ابھی نماز پڑھ کر اس نے جانماز اٹھائی تھی۔۔۔۔

افففف کتنی لمبی لو لگاتی ہو تم اللہ سے !!!!!!!!!

کسی نے پیچھے سے کہا۔۔۔

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو اس کے حلق سے ایک زوردار چیخ نکلی تھی۔۔۔۔۔۔۔

اور مقابل نے کرسی سے اٹھ کر آگے بڑھ کر فورن اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔

چلا کر اپنا نقصان کرو گی میڈم اس وقت میں اپ کے کمرے سے پایا گیا تو۔۔۔۔

خود سوچ لو۔۔۔

اس نے مسکرا کر کہا اور دعا کہ منہ سے ہاتھ ہٹا دیا۔۔۔۔۔

اب چیخو !!!!!

معراج جہانگیر ؟؟؟؟؟؟

دعا کہ منہ سے ٹوٹ ٹوٹ کر معراج کا نام نکلا تھا۔۔۔

دعا ابھی تک حیرت کے شدید جھٹکے میں تھی۔۔۔۔

اور اس کی انکھیں پھٹی ہوئی تھی۔۔۔

اور معراج اس کے سامنے اپنے لبوں پر مسکراہٹ سجائے کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا کے سراپے پر ڈالی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

لائٹ آسمانی کلر کے کپڑے پہنے سر پر نماز کی طرح ڈوپٹہ لیے سادھا چہرہ جس پر بے تحاشہ نور تھا۔۔۔۔

رونے کی وجہ سے دعا کی کھڑی ناک اور بڑی بڑی انکھیں لال ھو رہی تھی۔۔۔۔ گلابی رنگت پر لال لال رخسار دعا کی سادگی کو چار چاند لگا رہے تھے۔۔۔

معراج کو یہ لڑکی کچھ عجیب لگی۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ھوئی میرے کمرے میں داخل ھونے کی؟؟؟؟

کیا سمجھتے ھو تم خود کو؟؟؟؟؟

بولو کیا سمجھتے ھو؟؟؟؟

دعا تقریبن چلا رہی تھی۔۔۔۔

مس دعا خان تم جتنی زور سے چیخو گی اپنا نقصان کرو گی۔۔۔۔۔

معراج نے بڑے مزے سے دعا کے پاس اتے ھوئے کہا۔۔۔۔

خبر دار دوررردوررررہو مجھ سے!!!!

دعا نے پیچھے ھٹ کر سائیڈ ٹیبل پر پڑا شیشے کا گلاس تھام کر کہا۔۔۔۔

ہاہاہا!!!

معراج کو واقعی دعا پر ھنسی ائی تھی۔۔۔۔

تم چیز کیا ھو اخر؟؟؟

بتا دو مجھے؟؟؟؟

معراج مزید آگے بڑھا تھا۔۔۔۔

اور ایک جھٹکے سے دعا کے ہاتھ سے گلاس لے کر اس کا ہاتھ مظبوطی سے تھام لیا تھا۔۔۔

چھوڑو مجھے !!!!!

دعا اس وقت زخمی شیرنی کی طرح ڈھاڑ رہی تھی۔۔۔۔۔

تم پوری کی پوری جھنگلی بلی ہو۔۔۔۔ معراج نے پھڑپھڑاتی دعا کو قابو کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

لیکن دعا کسی صورت قابو میں نہیں آرہی تھی وہ مسلسل معراج کو دھکے دیے رہی تھی۔۔۔۔

میری بات سنو لو !!!! معراج نے دعا کو تھام کر بولا۔۔۔

دفعہ ہو جاو یہاں سے چھوڑو مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دعا پوری طاقت سے چلائی تھی اور ساتھ ہی اپنی تمام ترقوت سے معراج کو دھکا دیا تھا۔۔۔۔

چھوڑو مجھے۔۔۔ تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی۔۔ دعا مسلسل چیخ رہی تھی۔۔۔۔ اور خود کو چھوڑانے کی ناکام خوشش کر رہی تھی۔۔۔ معراج کی گرفت بہت سخت تھی۔۔۔

اس لیے وہ خود کو معراج کی گرفت سے وہ آزاد نا کرا پائی تھی۔۔۔

معراج کا پارا بھی اب ہائی ہو چکا تھا۔

دعا !!!!!!!!!!

۔ وہ ایک دم زور سے چیخا اور مظبوطی سے دعا کو دونوں کندھوں سے تھام کر بولا۔۔۔ !!!!

بات سنو میری !!!!!

کان کھول کر !!!!!

میں تم سے رسان سے بات کرنے ایا ھوں مجھ سے رسان سے بات کرو۔۔۔۔اگر کچھ غلط کرنا ھوتا تو وہ میں تمھارے گھر اکر نہیں کرتا۔۔۔۔۔

جن سے نکاح کیا جاتا ھے ان سے میں شادی سے پہلے یہ سب۔۔۔۔!!!!

معراج کی انکھوں میں شرارت اور چمک تھی۔۔۔۔

دعا نے پھر ایک زوردار جھٹکا مارا تھا وہ اپنی پوری قوت استعمال کر رہی تھی۔۔۔۔۔لیکن معراج پر کوئی اسر نا ھو رہا تھا۔۔۔۔اس کے مظبوط ہاتھ دعا کو تھامے ھوئے تھے۔۔۔

کیا تم سے شادی ھوش میں ھو تم؟؟؟؟

دعا نے لال ھوتی انکھوں کو مزید بڑی کر کے کہا۔۔۔۔۔

مر جاوں گی پر تم سے شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

سنا تم نے۔۔۔۔۔۔۔۔معراج جہانگیر۔۔۔۔۔۔

تو یہ سب تمھاری وجہ سے ھو رہا ھے۔۔۔۔دعا کو اس وقت غضب کا غصہ تھا اگر معراج کہ گرفت زارہ سی بھی ہلکی پڑتی تو دعا اس کو زارور کوئی چیز دے کے مار دیتی۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!

کان کھول کر میری بات سنو۔۔۔۔!!!!

اب جو میں بول رہا ھوں اسکا ایک ایک لفظ تمھارے دماغ میں گھسنا چھائے۔۔۔۔

دعا کی انکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔۔اور وہ معراج کے ہاتھوں کی مظبوط گرفت میں تھی پھٹی پھٹی انکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔جو اس کی بڑی بڑی اور گھیری انکھوں میں جھانک کر بول رہا تھا۔۔۔۔

میں نے تمھارے گھر اپنا رشتہ بھجوایا ھے۔۔۔۔۔

دعا کو لگا ایک پل کے لیے اسکا دل بند ھو جائے گا۔۔۔!!!!

میرے والدین اج ائے تھے تمھارے گھر میرے رشتے کی بات کرنے۔۔۔۔

لیکن تمھارے ابا جی نے یہ بول کر انکار کر دیا تھا کہ تمھارا رشتہ تمھارے کزن اشعر سے طے ھے۔۔۔۔

تبی اس کے ساتھ تم اتنا گھومتی تھی نا تم ؟؟؟؟؟

انجام بھی تمھارے سامنے ایا اسکا۔۔۔میں نے کہا تھا نا تم اب اسکے ساتھ نہیں جاوں گی ؟؟؟؟؟؟

سمجھ نہیں آتی تمھیں ؟؟؟؟

۔معراج کی گرفت سے اب دعا کو تکلیف محسوس ھو رہی تھی۔۔۔۔۔

کان کھول کر سنو دعا۔۔۔۔۔!!!

معراج جہانگیر کو نا کی عادت نہیں ھے۔۔۔۔۔

تم میری نظر میں اچکی ھو۔۔۔۔مجھ سے بچ کر کہی جا نہیں سکتی تم۔۔۔۔

اور تمھیں کہی میں جانے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

اس لیے تمھارے پاس کوئی حل نہیں ھے۔۔۔

میرے اور تمھارے والدین یہ ہی جانتے ھیں کہ تم بھی مجھ سے ہی شادی کرنا چھاتی ھو اور شدید محبت کرتی ھو مجھ سے۔۔۔۔ اور میں بھی!!!

معراج نے میں بھی کا تکلف کر کہ ایک انکھ شرارت سے دبا کر کہا۔۔۔۔

اس کے ہاتھ کی گرفت جیسے ہلکی پڑی دعا ایک جھٹکے سے پیچھے ھوئ۔۔۔۔

ہمت کیسے ھوئ مجھے ہاتھ لگانے کی۔ تمھاری؟؟؟؟

کس حق سے چھوایا تم نے مجھے بولو؟؟؟؟

تم نے سوچ بھی کیسے لیا کہ میں تم سے شادی کروں گی؟؟؟؟

دعا غرا رہی تھی۔۔۔۔

کسی زخمی شیرنی کی طرح۔۔۔

معراج جہانگیر تم دنیا کے لیے ھو گے بہت بڑے آدمی پر میرے لیے تم کچھ بھی نہیں ھو سمجھے تم۔۔۔۔۔۔

دعا کا غصہ عروج پر تھا۔۔۔۔

میں کنواری مرنا پسند کروں گی لیکن تم سے!!!!!

تم سے شادی ہر گز نہیں کروں گی چھائے اس کے لیے مجھے اپنی جان ھی کیوں نا دینی پڑے۔۔۔۔

معراج دعا کی الماری کے ساتھ ٹیک لگائے ہاتھ باندھ کر کھڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے بیلو پینٹ اور سفید رنگ کی شرٹ پر اعلی قسم کی brown جیکٹ پھن رکھی تھی۔۔۔

اور اس کے کچھ بال اس کے ماتھے پر پڑے تھے۔۔۔۔

بڑھی ہوئی شیوف اسکو وجیہ بنا رہی تھی۔۔۔

اہ اچھا!!!

سچی۔۔مرجاوگی؟؟؟۔۔

معراج نے دعا کا مزاق اڑیا۔۔۔۔

ہاں!!!

لیکن تمھاری بیوی کبھی نہیں بنوگی۔۔۔۔

تم نے میرے ماں باپ سے جھوٹ کہا تبھی وہ مجھ سے ناراض تھے۔۔۔۔۔

شرم انی چاھیے تمھیں۔۔۔۔۔۔۔

کس طرح کے انسان ہو تم۔۔۔۔؟؟؟؟

بس جس طرح کا بھی سمجھ لو!!!

مس دعا خان شادی تو تمھاری مجھ سے ہی ہوگی اور وہ بھی تم خود اپنے گھر والوں کو مناوگی۔۔۔۔۔۔۔

معراج اب الماری سے ہٹ کر کرسی پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔

ہرگز نہیں سوچنا بھی نہیں میں صرف اور صرف اپنے والدین کو تمھاری حقیقت بتاوں گی

بس۔۔۔۔!!!!

چلو مرضی تمھاری۔۔۔۔۔!!!

لیکن کیا تم نے کبھی سوچا ھے دعا؟؟؟

معراج نے کرسی سے اٹھ کر کہا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟

دعا نے ایک دم غصہ سے پوچھا۔۔۔۔

جو لڑکا تمھارے کمرے میں ادھی رات کو آسکتا ھے !!!

جو لڑکا تمھارے کزن کو پٹوا سکتا ھے۔۔۔

جو لڑکا تم پر پل پل کی نظر رکھ سکتا ھے۔۔۔۔

جو لڑکا ایک لڑکے کو دھونڈ کر تمھارے اوپر بری نظر ڈالنے کی وجہ سے پٹوا سکتا ھے۔۔۔۔۔

کیا وہ لڑکا تمھارے بھائی کے ساتھ کچھ؟؟

اہ ہاں یاد آیا۔۔۔۔۔

تمھارے دو بھای ھیں نا؟؟؟؟؟

تمھارے دو بھائی میں سے کسی ایک کو بھی کچھ ھوا تو سوچا کیا ھوگ!؟؟؟

ویسی کراچی شہر کے حالت تو تم جانتی ھو۔۔۔ معراج نے بڑی ھوشیاری سے دعا تک اپنی بات پھنچائی تھی۔۔۔

اہھو!!!

افصوص

تمھارے ماں باپ تو برداشت نا کر پائے گے۔۔۔۔۔

تمھاری بہن روز اسکول جاتی ھے نا؟؟؟

اگر کسی دن وہ گھر واپس نہیں ائی تو؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

تمھارے بابا ماما کو کچھ۔۔۔۔۔۔

دعا بے یقینی سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کوئی اس قدر سفاک اور سخت دل ہوسکتا ھے۔۔۔۔

چلو وہ بھی چھوڑو۔۔۔۔

میں تمھیں kidnap کر کے بھی نکاح کر سکتا ھوں۔۔۔۔

ہاہاہا نکاح کرنے کی بھی کیا ضرورت ھے kidnap کر کہ؟؟؟؟؟

معراج نے دعا کو مزید جلانے اور ڈارنے کے لیے کہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن فرض کرو تمھارے باپ کو یہ کوئی باتا دے کہ اپ کی بیٹی کے کمرے میں جوان لڑکا ھے تو

؟؟؟؟؟؟؟

یا تمھارے والد صاحب کے اوپر کوئی بھی کیس کروادوں تو؟؟؟؟؟؟؟

یا اس عمر میں ان پر کوئی الزام لگ جائے؟؟؟؟

کیا وہ اس عمر میں یہ سب برداشت کرلیں گے؟؟؟

تم اچھی طرح جانتی ھو دعا میرے لیے کچھ مشکل نہیں ھے۔۔۔۔

یہ دنیا پیسے کی ھے جو میرے پاس بے پناہ ھے۔۔۔۔

تم میری شکایت کرنے پولیس کے پاس جاوگی؟؟

وہ پولیس جو میرے باپ کے ٹکڑوں پر پلتی ھے؟؟؟

تم نے کہا تم مرجاوگی؟؟؟

تم تو مر جاو گی لیکن کبھی سوچا اس کے بعد تمہارے گھر والوں کے ساتھ میں کیا کیا کر سکتا ھوں ؟؟؟؟؟

تمہارے پاس مجھ سے شادی کے علاوہ کوئی دوسرا option نہیں ھے۔۔۔۔۔

تمہارے گھر والوں کو تم خود منا و اور ہاں میں ہی جواب ھو۔۔۔۔

کیونکہ اگر اس کے خلاف ھوا تو جو ھو گا اس کی زمہدار تم ھو گی۔۔۔۔۔

میں جو بتاتا ھوں نا پھر کر کے بھی دیکھاتا ھوں یاد رکھنا۔۔۔

میں عزت سے لے کے جانا چھاتا ھوں۔۔۔

عزت سے ہی میرے ساتھ بھیا کر چلو۔۔۔

مجھے کسی بھی غلط اقدام پر مجبور نا کرو۔۔۔

اگر ضرورت پڑی تو میں وہ کرنے میں بھی زارہ دیر نہیں لگاوں گا۔۔۔۔۔

ضد تم میری ھو۔۔۔۔

آسانی سے پوری ھوئی تو ٹھیک نہیں تو اور option میں تمھیں دے چکا ھوں۔۔۔۔

معراج نے بڑی سمجھ داری سے اپنی بات مکمل کی تھی۔۔۔۔ دعا ایک گم سم سی کیفیت میں آگئی تھی۔۔۔۔

اب مرضی تمہاری ھے دعا خان یا تو مجھ سے شادی کر لو۔۔۔

۔ یا پھر تیار ھو جاو اگے کی زندگی اتنی تکلیف دے ھونے والی ھے کہ تم سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔۔۔

میں تمہاری زندگی اس قدر مشکل بنا دوں گا کہ تم مرو گی مجھ سے شادی کرنے کے لیے۔۔۔۔

میں کل رات کو فون کروں تو مجھے خوشخبری ہی چھاہیے

میری ہونے والی حسین بیوی!!!!!

معراج نے دعا کے پاس اکر کہا۔۔۔۔۔

دعا کوئی بھی جواب دینے کی پوزیشن میں نا تھی۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی اور پھر تیزی سے جس راستے سے ایا تھا اس راستے سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

دعا ایک دم زمین پر بیٹھ گی تھی۔۔۔ وہ کیا بول رہا تھا؟؟؟؟؟؟

دعا ایک دم زور سے چلائی۔۔۔۔

یا اللہ!!!!!!!!

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں کس مشکل میں پھس گئی ھوں۔۔۔۔ یہ واقعی میرے گھر والوں کے ساتھ کیا کیا کر سکتا ھے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

یا اللہ۔۔۔۔!!!!

میں نے یہ نہیں سوچا۔۔۔۔۔

دعا اس وقت بے بسی کی انتہاء پر تھی۔۔۔۔ اس کو کوئی بھی راستہ نظر نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

یا اللہ مجھے فصیلہ کرنے کی ہمت دے وہ دونوں ہاتھوں سے منہ چھپا کر رو رو کر دعائیں کر رہی تھی!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج دعا کے گھر سے سیدھا اپنے گھر آیا تھا وہ اپنی جیت کے بے حد قریب تھا۔۔۔وہ جانتا تھا کہ جو کچھ وہ دعا سے بول کر آیا ھے اس کے بعد دعا کا فصیلہ کیا ھوگا۔۔۔۔۔

وہ گونگونتا ھوا گھر کے اندر داخل ھوا۔۔۔

اج اسکا موڈ خاصا خوشگوار تھا۔۔۔۔

وہ جیسی کچن میں لاونج میں داخل ھوا تو سامنے ہی بریرہ بیگم بیٹھی تھی۔۔۔جو شاید اس کے ہی آنے کا انتیظار کر رہی تھی۔۔۔۔

اس کے گھر میں ایک بھابی بھی آچکی تھی لیکن معراج کا سجل سے ایک دوبار ھی سامنا ھوا تھا۔۔۔

وہ گھر والوں کے ساتھ رہتا ضرور تھا لیکن اپنے گھر والوں سے میلوں کے فاصلے اس نے بنا رکھے تھے۔۔۔۔۔۔

معراج !!!!!

بریرہ بیگم نے معراج کو آوازدی۔۔۔۔۔

معراج جو بریرہ بیگم کو دیکھ کر اپنے کمرے کی طرف موڑ رہا تھا۔۔۔ان کی آواز پر ایک دم روک گیا۔۔۔۔

اور ناگواری سے بولا!!!

جی فرمائیں ؟؟؟؟؟؟؟

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ھے۔۔۔بریرہ بیگم نے کہا۔۔۔۔

جی؟؟؟؟ معراج نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

بیٹا!!! بریرہ بیگم نے ابھی بات ھی شروع کی تھی کہ معراج نے ایک دم روک دیا۔۔۔۔۔

پلیز جو بات کرنی ھے زارہ جلدی کریں تمید نا باندھیں۔۔۔۔

تم یہ سب کیوں کر رہے ھو؟؟؟؟؟

بریرہ بیگم نے اب سیدھی بات کی تھی۔۔۔

کیا سب؟؟؟؟؟

معراج نے ایک eyebrow اٹھا کر پوچھا۔۔۔۔۔

تم یہ سب کر کہ اپنی ہما کی اور اس بچی کی زندگی کیوں تباہ کر رہے ھو معراج؟؟؟؟؟

اج میرے پاس ہما ائی تھی وہ رو رو کر بول رہی تھی کہ یہ شادی نا ھونے دوں۔۔۔۔

تم نے یہ بھی نا سوچا کہ وہ تمھاری بھابی کی چھوٹی بہن ھے؟؟؟

میرے بیٹے وہ لڑکی!!!!!

بسس مسز زجہا نگیر!!!!

Itenoughs

وہ بریرہ بیگم کو مسز زجہا نگیر ہی بولتا تھا۔۔۔

معراج ایک دم غصے سے اٹھا تھا۔۔۔

میرے معملے سے دور رہے۔۔۔اپ میرے باپ کی بیوی ھیں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

میری ماں میں اپکو نہیں مانتا۔۔۔اور نا میری ماں بنے کی کوشش کریں۔۔۔میرے معمالات سے دور رہیں اپ۔۔۔

میرا جو دل ھوگا وہ کروں گا۔۔۔اور جہاں تک بات ہما کی ھے تو وہ اس کو سوچنا چھاہیے تھا کہ یہ اس کی بہن کا سسرال ھے۔۔۔

میں تو لڑکا ھوں۔۔۔

اس کو اپنی عزت کا خیال ھونا چھاہئے تھا۔۔۔

معراج بول کر تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم کی انکھوں میں موٹے موٹے آنسو تھے۔۔۔۔اتنے سالوں میں بھی وہ معراج کے دل میں جگہ نا بنا سکی تھیں۔۔۔۔وہ روتی ھوئی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔۔۔

معراج اپنے کمرے میں داخل ھوا تو کافی غصہ میں تھا اسکا موڈ بریرہ بیگم کی باتوں کی وجہ سے آوف ھوچکا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے بیڈ پر بیٹھا تھا کہ اچانک اس کے موبئل پر ہما کی کال آنا شروع ھوگئی۔۔۔

معراج نے کال پیک کرلی۔۔۔۔

ہیلو معراج؟؟؟

ہما رو رہی تھی۔۔۔

معراج پلیز میرے ساتھ یہ مت کرو دیکھو پلیز!!!!

تم کسی اور لڑکی سے شادی کرنے جارہے ھو مجھے زاضا نے بتایا دیکھو پلیز ایسا مت کرو معراج۔۔۔

۔ہما کی آواز کافی بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔

ہوگیا؟؟؟؟

یا اور بولنا ہے؟؟؟؟

معراج نے نارمل سے انداز میں کہا۔۔۔۔۔۔ معراج کے اوپر اسکی باتوں کا کوئی اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

ہما اس کی ضد نہیں تھی دعا اس کی ضد تھی۔۔۔

ہما اب غور سے میرے بات سنو۔۔۔!!!

تم میری صرف دوست تھی میرے سر پر چپکو مت۔۔۔۔ اور ابھی تو تمھیں یہ نہیں پتا کہ میری شادی کس سے ہونے جارہی ہے۔۔۔۔ جب یہ پتا لگے گا تو تم اور drama لگاو گی۔۔۔۔ میں پہلے سے warn کر رہا ہوں۔۔۔

میرے راستے میں انے کی ہرگز کوشش نا کرنا دوستی تم نے مجھ سے کی تھی میں نے نہیں۔۔۔۔۔

ائی بات سمجھ میں۔۔۔۔

اور خود کو اتنا بھی نہیں گیرنے دینا چھائے کہ کوئی بھی اپ کو کچل کر چلا جائے۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات ختم کر کے فون کاٹ دیا تھا۔۔۔۔

اب وہ صرف اور صرف یہ سوچ رہا تھا کہ اسکو اگے کیا کرنا ہے۔۔۔۔!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نے آنکھیں کھولی تو وہ وہی زمین پر سو رہی تھی جہاں۔ وہ رات کو بیٹھ کر رو رہی تھی۔۔۔۔ وہ شاید روتے روتے وہی سو گئی تھی۔۔۔۔ اور اب جب صبح اسکی انکھ کھلی تھی جو وہ ایک فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔۔!!!

وہ اٹھ کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔ کپڑے بدل کر نیچے ائی تو ناشتے کی میز پر احمد صاحب اور سمیرا بیگم اس کے ہی منتظر تھے۔۔۔۔

اسلام علیکم!!!

دعا سلام کر کے خاموشی سے اکر اپنی کرسی پر بیٹھ گئی اور چائے کا کپ اٹھا کر چائے نکالنے لگی۔۔۔۔ اس میں اپنے ماں باپ سے نظریں ملانے کی ہمت نا تھی۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!احمد صاحب نے دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔

اج تک احمد صاحب ہمیشہ اسکو میری شہزادی یا میری گڑیا کہہ کر بولایا کرتے تھے۔۔۔ لیکن اج پہلی بار انھوں نے اس کو اس طرح سنجیدہ ہو کر پکارا تھا۔۔۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے بنا نظر اٹھائے جواب دیا۔۔۔۔۔ وہ نظر اٹھانے کی ہمت پیدا نہیں کر پا رہی تھی۔۔۔۔

عمرور نمرہ اسکول جا چکے تھے اور عمیر ابھی ابھی اٹھ کر آیا تھا۔۔۔۔

معراج جہانگیر سے تمھارا کیا تعلق ہے؟؟؟؟؟

احمد صاحب نے سیدھے لفظوں میں بات شروع کی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا اچانک اس سوال کے لیے تیار نا تھی اس لیے ایک دم بہت زیادہ گھبرا گئی اور ہاتھ میں پکڑا کپ اس کے ہاتھ سے تقریبن گیر نے ہی والا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی!!!!

دعا تمھارے ابو کچھ پوچھ رہے ھیں۔۔۔اب کے سمیرا بیگم نے کہا تھا۔۔۔۔

تم کیسے معراج جہانگیر کو جانتی ھو؟؟؟؟

عمیر بھی نا سمجھنے کی کیفیت میں تھا۔۔۔

ماما بابا کیا ھوگیا اپ لوگ کو اپ اپی سے کیوں پوچھ رہے ھیں اس طرح؟؟؟ عمیر نے ایک دم ٹرپ کر بولا تھا۔۔۔۔

کیوں پوچھ رہے ھیں؟؟؟؟

کل راجہ جہانگیر صاحب اچانک ہمارے گھر اکر ہم سے ہماری بیٹی کا ہاتھ مانگنے لگتے ھیں۔۔۔۔

تو کیا ہم اس بیٹی سے پوچھے جس کی وجہ سے یہ سب ھورہا ھے۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے سخت الفاظ میں بات کی تھی۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

عمیر کو بھی ایک جھٹکا سا لگا تھا۔۔۔۔

دعا کو اپنا دل ڈوبتا ھوا محسوس ھورہا تھا۔۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک رنگ جاتا۔۔۔۔۔

وہ کہاں اتنے بڑے آدمی اور کہاں ہم؟؟؟

کیا ان کو وحی نازل ہوئی کہ ہمارے گھر میں بیٹی ہے !!!!!

سمیرا بیگم نے بھی سختی سے کہا۔۔۔۔۔

ہوسکتا ہے کوئی غلط فہمی ہوئی ہو۔۔۔۔ ماما بابا !!!

عمیر اپنی بہن کو اچھی طرح جانتا تھا اس کے فورن بولا۔۔۔۔

ہاں مجھے پتا ہے میری بیٹی کبھی ایسی حرکت نہیں کرے گی۔۔۔ تبھی میں اس کے منہ سے سچ سنا چھاتا ہوں۔۔۔۔ احمد صاحب نے نرمی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کا کہنا ہے کہ تم اور ان کا وہ امیر بیٹا ایک دوسرے سے محبت کرتے ہو۔۔۔۔؟؟؟؟

اور تم بھی صرف اور صرف اسی سے شادی کرنا چھاتی ہو؟؟؟؟؟؟؟؟؟

احمد صاحب نے سوال کیا۔۔۔۔

بول دو یہ جھوٹ ہے دعا؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم نے ٹرپ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کو ایک ایک الفاظ اپنے اندر خنجر کی طرح لگ رہا تھا۔۔۔

ہم تمھارا رشتہ پہلے ہی اشعر سے پکا کر رہے ھیں۔۔۔۔!!!!

احمد صاحب نے دعا کا زہن صاف کرنے کے لیے بتایا۔۔۔۔۔۔۔

بولو دعا کیا راجہ جہانگیر سچ بول رہے تھے؟؟؟؟؟

کیا تم اور معراج؟؟؟؟؟

دعا خاموش نظر جھکائی بیٹی رہی۔۔۔۔ اسکی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

میری بیٹی ایسا نہیں کر سکتی میں جانتا تھا۔۔۔۔۔۔

اس کی خاموشی یہ ہی بتا رہی ھے کہ یہ سب جھوٹ ھے۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب کی آواز رو ندگئ تھی۔۔۔۔۔

میری بیٹی یہ نہیں کر سکتی!!!

یہ سب جھوٹ ھے نا دعا؟؟؟

سمیرا بیگم کی آواز میں بھی ڈر تھا۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک جنگ چھڑی تھی۔۔۔۔

دل۔ کچھ اور بول رہا تھا اور دماغ کچھ اور لیکن اب وہ اپنے زہن میں ایک فصیلہ کر چکی تھی۔۔۔اب اسکو اس فیصلے پر جمانا تھا۔۔۔۔

بولو دعا آپی جھوٹ ھے نا یہ سب باتیں؟؟؟؟؟؟

اب کے عمیر دعا کی خاموشی دیکھ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا کہ منہ سے رک رک کر نکلا تھا جی!!!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بولو دعا آپی

جھوٹ ھے نا

یہ سب باتیں

؟؟؟؟؟؟

اب کے عمیر
دعا کی خاموشی
دیکھ کر پوچھ
رہا
تھا۔۔۔۔۔
دعا کہ منہ سے
رک رک کر
نکلا تھا... جی
!!!!!! نہیں
!!!! یہ سب
سچ ھے !!!!
میں اشعر سے
نہیں معراج
سے شادی
کرنا چھاتی
ھوں!!!! دعا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نے ایک
ایک لفظ
مضبوط لہجے
سے کہا
تھا۔۔۔۔
لیکن دعا کہ ان
الفاظ پر احمد
صاحب اور
سمیرا بیگم
اگ بھبولہ
ہو گئے۔۔۔
۔۔جبکہ عمیر
کو کسی
صورت یقین
نہیں آرہا
تھا۔۔۔۔تم
ہوش میں ہو

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا؟؟؟؟؟

جانتی ھو کیا

بول رہی ھو

تم؟؟؟؟؟؟؟

ہم تمھاری

شادی اشعر

سے کرنا

چھاتے

ھیں۔۔۔۔

۔۔پھر بھی تم

یہ سب بول

رہی ھو؟؟؟

احمد صاحب حد

سے زیادہ

شوک

تھے۔۔۔۔

جی جانتی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ھوں۔ میں
اشعر سے
شادی نہیں
کروں
گی۔۔۔۔۔
اور یہ میرا
آخری فیصلہ
ھے۔۔۔۔ا
بو۔۔۔۔۔م
یری پسند
معراج
ھیں۔۔۔۔
۔ دعا!!!!!!!!!
احمد صاحب
نے اگے بڑھ
کر اپنی جان
سے زیادہ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پیاری بیٹی
کے نرم نرم
گال پر ایک
زوردار تھپڑ
مارا
تھا۔۔۔۔۔
۔۔اور دعا
کر سی سے
زمین پر گیری
تھی۔۔۔۔
ابو!!!!کیا
ھوگیا اپ کو
؟؟؟؟ عمیر
نے اگے بڑھ
کر اپنی بہن کو
اپنے سائے
میں لیا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھا۔۔۔۔

جان سے مار

دوں گا میں

اسے!!!!احمد

صاحب کا

اشتعال

عروج پر

تھا۔۔۔۔کیا

اسی دن کے

لیے تمھیں

اتنا پیار دیا تھا

کہ تم اپنی

باپ کی

عزت کا جنازہ

نکال

دو۔۔۔۔۔؟

؟؟؟ وہ غصے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میں چلا رہے

تھے۔۔۔ج

بکہ سمیرا بیگم

کے تو ہاتھ پیر

ھی ٹھنڈے

پڑ گئے

تھے۔۔۔۔

۔صبح کرتے

تھے لوگ

بیٹوں کو جلا کر

ماردیا کرتے

تھے۔۔۔۔

مجھے اج

افسوس ھے

کہ تم میری

بیٹی ھو دعا مجھے

افسوس

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ھے۔۔۔۔۔

۔۔جس لڑکی

کو میں اپنا

غرور کہتا تھا

وہ میری

عزت کا

تماشہ بنا بیٹھی

ھے۔۔۔۔

کیا کمی تھی

؟؟؟؟کیا میں

تمھیں وہ

سب نہیں

دے پایا؟؟؟

جن کی وجہ

سے تم

معراج جیسے

شخص سے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

شادی کرنا
چھاتی ھو
؟؟؟؟ دعا
بے یقینی
سے اپنے
باپ کو دیکھ
رہی تھی اج
پہلی دفعہ دعا
نے مار کھائی
تھی۔۔۔۔۔
دعا کی انکھوں
سے زاروقطار
آنسو بھ رہے
تھے۔۔۔۔
ایک بات
کان کھول کر
سن لو دعا!!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تمھاری
شادی معراج
سے نہیں
ھوگی۔۔۔۔
۔صرف اور
صرف اشعر
سے
ھوگی۔۔۔۔
سنا تم
نے۔۔۔۔!!
!احمد صاحب
نے چلا کر کہا
تھا۔۔۔۔
سوری ابو میں
اشعر سے
شادی نہیں
کروں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گی۔۔۔۔ تو
پھر ٹھیک اگر
تم نے
معراج
جہانگیر سے
شادی کی تو
اس گھر کے
دروازے تم
پر ہمیشہ ہمیشہ
کے لیے
بند ہو
جائیں
گے۔۔۔۔۔
۔۔۔ احمد
صاحب بے
بہت بڑی
بات بول دی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔۔۔ا

وران کو امید

تھی کہ دعا اب

اپنی ضد چھوڑ

دے

گی۔۔۔۔۔

اسلام مجھے

میری مرضی

کی شادی

کرنے کا

حکم۔دیتا

ھے ابو

جان۔۔۔۔

۔۔۔میں

صرف

معراج سے

شادی کروں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گی۔۔۔۔۔او

رجو۔سنزہ

اپ مجھے اس

کے بعد دیں

مجھے قبول

ھوگی۔۔۔۔

۔۔۔۔دعا

نے اپنے

دل پر پتھر رکھ

کر کہا تھا۔۔۔

آپئ

؟؟؟؟؟؟؟

عمیر نے

حیران ھو کر

بہن کو دیکھا

تھا۔۔۔اور

پھر آحمد

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

صاحب کو
دیکھا تھا جو
صدمے کی سی
حالت میں
اپنی بیٹی کو
دیکھ رہے
تھے۔۔۔۔
۔۔ہاں عمیر
یہ میرا اخری
فیصلہ ھے!!!
دعا بول کر
تیزی سے
اپنے کمرے
کی طرف
بھاگ گئ
تھی۔۔۔۔او
راحمد صاحب

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جاتی دعا کو

دیکھ رہے

تھے۔۔۔۔

یہ انکی وہی دعا

تھی جو کبھی

باپ کی پسند

کے بغیر

کپڑے نا

پہنتی تھی اور

اج اپنے

زندگی کا اتنا بڑا

فیصلہ کرنے

جارہی تھی وہ

بھی ماں باپ

کے خلاف جا

کر۔۔۔۔۔!!

!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆دعا

نے خود کو

کمرے میں

بند کرلیا

تھا۔۔۔۔اور

وہ پھوٹ

پھوٹ کر اپنا

درد کم کرنے

کی کوشش

کررہی تھی

لیکن اسکا درد

مسلسل بڑھا

جارہا

تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ چھا کر بھی
اپنے ماں
باپ کی بات
نہیں مان
سکتی
تھی۔۔۔۔۔
وہ ایک ایسی
جگہ پھس چکی
تھی جہاں
ایک طرف
کھائی تھی تو
دوسری
طرف کنواں
تھا۔۔۔۔
دونوں ھی
راستوں میں
اس کو ھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

قربانی دینی
تھی۔۔۔دعا
معراج کو جتنا
جنتی تھی وہ
سمجھ چکی تھی
کہ یہ شخص ہر
حد پار
کر جانے والا
شخص
ھے۔۔۔۔۔
اور وہ دعا
کے خاندان
کی عزت کو
روند دے گا
تو کیا ھو گا
؟؟؟؟؟ یا ضد
میں اس کے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گھر والوں کو
نقصان پہنچا
دے گا تو دعا
کیا کرے
گی۔؟؟ وہ
ہمیشہ یہ ہی
سوچے گی کہ
اس کی وجہ
سے اس کے
گھر والے
مشکل میں
ھیں۔۔۔۔
۔ دعا یہ سوچ
کر ہی در
جاتی۔۔۔۔
ماما بابا پلیز مجھے
معاف کر دیں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پلیز!!!!!!!!

میں یہ سب
اپ لوگوں
کے لیے ہی
کر رہی
ھوں۔۔۔۔
۔ابو جان میں
اپ کے
خلاف جانا
نہیں چھاتی پر
میں مجبور ھوں
ابو۔۔۔۔۔
۔اپ نہیں
جانتے ابو کہ
اگر میں معراج
کے خلاف گئ
تو اسکا نقصان

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

صرف اور
صرف پر لوگ
اٹھائیں
گے۔۔۔میں
مجبور ھوں بابا
اپ کو۔ کچھ
نہیں بتا
سکتی۔۔۔۔
۔۔پاکستان کا
courpt
نظام ہمیں
انصاف نہیں
دلا
سکتا۔۔۔۔
اگر احمد
صاحب کو وہ
سب سچ بتا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دیتی وہ
چھائے جتنا
اپنی بیٹی کے
لیے لڑتے
لیکن راجہ
جہنگیر اور
معراج
جہانگیر سے
جیتنا آسان
نہیں
تھا۔۔۔۔۔
راجہ جہانگیر
ایک جانے
مانے مشہور
politici
anاور بزنس
مین

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھے۔۔۔۔

جبکہ احمد

صاحب

سیدھے

سادھے عام

سے آدمی

تھے۔۔۔۔

۔۔وہ کہاں

تک لڑتے

۔۔۔۔دعا

اپنی زات

سے اپنے

ماں باپ کو یہ

درد تو دے

سکتی تھی کہ وہ

ان سے دور

چلی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جائے۔۔۔
لیکن کبھی بھی
ان کی زندگی
خطرے میں
نہیں ڈال
سکتی
تھی۔۔۔اس
کی زندگی ایک
دم سے
تبدیل ھورہی
تھی ہر چیز
پرائی ھونے
کو
تھی۔۔۔۔۔
۔اج احمد
صاحب کے
گھر میں ماتم سا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

چھایا ھوا

تھا۔۔۔۔

جس گھر میں

ہر وقت

خوشی سی

چھائی ھوتی

اج وہاں

ویرانا

تھا۔۔۔۔دعا

صبح کی کمرے

میں بندھ

تھی۔۔۔۔ع

میر اور سمیرا

بیگم ائے

تھے اس کو

بلانے لیکن

وہ باہر ناگئ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔ نمرہ
اور عمر
دونوں ھی
اس سب
سے انجان
تھے۔۔۔۔
۔گھر میں
ایک ادسی کی
فضا پھیل چکی
تھی۔۔۔
ازمائش
شروع ھوچکی
تھی۔۔۔۔۔
دعا نماز پڑھ کر
بیٹھی قرآن
پاک پڑھ رہی
تھی جب

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سمیرا بیگم دعا
کے کمرے
میں داخل
ہوئی
تھیں۔۔۔۔
۔دعا نے
قرآن پاک
پڑھ کر ایک
طرف
رکھا۔۔۔
تمہارے ابو
نے جہانگیر
صاحب کو
جواب دے
دیا
ہے۔۔۔۔۔
وہ کل اکر

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

شادی کی
تاریک پکی کر
جائیں
گے۔۔۔۔
لیکن دعا اپنے
ابو کی وہ بات
یاد رکھنا اس
میں۔۔۔میں
بھی انکا ہی
ساتھ دوں
گی۔۔۔۔۔
اس گھر کے
دروازے تم
پر بند ھ
ھوجائیں
گے۔۔۔۔۔
۔ دعا خاموشی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سے سن رہی
تھی۔۔۔۔
کیا اسی دن
کے لیے
تمھارے
باپ نے تم
پر بھروسہ کیا
تھا دعا؟؟؟
مت کرو
میری بچی
ایسا۔۔۔۔۔
یہ لوگ انکی
جوٹی شھورت
کسی کی نہیں
ھوتی۔۔۔۔
سمیرا بیگم رو
رہی تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا وہ لوگ ہم

سے الگ

ھیں ہمارا ان

سے کوئی

مقابلہ نہیں

ھے۔۔۔۔۔

اپنے جیسے

لوگوں میں ھی

شادی کرنی

چھائے۔۔۔

۔۔اپنے ابو

اور مجھے اتنا

دکھ مت دو

بیٹے ابھی بھی

وقت ھے

سنبھال جاو

دعا۔۔۔۔۔!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

!!!پلیز دعا

!!!!!سمیرا

بیگم نے پیار

سے بیٹی کو

سمجھایا

تھا۔۔۔امی

میں فیصلہ کر

چکی

ھوں۔۔۔۔

دعا اپنے

اردے میں

کمزور نہیں

پڑنا چھاتی

تھی۔۔۔۔۔

اس

لیے مظبوطی

سے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بولی...اگر کسی
کو زارہ سے
بھی خبر
ہوجاتی کہ دعا
یہ سب
مجبوری میں کر
رہی ہے تو وہ
لوگ اس کو یہ
قربانی نا دینے
دیتے اور
نا تیجہ نکلتا
معراج
جہانگیر سے
جنگ جس میں
وہ اپنا سب
کچھ لگا کر بھی
جیت نہیں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پاتے۔۔۔۔

۔۔یہ

پاکستان

تھا۔۔۔جہاں

پیسے کی طاقت

سب سے

بڑی طاقت

تھی۔۔۔۔

اللہ تمھیں

عقل دے

دعا۔۔۔۔۔

۔سمیرا بیگم

ٹوٹے دل

کے ساتھ

کمرے سے

نکل گئ

تھی۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

امی میرا فیصلہ
میں کر چکی
ھوں۔۔۔۔
۔ دعا کی
انکھوں سے
پھر آنسوں گیر
رہے
تھے۔۔۔۔
☆☆☆☆
☆☆☆☆
☆☆☆☆
☆☆
معراج
صاحب اپ
کو بڑے
صاھب
اپنے کمرے
میں بلا رہے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ھیں۔۔۔۔

معراج

laptop پر

کچھ کام کر رہا

تھا۔۔۔ جب

ملازم۔ نے

اکر اس کو بتایا

تھا۔۔۔ اچھا

تم۔ جاو میں

اتا

ھوں۔۔۔۔

معراج

laptop

بند کر کے

جہانگیر

صاحب کے

کمرے کی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

طرف

آیا۔۔۔۔

نوک کر کے

اندر داخل ھوا

تو وہاں دلاور

سجل سمیت

سب موجود

تھے۔۔۔

معراج بھی

جا کر بیٹھ

گیا۔۔۔۔

راجہ جہانگیر

بیڈ سے ٹیک

لگائے بیٹھے

تھے۔۔۔۔

جب کہ بریرہ

بیگم اور سجل

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

صوفے پر بیٹھے

تھے۔۔۔۔

برخدار!!!!!

جہانگیر

صاحب نے

معراج کو

پکارا

تھا۔۔۔۔جی

پاپا؟؟؟؟

تمھارا رشتہ

انکار ھوگیا

ھے!!!!

معراج نے

ایک دم

حیران ھوکر

باپ کو دیکھا

تھا۔۔۔۔کیا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

مطلب

؟؟؟؟؟؟؟

مطلب یہ کہ

انکا فون آیا

تھا۔۔۔اور

وہ اپ سے

!!!!جہانگیر

صاحب کو

ایک دم

ھنسی

اگئ۔۔۔۔۔

۔بھائ ہم

جھوٹ نہیں

بول

پاتے۔۔۔۔

اپ کے

ھونے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

والے

سسرال سے

فون آیا تھا

اور اپ کا

رشتہ پکا ھوگیا

ھے اور کل

اپ کی شادی

کہ ڈیٹ فکس

کرنے جانا

ھے۔۔۔۔۔

جہانگیر

صاحب نے

واقعی خوش

ھوکر بتایا

تھا۔۔۔ معرا

ج کی ہر ضد

پوری کر کے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ بہت خوشی
محسوس کرتے
تھے۔۔۔۔
۔۔ معراج
کے چہرے
پر ایک فتحانہ
مسکراہٹ
ابری۔۔۔۔
۔ سجل اور
بریرہ بیگم
خوش نہیں
تھی۔۔۔۔
ایک اپنی بھن
کی جلن میں
خوش نہیں
تھی اور
دوسری اس

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بچی کی آنے
والی زندگی
سے ڈر رہی
تھی۔۔۔۔
دلاور نے
معراج کو گلے
لگا کر مبارک
باد دی
تھی۔۔۔۔ تم
تو بڑے ہی
چھپے رستم نکلے
معراج
صاحب۔۔۔
۔۔ دلاور نے
معراج سے
الگ ہوتے
ہوئے کہا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھا۔۔۔۔

معراج

صرف ہلکا سا

مسکرایا

تھا۔۔۔

مبارک ھو

دیور صاحب

!! سجل نے

جھوٹی مسکان

سجا کر

کہا۔۔۔۔۔

اب بتا بھی دو

لڑکی کون ھے

؟؟؟ سجل

سے رہا نا گیا تو

پوچھ

بیٹی۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

مبارک ھو

معراج۔۔۔

۔بریرہ بیگم

نے دور سے

ہی مبارک باد

دی

تھی۔۔۔۔

شکریہ!!!!

معراج نے

سب کو مختصر

سا جواب دیا

تھا۔۔۔۔

سجل بھابی

لڑکی اپ کے

لیے سرپرائز

ھے۔۔۔۔

معراج سجل

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سے زیادہ
ھوشیار تھا
اس لیے اس
کو بتانا
مناسب نہیں
سمجھا۔۔۔۔
۔معراج اب
جہانگیر
صاحب کے
گلے لگا
تھا۔۔۔۔
Thanku
papa!!
خوش رہو!!!
جہانگیر
صاحب نے
سچی خوشی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

محسوس کی

تھی۔۔۔۔۔

۔ معراج

تھوڑی دیر

وہاں بیٹھ کر

اپنے کمرے

میں واپس آگیا

تھا!!!! معراج

خوش تھا

بہت خوش

تھا لیکن وہ

خوشی دعا سے

شادی کرنے

کی نہیں

تھی۔۔۔ وہ

خوشی دعا سے

اس کی باتوں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کا بدلہ لینے کی
تھی۔۔۔ وہ
خوشی اپنی ضد
پوری ہونے
کی تھی۔۔۔
وہ خوشی اپنا
اپ منوانے
کی
تھی۔۔۔۔۔
۔ معراج نے
اپنے خیال
میں دعا سے
کہا!!!ایک
ایک لفظ کا
حساب لوں گا
تم سے دعا
خان بس کچھ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دن اور!!!!

پھر فون نکال

کر دعا کا نمبر

ڈائل کر دیا

تھا۔۔۔۔۔

۔

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆دعا

انکھیں

موندے اندر

اندر انسو بھا

رہی

تھی۔۔۔اندر

اندر جل رہی

تھی۔۔۔اس

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کے پاس اور
کوئی
option نا
تھا۔۔۔۔۔
ابھی وہ اپنی
سوچوں میں گم
تھی کہ اچانک
اسکا فون بجنے
لگا۔۔۔وہ
جانتی تھی کہ یہ
کس کا فون
ھوگا۔۔۔۔
۔ پہلے فون پر
چمکنے والے
نمبر کو نفرت
سے دیکھتی
رہی۔۔۔ل

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

یکن پھر کال

اٹھالی۔۔۔۔

Hello my future wife

معراج نے

دعا کو جلانے

کے لیے

کہا۔۔۔ دعا

اس وقت کچھ

بولنے کے

قابل نا

تھیٔ۔۔۔۔

اچھا تو پھر کیا

فیصلہ ہوا

تمہارا؟؟؟؟

معراج نے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جان کر بھی
انجان بنے کی
کوشش
کی۔۔۔لے
آنا اپنی جھوٹی
برات میری
میت کو ساتھ
لے
جانے!!!!!!
!دعا نے کہہ
کے فون بند
کیا اور زور
سے زمین پر
دے
مارا۔۔۔۔
میں تمھیں
کبھی معاف

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نہیں کروں گی

معراج

جہانگیر!!!!!!!

کبھی

نہیں۔۔۔۔

۔۔!!!!!میں

تمھاری زندگی

کو جہانم بنا

دوں

گی۔۔۔۔۔

دعا نے

روتے

دوتے ٹوٹے

دل اور

بے بس

ھوتے اپنے

انسو پونچھ کر

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کہا۔۔۔۔۔۔

تم رتسو گے

محبت کو

دیکھنا ایک

دن تم تڑپو

گے۔۔۔۔

پھر دعا اٹھی

اور جانماز اٹھا

کر نماز ادا کی

وہ دعا مانگتے

ہوئے

۔روتی رہی

۔۔۔۔بلکتی

رہی۔۔۔

اپنے اللہ سے

مدد مانگتی

رہی۔۔۔۔!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

!!!!!!یہ کیسا

نظام ھے

میرے رب

؟؟؟؟ یہ ملک

یہاں کے

لوگ تو یہ بتا

ہم کس سے

مدد مانگیں ؟؟

یہ ایک

اسلامی ملک

ھونے کہ

باوجد ایسا

ملک ھے

جہاں اپنے

حق کے لیے

لڑنے والے

کے پاس

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

بہت سارہ

پیسہ اور

طاقت ھونا

ضروری

ھے۔۔۔۔۔

پیسے کی طاقت

ایمانداری

سے زیادہ

ھے۔۔۔۔

کوئی مظلوم

کس کے

سہارے پر

جیئے!!!!!دعا

اس وقت حد

سے زیادہ

بے بس

تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆

اگلے ہی دن

جہانگیر

صاحب اور

بریرہ بیگم

نے اکر

شادی کی

تاریک پکی

کردی

تھی۔۔۔۔۔

پہلے شادی کی

تاریک ایک

ماہ کے بعد کی

طے پائی

تھی۔۔۔ل

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

یکن معراج کہ
جلدی کی وجہ
سے تاریک
ایک ماہ کے
بجائے دو
ہفتوں میں اگئ
تھی۔۔۔۔
وہ بھی احمد
صاحب کے
بے پناہ
اسرار کے
بعد ان کو دو
ہفتے ملے
تھے۔۔۔۔
احمد صاحب
دعا کو کھالی
ہاتھ رخصت

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نہیں کرنا
چھاتے تھے
اس لیے وہ
اپنی حثیت
کے مطابق
دعا کا جہیز بنانا
چھاتے
تھے۔۔۔۔
جبکہ احمد
صاحب کے
لیے یہ شادی
فخر کا بعض نا
تھی اور نا انکی
پسند کی شادی
تھی لیکن پھر
بھی وہ اپنی
بیٹی کو کھالی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہاتھ بھیجنا نہیں
چھاتے
تھے۔۔اور
اب تک
انھوں نے
اس بات کا
زکرا پنے
خاندان میں
کسی سے نہیں
کیا تھا۔۔۔
وہ جانتے
تھے کے انکی
بہن ان سے
ہمیشہ کے
لیے خفا
ھوجائیں
گی۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

۔احمد صاحب

حد سے زیادہ

اداس

تھے۔۔۔۔

۔

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆☆

☆☆☆دعا

ان لوگ کے

سامنے انا

نہیں چھاتی

تھی اس لیے

معراج کے

منع کرنے

کے باوجود

کالج چلی گئ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔۔۔

۔جب

معراج کو اس

بات کا علم

ھوا تھا تو وہ

فورن اپنے

گھر سے نکل

کر دعا کے

کالج پھیچ گیا

تھا۔۔۔۔۔

دعا اپنی

practicl

e کلاس میں

بیٹھی پڑھ رہی

تھی۔۔جب

ایک ٹیچر نے

اسکو کہا دعا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

خان !!! اپ
کو میڈم بلا
رہی
ھیں۔۔۔۔
اچھا میم میں
جاتی
ھوں۔۔۔۔
دعا تھوڑی
پریشان اٹھ کر
میڈم کے
آفس میں
جارہی
تھی۔۔۔۔
MAYI
COME
IN
MADA
M????دعا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نے میڈم
کے افس کے
باہر کھڑے
ھوکر
پوچھا۔۔۔۔
۔ہاں بیٹا آو
آو!!!!!میڈم
نے اپنی
سیٹ سے
اٹھ کر دعا کو
خوش آمدید کہا
تھا۔۔۔۔۔د
عا میڈم کہ
اس قدر پیار
نچھاور کرنے
پر خاصی
حیران

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔

میڈم اپنے

مجھے بلایا تھا

؟؟؟ دعا نے

اپنے الجھتے

دماغ کے

ساتھ سوال

کیا۔۔۔ہاں

بچے بلایا

تھا۔۔۔۔۔

تم نے ہم

سے اتنی بڑی

بات آخر

کیوں چھپائی

؟؟؟؟؟ میڈم

نے مسکرا کر

کہا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کون سی بات

؟؟؟؟ دعا

نے حیرانی

سے انکھیں

پھیلا کر پوچھا

اس کے وہم

وگمان میں

بھی نہیں تھا

کہ وہ کس

بارے میں

بات کر رہی

ھیں۔۔۔۔

ارے بھئی تم

اتنے بڑے

گھر کی بہو بنے

جا رہی ھو اور

تم نے کسی کو

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کان و کان خبر
نا ھونے
دی۔۔۔۔
میڈم نے
خوشی سے کہا
تھا۔۔۔
میڈم کے منہ
سے یہ بات
سن کر دعا
کے چہرے
کا رنگ ھی
اڑھ گیا
تھا۔۔۔۔۔
وہ یہ بات
کسی سے شیر
نہیں کرنا
چھاتی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔۔سو

اسنے اپنے

گھر والوں

کے

۔۔۔۔اب

تک اس نے

یہ بات

سیرت تک

کو نا بتائی

تھی۔۔۔۔تو

پھر یہ بات

اس کی میڈم

کو کیسے پتا چل

گئی تھی؟؟؟

میڈم ایسی

کوئی بات

نہیں!!!!! دعا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گھبرا سی گئ
تھی۔۔۔اور
اسنے سوچا تھا
کہ وہ اس
بات سے
صاف انکار
کر دے
گی۔۔۔۔۔
بس اب ہم
سے۔۔۔تم
نہیں چھپا
سکتی دعا اپ
کو بہت بہت
مبارک ھو کہ
تم جہانگیر
صاحب کی بہو
بنے جا رہی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ھو۔۔۔پر
میڈم ایسی
کوئی بات
نہیں۔۔۔۔
۔دعا کہ منہ
میں ابھی الفاظ
ادھے تھے
جب پیچھے سے
آواز
ائی۔۔۔۔
دیکھا میڈم
شگفتہ!!!!میں
نے کہا تھا نا
دعا مجھ سے
ناراض
ھے۔۔۔۔۔
۔دعا نے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ایک دم پلٹ
کر پیچھے مڑ کر
دیکھا
تھا۔۔۔ تو وہ
دروازے
کے بیچم بیچ
کھڑا مسکرا رہا
تھا۔۔۔۔
ارے اواو
بیٹا!!! میڈم
معراج کو
دیکھ کر فورن
اپنی جگہ سے
اٹھ کھڑی
ھوئ
تھی۔۔۔ دعا
پھٹی پھٹی اور

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

نفرت بھری
نگاہ سے
معراج کو
دیکھ رہی
تھی۔۔۔۔جو
اس کو دیکھ کر
جلانے والی
ھنسی ھنس رہا
تھا۔۔۔۔۔
میڈم یہ مجھ
سے سخت
ناراض ھیں
اب اپنے خود
ھی دیکھ لیا
۔۔۔معراج
نے ایک
آئی برو اٹھا کر

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میڈم کی نظر
سے بچ کر دعا
کو دیکھ کر
ایک انکھ
دبائی
تھی۔۔۔۔۔
۔ معراج کی
بات پر میڈم
مسکرا
دی۔۔۔۔
کیوں دعا
؟؟؟؟ تم
کیوں ناراض
ھو؟؟؟ میڈم
کا اس سب
سے کوئی
تعلق تو نا تھا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

لیکن معراج
نے ابھی ابھی
ان کے کالج
کو ایک
بھاری رقم
میں
donatio
n دیا
تھا۔۔۔۔
اس لیے وہ
اس وقت
کسی بھی چیز کی
پرواہ کیے
بغیر دعا سے
معراج سے
ناراضگی کی
وجہ جنا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

چھارہی
تھی۔۔۔
میڈم کچھ نہیں
میں کلاس میں
جاوں میرا
خاص
practicl
e چل رہا
ھے۔۔۔۔
دعا نے فورن
سے
کہا۔۔۔۔
ارے تم اب
کلاس میں
نہیں اب
تم۔ معراج
کے ساتھ جاو

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گی۔۔۔۔۔

جاو شادی میں

کم وقت ھے

جا کر

shoppi
ng

کرو۔۔۔۔ پر

میڈم

؟؟؟؟؟؟ پر

ور کچھ نہیں

بس تم اب

کلچ بھی نہیں

انا اپنی شادی

کی تیاریوں

میں لگو

بیٹا۔۔۔۔۔

دعا کو کافی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

حیرت تھی کہ
یہ سب اس
کی میڈم بول
رہی
ھیں۔۔۔۔
۔دعا نے
ایک نظر
سامنے پڑے
چیک پر ڈالی تو
اسکا دل اندر
سے کاٹ سا
گیا۔۔۔۔۔۔
دعا یہاں کوئی
تماشہ نہیں
بنانا چھاتی تھی
اس لیے
خاموشی سے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پلٹ کر
جانے
لگی۔۔۔۔۔
معراج کے
چہرے پر
فتحانہ
مسکراہٹ
تھی۔۔۔وہ
قدم قدم پر دعا
کو احساس دلا
رہا تھا کہ وہ
کس قدر کمزور
ہے معراج
کے طاقت
کے
سامنے۔۔۔
۔۔۔۔دعا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جب کلاس
میں واپس اپنا
سامان لینے
لوٹی تو کلاس
کی تمام
لڑکیاں اس
کے ہی
بارے میں
بات کر رہی
تھی۔۔۔س
ب جان چکی
تھی کہ دعا کو
لینے معراج
جہانگیر آیا
ہے۔۔۔۔۔
سیرت کی
حیرت عروج

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پر تھی۔ عائشہ
ایک دن پہلے
ہی اسلاما آباد
چلی گئ
تھی۔۔۔۔۔
۔۔ہما اج
کل کالج نہیں
آرہی
تھی۔۔۔ دعا
؟؟؟ یہ سب
؟؟؟ سیرت
نے حیرت
بھری نگاہ
سے دعا کو
دیکھا جو
سامان اٹھا کر
اپنے بیگ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میں ڈال رہی
تھی۔۔۔۔
میں تم سے
بعد میں بات
کروں گی دعا
نے اپنے
انسوقابو میں
رکھنے کی
کوشش
کی۔۔۔۔۔
تمام کلاس
اس کے
بارے میں
بات کر رہی
تھی۔۔۔۔
کوئی بول رہا
تھا۔۔۔کہ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دونوں کا چکر
ھوگا۔۔۔ تو
کوئی بول رہی
تھی۔۔۔۔
صبح پیسے والا
بندہ پھاسیا
ھے۔۔۔۔
کتنی شریف
بنی گھومتی
تھی اور نکلی
کیا۔۔۔۔۔۔
توبا
توبا۔۔۔۔۔
سب کی جلن
ان کی باتوں
میں واضع تھی
لیکن یہ سب

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

الفاظ دعا کے
لیے قبالے
برداشت نا
تھے۔۔۔۔
۔ایک ایک
آواز دعا کے
دل پر نشان
چھوڑ رہی
تھی۔۔۔۔۔
دعا نے ایک
نظر تمام
لڑکیوں کو
دیکھا تو وہ
سب کی سب
چپ ھوگئ اور
دعا تیزی سے
اپنا بیگ اٹھا

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

کر دوبارہ
میڈم کے
آفس کی
طرف بڑھ
گئ۔۔۔
معراج دعا کو
دیکھ کر اٹھا
اور میڈم کو
خدا حافظ بول
کر اس کی
طرف
آیا۔۔۔۔۔
دعا نے ایک
نفرت بھری
نگاہ اس پر
ڈالی۔۔۔۔۔
اہ سو سیڈ کوئ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تمھاری نہیں

سنتا۔۔۔۔

معراج نے

دعا کے پاس

اتے ھی

ھنس کر اس

کی بے بسی کا

مزاق

اڑیا۔۔۔۔

مس دعا

خان۔۔۔۔

۔۔ تو پھر اپ

جیسی لڑکی مجھ

جیسے لڑکے

کے ساتھ

چلنے کے لیے

تیار ھو ھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

گئ۔۔۔۔۔

دعا ابھی کچھ

بولنے ھی لگی

تھی کہ۔۔۔۔

کالج کی ایک

دو لڑکیوں

نے معراج

کے پاس اکر

اسکو ہیلو

کہا۔۔۔ جن کا

معراج نے

خوشی سے

جواب

دیا۔۔۔۔۔

وجہ دعا کو

جلانے کی

تھی۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج فیس
بک کا کرش
تھا اور تمام
لڑکیاں اس کو
پسند کرتی
تھی۔۔۔وہ
اج ان کے
کالج میں
تھا۔۔۔۔۔
سب کی سب
اس سے اکر
مل۔رہی
تھی۔۔۔۔۔
معراج کے
پاس کافی
لڑکیاں ہجوم
کی شکل میں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جما ہوگئ
تھی۔۔۔ دعا
تھوڑی پیچھے
کھڑی
تھی۔۔ اسکو
اس سب
سے کوئ
شگف نا
تھا۔۔۔۔
۔ دعا خاموشی
سے کھڑی
تھی جب
معراج نے
ایک دم دعا کا
ہاتھ اپنے ہاتھ
میں تھما اور
باہر کی طرف

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جانے

لگا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔دعا کو تو

جیسے کرنٹ

سا لگا

تھا۔۔۔۔۔

اور تمام

لڑکیاں

معراج کو اس

طرح دعا پر

حق جتتا دیکھ

کر ایک دم

ھی ایک ساتھ

ھو کر

اووووووو

بولی تھی

معراج نے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سب ایک
مسکان اپنے
ھونٹوں پر
سجائ
تھی۔۔۔ دعا
نے ہاتھ
چھوڑانے کی
کوشش کی پر
ناکام رہی ہاتھ
مظبوطئ سے
تھاما ھوا
تھا۔۔۔۔۔
۔ کالج کی
ایک ایک
لڑکی ان
دونوں کو مڑ
مڑ کر دیکھ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

رہی

تھی۔۔۔۔۔

معراج نے

گرے کلر کی

پینٹ مھرون

کلر کی شرٹ

پہن رکھی تھی

جس کی آستین

اس نے موڑ

کر بازوں تک

کی ھوئی

تو۔۔۔۔ اور

اس کے

بڑے بڑے

طاقتور بازو

اس میں سے

جھلک رہ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھے۔۔۔

ماتھے پر

پڑے بال

اور ہلکی بڑھی

شیف اس پر

جچ رہی

تھی۔۔۔۔۔ا

وروہ بے حد

وجیہ دیکھائی

دے رہا

تھا۔۔۔۔ج

بکہ دعا کالج

کے سادہ

سے

unifor

m میں بھی

بے حد حسین

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

لگ رہی
تھی۔۔۔۔
وہ دونوں
ایک ساتھ
چاند سورج کی
جوڑی لگ
رہے تھے
کالج میں
موجود ہر لڑکی
دعا کی قسمت
پر رکش کھا
رہی
تھی۔۔۔۔۔
معراج نے
دعا کو گاڑی
میں لاکر بیٹھا
دیا تھا اور تب

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تک اسکا ہاتھ
نا چھوڑا
تھا۔۔اور
ساتھ ہی اس
کے طرف
والے
دروازے کو
اپنی keyمدد
سے fixلوک
کردیا
تھا۔۔۔۔۔
۔۔۔اس
نے دعا کو
فرار ھونے کا
موقع ھی نہیں
دیا
تھا۔۔۔ابھی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج
driving
سیٹ پر اکر
بیٹھا تھا تو دعا
نے ایک دم
چیخ کر
کہا۔۔۔۔ تم
کیا چیز ھو اخر
؟؟؟؟؟؟؟
دروزہ نہیں
کھولنے کی
وجہ سے دعا
زچ ھو کر
تقریبن چلائ
تھی۔۔۔۔
اس کا لال
ھوتا چہرہ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج نے
غور سے
دیکھا
تھا۔۔۔۔۔
۔۔میں بڑی
دلچسپ چیز
ھوں۔۔وی
سے لڑکیاں
لڑکوں چیز
بولتی ھیں یہ
مجھے اج پتا
لگا۔۔۔۔
How
sweet۔
!!!!۔۔۔۔
معراج نے
مسکرا کر

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جواب
دیا۔۔۔ تو دعا
کلس کر رہ
گئی۔۔۔۔۔
معراج نے
اج دعا کو
جلانے کی
قسم کھا رکھی
تھی۔۔۔
معراج نے
کار اسٹارٹ
کر کے مین
روڈ پر نکالی تو
دعا کو اس
سے عجیب سا
خوف محسوس
ہوا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اس کے فرار
کے تمام
راستے بند
ہو چکے
تھے۔۔۔۔
۔یہ تم مجھے
کہاں لے
جا رہے ہو
؟؟؟؟ دعا
نے کھڑکی
سے باہر ایک
انجان راستے
کی طرف
دیکھا۔۔۔
دعا کو راستے
کا اتنا علم
نہیں تھا وہ

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

جہاں جاتی
عمیر یا احمد
صاحب کے
ساتھ ھی جاتی
تھی۔۔۔ہاں
البتہ کالج سے
گھر کا راستہ
اسکو اضبر یاد
تھا۔۔۔۔۔
کہاں لے
جا رہے ھو
؟؟؟؟؟ دعا کی
گھبراہٹ
بڑھتی جا رہی
تھی۔۔۔۔۔
دیکھو اب تو
ویسی تم

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میری بیوی
بنے والی ھو
تو میں نے
سوچا پہلے ھی
اسکا فائدہ اٹھا
لیا
جائے۔۔۔
۔۔۔معراج
نے دعا کے
پاس جھکتے
ھوئے
کہا۔۔۔۔۔۔
دور رہو مجھ
سے!!!!!!دعا
تقریبن چلائی
تھی۔۔۔۔۔
۔۔ابھی کہاں

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دور مس دعا

خان۔۔۔۔

۔۔ابھی تو تم

ہاتھ ائی

ھو۔۔۔۔!!!

!!!!!معراج

دعا کی اس

کیفیت سے

بہت

انجوائے کر رہا

تھا۔۔۔۔۔د

عا کو اس طرح

پریشان ھوتا

دیکھ کر اسکو

اندر اندر مزہ

آرہا رہا

تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا نے گھبرا
کر ایک بار پھر
لاک کھولنے
کی کوشش
کی تھی۔۔۔۔
فضول میں
اپنی
energy
ضائع کر رہی
ھو۔۔۔۔۔
۔کوئی فائدہ
نہیں۔۔۔۔
معراج کے
پاس سے
فرار پانا نا
ممکن
ھے۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

۔۔ سکون

سے بیٹھ جاو

بلاوجے مجھے

غصہ نا

دلاو۔۔۔۔۔

۔ معراج نے

دعا کو گھور کر

دیکھ کر

کہا۔۔۔۔ دعا

کی انکھوں

میں موٹے

موٹے انسو

آرہے

تھے۔۔۔۔

۔۔۔ اور وہ

اس طرح

سہمی ہوئی

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تھی۔۔۔جسی
کوئی بلی کا بچہ
ماں سے بچھڑ
کر سہم جاتا
ہے
۔۔۔۔۔۔۔
دعا اس سے
پہلے کچھ بولتی
معراج نے
اپنی کار ایک
سنسان سی
جگہ پر کر روک
دی۔۔۔۔
اور مسکرا کر
دعا کو دیکھنے
لگا۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

۔۔۔ دعا

!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اس سے پہلے کچھ بولتی معراج نے اپنی کار ایک سنسان سی جگہ پر لا کر روک دی۔۔۔۔

اور مسکرا کر دعا کو دیکھنے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پھر دعا کے پاس جھک کر اس کی انکھوں میں دیکھ کر بولا۔۔۔۔۔۔۔

تو پھر کیا خیال ھے ؟؟؟؟؟؟

معراج نے شرارت سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

دعا جو ڈری سہمی بیٹھی تھی وہ ایک دم مزید ڈر گئ۔۔۔۔۔۔۔

کیوں لائے ھو مجھے یہاں ؟؟؟؟؟؟

کیوں کر رہے ھو میرے ساتھ یہ سب کیا بگڑا ھے میں نے تمھارا ؟؟؟؟؟؟

بولو ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

میری عزت خراب مت کرو میں مر جاوں گی۔۔۔۔۔

پلیز مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔۔

مجھ سے دور رہو!!!!!جانے دو مجھے۔۔۔۔۔

دعا پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح رو رہی تھی۔۔۔۔۔اور اپنے ہاتھوں سے اپنا منہ چھپا لیا تھا۔۔۔۔۔

میرے ساتھ یہ سب مت کرو!!!

میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔۔

مجھے اور میرے گھر والوں کو بخش دو۔۔۔۔

دعا نے اپنے دونوں ہاتھ معراج کے سامنے جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ہوں تم سے شادی ہرگز نہیں کرنا چاہتی۔۔۔۔۔۔پلیز میرے ساتھ یہ مت کرو میں نے اگر تم سے شادی کی تو میں جیتے جی مر جاوں گی۔۔۔۔

تم وہ لڑکے نہیں ہو جسے میں نے منگا تھا۔۔۔۔۔پلیز مجھے جانے دو چھوڑ دو میری جان کا پیچھا میں ہاتھ جوڑتی ہوں۔۔۔۔۔۔۔

معراج جو تھوڑی دیر پہلے تک صرف اور صرف دعا کو ستانے کے لیے اس کو تنگ کر رہا تھا اب سیریس ہو گیا تھا۔۔۔۔دعا کو اس طرح روتا دیکھ کر اور یہ سب سن کر اسکا دماغ ایک دم ہی گھوما تھا۔۔۔۔۔

اس نے دونوں ہاتھوں سے دعا کے بازوں کو پکڑ کر اس کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ڈر سے ایک دم سن سی ہو گئی تھی۔۔۔۔

اور انکھوں سے مسلسل انسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

کیا بولے جا رہی ہو؟؟؟؟

ھوش میں ھو تم ؟؟؟؟؟؟

معراج اپنی غصہ سے لال ھوتی انکھوں سے دعا کی بھیگی انکھوں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا سمجھتی ھو تم ؟؟؟؟

میری ایک بات کان کھول کر سنو اگر مجھے تمھارے ساتھ یہ سب کرنا ھوتا تو تمھیں اپنی بیوی کبھی نا بناتا۔۔۔ میں جانتا ھوں کس لڑکی سے کیسے پیش انا ھے۔۔۔۔۔۔

ائی بات سمجھ۔۔۔۔۔۔۔اور جہاں تک بات تمھیں چھوڑنے کی ھے تو بھول جاو۔۔۔۔۔

کہ ایسا ھوگا۔۔۔۔

شادی تو تمھاری مجھ سے ہی ھوگی۔۔۔۔۔۔

تم میری زندگی کی سب سے بڑی ضد ھو۔۔۔۔۔۔

اور ضد بھی وہ جسکا (جنون انتھا کا ھے)۔۔۔۔۔

میری ضد میرا جنون ھے۔۔۔۔۔

تمھیں لگتا ھے میں تمھاری ان باتوں اور آنسوں میں اکر تمھیں چھوڑدوں گا تو یہ بھول ھے تمھاری۔۔۔۔۔

میں صرف تمھیں یہاں یہ سمجھانے لایا ھوں کہ شادی کی تاریک پکی ھو چکی ھے۔۔۔۔۔ اگر شادی میں تم نے کسی قسم کا بھی drama کیریٹ کیا تو جو میں ابھی نہیں کرہا وہ میں بعد میں کرتے ھوئے ایک پل نہیں سوچوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے تم پر انگی رکھ دی تو بس تم میری چیز ھو۔۔۔۔۔۔اس کو دماغ میں جتنا جلدی بیٹھا لو گی۔۔۔سکون میں رہو گی۔۔۔۔۔

اور ہاں اب تم گھر سے کہی نہیں جاو گی شادی ھونے تک۔۔۔معراج اب تک اسی طرح دعا کو تھامے بات کر رہا تھا۔۔۔۔

اور دعا عجیب سے شوک میں تھی۔۔۔۔۔

اور ایک بات اور۔۔۔۔

یہ تمھارے گھر کی بیک سائیڈ والی گلی ھے۔۔۔۔دوسری گلی میں تمھارا گھر ھے۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات ختم کر کے دعا کو چھوڑا تھا۔۔۔۔

دعا نے جب دوبارہ نظر باہر ڈالی تو وہ اس کے گھر کی پچھلی پارک والی گیلی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے کار اب دعا کے گھر پر لا کر روکی تھی۔۔۔دعا بجلی کی تیزی سے کار سے اتری تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی طوفان کی تیزی سے اپنی کار موڑ کر لے گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا گھر میں داخل ھوئی تو لاونج میں ہی عمیر احمد صاحب اور سمیرا بیگم بیٹھے تھے۔۔۔۔دعا اشتماعی سلام کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شام میں جب وہ کمرے سے نکل کر باہر ائی تو پھوپو گھر میں موجود تھیں۔۔۔۔اشعر، زوبی بھی ساتھ ائے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا لاونج کی طرف بڑھی تو پھوپو کے الفاظ نے ایک دم اس کے قدم روک دیے۔۔۔۔

اور پڑھاو بیٹی کو دیکھ لیا انجام آحمد بھائی۔۔۔۔میں ناکھتی تھی کہ لڑکیاں گھر سے باہر جائے تو باپ کی عزت روند دیتی ھیں۔۔۔

اب خود دیکھ لو راجہ جہانگیر کے بیٹے کو پیچھے لگا لیا۔۔۔۔

توبا توبا۔۔

معصوم شکل اور شاتیر عمل

اللہ بچائے ان لوگوں سے اور اپ میرے بیٹے کو چھوڑ کر ان سے رشتہ جوڑ رہے ھیں۔۔۔۔۔۔

ہاں بھائی۔۔۔۔

دعا کو بھی پیسہ نظر آیا ھوگا۔۔۔۔۔۔۔

دیکھ لو اج کل کے حالت جو بیٹی پر سا بنی گھومتی ھے وہی چاند چھڑواتی ھے۔۔۔۔۔بس بھائی جان میں نے تو کہہ دیا جو اپ نے میرے اشعر کو دعا نا دی تو بس ہم بھی زوبیا اپ کو نہیں دیں گے۔۔۔۔۔

یہ وہی پھوپی تھی جو اس پر جان چھڑکتی تھی اور اج وہی اس کی زات پر انگلیاں اٹھا رہی تھیں۔۔۔۔۔۔

دعا وہی کھڑی تھی جب عمیر اس کے پیچھے سے نکل کر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا وہ بھی دعا کے ساتھ کھڑا پھوپو کی باتیں سن رہا تھا۔۔۔لیکن دعا کو آحساس نا ھوا تھا کہ عمیر پیچھے کھڑا ھے۔۔۔۔۔۔

بس پھوپو!!!!!!

عمیر نے اندر داخل ہوتے ہی کہا۔۔۔۔۔۔

میں میری بہن کے بارے میں ایک لفظ نہیں سنوں گا۔۔۔۔۔

دعا آپی نے کچھ غلط نہیں کیا میں اچھے سے جانتا ہو۔۔۔۔

کسی سے پسند کی شادی کرنا گناہ نہیں ہے۔۔۔۔

انھوں نے زارہ باجی کی طرح چھپ کر نکاح نہیں کیا۔۔۔۔۔۔

عمیر نے اشعر کی بڑی بہن اور پھوپو کی بڑی بیٹی کا زکر کیا۔۔۔۔۔

عمیر اس کی اتنی ہمت ہوئی کیسے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

اشعر ایک دم کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔اور پھوپو کو تو جیسے سانپ سنگ گیا تھا۔۔۔

اشعر بھائی!!!!

اپ کی ہمت میں اس دن دیکھ چکا ہوں.جس دن اپی کو لڑکے نے چھیڑا تھا اور اپ ان سے الٹا معافی مانگ کر گھر واپس آ گئے تھے۔۔۔۔میں نورمل حالت میں بھی آپی کی شادی اپی سے نا ہونے دیتا۔۔۔۔۔۔

عمیر تم چپ کرو!!!

عمیر نے سیدھے سنائی تھی۔۔۔۔

احمد صاحب نے عمیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

کیوں چپ رہو ابو؟؟؟؟؟

میری بہن پر کوئی الزام لا گئے میں چپ رہو؟؟؟

باہر کھڑی دعا بھائی کی اس محبت پر خود کو خوش قسمت محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

پھوپو جان میری بہن نے عزت سے گھر پر اپنی پسند بتائی ھے۔۔۔۔اور عزت سے راجہ جہانگیر جیسا بڑا politican ہمارے گھر آپی کو مانگنے آیا ھے۔۔۔۔۔

میری آپی عزت سے جا رہی ھے۔۔۔وہ بات الگ ھے کہ ابو امی اس رشتے سے خوش نہیں ھیں لیکن میری آپی نے کچھ غلط نہیں کہا۔۔۔۔

اور بات زوبیا کی ھے تو اگر میرے نصیب میں ھوئی تو مجھے ضرور ملے گی۔۔۔۔۔۔۔

اس لیے شادی میں کوئی بھی بدمزگی نہیں انی چاہیئے۔۔۔۔۔۔۔

عمیر نے اپنی بات ختم کی تھی اور ڈرائنگ روم سے نکل کر دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔۔

نمرہ اور عمر بھی دعا کے ساتھ ھی کھڑے رو رہے تھے۔۔۔۔۔

عمیر نے اکر روتی بہن کے انسو پونچھے تھے۔۔۔۔۔تم اکیلی نہیں ھو آپی۔۔۔۔۔۔عمیر انے پیار سے دعا کے انسو پونچھ کر کہا۔۔۔۔۔

میرا بھائی بڑا ھو گیا۔۔۔۔۔۔۔دعا نے روتے روتے عمیر کے بال پکڑ کر کہا جیسے وہ ہمیشہ شرارت سے پکڑا کرتی تھی۔۔۔۔۔

عمیر کی انکھوں سے بھی انسو گیرنے لگے۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہما کو جب سے اس بات کا علم ہوا تھا کہ دعا کی شادی معراج سے ہو رہی ہے تو اس کو یقین ہی نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

وہ حد سے زیادہ غصہ میں اگئ تھی۔۔۔۔ معراج کو وہ حاصل کرنا چھاتی تھی اور دعا کے کچھ نا کرتے ہوئے بھی معراج دعا کے پاس جارہا تھا۔۔۔۔

ابھی ابھی اسکو کالج کی ایک دوست نے کل کر کے کالج میں ہونے والا تمام واقع سنایا تھا۔۔۔۔

وہ فون بند کر کے ایک شوک سی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔۔

نہیں یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔۔

ہر دفاع دعا مجھ سے نہیں جیت سکتی۔۔۔۔ یہ کالج کا کوئ مقبلہ نہیں ہے جو میں اس سے جیتنے دوں۔۔۔۔

ہما نے فورن فون اٹھا کر سجل کو فون مالیا تھا۔۔۔۔

دو بیل کے بعد ھی سجل نے کال اٹھالی تھی۔۔۔

ہیلو سجل باجی؟؟؟؟

یہ سب کیا ھے؟؟؟؟؟

ہما نے فورن پوچھا۔۔۔۔۔

ہما کیا ھوا ھے کس بارے میں بات کر رہی ھو؟؟؟؟

سجل خاصی حیران ھوئ تھی۔۔۔۔۔

باجی معراج شادی کر رہا ھے یہ بات سچ ھے ؟؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔سچ ھے !!!!

تمھیں کس نے بتایا۔۔۔۔۔

اپ جانتی ھیں کہ وہ کیس لڑکی سے شادی کر رہا ھے باجی ؟؟؟؟؟؟

ہما کی آواز میں سجل نے کچھ عجیب چیز محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔

یہ نہیں پتا اس کی کوئی دوست ھوگی اس کے گھر justماما اور بابا گئے ھیں۔۔۔۔

پر تم یہ سب کیوں پوچھ رہی ھو ہما ؟؟؟؟

سب خیریت ھے ؟؟؟؟؟

سجل ہما کی اس کیفیت پر حیران ھوئی۔۔۔۔

سجل۔باجی وہ دعا سے شادی کر رہا ھے۔۔۔۔۔

ہما نے روک روک کر بتایا۔۔۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

تمھاری دوست؟؟؟؟؟

سجل پر بھی حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

تمھارا دماغ خراب ھوگیا ھے ہما ایسا کیسے ھوسکتا ھے ؟؟؟؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

وہ دعا جیسی پردا کرنے والی لڑکی کو کیوں پسند کرے گا؟؟؟

اس کے سرکل میں ایسی ایسی موڈرن لڑکیاں ھیں تو وہ دعا کو ہی کیوں پسند کرے گا۔۔۔۔

تمھیں کوئی غلط فہمی ھوئی ھے۔۔۔۔۔ ہما

سجل کو بھی ہما کی اس بات پر یقین نہیں ایا تھا۔۔۔۔

سجل باجی اپ پتہ کر کے باتیں۔۔۔۔ اس کی شادی دعا سے نہیں ھونی چاھیئے بسس!!!!!!

ہما نے کہہ کر فورن فون کاٹ دیا اور تیزی سے باہر کی طرف نکل گئی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے اللہ

میرے پیارے اللہ

میں نہیں جانتی میرے نصیب میں یہ آزمائش کیوں آئی ھے۔۔۔۔۔۔

لیکن مجھے صبر دے میرے رب کے میں تیری اس آزمائش میں کامیاب ھوجاوں۔۔۔۔۔

میرے اللہ تو بہت قدرت والا ھے۔۔۔۔

میرے اللہ تیرے کن سے یہ دنیا وجود میں اگئی تھی۔۔ تیرے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ھے۔۔۔۔۔

تو میرے رب مجھ پر رحم کر۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا میری زندگی میں کیا ھونے والا ھے۔۔۔۔ پر میرے اللہ مجھے ثابت قدم رکھ۔۔۔۔ کہ میں معراج جیسے شخص کا مقابلہ ہمت سے کر سکوں۔۔۔۔ اور اپنے گھر والوں کو اس سے بچا سکوں۔۔۔۔

وہ دعا مانگ کر فارغ ہوئی اور جانماز اٹھانے لگی جب عمیر نے اس کو پکارا۔۔۔۔

آپی؟؟؟؟؟

ہمممم؟؟

دعا نے موڑ کر دیکھا تو عمیر دعا کے کمرے میں موجود صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔

ارے عمیر؟؟؟

تم کب آئے؟؟؟

دعا نے اپنی گیلی انکھیں پونچھ کر پوچھا۔۔۔۔

بس تبھی جب اپ اللہ سے ہمت مانگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم عمیر کو دیکھا تو اسکی انکھوں میں پھر سے نمی آگئی۔۔۔

کتنا پیارا بھائی اللہ نے اس کو دیا تھا۔۔۔ دعا نے تو وہ سب دعاوں بے زبان ھو کر دل میں مانگی تھی تو پھر عمیر کیسے سمجھ گیا تھا؟؟؟؟

ایسی کوئی بات نہیں ھے عمیر۔۔۔۔ دعا نے پلٹ کر جانماز جگہ پر رکھی اور اکر عمیر کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

آپی؟؟؟؟

عمیر نے دعا کو مخاطب کیا۔۔۔۔

ہاں بولو؟؟؟

دعا اب پہلے والی دعا نہیں رہی تھی۔۔۔

اپی کیا بات ھے؟؟؟؟

اپنے بھائی کو بھی نہیں بتاوگی؟؟؟

عمیر کی انکھوں میں دعا نے اپنے لیے حد سے زیادہ فکر دیکھی تھی۔۔۔

ایسی کوئی بات نہیں ھے عمیر!!!!

اگر ایسی بات نہیں ھے تو اپ خوش کیون نہیں ھیں؟؟؟؟

میں خوش ھوں عمیر بس امی ابو کی وجہ سے پریشان ھوں۔۔۔۔ دعا نے نظر نیچے رکھ کر کہا۔۔۔

آپی اپ جانتی ھیں۔۔۔ کہ اپ جھوٹ نہیں بول سکتی تو پھر کیوں جھوٹ بولتی ھیں؟؟؟

آپی مجھے خوشی ھے کہ اپ کہ شادی اشعر بھائی سے نہیں ھو رہی۔۔۔۔ وہ اس قابل نہیں۔۔۔۔۔

لیکن معراج؟؟؟؟

جتنا میں اپنی بہن کو جانتا ھوں وہ کبھی بھی معراج جیسے شخص سے شادی کرنا نہیں چھائے گی

پھر ایسی کیا وجہ ھے آپی؟؟؟؟؟

کیا معراج نے؟؟؟؟؟

عمیر کہا ھے نا کوئی بات نہیں ھے تم بلاوجہ فکر کر رہے ھوں۔۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ھے میں خوش ھوں اور اب پلیز میرے پیچھے نا پڑجاوں۔۔۔۔ دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔۔

عمیر ابھی کچھ بولتا اس سے پہلے سیرت دعا کے کمرے میں داخل ھوئی تھی۔۔۔

کیا باتیں ہو رہی ھیں بہن بھائی میں ؟؟؟

سیرت نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔ عمیر نے اٹھ کر جواب دیا۔۔۔

تم جو ٹپک گئی ھو اب میں کیا بات کروں اپنی بہن سے چلو تم لوگ بیٹھو میں آتا ھوں۔۔۔۔

عمیر کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج دعا کو چھوڑ کر سیدھا اپنے گھر آیا تھا۔۔۔۔۔

اور اب اپنے کمرے کے Dressingmirror کے سامنے کھڑا بول رہا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں خود کو کیا سمجھتی ھے۔۔۔۔۔۔

مجھ سے نفرت کرتی ھے ؟؟؟؟؟

دعا خان تمھاری اتنی ہمت کے تم میری سامنے یہ سب بول رہی تھی۔۔۔۔۔

مجھ سے نفرت ھے نا تمھیں۔۔۔۔ میں تمھاری اس نفرت کو کیسے تمھاری سزہ بنا دوں گا تم دیکھنا۔۔۔۔۔۔

پہلے تو میں یہ سب تم سے بدلے کے لیے کر رہا تھا۔۔۔

پر اب دعا تم میری ضد ھو۔۔۔۔۔

میرا جنون بن گئی ہو۔۔۔۔۔

میں تمھیں اس طرح توڑوں گا پھر تم کبھی خود کو سمیٹ نہیں پاؤ گی۔۔۔۔ میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔۔۔!!!!!!!!!

معراج کے دل میں دعا کے لیے ڈھیروں نفرت پیدا ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا دعا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج کو محسوس ہوا جیسے سامنے شیشے میں دعا کھڑی اس پر ہنس رہی ہے۔۔۔۔

کہ تم بولتے ہو نا لڑکیاں تم پر مرتی ہیں۔۔۔

لیکن دیکھو تم میری نظر میں انتہائی فضول سے شخص ہو۔۔۔۔۔۔

معراج کو شیشے میں دعا کا وجود ہنستا ہوا دیکھائی دیا۔۔۔۔۔۔

معراج نے شیشے پر زور سے ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

تو شیشہ چکنا چور ہو گیا۔۔۔۔۔۔

معراج کو لگا اس نے دعا کی زات کو تکلیف دی۔۔۔۔

میں تمھیں اتنی تکلیف دوں گا کہ تمھاری سوچ ختم ہو جائے گی دعا خان۔۔۔۔

تم کیا مجھ سے نفرت کرو گی۔۔۔۔ میں تم سے اس قدر نفرت کرتا ہوں کہ تم سوچ نہیں سکتی ایک بار بس ایک بار تم شادی ہو کر میرے پاس آجاو۔۔۔۔۔۔۔

معراج کے ہاتھ سے ٹپکتا خون نیچے پڑے کانچ کے ٹکڑوں پر گر رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

لیکن اس وقت معراج کے اندر اٹھنے والا درد شائید اس سے زیادہ تھا۔۔۔اس لیے اس کو بھتے خون کی تکلیف محسوس نا ھوئ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا تجھے پتا ھے سارا کا سارا کالج تیرے بارے میں بات کر رہا ھے۔۔۔۔۔

سب تیری قسمت پر رکش کر رہی ھیں۔۔۔۔۔۔۔

سیرت نے مسکرا کر بتایا تو دعا کو اسکی مسکراہٹ بھی بری لگی۔۔۔۔

اچھا!!!!دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

یار دعا تو ہم سب سے اگے نکلی ہم تو معراج سے بات کرنے کے لیے مر رہے تھے اور وہ ہمیں منہ نہیں لگا رہا تھا۔۔۔اور تو اسے شادی کر رہی ھے۔۔۔۔۔سیرت دعا کو چھیڑ رہی تھی۔۔۔

لیکن دعا کو یہ سب انتھائ برا لگ رہا تھا۔۔۔

چپ ھوجاوں سیرت پلیز۔۔۔دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

سیرے دعا کی خاموشی دیکھ کر فکر مند ھوئ تھی۔۔۔۔

کیا بات ھے دعا؟؟؟؟

سیرت نے دعا کے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

اچھا چل اب بتا یہ سب کیسے ہوا؟

وہ پرنس چارمینگ تیرا دیوانہ کب ہوا دعا؟؟؟؟؟؟؟

کیا سجل باجی کی شادی میں چلا تھا تم دونوں کا معملہ؟؟؟؟

بس کر دو کیا ہو گیا ہے تمھیں؟؟؟؟؟؟

کچھ نہیں ہوا تھا ہمارے بیچ۔۔۔۔۔دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔۔اس کی زات کے ساتھ کیسے کیسے الفاظ لگائے جا رہے تھے۔۔۔۔

سیرت کو دعا کے اس انداز سے پتا چل چکا تھا۔۔۔کہ اس سب میں دعا کی مرضی شامل نہیں ہے۔۔۔۔اور جہاں تک ان دونوں سے سمیرا بیگم کو دیکھا تو وہ بھی خوش دیکھائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

تو پھر یہ سب کیوں؟؟؟

سیرت کے دماغ میں یہ سوال پیدا ہوا تھا۔۔۔۔۔لیکن اس وقت دعا سے وجہ پوچھنا مناسب نہیں سمجھا اور پھر دعا کے موڈ کو نارمل کرنے میں لگ گئی تھی۔۔۔۔اور ادھر ادر کی باتیں باتا کر دعا کو ھنسا رہی تھیں۔۔۔۔۔

اور پورے دو گھنٹے بعد جا کر دعا کا موڈ کچھ حد تک اچھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

جب عمر نے اکر دعا کو بتایا کہ

دعا آپی!!!!

آپ کو ابو نیچے بلا رہے ھیں۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے سوچا شاید ابو کو مجھ پر پیار آگیا ھو اس لیے اٹھ کر فورن چلی گئ اس کے پیچھے پیچھے سیرت بھی اتر آئ۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب نیچے ائ تو اس پر حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔ کیوں کہ اس کے ابو کے ساتھ !!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب نیچے ائ تو اس پر حیرانی کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔۔۔ کیوں کہ اس کے ابو کے ساتھ ہما بیٹھی تھی اور دعا کو اندازہ بھی نا تھا کہ ہما اس وقت کیا کرنے آئ ھے۔۔۔۔

دعا سمیت سیرت بھی کافی حیران ھوئ تھی کہ ہما دعا کے ابو کے ساتھ کیوم بیٹھی ھے۔۔۔۔؟؟؟

دعا!!!!

احمد صاحب نے دعا کو مخاطب کر کے کہا۔۔۔

ہما بیٹی ہمارے سامنے تم سے کچھ بات کرنا چھاتی ھے۔۔۔۔۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ ہما کیا بولنے ائ ھے اس لیے فورن بولی چلو ہما میرے کمرے میں چلتے ھیں۔۔۔۔۔۔

کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟

ہما نے ایک دم سے عجیب انداز میں کہا؟؟؟

اب شرم آرہی ھے؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟؟؟

اب تمھیں شرم آرہی ھے؟؟؟؟؟؟

بولو؟؟

ہما کا یہ انداز دعا سیرت نمرہ تینوں ھی حیرت کے شدید شوک میں تھی۔۔۔۔

تمھیں تب شرم نا آئی جب تم نے ایک لڑکے کو پھسایا؟؟؟؟؟؟

ہما کی باتوں میں دعا کے لیے جلن تھی۔۔۔۔

ہما؟؟؟؟؟؟

دعا نے پھٹی نگاھوں سے ہما کو دیکھا۔۔۔۔

کیا ہما؟؟؟؟

احمد انکل اپکی یہ بیٹی جو پارسا بنی گھومتی تھی در حقیقت یہ اس کی اصلیت ھے۔۔۔۔

معراج کو اس نے میری بہن کی شادی میں پھسایا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب کے لیے ہما کے یہ الفاظ انتھا سے زیادہ تکلیف دے تھے۔۔۔۔

نہیں تو معراج جیسا امیر ترین انسان اس پر نگاہ تک نہیں ڈالتا شادی تو دور کی بات ھے۔۔۔۔۔۔۔

کیا یہ ہی سب سکھایا ھے اپنے؟؟؟؟؟؟

کہ امیر گھر کہ لڑکے پھساو؟؟؟؟

دعا کو لگا اسی وقت زمین پھٹے گی اور وہ اس نے دھس جائے گی۔۔۔۔

ہما خدا کا واسطہ ھے چپ ھوجاو۔۔۔۔

سیرت نے ہما کو چپ کروانا چھا۔۔۔۔

ارے یہ ایسی لڑکی ھے جس نے اپنی دوست کی پسند کا خیال تک نہیں کیا اور اپنی عادوں !!!!!!

ہما کچھ بولتی اس سے پہلے کسی نے کہا۔۔۔۔

اگر ایک لفظ منہ سے اور نکالا تو حلق سے زبان کھینچ لوں گا تمھاری۔۔۔۔۔

عمیر نے اگے بڑھ کر ہما کو کہا تھا۔۔۔۔

جتنی تم پرسا ھوجانتا ھوں میں۔۔۔۔۔

اور ابو اپ ؟؟؟؟؟؟؟

عمیر نے حیرت سے باپ کو دیکھا

اپ اپی پر یہ سب الازم لگنے دے رہے ھیں۔۔۔

یہ اسی قابل ھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب اتنا کہہ کر تیزی سے اپنے آنسو چھپاتے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

دعا بلکل ساختہ کھڑی تھی جن باتوں سے وہ ہمیشہ دور رہنا چھاتی تھی اج وہی باتیں اسکا مقدر بن چکی تھی۔۔۔۔۔

تمھاری بہن بھی کوئ پرسا نہیں ھے۔۔۔۔۔

ہما تقریبن چلائ تھی۔۔۔۔

بس ہما باجی دعا آپی کے بارے میں ایک لفظ اور نا بولئے گا۔۔۔اب کے نمرہ نے اگے بڑھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تمھاری بہن سے میرا حق چھنا ھے۔۔۔۔

تمھارا حق؟؟؟؟؟

عمیر نے ھنس کر کہا؟؟؟

تمھارا حق؟؟؟؟

تم میں اگر اتنا کچھ ھوتا تو اج میری بہن کی جگہ وہ تم سے شادی کر رہا ھوتا۔۔۔۔۔۔۔۔

عمیر تم؟؟؟

ہما نے جل کر کہا۔۔۔

بس ہما باجی۔۔۔۔

بھتر ھوگا کہ اپ یہاں سے چلی جائیں۔۔۔۔۔

پھر نمرہ نے ہما کا ہاتھ تھام کر اسکو باہر کی طرف لائی تھی۔۔۔

ہماری آپی کی زات پر کوئی بھی الزام لگانے سے پہلے ایک بار اپنے اس گربان میں جھانک لیجے گا۔۔۔۔

چلی جائیں یہاں سے!!!!!!

ہما نمرہ کی بات سن کر تلملا اٹھی تھی اور پھر فورن گاڑی میں بیٹھ کر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!

سیرت نے اگے بڑھ کر دعا کو ہلایا تو دعا گم سی نگاہوں سے ہما کو دیکھتی دیکھتی ایک دم زمین پر گیر پڑی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہاں میں بھی اب تک اس لڑکی سے نہیں ملی پتا نہیں کون ھے؟؟؟؟؟
بریرہ بیگم نے سجل کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔
ویسے کتنی حیرت کی بات ھے نا ماما کل تک معراج شادی سے دور بھاگ رہا تھا اور اب ایک دم دعا کے لیے شادی پر خود مان گیا کیا یہ عجیب بات نہیں؟؟؟؟؟
سجل نے اپنی چال چلنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔۔۔
ہاں بات تو عجیب ھے سجل۔۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے کہا۔۔۔۔۔
ویسی ماما میں تو سوچ رہی تھی کہ معراج اور ہما کی اچھی بات چیت ھوگئی ھے۔۔۔۔ تو کچھ عرصہ بات شادی بھی کر لیے گے اور پھر معراج کو ہما پسند بھی کرتی ھے۔۔۔۔۔۔ کیوں نا اپ ابو سے بات کر کے ہما کے لیے انکو!!!!!
دوبارہ یہ بات میں نا سنو۔۔۔۔۔۔
معراج کی سخت آواز سے ایک دم سجل گھبرا گئی تھی۔۔۔۔۔
معراج صبح اٹھ کر کمرے سے باہر نکلا تو سجل اور بریرہ سامنے صوفے پر بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ معراج میں ؟؟؟؟؟

بریرہ بیگم کچھ بولنے لگی تو معراج ایک دم بول پڑا۔۔۔۔

اپ تو کچھ نا بولیں۔۔۔۔۔

مسز زجہانگیر۔۔۔۔

اور سجل بھابی میرے معمالات میں کوئ داخل اندازی کرے یہ مجھے پسند نہیں ھے۔۔۔۔۔۔

اپ نئ ھیں اس لیے سمجھا رہا ھوں۔۔۔۔۔

اوراپ کی بہن سے شادی تو دوراسکا نام میں اپنے ساتھ لینا پسند نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔

اورجہان تک بات میری ھونے والی بیوی کی ھے تواس سے اپ لوگ شادی کی تقریب میں مل لیجے گا۔۔۔۔۔۔۔

اوران دوبارہ کبھی میں اپ دونوں کے منہ سے اپنے یا اپنے ھونے والے بیوی کے متعلق کچھ نا سنو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ میری زندگی ھے اور میری زندگی سے دور رہے۔۔۔۔۔۔

معراج نے سجل کا کوئ لحاظ کیے بغیر صاف صاف کہا تھا۔۔۔۔۔

پر معراج !!!!بس بھابی۔۔۔۔۔ سجل نے کچھ بولنا چھا تو معراج نے چپ کروادیا۔۔۔۔۔

اورہاں مسز زبریرہ میری شادی میں کسی چیز کی کمی نہیں رہنئ چھائے میری بیوی کے لیے۔۔۔۔۔۔

ایک سے ایک مہنگا dresses ھونا چھائے دعا کے لیے۔۔۔۔۔۔

آخر راجہ معراج کی ھونے والی بیوی ھے۔۔۔

معراج نے سجل کو اوراگ لگانے کے لیے کہا اور پھر مسکراتا ھوا باہر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

سجل منہ کی کھا کر چپ ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم بے بس سی کھڑی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کی طبعیت اب کافی بہتر تھی اور اج دو دن بعد اسکا بخار کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔۔

دعا ابھی نیند میں تھی۔۔۔۔جب اسکا فون مسلسل بج رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے نیند کی گوندوگی میں فون اٹھایا تھا۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟

دعا نے نیند میں بھری آواز سے کہا۔۔۔۔

دعا خان اب تک سو رہی ھے؟؟؟؟

یہ آواز سن کر دعا کی انکھیں ایک دم کھول گئ تھیں۔۔۔۔

اس نے موبئل کان سے ہٹا کر موبئل پر چمکتا نمبر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

میں تمھارے گھر آرہا ھوں اور ہم ساتھ شادی کی shopping کرنے جارہے ھیں۔۔۔

آدھے گھنٹے تک تیار رہنا۔۔۔۔۔۔

میں نہیں چھتا میری شادی میں کسی بھی چیز میں کوئ کمی رہے۔۔۔۔۔۔

مجھے تمھارے ساتھ کہی نہیں جانا سنا تم نے۔۔۔۔۔۔

دعا نے سخت لہجے میں کہا۔۔۔۔

جانا تو تمھیں پڑے گا۔۔۔۔۔ نا سنے کی مجھے عادت نہیں ھے۔۔۔۔۔

لیکن ہمارے یہاں یہ سب نہیں ھوتا آخر کیوں کر رہے ھو تم یہ سب؟؟؟؟

دعا کی آواز میں ایک بار پھر نمی اگئ تھی۔۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔۔ تم سے میری شادی ھونے والی ھے اور مجھے کسی کی بھی پریشن کی ضرورت نہیں ھے۔۔۔۔۔۔ اور ویسے بھی مجھے جو کرنا ھوتا ھے وہ میں کرتا ھوں اپنی مرضی سے۔۔۔۔۔ کسی سے پوچھتا نہیں۔۔۔۔۔

میں آرہا ھوں تمھیں لینے۔۔۔۔ معراج اپنی ضد پر قائم تھا۔۔۔۔۔

میں تمھارے ساتھ کہی نہیں جاوں گی۔۔۔۔ دعا میں بھی ضد کم نہیں تھی۔۔۔۔

ٹھیک ھے میں بھی دیکھتا ھوں تم shopping پر میرے ساتھ کیسے نہیں جاتی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں جو کرنا ھے کر لو میں نہیں جاوں گی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے معراج کچھ بولتا۔۔۔۔۔ دعا نے کال بند کر دی تھی۔۔۔۔ اب کہ دعا نے اپنی بات کر کہ فون کاٹا تھا۔۔۔۔۔

پہلی بار اسکو اس کے جیسی کوئ چیز ٹکرائ تھی۔۔۔۔۔

معراج نے زور سے گاڑی کے اسٹیرینگ پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر گاڑی اسٹاٹ کر کے روڈ پر نا کل لی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟؟

سمیرا بیگم دعا کے کمرے میں داخل ہوئی تھیں۔۔۔۔

جی امی؟؟؟

تمھیں معراج لینے آرہا ھے شادی کی shopping کے لیے جاوں جا کر تیار ہو۔۔۔۔

دعا سمیرا بیگم کہ منہ سے یہ بات سن کر حیران ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا۔۔۔۔امی میری طبیعت نہیں ٹھیک۔۔۔۔۔

دیکھو دعا۔۔۔۔

جو کچھ تم نے کرنا تھا تم کر چکی اب یہ سب کر کے کیا دیکھنا چھاتی ہو؟؟

سمیرا بیگم نے تلخ لہجے میں کہا۔۔۔

امی جان کیا ہوگیا ھے آپ کو؟؟؟؟

مجھے کچھ نہیں ہوا یہ راستہ تم نے اپنے لیے خود چنا ھے دعا۔۔۔۔۔

تمھارے ابو اور میں تمھیں اس گھر سے عزت سے رخصت کرنا چاہتے ھیں۔۔۔۔اب میں تمھارے سامنے ہاتھ جوڑتی ھوں شادی سے پہلے کوئی تماشہ نا بنانا تمھارے ھونے والے سسرال میں رسم ھے کہ شادی کا جوڑا لڑکا لڑکی جا کر ساتھ پسند کرتے ھیں۔۔۔۔۔۔۔

اب اٹھو اور تیار ھو جا کر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کہہ کر کمرے سے نکل گئی تو دعا تھام کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

یا اللہ یہ کس جگہ پھس گئی ھوں میں۔۔۔۔۔

کس قدر ضدی شخص ھے یہ اپنی ضد کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ھے یہ۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا پھر بے دلی سے جا کر الماری سے ایک سدھا سی کرتی نکال کر باتھ روم میں گھس گئی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج اج پہلی بار خود دعا کے گھر آیا تھا۔۔۔۔۔۔

بیل بجانے کے دو منٹ بعد ھی عمیر نے اکر دروزہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

اور بہت پیار اور عزت سے لا کر معراج کو ڈرائینگ روم میں بیٹھایا تھا۔۔۔ ویسے معراج انجان لوگوں سے کم ھی ملتا جھلتا تھا۔۔۔۔۔ لیکن عمیر ان لوگوں میں سے تھا جو معراج کو پسند جلدی پسند آتے تھے۔۔۔۔۔

معراج بھائی آپ بیٹھیں میں دعا آپی کو بلا کر لاتا ھوں۔۔۔۔ عمیر نے معراج کو صوفے پر بیٹھنے کے بعد کہا۔۔۔۔

معراج کو آج پہلی بار کسی نے اتنے پیار سے بھائی کہا تھا۔۔۔۔۔

اگر اس کو اچھا نہیں لگا تھا تو اس کو برا بھی نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔

معراج خاموشی سے صوفے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور عمیر اندر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

ابھی معراج بیٹھا موبئل میں لگا تھا جب اسکو محسوس ھوا کے سامنے والے صوفے پر بیٹھا کوئی دیکھ رہا ھے۔۔۔۔ معراج نے نظر آٹھا کر دیکھا تو عمر سامنے والے صوفے پر بیٹھا معراج کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے بھی اسکو مسکرا کر دیکھا۔۔۔۔۔

کیسے ھو؟؟؟

چیمپ؟؟؟؟؟

معراج نے موبئل ایک طرف رکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ھوں بھائی۔۔۔۔۔۔۔

عمر نے جواب دیا اور بہت پیار سے اکر معراج کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

آپ کو پتا ھے میں اپ کو بہت پسند کرتا ھوں۔۔۔

عمر نے اپنی تمام تر معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

معراج کو اس لڑکے میں دلچسپی پیدا ہوئی۔۔۔۔

اچھا کیسے؟؟؟؟؟

میں شروع سے اپ کی بائیک اور کارس کو بہت پسند کرتا ہوں۔۔۔۔۔اپ کے پاس 5 بئک اور 3 مختلیف کارس ھیں نا۔۔۔۔

معراج نے ھنس کر عمر کو دیکھا جو اس کی collection کا زکر کر رہا تھا۔۔۔۔

افففف عمر کیوں تنگ کر رہے ھو تم دلہا بھائ کو؟؟؟؟

نمرہ نے drawingroom میں داخل ھوتے ھوئے کہا۔۔۔۔

معراج نے نظر اٹھا کر اس چھوٹی سی لڑکی کو دیکھا تھا جس میں کافی حد تک دعا کی شوات تھی۔۔۔۔۔

نمرہ کے پیچھے پیچھے مرے قدم سے چلتی ھوئ سمیرا بیگم بھئ اندر داخل ھوئ تھیں۔۔۔۔۔

معراج نے سمیرا بیگم کو دیکھ کر بھی سلام نہیں کیا۔۔۔اور نا ھی وہ کھڑا ھو۔۔۔۔وہ یہ سب چیزیں کہاں جانتا تھا۔۔۔۔۔

میں اپ کا تعارف کراتی ھوں

میں نمرہ ھوں

آپی کی بہن۔۔۔۔۔نمرہ نے معصومیت سے کہا تو معراج نے دلچسپی سے سنا شروع کیا۔۔۔۔

اور یہ میری امی اور آپ کی ھونے والی ساس ھیں۔۔۔۔۔نمرہ نے سمیرا بیگم کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر انکو دیکھا۔۔۔۔۔

اور یہ عمر ھے دعا آپی کا لاڈلہ بھائی۔۔۔اور میں عمیر ھوں!!!!

عمیر نے drawingroom داخل ھوتے ھوئے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

معراج یہاں uncomfertable نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

اس کو یہ لوگ کچھ اچھے لگے تھے۔۔۔۔سدھا سے محبت والے۔۔۔۔لوگ۔۔۔۔۔۔۔

بیٹا!!!!!

سمیرا بیگم نے جب معراج کو بیٹا کہا تو معراج نے ایک دم نظر آٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔

اس کو سمیرا بیگم کی آواز میں اپنا ئیت سی محسوس ھوئی۔۔۔۔۔

اپ کچھ لیجے نا!!!!سمیرا بیگم نے عزت سے معراج کے سامنے پڑی چیزوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

Nothanks!!!

معراج بس اتنا ھی بول پایا۔۔۔۔۔

معراج کو زادہ بولنے کی ضرورت محسوس نہیں ھو رہی تھی۔۔۔۔

عمیر، عمر اور نمرہ تینوں مل کر اسکو کافی انجوئے کر رہے تھے۔۔۔۔

تینوں کی باتوں سے معراج نا جانے کیوں لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا کمرے میں داخل ھوئی۔۔۔۔۔

سادی سی لال کلر کی کرتی پر سفید اور کالا حجاب لی وہ بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج کی طرف ناڈالی تھی۔۔۔۔

اب میں چلتا ھوں۔۔۔۔۔

معراج نے اٹھ کر کہا تو سب اس کے ساتھ کھڑے ھوئے۔۔۔۔۔

معراج کو ان سب سے مل کر بہت خوشی محسوس ھوئی تھی لیکن وہ ظاہر نہیں کرنا چھا رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی اس کے ساتھ کھڑی ھوئی۔ اور گے بڑھنے ھی لگی تھی کہ اس نے جان کر اپنے ہاتھ میں پکڑا کانچ کا گلاس اپنے پاوں پر گیرا لیا تھا۔۔۔

کانچ ٹوٹنے کی آواز پر سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔ سب کا دھیان معراج پر تھا اس لیے دعا کہ یہ حرکت کسی نے نا دیکھی تھی۔۔۔۔۔

افففف!!!!!

دعا کے پاوں سے بہت تیزی سے خون بھ رہا تھا۔۔۔۔

اھو آپی؟؟؟؟

عمیر نے اگے بڑھ کر دعا کے پاوں سے کانچ نکالی تھی۔۔۔۔۔

دعا کا خون دیکھ کر معراج کو عجیب سا محسوس ھو رہا تھا۔۔۔

معراج بھی تھوڑا اگے بڑھا تھا لیکن پھر فورن ھی اپنے قدم پیچھے کر لیے تھے.....

پتا نہیں کیسے گیر گیا شائید میرے ڈوپٹے سے اٹک کر گیر گیا ھے۔۔۔۔۔

دعا نے درد بھری آواز میں کہا تو معراج کو اس لڑکی پر حد سے زیادہ غصہ آیا۔۔۔۔۔

عمیر جاو اسکو ڈاکٹر کے پاس لے جاو۔۔۔

سمیرا بیگم نے گھبرا کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں میں گاڑی کے کر آتا ھوں ابو کی shop سے۔۔۔۔

ایک کام کرو عمیر میری گاڑی باہر ھے اس میں چلو!!!!خون کافی بہہ چکا ھے۔۔۔۔

معراج کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔۔۔۔

نہیں مجھے ڈاکٹر کے پاس نہیں جانا۔۔۔۔دعا ایک دم معراج کی اس بات پر بولی۔۔۔۔

تم چپ کرو آپی عمیر نے دعا کو سہرا دے کر اٹھایا اور معراج کے ساتھ ساتھ باہر اکر دعا کو معراج کی گاڑی میں بیٹھایا۔۔۔۔۔اور خود فرونٹ سیٹ پر اکر معراج کے ساتھ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

تھوڑے ہی فاصلے پر hospital تھا۔۔۔۔

عمیر نے دعا کو نکلا اور دعا کو سہرا دے کر اندر emergency تک لایا۔۔۔۔۔معراج بھی ان کے ساتھ اتر کر اگیا تھا۔۔۔۔

اھو میں پتا کرتا ھوں میرے خیال سے emergency فل ھے۔۔۔۔۔عمیر نے دعا کو ایک کونے میں کھڑا کر کے کہا۔۔۔۔۔بیٹھنے کی جگہ نا تھی۔۔۔۔معراج دعا کے ساتھ ھی کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

عمیر دعا کو چھوڑ کر reception کی طرف باہر گیا تو دعا کو اکیلے معراج کے ساتھ کھڑے ھوتے ھوئے الجھن سی محسوس ھوئی اس لیے وہ ایک قدم چل کر اگے برھنے ھی لگی تھی کہ ایک دم گیرنے والی تھی جب معراج کے مظبوط ہاتھوں نے اسکو سہارا دیا تھا۔۔۔۔۔

تمھارے اندر سکون نام کی کوئی چیز موجود نہیں ھے کیا؟؟؟؟؟

معراج نے غصہ سے کہا۔۔۔۔

چھوڑو مجھے!!!!!دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ھوئے کہا۔۔۔۔

چھوڑ دیا تو زمین پر گیری ہوگی۔۔۔شیرنی بنی گھومتی ہو پر زارہ سی ہمت نہیں ہے تم میں۔۔۔۔۔

اب چپ کر کے ادھر ٹیکی رہو۔۔۔۔

معراج نے اسکو سہارا دے کر پھر کونے میں کھڑا کیا تھا۔۔۔۔اور ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھاما ہوا تھا۔۔۔۔۔

دور سے عمیر نے اشارہ کیا تھا کہ دعا کو ادھر لے آئے۔۔۔۔۔

چلو اب!!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر قدم بڑھیا تھا۔۔۔۔۔

کہاں؟؟؟

دعا نے اس وقت بلکل بے تکہ سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہنی مون پر!!!!!

معراج نے بھئ اسکا الٹا ہی جواب دیا تھا۔۔۔۔

دعا شرمندہ سے ہوگئ تھی۔۔۔۔

معراج سہارا دے کر دعا کو وہاں تک لیا تھا پھر لیڈی ڈاکٹر نے اسکو سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد ڈاکٹر اگئ تھی۔۔۔

اپ ان کو گھر لے جاسکتے ھیں بس انکو rest کروائے گا اور یہ medicine لے لیں۔۔۔عمیر نے پرچہ تھاما اور معراج کو دیکھ کر بولا اپ جائیں میں اتا ھوں medicine لے کر۔۔۔۔۔

معراج اندر کمرے میں داخل ھوا تو دعا istechar پر پاوں پر پٹی باندھے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میرے ساتھ نا چلنے کا اچھا بھانا دھونڈا تم نے۔۔۔۔۔۔

معراج نے کہا تو دعا نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔۔۔

کسی نے دیکھا ھو یا نا دیکھا ھو میں نے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔ دعا خان۔۔۔۔۔

خیر چلو کچھ دن دور بھاگ لو پھر کہاں بھاگو گی۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔ تو دعا تلملا اٹھی۔۔۔۔

درد کیسا ھے؟؟؟؟ معراج نے ایک دم پوچھا۔۔۔۔

درد دینے والا یہ بات پوچھتے ھوئے اچھا نہیں لگتا

مسٹر معراج۔۔۔۔۔۔

دعا نے کہ کر نہ پھیر لیا۔۔۔۔۔

معراج بھی غصہ انے کے باوجود خاموش ھو گیا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد عمیر اگیا تھا اور معراج واپس انکو گھر چھوڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر نے اندر انے کا بہت اسرار کیا تھا لیکن معراج انکار کر کے چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وقت گزر رہا تھا اور اب شادی میں صرف !!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆☆☆

وقت گزر رہا تھا اور اب ان دونوں کی شادی میں صرف تین دن رہے گئے تھے۔۔۔۔ جیسے جیسے وقت قریب آرہا تھا دعا کا دل معراج کی نفرت سے بھرا جا رہا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ معراج دعا سے ایک ایک بدلہ لینے کی ساری planning کر کے بیٹھا تھا۔۔۔۔ وہ خوش تھا کہ اس نے دعا کی انا مٹی میں ملا دی ہے اور وہ اپنی ضد پوری کر رہا ہے۔۔۔۔۔ معراج کا بھائی بلاج بھی اپنی بیوی بچوں کے ساتھ پاکستان آچکا تھا۔۔۔۔ جہانگیر مینشن کو ایسے سجایا گیا تھا جیسے پچھلی دو شادیوں میں بھی سجایا نہیں گیا تھا۔۔۔۔۔ جہانگیر صاحب نے اپنے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے کی شادی میں ایک ایک چیز پر ہزاروں روپے خرچ کیے تھے۔۔۔۔ پورے گھر کے ساتھ ساتھ پورا شہر معراج کی شادی کی خوشی میں سجایا گیا تھا۔۔۔۔۔۔ میڈیا والوں کو بھی شادی کی ہر تقریب میں بلایا گیا تھا۔۔۔۔۔ بلاج اور اسکی بیوی رملا بہت اچھے مزاج کے مالک تھے۔۔۔۔ انکے دو بیٹے تھے۔۔۔۔ روحان اور علیان۔۔۔۔۔۔ سجل کے مقابلے معراج کی رملا سے زیادہ بنتی تھی۔۔۔۔۔ جہانگیر منشن میں شادی کی تیاریاں عروج پر تھی۔۔۔۔۔ معراج؟؟؟؟؟ معراج؟؟؟؟ دعا کی کوئی تصویر تو دیکھاو؟؟؟ رملا اور بلاج جب سے ائے تھے معراج کے پیچھے لگے تھے۔۔۔۔۔ میرے پاس کوئی تصویر نہیں اور شادی میں ہی دیکھیں گے سب اسکو بس۔۔۔۔ معراج بھی ایک نمبر کا ڈھیت تھا۔۔۔۔ کیوں اتنی پیاری ہے اپکی بیگم کہ اسکو نظر لگ جائے گی۔۔۔۔۔ رملا نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔ ہاں وہ تو ہے!!!!! معراج نے سجل اور ہما کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔ معراج سجل اور ہما کو اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔۔۔ ہما ایک دن پہلے یہاں اگئی تھی۔۔۔۔ اور روز معراج سے بات کرنے کا موقع ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔ بلکہ ہما کیا اس کی تمام پرانی girlsfriend اس سے رابطہ کر کر کے واسطے اور قسمیں دے رہی تھی کہ وہ یہ

شادی نا کرے۔۔۔۔۔۔ لیکن معراج ہما سمیت کسی کے ہاتھ نہیں آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ عمیر کی ضد پر دعا کا گھر بھی سجایا گیا تھا۔۔۔۔ پہلے پھوپو نے شرکت سے انکار کر دیا تھا لیکن پھر اپنی بیٹی روبی کا مستقبل سوچ کر وہ راستے پر آگئی تھی۔۔۔۔۔ دعا کے والد احمد صاحب نے اپنی زندگی کی تمام جما پونجی اس شادی پر لگا دی تھی اور انھوں نے بھی کسی چیز کی کمی نا چھوڑی تھی۔۔۔۔ معراج کے لیے ایک سے ایک مھنگہ جوڑا انھوں نے تیار کروایا تھا۔۔۔۔۔۔ اور بھر بھر کر معراج کے بری اور دعا کے جہز کا سامان جہانگیر منشن بھجوایا تھا۔۔۔۔ جبکہ راجہ جہانگیر نے کچھ بھی لینے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔ احمد صاحب کو بھی اندازہ ھوگیا تھا کہ راجہ جہانگیر ایک اچھا انسان ھے۔۔۔۔ لیکن وہ بھی ضدی بیٹی کے ضدی باپ تھے۔۔۔۔ انکی انا اس چیز کو نہیں مان رہی تھی۔۔۔۔۔ اور وہ دعا سے اب تک شدید قسم کے ناراض تھے۔۔۔۔

سمیرا بیگم بیٹی کی جدائی کا وقت قریب دیکھ کر اب موم ھوگئی تھی۔۔۔۔ نمرہ عمیر عمر تینوں اداس بھی تھے اور دعا کی شادی پر خوش بھی۔۔۔۔ نمرہ سیرت اور زوبی کے زور پر دعا مایو بھی بیٹ گئی تھی۔۔۔۔ جہانگیر منشن سے بھی دعا کے لیے بھر بھر کر سامان آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ جس کو دیکھ کر نمرہ اور سیرت سمیت سجل کی بھی انکھیں پھٹ گئی تھی کیونکہ سجل کی بھی ایسی شادی یا تیاری نا تھی۔۔۔۔ سب اپنی اپنی جگہ سیٹ ھوچکے تھے سوائے احمد صاحب اور دعا کہ۔۔۔۔۔ ایک ایک دن اسکو اس کی موت کے قریب ھوتا محسوس ھورہا تھا۔۔۔۔ جس لڑکی کی شادی ھووہ کس قدر خوش ھوتی ھے لیکن دعا کے چہرے پر ماتم سا سما تھا۔۔۔۔۔۔ وہ احمد صاحب کی ناراضگی اور ان کے غصے سے حد سے زیادہ اداس تھی۔۔۔۔ اس کو اگر کسی سے سب سے زیادہ نفرت تھی وہ معراج جہانگیر تھا۔۔۔۔۔۔ اج

اس کے گھر مایوں تھی۔۔۔۔ دعا کے گھر بھی تمام لوگ جما ہو چکے تھے سیرت پہلے ہی یہاں اگئ تھی۔۔۔۔ زوبی بھی ضد کر اگئ تھی۔۔۔۔ نمرہ کی دوستوں کو نمرہ نے بلا لیا تھا اس لیے کافی ساری لڑکیاں جما ہو چکی تھیں۔۔۔۔ نمرہ سیرت زوبی اور باقی تمام لڑکیاں مل کر ڈھولک پر گانے گا رہی تھیں۔۔۔۔ ایک سماسا بنا تھا۔۔۔۔ دعا کہ ہاتھوں پر پالر والی مھندی لگا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ دعا گم سم سی بیٹھی تھی جب پالر والی نے کہا۔۔۔۔۔ اپ بہت luckyھیں !!!! مطلب ؟؟؟ دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔ آپ کی مھندی بار بار پھیل رہی ھے۔۔۔۔۔ اور کہتے ھیں جب دلہن کی مھندی بار بار پھیلے تو اس لڑکی کا شوہر اسے جنون والی محبت کرتا ھے۔۔۔۔۔ دعا کی انکھوں سے ایک کے بعد ایک انسو گیرنے لگے۔۔۔۔۔ محبت ؟؟؟؟ وہ شخص تو مجھ سے میری کہی باتوں کا بدلہ لے رہا ھے۔۔۔۔۔ وہ جنون کی نفرت کر سکتا ھے جنون کی محبت نہیں۔۔۔۔ یا اللہ کیا لکھا ھے میرے نصیب میں !!! دعا نے اپنے دل میں کہا۔۔۔۔۔ یہ لیں ھوگئ اپ کی مھندی مکمل !!!! دعا نے اپنے ھاتوں پر لگی سجی مھندی دیکھی جو اس کے گورے گورے ہاتھوں پر بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔ مھندی کے حسین پھولوں کے درمیان بہت خوبصورت سا دل بنا کر اس کے اندر معراج کا نام لکھا گیا تھا۔۔۔ دعا کی نظر ایک دم اس نام پر آکر ٹک گئ۔۔۔۔۔ اور اس نے دل میں اپنے سوال کا جواب دیا۔۔۔۔ یہ لکھا ھے میری نصیب میں !!!! اپ نے یہ نام میری مھندی پر کیوں لکھا ؟؟؟؟؟ دعا نے مھندی والی سے پوچھا۔۔۔۔۔ میں نے یہ نام اس لیے رکھا کہ شادی کی رات کو اپ کے شوہر اپ کہ ہاتھ میں یہ نام ڈھونڈیں۔۔ ویسے اگر پہلی نظر میں ڈھونڈ لیا تو اسکا مطلب اپ کا ساتھ پکا ھے۔۔۔۔۔ مھندی والی کی الٹی سیدھی باتوں سے دعا کا سر پھٹ رہا تھا۔۔۔۔ یہ سب بکواس ھے۔۔۔۔ اور کچھ

نہیں۔۔۔۔۔ دعا نے بے رخی سے کہا۔۔۔۔۔۔ نمرہ اور سیرت وغیرہ نے اب دھولک پر اور مزید تیز گانے گانے شروع کر دیے تھے سیرت باجی عائشہ باجی کیوں نہیں ائی؟؟؟ نمرہ نے سیرت سے سوال کیا تھا۔۔۔ نمرہ عائشہ اپنے گاوں گئی ھوئی ھے۔۔۔۔ اسکو اس سب کے بارے میں فل حال کچھ نہیں پتا۔۔۔۔۔ شاید۔۔۔۔۔ سیرت نے جواب دیا اور دل میں سوچنے لگی جب عائشہ کو یہ پتا لگے گا تب پتا نہیں کیا ھوگا۔۔۔!!!! عمیر عمر بھی دعا کے پاس بار بار آرہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔ بس آحمد صاحب ایک بار بھی بیٹی کے پاس نا ائے تھے اور یہ چیز دعا کو اندر اندر مار رہی تھی کہ اس کے جان سے زیادہ پیار کرنے والے باپ اج اسکو دیکھ نہیں رہے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ چلو بیٹھو ادھر!!! دلاور اور بلاج معراج کو دوستوں سے اٹھا کر اندر لائے تھے۔۔۔۔ کیا مصیب ھے آخر؟؟؟؟ معراج نے چیڑ کر کہا تھا۔۔۔ چلو رملا اس کو پکڑ کر جلدی سے obtan لگاو۔۔۔۔۔۔ بلاج نے معراج کو کرسی پر بیٹھا کر کہا..... بلاج مجھے یہ سب پسند نہیں۔۔۔۔ معراج کرسی سے اٹھا۔۔۔۔ چلو ہمارے لیے نا سھی دعا کے لیے لگا لو۔۔۔۔۔ اب کہ راضا نے کہا تھا۔۔۔ کس کے لیے؟؟؟؟ معراج نے زاضا سے ایک eye brow اٹھا کر پوچھا۔۔۔۔ میرا مطلب ھے دعا بھابی کے لیے لگا لو۔۔۔۔۔ معراج دعا کی عزت کرانا اچھے سے جانتا تھا۔۔۔ ہاں بھئ راج اج تو دعا بھابی کے نام لگا ھی لو یہ obtan بلاج اور دلاور نے بھی معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔ نہیں مجھے نہیں لگانا ایک بار بول دیا نا۔۔۔۔۔۔ حیرت کی بات ھے دعا کہ لیے بھئ نہیں لگا رہے دیور جی obtan سجل نے ھنس کر کہا۔۔۔۔۔۔ وہ کیا ھے نا سجل بھابی۔۔۔۔ دعا نے کہا تھا وہ مجھے سب سے پہلے obtan لگائے گی ابھی میں یہاں سے سیدھا اس

کے ہی پاس جانے والا ھوں۔۔۔ اب یہ تو پھر میری جان کا حق ھے نا کیا خیال ھما؟؟؟ معراج نے جلتی سجل اور جلتی ہما کو اور جلایا تھا۔۔۔۔ جبکہ حقیقت میں ایسا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔ معراج کی اس بات پر اس کے تمام دوستوں اور بلاج دلاور رملا نے ایک آواز ھو کر اووووووووو کہا تھا۔۔۔۔۔۔ معراج کی اس بات پر سجل تو نورمل ھی جلی تھی۔۔۔ لیکن ہما کی اگ کی انتہاء نا تھی۔۔۔۔۔۔ معراج کے منع کرنے کے باوجود دملا دلاور اور بالاج نے اسکو ہلکا ہلکا سا obtan لگا دیا تھا..... معراج تھوڑی دیر ان لوگوں کے ساتھ بیٹھا پھر اٹھ کر کمرے میں اگیا۔۔۔۔۔ وہ باتھ روم سے باہر نکلا تو ہما اس کے کمرے میں موجود تھی۔۔۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ھو ہما؟؟؟؟؟؟ تم سے بات کرنا چھاتی ھوں معراج پلیز مجھے سن لو۔۔۔۔۔ دیکھو دعا سے شادی مت کرو۔۔۔۔ وہ میرے ساتھ کالج پڑھتی تھی۔۔۔۔ اسکا چکر اس کے کزن !!!!!!!!خبر دار!!!!!!!!!معراج تقریبن چلایا تھا۔۔۔۔۔ میری ھونے والی بیوی کا نام اگر کسی اور کے ساتھ کیا تو تمھارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔۔۔۔۔ ایک بات کان کھول کر سن لو ہما۔۔۔۔۔ تم نے مجھ سے تعلقات قائم کیے تھے۔۔۔۔ میں نے نہیں۔۔۔۔۔ تم میرے قریب خود ائی تھی اور جب لڑکی اپنی عزت کی حافظت نہیں کرے گی تو مال غنیمت کو کون چھوڑتا ھے ؟؟؟؟ تم نے خود اپنی حفاظت نہیں کی۔۔۔ پر دعا جیسی لڑکی تمھارے قابل نہیں ھے ۔۔۔۔۔ اچھا واقعی ؟؟؟؟ کیا تم میرے قابل ھو؟؟؟؟؟ معراج نے ہما کی طرف ایک eyebrow اٹھا کر دیکھا۔۔۔۔۔۔ لڑکے کو اپنی اعادوں سے پاس لانا کافی نہیں ھوتا ہما لڑکا ایسی لڑکی کے ساتھ گھومتا ھے پھرتا ھے مزے لیتا ھے پھر چھوڑ دیتا ھے۔۔۔۔ اور شادی ایک ایسی لڑکی سے کرتا ھے جسی دعا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے تو خیر عورت زات سے ہی نفرت ھے لیکن ان سب میں دعا تم

سب سے بہتر ھے۔۔۔۔۔۔ ابھی بھی وقت ھے یہ سب حرکتیں چھوڑ دو۔۔۔۔۔ اور دور رہو مجھ سے۔۔۔۔۔ معراج نے ہما کو سنا کر باہر کی برف چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔ ہما کے زہن میں ایک نئی چیز نے جنم لیا تھا۔۔۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ دعا کے گھر تقریب زوروں پر تھی۔۔۔ دعا کافی دیر سے لاونج میں بیٹھی تھک گئی تھی اس لیے اب اپنے کمرے میں اگئی تھی۔۔۔ افففف دعا ایک دم ڈھپ سے اپنے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔ افففف اتنا تھک گئی ھو۔۔۔۔۔۔ دعا کے کانوں میں جیسی یہ آواز گونجی اس نے سیدھے لیٹے سر پیچھے کی طرف کر کہ دیکھا تو اس کو الٹا معراج نظر آیا۔۔۔ وہ ایک دم دم جھٹکے سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔ تم ؟؟؟؟ ہاں میں۔۔۔ کیوں نہیں آسکتا ؟؟؟؟ معراج اس کے پاس اکر بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔ کیوں ائے ھو تم یہاں ؟؟؟؟ دعا نے پیچھے ھٹتے ھوئے کہا۔۔۔۔ تمھاری بے بسی دیکھنے۔۔۔ معراج نے بھی جلا دینے والا جواب دیا۔۔۔ کہاں گئی وہ مغرور لڑکی ؟؟؟؟؟ معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔۔ دعا کے دل پر ایک زخم سا لگا۔۔۔۔۔ مر گئی۔۔۔۔ دعا نے فورن کہا۔۔۔۔ اچھا واقعی۔۔۔۔ برائی اتنی جلدی مرتی نہیں ویسے۔۔۔۔۔ معراج زچ کرنے میں ماہر تھا۔۔۔۔۔ دعا نے ایک نفرت بھری نگاہ معراج پر ڈالی۔۔۔ تم یہاں سے جا رہے ھو یا شور مچاوں میں ؟؟؟؟؟ اہ دھمکی۔۔۔۔ چلو مچاو شور۔۔۔ معراج دعا کے قریب ھوا۔۔۔۔ دعا اٹھ کر الماری کے پاس چلی گئی۔۔۔۔ پلیز جاوں یہاں سے میری زندگی کا اور تماشہ مت بناو دعا کہ انداز میں واضع تھکن تھی۔۔۔ نجانے وہ کتنی راتوں سے سوئی نہیں تھی۔۔۔۔ معراج اٹھا اور اس کے قریب آیا۔۔۔۔ بس ایک دن اور دعا خان۔۔۔۔۔۔ بس ایک دن۔۔۔۔ پھر ساری زندگی تمھاری زندگی کی دور میرے ہاتھ میں

ہوگی۔۔۔۔۔۔ معراج آگے بڑھتے ہوئے بول رہا تھا تو دعا ایک دم پیچھے ہوئی۔۔۔۔ پیچھے دیوار تھی۔۔۔۔ یہ صرف تمہاری سوچ ہے معراج جہانگیر۔۔۔۔۔ دعا نے بھی شیرنی جیسی آواز میں کہا۔۔۔ میں تم سے آزاد ہو کر دکھاوں گی۔۔۔۔۔۔ ہاہاہا اچھا۔۔۔۔۔۔ معراج ایک دم پلٹا اور دعا کے کمرے میں پڑے obtan کے پیلاے میں سے ہاتھ پر obtan لے کر دعا کے پاس آیا۔۔۔۔۔ دعا حیرت سے اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔ جاوں یہاں سے !!! دعا ایک بار پھر بولی۔۔۔۔۔ معراج نے ہاتھ میں لگا obtan دعا کے رخسار پر لگا دیا۔۔۔۔۔ یہ میرا رنگ ساری زندگی کے لیے تم پر چھڑ گیا دعا خان۔۔۔۔ کل تمہاری آزادی تین الفاظ کے بعد میری غلام بن جائے گی۔۔۔۔۔ ہاں لیکن وہ آزادی صرف تین ھی لفظ کی غلام ہوگی۔۔۔۔ معراج جہانگیر۔۔۔۔۔۔ صرف تین لفظ !!! دعا نے بھی حاظر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ اہ میں ڈر گیا۔۔۔ معراج نے اپنے ہاتھ سے دعا کے دوسر گال کر بھی obtan مل دیا تھا۔۔۔۔ افففف کیا مصلہ ہے دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔ معراج مسکرا دیا بس ایک دن اور جی لو اپنی آزدی دعا خان۔۔۔ کل چڑیا کی آزدی ختم۔۔۔۔ معراج بول کر تیزی سے جس balcony سے آیا تھا اس سے ہی نکل گیا تھا۔۔۔۔۔ نفرت کرتی ہوں میں تم سے۔۔۔۔۔۔۔ دعا واپس اکر بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔ جب نمرہ ایک دم اندر داخل ہوئی۔۔۔۔۔ اپی تم یہاں کیوں آگئی ؟؟؟ بس ویس !!!! تھک گئی ہوں نمرہ۔۔۔۔۔ دعا نے obtan کا ڈوپٹہ سر سے اتار کر کہا۔۔۔۔ ارے اپی اپ کو obtan منہ پر کس نے لگایا جب نیچے سے ائی تو یہ نہیں تھا نا۔۔۔۔۔ ابھی تو اپکی رسم ہوئی تھی سب سے پہلے جو obtan لگاتا ہے وہ بہت جان عزیز بن جاتا ہے۔۔۔ افففف نمرہ یہ فضول باتیں نا کیا کرو دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔ پھر ایک

دم شیشے میں اسکی نظر پڑی تو اس کے دونوں گال پیلے رنگ سے رنگے تھے۔۔۔۔۔ ہاں سیرت نے آتے اتے لگا دیا تھا۔۔۔۔ tissue اٹھا کر دعا سے اپنا منہ رگڑ رگڑ کر صاف کیا تھا۔۔۔۔۔ چلو نیچے چلتے ھیں۔۔۔۔۔۔ پھر دیر رات تک دعا کی تقریب چلتی رہی سب چلے گئے تو دعا احمد صاحب کے کمرے میں گئ۔۔۔۔ ابو؟؟؟؟؟؟ احمد صاحب کے پاس بیٹھ کر دعا نے ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔ ابو پلیز مجھ سے بات کریں۔۔۔۔۔ دعا کی آواز بھیگی ھوئ تھی۔۔۔۔۔۔ احمد صاحب اپنا ہاتھ جھٹک کر باتھ روم میں چلے گئے تھے۔۔۔۔ دعا نے ایک نظر سمیرا بیگم کو بے بسی سے دیکھا اور پھر بھاگتی ھوا اپنے کمرے میں جا کر خود کو بند کر لیا اور نجانے کتنی دیر وہ آپنی قسمت پر روتی رہی۔۔۔۔ اور روتے روتے اس کی انکھ لگ گئ۔۔۔۔۔۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ دعا کو اکر سمیرا بیگم نے اٹھایا تھا اج اس کی شادی تھی۔۔۔۔۔ لیکن دعا کی شکل سے ایسا لگ رہا تھا جیسے کسی شخص کو پھانسی دینے کے لیے تیار کیا جا رہا ھو۔۔۔۔۔۔ چلو دعا تیار ھو جاو پالر جانا ھے۔۔۔۔۔ سمیرا بیگم نے پیار سے بیٹی کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔۔۔۔ تو دعا سے اپنے انسو قابو میں رکھنا نا ممکن ھو گیا۔۔۔۔۔ اور دعا سمیرا بیگم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔ بیٹی کی جدائ کے احساس نے سمیرا بیگم کو بھی موم کر دیا تھا۔۔۔۔ وہ بھی اپنی بیٹی کے ساتھ بیٹھی آنسو بھا رہی تھی۔۔۔۔۔ اج دعا کا اس گھر میں آخری دن تھا۔۔۔۔ کتنا آرمان ھوتا ھے اس دن کا ہر لڑکی کو۔۔۔۔ اور دعا نے تو اپنے وجود کو اج کے دن کے لیے سنبھال کر رکھا تھا۔۔۔۔۔ اس نے اج کے دن کے لیے کیا کیا سوچ رکھا تھا۔۔۔۔ اج کے دن اسکو وہ شخص ملنا تھا جس کا اس نے انتیظار کیا تھا۔۔۔ خود کو ھر ایک سے بچا کر صرف اور صرف اپنے شریک حیات کے لیے محفوظ رکھا تھا۔۔۔۔

عام لڑکیوں کی طرح دعا کا بھی ارمان تھا کہ اسکا شوہر اس سے دل اور جان سے محبت کرے اسکو عزت دے۔۔۔۔ کہ جب وہ اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر جائے تو اسکا شوہر ایسا ہو جو اسکو پیار اور عزت دے کر باپ مان سے دوری کا درد کم کر دے۔۔۔۔۔ لیکن دعا جانتی تھی وہ جس شخص کے پاس جا رہی ہے وہ اس کو تکلیف دکھ کے سوا کچھ نہیں دے سکتا۔۔۔۔۔ اور دعا اس سے محبت کی طلب گار تھی بھی نہیں۔۔۔۔ یہ صرف مجبوری کا رشتہ تھا۔۔۔۔۔ کافی دیر سمیرا بیگم کے ساتھ لگ کر دعا روتی رہی تھی۔۔۔۔ سمیرا بیگم یہ سمجھ رہی تھی کہ بیٹی کو جدائی کا غم ہے لیکن بیٹی کو جدائی سے زیادہ غم اس کے خواب ٹوٹنے کا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ ایک پاک اور صاف شریک حیات چاہتی تھی۔۔۔۔۔ جیسے اس نے خود کو پاک رکھا تھا ویسے ہی۔۔۔ لیکن ؟؟؟؟؟ سب خواب ٹوٹ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!! دعا اور سمیرا بیگم رو کر فارغ ہوئی تھی کہ نمرہ عمر اور عمیر دعا کے پاس آکر بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔ دعا کی جدائی کا غم تینوں پر بہت تھا۔۔۔ دعا ان کی جان سے پیاری بہن تھی۔۔۔۔ اپی اب اپ ہمارے ساتھ نہیں ریں گی نا؟؟؟؟ عمر نے بھیگی آنکھوں سے پوچھا تو دعا کو اپنے چھوٹے بھائی پر بے تحاشہ پیار آیا۔۔۔۔۔ اور اس نے عمر کو گلے لگا لیا۔۔۔۔ دعا آپی میں اپ کے بغیر کیسے رہوں گی اب کہ نمرہ بھی دعا کے گلے لگ کر رو رہی تھی۔۔۔۔۔۔ عمیر سر جھکا کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔ دعا نے دونوں بھائی بہن کو پیار کیا۔۔۔۔ پھر عمیر؟؟؟؟؟؟ کو پکارا۔۔۔۔۔ چلو آپی پالر جانا ہے لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔ عمیر بنا دعا سے نظر ملائے کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ سیرت عائشہ اور نمرہ بھی دعا کے ساتھ ہی پالر جا رہی تھی۔۔۔۔۔ دعا جب اپنے کمرے سے نکل رہی تھی اسکو اپنی انکھوں کے سامنے اپنا بچپن نچتا دیکھائی دیا۔۔۔۔ چھوٹی سی دعا کے ساتھ بیٹھے احمد صاحب اور سمیرا

بیگم دیکھائی دی۔۔۔ نمرہ کے ساتھ ھسنی مزاق کرنا ایک ایک چیز اسکو یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔ چلو دعا !!!!سیرت نے 6 بار اکر اسکو کہا تھا۔۔۔۔۔ وہ مرے مرے قدم اٹھاتی نیچے لاونج میں ائی تھی۔۔۔۔ گھر کا ایک ایک کونا اس کی یادوں سے سجا تھا۔۔۔۔۔ احمد صاحب گھر پر نہیں تھے۔۔۔ دعا اپنے گھر کی دیوروں پر ہاتھ پھرتی ھوئی باہر کی طرف جارہی تھی۔۔۔۔ اج وہ اس جنت جیسے گھر سے ہمشہ ہمیشہ کے لیے رخصت ھوکر ایک جہنم میں جارہی تھی۔۔۔ عمیر نے دعا سارے راستے کوئی بات نا کی تھی۔۔۔۔ وہ دعا کو دیکھتا تو اسکو رونا آتا اور عمیر کو رونے کی عادت ھر گز نا تھی۔۔۔۔۔۔ پالر پر اتار کر عمیر فورن ھی چلا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اور دعا سیرت نمرہ پالر کے اندر داخل ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ دعا میڈم؟؟؟؟؟ پالر کی ایک لڑکی نے اکر اسکو کارا تھا جی!!اپ سے کوئی ملنے آیا ھے!!!!دعا نے پلٹ کر دیکھا تو دیکھتی ھی رہے گئ کیوں کہ اس کے سامنے!!!!!!!!!!!

#Zidd
#Junoon_Ki_Inteha
#S_A_Khnzadi
#NovelHiNovel
#Episode_14

دعا میڈم؟؟؟؟؟

پالر کی ایک لڑکی نے اکر اسکو پکارا تھا

جی !!

اپ سے کوئی ملنے آیا ھے !!!!

دعا نے پلٹ کر دیکھا تو دیکھتی ھی رہے گئی کیوں کہ اس کے سامنے ہما کھڑی تھی۔۔۔۔

دعا اٹھ کر اس کے پاس ائی تھی۔۔۔۔ اور پھر دونون چل کر ایک کونے میں اگئی تھیں

دعا؟؟؟؟

ہما نے اپنی چال کے تحت بات کرنا شروع کی تھی۔۔۔۔

دعا پلیز یہ شادی مت کرو۔۔۔۔۔

پلیز!!!!!!

دعا معراج مجھ سے بہت محبت کرتا ھے اور میرا یقین کرو کہ وہ صرف مجھ سے ناراض ھے اس لیے یہ سب کر رہا ھے۔۔۔۔۔۔

ہما نے اپنی طرف سے فرضی کہانی بنائی تھی۔۔۔۔

دعا وہ تو تمھیں پسند تک نہیں کرتا نفرت کرتا ھے تم سے میرا یقین کرو۔۔۔۔

اسکو تم جیسی لڑکیاں نہیں پسند۔۔۔۔۔

تم اس کے ساتھ کبھی خوش نہیں رہو گی دعا۔۔۔۔

میرے خواب چھین کر تم خوش کیسے رہو گی۔۔۔۔

کیا تمھیں ایک بار اپنی اس دوست کا خیال نا ایا۔۔۔۔

ہما نے اب دعا کو بلیک میل کرنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

میری محبت ھے معراج۔۔۔۔۔

تم یہ شادی مت کرو دعا۔۔۔۔۔ ہما نے اپنا آخری ہربا استعمال کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموش کھڑی تھی۔۔۔۔۔

ایک طرف اس کے گھر والوں کی سلامتی تھی تو دوسری طرف اس کی دوست کی محبت۔۔۔۔

وہ کیا کرتی۔۔۔۔۔۔

کچھ تو بولو دعا!!!!

ہما نے زیچ ھو کر کہا۔۔۔۔

میرے پاس بولنے کو کچھ نہیں ھے ہما۔۔۔۔۔

دعا صرف اتنا بول پائی۔۔۔۔۔

تم نے اگر یہ شادی کی تو تم ساری زندگی روتی رہو گی میری بدعا ھے تمھیں دعا۔۔۔۔۔۔

تم برباد ھو گی۔۔۔۔

خوشی کو ترس جاو گی۔۔۔۔۔

ہما بول کر تیزی سے چلی گئی تھی۔۔۔۔

دعا کی انکھ سے ایک ایک انسو گیر رہا تھا۔۔۔۔

میں جانتی ھوں ہما۔۔۔۔۔ مجھے معاف کر دو میں مجبور ھوں۔۔۔۔۔ میں نے اگر معراج جہانگیر سے شادی نا کی تو میرے ماں باپ کے ساتھ کچھ بھی کر سکتا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

میں اپنی قربانی دے سکتی ھوں پر اپنے ماں باپ بہن بھائی کی نہیں!!!!!

دعا نے اپنے خیال میں ہما سے کہا تھا۔۔۔۔

آپ پلیز

جلدی آجائیں اپ کافی لیٹ ھو رہی ھیں۔۔۔۔

پالر کی ایک لڑکی نے اکر دعا کو کہا تھا۔۔۔۔

ہمم دعا واپس مرے قدم چلتی اکر کرسی پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

پالر والی اس کو تیار کر رہی تھی۔۔۔۔

لیکن اسکو ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کی میت کے لیے اسکو سجایا جا رہا ھو۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کا پورا کمرہ لال گلاب اور سفید موگرے کے پھولوں سے مہک رہا تھا۔۔۔۔۔

بڑا سا کمرہ جس میں حسین فرنیچر ڈالا ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

پورا کمرہ بہت ھی خوبصورت سے تیار کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کے کمرے کی balcony سے سمندر صاف نظر آتا تھا اور بہت ھی خوبصورت منظر پیش کرتا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اپنے سجے کمرے پر ڈالی۔۔۔۔۔۔

اسکو دعا کہ وہ الفاظ یاد آئے۔۔۔۔۔

مجھے تو تمھارا نام لینے میں شرم آتی ھے۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ھوں۔۔۔۔۔۔

تم سے شادی تو دور کی بات تم سے بات کرنا مجھے نہیں پسند۔۔۔۔۔۔۔

اہ اہ دعا°°°°°

اج تمھاری وہ سب باتیں ردر کر دی میں نے۔۔۔۔۔۔

تمھاری ساری زندگی میری قید میں اجائے گی۔۔۔۔

دعا خان۔۔۔۔۔۔۔۔

تم نے معراج سے ٹکر لے کر اپنے لیے خود گھڑا کھودا ھے۔۔۔۔۔

معراج اپنے balcony میں کھڑا سوچ رہا تھا۔۔۔جب کسی نے اس کے کمرے میں دستک دی تھی۔۔۔۔۔

Comein.....

معراج نے balcony سے کھڑے کھڑے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دروازہ کوھلنے کے ساتھ بریرہ بیگم کمرے میں داخل ھوئ تھیں۔۔۔۔۔۔

معراج کا ان کو دیکھ کر ایک دم ھی موڈ بدل گیا تھا۔۔۔۔

معراج؟؟؟

بریرہ بیگم نے بیڈ پر معراج کی شیروانی رکھتے ھوئے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے کمرے میں واپس اتے حد سے زیادہ عجنیبت سے کہا تھا۔۔۔

بیٹا!!!!

یہ تمھاری!!!!

بریرہ بیگم اگے کچھ بولتی اس سے پہلے معراج بولنے لگا۔۔۔۔

Thankyou.....

اور پلیز مسز زجہانگیر اپ مجھے معراج کہا کریں۔۔۔

میں اپ کو پہلے سو دفاع بول چکا ھوں۔۔۔۔

مجھے نفرت ھے جھوٹی محبتوں سے۔۔۔۔۔۔

Soplzkindly....dntcallmebetaagain.....

معراج نے انتھائی بے مروتی کا ثوبت دیا تھا۔۔۔۔۔

اخری کیوں کر رہے ھو تم میرے ساتھ یہ معراج؟؟؟؟

بریرہ بیگم کی انکھیں انسو سے بھری تھی۔۔۔۔

مجھے اپ سمیت دینا کی ہر عورت سے نفرت ھے مسز زبریرہ اور بہتر ھوگا کہ اج کہ دن اپ یہاں یہ سب تماشہ نا لگایں میں اج بہت خوش ھوں سو پلیز۔۔۔۔۔۔

معراج بول کر اگے بڑھا تو بریرہ بیگم نے فورن کہا۔۔۔۔۔۔

اگر عورت زات سے نفرت ھے تو پھر یہ شادی کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟

دیکھیں مسز زبریرہ یہ اپکا معملہ نہیں ھے۔۔۔۔اپ کی حد صرف میرے باپ کی زندگی تک ھے مجھ تک نہیں اور نا میری نجی زندگی میں مجھے کسی قسم کی مداخلت پسند ھے۔۔۔۔۔۔

انسان کی عزت اسکے اپنے ہاتھ ھوتی ھے۔۔۔۔۔۔

آپ کو اس چیز کا خیال ھونا چھائے۔۔۔۔اب اپ یہاں سے جا سکتی ھیں۔۔۔۔معراج نے باہر کے دروازے کی طرف اشارہ کر کے کہا تو بریرہ بیگم تیزی سے باہر نکل گئ۔۔۔۔۔

اور وہ باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔۔!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لال اناری رنگ کا شرارہ جس پر حسین گولڈن رنگ سے کام ھوا تھا۔۔۔۔۔پاوں میں حسین ترین لال اور گولڈن ہائ سینڈیل جو دعا نے پہن رکھی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاتھوں میں بھری لال رنگ کی چوڑیاں اور انگلیوں میں سجی انگھوٹیاں بہت ھی خوبصورت دیکھائ دے رہی تھی۔۔۔۔۔

گالے میں پہنا ہار بھی اپنی مثال اپ تھا۔۔۔

اور دعا!!!!!

اس کے گلابی ھونٹوں پر لال lipstick بڑی مہارت سے لگائ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

بڑی بڑی انکھوں پر Bridalmake.up کر کے اور بڑا کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

کھڑی ناک میں پڑی گول بڑی سی نتھنی اور ماتھے پر سجا ٹیکا بہت ھی حسین لگ رہے تھے۔۔۔

دعا نے حجاب کے اوپر شرارے کا دوپٹہ سیٹ کروایا تھا اور ماتھے پر ٹیکا بھی حجاب کے اوپر ھی بڑی مہارت سے سیٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دعا اس وقت حسین ترین سے بھی زیادہ دلکش اور خوبصورت دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔

لیکن دعا کے چہرے کی اداسی کسی صورت کم نا ھوئی تھی۔۔۔۔

ماء شاءاللہ بہت ھی پیاری لگ رہی ھیں اپ۔۔۔۔۔

پالر والی نے دعا کو دیکھ کر ایک بار پھر تعریف کی تھی۔۔۔۔

میں نے اپنی زندگی میں بہت سی دلہنوں کو تیار کیا ھے۔۔۔۔۔

لیکن اپ کے چہرے پر کچھ اور ہی بات ھے۔۔۔اور میں سمجھ رہی تھی کہ اپکا یہ حجاب اپ کی look کو خراب کر دے گا۔۔۔۔

لیکن اج پہلی بار میں نے ایک حجابی دلہن تیار کی ھے جو میری اج تک کی تیار کی گئی تمام دلہنوں سے زیادہ حسین لگ رہی ھے۔۔۔۔۔۔۔

میری سوچ بدلنے کا شکریہ!!!!

پالر والی حقیقتن دعا کی مشکور ھوئی۔۔۔۔

دعا نے جب پالر والی کو حجاب تھمایا تھا تو وہ بار بار دعا کو اس چیز پر فورس کر رہی تھی کہ دعا یہ حجاب نا لے اسے اس کی شادی کے دن کی look خراب ھو جائے گی۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

لیکن دعا نے صاف یہ بات بول دی تھی کہ وہ اپنے بالوں کا پردہ کرتی ھے اور کسی صورت اپنا حجاب نہیں چھوڑے گی۔۔۔۔۔۔۔

پھر پالر والی نے کافی ناراضگی کے ساتھ یہ بات مانی تھی۔۔۔۔

لیکن جب دعا پوری تیار ھوگئ تھی تب پالر والی کو سمجھ آیا تھا کہ حجاب خوبصورتی کو کم نہیں کرتا بلکہ حجاب لڑکی کو منفرد بنا دیتا ھے۔۔۔۔۔

پالر والی دعا کو باہر لائ تو نمرہ اور سیرت بھی تیار تھے۔۔۔۔۔

جیسی انکی نظر دعا پر پڑی وہ دونوں بھی ایک پل کے لیے اپنی نظر دعا سے ہٹانا بھول گئ تھی۔۔۔۔

دعا اج حسن کی دیوی لگ رہی تھی۔۔۔اسکا حسن اس کی جھکی نظر اور اداس چہرے کی وجہ سے اور مزید جھلک رہا تھا۔۔۔۔۔

آپی ماء شاءاللہ!!!!

اپ کو کسی کی بری نظر نا لگے۔۔۔۔۔

نمرہ نے اگے بڑھ کر دعا کو پیار کر کے کہا تھا۔۔۔۔

واقعی دعا بہت حسین لگ رہی ھو۔۔۔۔سیرت نے بھی پیار سے دوست کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے نظر اٹھا کر دونوں کو مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

چلو جلدی کریں عمیر بھائ باہر لینے آگیا ھے۔۔۔۔۔۔نمرہ نے دعا کا شرارہ ایک طرف سے تھامتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

پھر وہ لوگ باہر اکر گاڑی میں عمیر کے ساتھ بیٹھ کر ہال کے لیے روانہ ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہال کے باہر پھولوں سے سجی گاڑی سے وہ اتر کر کھڑا ھوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

دھول کی اونچی آواز کے ساتھ ساتھ معراج کے دوستوں نے firing بھی اسٹاٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔

وہ شہزادوں کی طرح گاڑی سے اتر کر سب کے بیچم بیچ کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اس کے دوست مسلسل اس کی شادی کی خوشی میں firing کر کے اپنی خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔۔۔۔

راجہ جہانگیر دلاور واجہ سب بہت خوش دیکھائی دے رہے تھے۔۔۔۔۔

میڈیا والے پل پل کی reporting کر رہے تھے۔۔۔

معراج پر تمام لوگوں کی نظریں ٹکی ھوئی تھی۔۔۔۔۔

وہ ہلکے ہلکے چلتا ہال کے اندر داخل ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کی تمام کزن سمیت نمرہ سیرت نے بھی اس پر پھول نچھاوڑ کیے تھے۔۔۔۔۔

اور وہ مغرور سا چلتا آرہا تھا۔۔۔۔

وہ اپنی جیت سے بس کچھ پل دور تھا۔۔۔۔۔

معراج نے کالے کلر کی حسین شیروانی زیب تن کی ہوئی تھی۔۔جس پر بڑی مہارت سے حسین کام کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

ہال کی ہر ایک لڑکی دعا کی قسمت پر رکش کھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اسلام علیکم معراج بھائی !!!!!

عمیر نے معراج کو گلے لگاتے ہوئے سلام کیا۔۔۔۔

ہمم !!!!

معراج نے مسکرا کر عمیر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے معراج سے کوئی بات نا کی تھی اور نا معراج نے ان سے کوئی بات کرنا ضروری سمجھا تھا۔۔۔۔۔

عمیر نے معراج کو لا کر اسٹیج پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔۔جہاں مولوی صاحب بیٹھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

دلہن کو بلا لیں نکاح کی مبارک تقریب کو شروع کرتے ھیں۔۔۔مولوی صاحب نے عمیر کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

جی ضرور مولوی صاحب۔۔۔۔ عمیر نے مولوی صاھب کو جواب دیا اور پھر نمرہ کے ہمراہ ڈیسنگ روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔۔

معراج نے جاتے عمیر کو دیکھا تو اس کے لبوں پر ایک مسکان سج گئی تھی۔۔۔۔

اہ اہ بڑی ھسنی آرہی ھے موصوف کو۔۔۔۔

رملا نے معراج پر سجی مسکراہٹ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

رملا بھابی اپ اب مجھ پر نظر نا رکھیں۔۔

میری بیوی آنے والی ھے اب۔۔۔۔

معراج نے بھی رملا کے ساتھ مزاق کیا۔۔۔۔۔

پلیز آپ دونوں ادھر دیکھیے گا۔۔۔۔۔

فوٹوگرافر نے معراج اور رملا کو کمرے کی طرف متوجہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا dressingroom میں تنہا بیٹھی تھی بس کچھ پل کے بعد اس کی زندگی تباہ ھونے والی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنوں سے

اپنی خوشی سے بہت دور جانے والی تھی۔۔۔۔

یہ تمام رشتے جو اسکے اپنے تھے وہ ختم ھونے والے تھے۔۔۔۔

اس کے زہن میں اسکا بچپن ماں باپ کا لاڈ اٹھا بہن بھائیوں سے لڑنا تمایا دیں گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اب تک کرو یا نہیں کی کفیت میں تھی۔۔۔۔ دعا کا دل چھا رہا تھا کہ وہ یہاں سے بہت دور بھاگ جائے جہاں معراج کا سایہ اس پر نا پڑے۔۔۔

وہ معراج سے حد سے زیادہ نفرت کرتی تھی اور ہما کی باتیں سنے کے بعد دعا کا دل اور مزید اداس ہوگیا تھا۔۔۔۔

اس کی زندگی کا آغاز بد دعاوں سے ہورہا تھا۔۔۔۔۔

دعا اپنی سوچوں میں گم تھی جب عمیر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا آپی؟؟؟؟؟؟

چلو بارات اگئ ھے۔۔۔۔۔

عمیر نے بہن کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا نے عائب دماغی سے عمیر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

عمیر!!!!

دعا نے عمیر کا ہاتھ تھام کر اسکو اپنے پاس صوفے پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔

جی اپی؟؟؟

تم مجھ سے دور کیوں بھاگ رہے ھو میرے بھائ؟؟؟؟

صبح سے تم مجھ سے نہیں ملے کیوں؟؟؟؟

اج تو تمھاری بہن ہمیشہ کے لیے جارہی ھے۔۔۔

دعا نے بھائ سے شکوہ کیا تو عمیر اور دعا دونوں کی انکھوں میں انسو آ گئے۔۔۔۔

آپئ میں اپ کی انکھوں میں انسو اور اپ سے دوری برادشت نہیں کر سکتا میں جب جب اپکو دیکھتا ھوں مجھے رونا آتا ھے اور میں رو کر اپنے اپ کو کمزور نہیں کرنا چھاتا۔۔۔۔۔

اپی معراج بھائی اچھے انسان ھیں وہ اپ کو خوش رکھیں گے۔۔۔۔

عمیر نے ایک دم یہ بات کی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا کا دل چھا رہا تھا وہ چیخ چیخ کر عمیر کو معراج کی سخت دلی کے بارے میں بتائے لیکن اسکی زبان اسکا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔

چلیں اپ کو مولوی صاحب بلا رہے ھیں۔۔۔۔۔۔۔

عمیر نے دعا کا ہاتھ تھام کر اسکو کھڑا کیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ہمشہ اپ کے ساتھ ھوں اپی اپ فکر نا کریں۔۔۔۔ عمیر نے بہن کو تسلی دی اور پھر ہاتھ تھام کر dressingroom سے باہر لے آیا۔۔۔۔۔

دعا کے باہر آتے ہی ہال کی تمام لائٹس آف کر دی گئ تھی اور صرایک لائٹ دعا پر تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دور سے آتی اس لڑکی پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔۔spot لائٹ میں وہ دھیرے دھیرے چلتی اسکی طرف آرہی تھی۔۔۔۔۔

لال شرارہ اور مزید چمک رہا تھا۔۔۔ معراج ایک پل کے لیے اس پر سے اپنی نظر ہاٹنا بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک بار بھی نظر آٹھا کر معراج کو دیکھنے کی ضرورت نا سمجھی تھی۔۔۔

جب دعا کو اسٹیج پر لا کر بیٹیا گیا تو ہال کئ تمام لائٹس اون ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

جب دعا معراج ایک ساتھ اسٹیج پر بیٹھے سے تب ہر ایک منہ سے ہی الفاظ ادا ھو رہا تھا۔۔۔۔

چاند سورج کی جوڑی ھے۔۔۔۔۔

بہت خوبصورت ھیں دونوں بلکل ایک جیسے پیارے ھیں۔۔۔۔

کوئی کہتا تھا۔۔۔۔

کیا قسمت پائی ھے دعا نے۔۔۔۔

تو کوئی کہتا تھا۔۔۔

کیا دلہن ملی ھے معراج کو۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم اور رملا کو بھی دعا بے حد پسند آئی تھی۔۔۔۔

لیکن دعا کو دیکھ کر سب سے زیارہ حیرت کا پہاڑ زیب پر ٹوٹا تھا۔۔۔اور اسکو کسی صورت اپنی انکھوں پر یقین نا آرہا تھا۔۔۔۔۔۔وہ حیرت کے شدید جھٹکے میں تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے پاس بیٹھتے ھی معراج نے ایک بار پھر نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔اسکو دعا میں عجیب سے کشش محسوس ھورہی تھی۔۔۔

معراج کے وہم و گمان میں بھی نا تھا کہ دعا شادی والے دن بھی اپنے حجاب کا خیال ایسے کرے گی۔۔۔۔۔

معراج کو ایک عجیب سا سکون محسوس ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

نکاح کی تقریب شروع کریں مولوی صاحب۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے آحمد صاحب کی اجازت سے نکاح شروع کرنے کے کیے کہا۔۔۔۔

دعا کے دل کی ڈھڑکن رو کنے لگی تھی۔۔دعا ابھی بھی وقت ھے چھوڑو یہ سب منا کردو۔۔۔۔۔

یہ انسان؟؟؟؟

وہ نہیں جس کے لیے تم نے دعا مانگی تھی۔۔۔۔

دعا کے اندر سے آواز آئی تھی۔۔۔۔

مولوی صاحب نے نکاح کی دعا پڑھنا شروع کردی تھی۔۔۔۔۔

اوراب وہ معراج سے اجازت طلب کررہے تھے۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر ولدراجہ جہانگیر اپ کو دعا خان ولد احمد خان سے اپنا نکاح 50 لاکھ حق مہر کے ساتھ قبول ھے؟؟؟؟

جی قبول ھے!!!!!!

معراج نے ایک پل لگائے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کیا اپ کو قبول ھے؟؟؟؟

مولوی صاحب نے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

جی قبول ھے!!!!!

کیا اپ کو قبول ھے؟؟؟؟

جی قبول ھے آاااااا

معراج کے تین بار قبول ھے بولنے کے بعد پورے ہال میں تلیاں بجی تھیں۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

معراج نے نکاح نامے پر دستخط بھی کر دیے تھے۔۔۔۔

اوراب وہ دعا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔جس سے مولوی صاحب سوال کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا خان

ولد آحمد خان اپ کو معراج جہانگیر والد راجہ جہانگیر سے اپنا نکاح 50 لاکھ حق مہر کے ساتھ قبول ھے

؟؟؟؟؟

دعا گم سم بیٹھی رہی !!!!!!

بلکل خاموش ساخت !!!!!

معراج کے چہرے پر سجی ھنسی اب تبدیل ھوگئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

مولوی صاحب نے پھر دوبارہ اپنے الفاظ دھورائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے !!!!!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے نکاح نامے پر دستخط بھی کر دیے تھے۔۔۔۔

اوراب وہ دعا کی طرف دیکھ رہا تھا۔۔۔جس سے مولوی صاحب سوال کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا خان

ولد آحمد خان اپ کو معراج جہانگیر والد راجہ جہانگیر سے اپنا نکاح 50 لاکھ حق مہر کے ساتھ قبول ھے

؟؟؟؟؟

دعا گم سم بیٹھی رہی !!!!!!

بلکل خاموش

ساخت !!!!!

معراج کے چہرے پر سجی ھنسی اب تبدیل ھوگئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

مولوی صاحب نے پھر دوبارہ اپنے الفاظ دھورائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا گہری سوچ میں تھی۔۔۔۔

دل دماغ کی جنگ مسلسل جاری تھی۔۔۔۔

مولوی صاحب نے حیرت سے احمد صاحب اور پھر جہانگیر صاحب کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے اگے بڑھ کر دعا کو ہلایا تھا۔۔۔۔

دعا ایک دم اپنی سوچ سے باہر ائ۔۔۔۔اور پھٹی پھٹی انکھوں سے مولوی صاحب کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

مولوی صاحب اپ دوبارہ پوچھیں۔۔۔۔

معراج نے سخت اوازمیں کہا تھا۔۔۔۔

مولوی صاحب نے دوبارہ اپنے الفاظ دھورائے تھے۔۔۔۔۔

دعا خان ولد احمد خان اپ کو اپنا نکاح معراج جہانگیر ولد راجہ جہانگیر کے ساتھ 50 لاکھ حق مہر کے قبول ھے ؟؟؟؟

جی

قبول

ھے !!!!!!!

دعا کے منہ سے الفاظ ٹوٹ کر ادا ھوئے تھے۔۔۔دل کی ڈھڑکن روک گئ تھی۔۔۔۔

سب خواب ٹوٹنے کی آواز اس کے کانوں میں آرہی تھی۔۔۔۔۔۔جیسے شیشہ ٹوٹتا ھے اور بکھر جاتا ھے ایسے دعا کا ایک ایک ارمان ایک ایک خواب بکھر رہا تھا۔۔۔۔

کیا آپ کو قبول ھے ؟؟؟؟؟؟

جی !!!!!

قبول

ھے۔۔۔۔

کیا اپ کو قبول ھے ؟؟؟؟

جی قبول ھے !!!!!!!

مبارک ھو نکاح کی مبارک تقریب مکمل ھوئی۔۔۔۔۔دعا نے دستخط کیے تو بریرہ بیگم اور رملا نے اکر اسکو گلے لگایا۔۔۔۔

دعا کے حلق میں آنسو کا پھندا لگ رہا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج جیت چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت حد سے زیادہ خوش تھا۔۔۔۔۔

اس نے دعا کا غرور تار تار کر دیا تھا۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم غمگین تھے۔۔۔۔

عمیر نمرہ عمر سیرت کی انکھیں نم تھیں۔۔۔۔

اشعر بھائی ہارئے ھوئے عاشق کی طرح اداس تھے۔۔۔۔۔

زیب؟؟؟

زیب اس وقت جلن کی بلندیوں پر تھا۔۔۔۔

وہ اپنی نفرت کے زہر سے دعا اور معراج کو دس کر ان کی زندگی میں زہر گھول دینے کا عزم رکھتا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا معراج کو تمام لوگ مبارک باد دینے کے لیے ایک ایک کر کے آرہے تھے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کی طرف جھک کر کہا۔۔۔۔۔

زارہ سا مسکرا لو.....mrsmairaj

معراج کہ الفاظ سے دعا کو نفرت محسوس ھوئی تھی۔۔۔۔۔

پلیز اپ دونوں فوٹو شوٹ کے لیے اجائیں۔۔۔۔۔

فوٹو گرافر نے دعا اور معراج کو اسٹیج کے بیچ میں انے کو کہا۔۔۔۔

دعا کو یہ سب ہز گز پسند نا تھا۔۔۔۔

لیکن معراج ان تمام چیزوں کا شوقین تھا۔۔۔۔ اور اپنی شادی میں کوئ بھی کمی اسکو برداشت نا تھی۔۔۔۔

معراج اٹھا اور ایک ہاتھ بڑھا کر دعا کا ہاتھ منا گا۔۔۔۔

لیکن دعا نے اسکو ہاتھ نا پکڑایا معراج نے زبردستی اسکا ہاتھ تھاما تو دعا مجبورن کھڑی ھوئ۔۔۔۔

معراج نے اب دعا پر دوبارہ نظر ڈالی تھی۔۔۔

اور معراج کو دعا کا حجاب دیکھ کر اندرونی خوشی محسوس ھوئ تھی۔۔۔۔

دعا کی نظر جھکی ھوئ تھی۔۔۔

میڈم پلیز سر کی انکھوں میں دیکھ کر ایک پوز؟؟؟؟

فوٹو گرافر نے دیمانڈ کی تھی۔۔۔۔

دعا نے نظر جھکائ رکھی۔۔۔۔

دعا۔؟؟؟؟؟

معراج نے ایک عجیب سے انداز میں اواز دی تھی۔۔۔۔ جس کی دعا کو بلکل توقع نا تھی۔۔۔

معراج کہ ایک بار بولنے پر دعا کی پلکیں خود با خود اٹھی تھی۔۔۔۔۔

معراج کی گھیری انکھیں دعا کی جھیل جیسی انکھوں سے ٹکرائ تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دونوں روبرہ کھڑے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے نفرت سے اس کی انکھوں میں جھنکا۔۔۔۔۔

معراج کی انکھوں میں ضدی تھی۔۔۔جنون تھا۔۔۔۔۔

اور بس یہ ہی لمحہ فوٹوگرافر نے اپنے کیمرے میں قید کرلیا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک جھٹکے سے نظر جھکالی تھی۔۔۔۔

اہ اہ اہ

ہمم ہمم۔م

دلہا بھائی زارہ صبر کیجے۔۔۔۔۔۔

نمرہ نے اکر معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ چھوٹی سی سالی اچھی لگی تھی اور جو لوگ معراج کو اچھے لگتے وہ ان سے کافی اخلاق سے بات کرتا۔۔۔۔

بس سل لی صاحبہ اپکی بہن سے نظر ہٹانے کا دل نہیں کرہا کیا کروں۔۔

افففف اللہ!!!

نمرہ زور سے ھنسی تھی۔۔۔

او تم بھی تصویر کھنچوالو نہیں تو تمھاری بہن بولے گی میں نے ایک لوتی سالی کا خیال نہیں کیا۔۔۔۔۔

معراج نے نمرہ کو ساتھ تصویر کھچوانے کا بولا تو نمرہ فورن معراج کے ساتھ اکر کھڑی ھوگئ تھی۔۔۔۔

نمرہ کو دیکھ کر عمیر عمر اور سیرت بھئ اگئے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر ایک گروپ فوٹو کھنچوائی تھی لیکن دعا کا چہرہ ویسی اداس تھا۔۔۔۔۔

کچھ دیر تصویرے کھنچوانے کے بعد کھانے کا دور چلا تھا۔۔۔۔۔

اور معراج اب اٹھ کر اپنے دوستوں کی طرف اچکا تھا۔۔۔۔۔

زاضا نے معراج کے گلے لگ کر اسکو مبارک باد دی تھی۔۔۔جبکہ زیب کا چہرہ دیکھ کر معراج سمجھ چکا تھا۔۔۔۔

زیب؟؟؟؟؟

معراج زیب کے پاس جا کر مخاطب ھوا تھا۔۔۔۔

جو تمھارے دل میں تھا وہ سب گزر چکا۔۔۔۔

اج سے دعا میری عزت ھے۔۔۔۔!!!!

میری بیوی ھے!!!

یعنی تمھاری بھابی۔۔۔۔۔۔

اور میری دعا کی طرف کوئ بری نگاہ ڈالے تو میں برداشت نہیں کروں گا۔۔۔۔میرے خیال سے تمھارے لیے میری یہ تمام باتیں کافی ھیں۔۔۔۔

معراج نے ڈھکے چھپے الفاظ میں زیب تک اپنی بات پھنچائ تھی۔۔۔۔کیونکہ زیب کی نظر مسلسل اسٹیج پر بیٹھی دعا پر تھی۔۔۔۔اور معراج یہ چیز محسوس کر چکا تھا۔۔۔اس لیے کافی روب دار لہجے میں اس نے کہا تھا۔۔۔

ہمم!!!

زیب خاموش ہوگیا تھا۔۔۔

معراج تھوڑی دیر تمام مہمانوں سے ملا تھا۔۔۔ لیکن اس کی نظر گھوم گھوم کر اسٹیج پر بیٹھی اپنی بیوی کی طرف جارہی تھی۔۔۔۔ جو اس وقت سب سے زیادہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

دعا کے پاس جیسی سجل اور ہما پہنچی معراج فورن اسٹیج پر جا کر دعا کے پاس بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!

ہما نے اکر دعا کو مخاطب کیا تھا۔۔۔

دعا نے ایک نظر اٹھا کر دیکھا تو ہما کی انکھیں حد سے زیادہ لال ھورہی تھی۔۔۔

دعا کو ایک دم اپنی دوست پر رحم سا آیا۔۔۔۔۔۔

مبارک ھو!!!!!!

ہما نے بہت عجیب انداز میں دعا کو گلے لگا کر مبارک باد تھی۔۔۔

دعا نے خاموشی سے سر ہلا دیا تھا۔۔۔۔

پھر سجل اکر دعا سے ملی تھی۔۔۔۔۔

کیوں سجل بھابی؟؟؟؟؟

کیسی لگی اپ کو میری بیوی؟؟؟؟

معراج نے جان کر یہ سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں بہت اچھی ھے۔۔۔۔ سجل نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔ معراج ہما کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد رخصتی کا وقت آگیا تھا۔۔۔۔۔

رملا اور بریرہ بیگم نے دعا کو اسٹیج سے اٹھایا تھا۔۔۔۔

بس یہ ہی لمحہ تھا جب دعا کو اپنی جسم سے جان جاتی محسوس ہورہی تھی۔۔۔۔

دعا اگے بڑھ کر سمیرا بیگم کے گلے لگی تھی۔۔۔۔اور پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔۔سمیرا بیگم بھی بیٹی کی رخصتی پر جی بھر کے روئی تھی۔۔۔۔

پھوپو زوبی نمرہ عمیر عمر سے بھی مل کر دعا بہت روئی تھی۔۔۔۔۔۔اور پھر اپنے باپ احمد صاحب کے پاس ائی تھی جو اس سے دور کھڑے تھے۔۔۔۔۔

آحمد صاحب نے اب تک دعا کا پیار سے گلے نا لگایا تھا۔۔۔

ابو جان؟؟؟؟

دعا نے ان کے پاس جا کر انکا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

احمد صاحب رو رہے تھے۔۔۔۔۔

جاو خوش رہو۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے اپنے انسو چھپاتے ہوئے دعا کہ سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔

ابو پلیز ایسے نہیں کریں!!!!

دعا کی انکھوں سے زارو قطار انسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب ابی تک اس سے خفا تھے۔۔۔

دعا اپنے گھر میں خوش رہنا۔۔۔۔اج سے وہی تمہارا گھر ھے۔۔۔۔تمہارا اس گھر سے اب کوئی تعلق نہیں ھے۔۔۔۔۔۔۔تمہارے لیے اس گھر کے دروازے ہمیشہ کے لیے بند ھیں۔۔۔۔

میری اج سے صرف ایک بیٹی ھے نمرہ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!

آحمد صاحب کا ایک ایک لفظ دعا کے اندر دھماکے کر رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ حقیقت میں دعا سے ہر رشتہ ختم کر رہے تھے۔۔۔۔

پرابو!!!!

دعا کچھ بولنے ھی والی تھی کہ پیچھے کھڑے معراج نے اکر اس کو کندوں سے تھام کر کہا تھا۔۔۔

بس چلو اب۔۔۔۔۔

دعا نے جھٹکا دے کر معراج کا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔۔۔۔

ابو؟؟؟؟؟؟

دعا پھٹی پھٹی نگاہ سے ان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ابو پلیز یہ نا کریں نا!!!!!!

دعا نے روتے روتے احمد صاحب کے ہاتھوں کو تھام کر کہا تھا۔

جاوں دعا چلی جاو!!!!

احمد صاحب نے اپنے اوپر قابو پا کر کہا اور دعا کے ہاتھ اپنے ہاتھ سے ہٹا دیے۔۔۔

دعا کے جسم سے جان نکل چکی تھی۔۔۔ جان سے زیادہ پیارے ماں باپ اسے خفا تھے۔۔۔۔۔۔

معراج اسکو کندوں سے تھام کر گاڑی تک لایا تھا اور دعا گم سم چلتی اکر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

اس کے دل میں بس ایک بات چل رہی تھی

ابو نے اتنی بڑی بات سچ میں بولی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں ایک عجیب سی تکلیف ہوئی تھی اس پل دعا کو دیکھ کر۔۔۔۔۔اس نے دعا کو لاکر اپنی گاڑی میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔

دعا بھی خاموشی سے ایک پتلے کی طرح اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔۔

رملا اور بریرہ بیگم اکر سمیرا بیگم سے ملی تھی اور پھر وہ بھی اپنی اپنی گاڑیوں میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

عمر اور عمیر کی انکھیں نم تھی۔۔۔۔

نمرہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

سیرت اداس تھی۔۔۔۔

دعا جا رہی تھی۔۔۔۔

وہ اس گھر سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رخصت ہو چکی تھی۔۔۔

اب وہ دعا خان نہیں تھی۔۔۔

اب وہ دعا ے معراج تھی۔۔۔۔۔!!!!!!!!!

پھلوں سے سجی گاڑی میں بیٹھا کر معراج احمد صاحب کی زندگی کو لے جا رہا تھا۔۔۔۔

احمد صاحب دور کھڑے بھیگی انکھوں کے ساتھ دعا کو جاتا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

اور کچھ پل کے بعد ھی معراج کی سجی بارات کی گاڑیاں ان کی نظروں کے سامنے سے اوجھل ہوگئی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جیسے ہی معراج کی پھولوں سے سجی کار جہانگیر مینشن پہنچی تھی۔۔۔ ویسے ہی معراج کے دوستوں نے گولیوں سے نئے جوڑے کا استقبال کیا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا کے گاڑی سے اترنے تک ایک پل کے لیے بھی firing نا رکی تھی۔۔۔۔۔۔

میڈیا والے کب سے دعا معراج کا ایک ساتھ interview لینے کے لیے ترس رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج گاڑی سے اتر کر کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔ دعا گاڑی کی اندر گم سم سی کیفیت میں بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے گاڑی کے اندر جھک کر دعا کے آگے کا تھ بڑاہا کر کہا۔۔۔۔۔

چلو!!!!!!

دعا کی نظر اس کے مظبوط ہاتھوں پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

یہ ہاتھ اس کو ساری عمر تھامے رکھنا تھا۔۔۔۔ یہ ہاتھ نہیں دعا کو اس کی قید کی زنجیر معلوم ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا نے ہاتھ آگے نا بڑھایا تو معراج نے زبردستی اسکا ہاتھ تھام لیا۔۔۔ دعا بھی ہلکا سا کھسک کے گاڑی سے اتر کر معراج کے بلکل ساتھ کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

نا تو معراج صاحب کو پسند نہیں ہے نا میری جان !!!!!!

معراج نے شرارت سے دعا کہ کان میں کہا تھا۔۔۔۔۔ معراج کی انکھوں میں بچوں جیسی شرارت تھی۔۔۔۔ اور لبوں پر مسکراہٹ

اسی وقت دعا میری جان کہنے پر گھور کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اور کمرہ مین نے پھر ایک بار یہ خوبصورت سا لمحہ قید کر لیا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر مینشن میں دعا کا استقبال کیسی ملکہ کی طرح کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

باہر پورچھ سے لے کر معراج کے کمرے تک دعا کے قدموں میں پھول بچھائے گئے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا نرم ہاتھ بہت مظبوطی سے تھاما ھوا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو عجیب سی الجھن محسوس ھورہی تھی۔۔ لیکن وہ بہت لوگ ھونے کی وجہ سے خاموش رہی۔۔۔۔

چلو دعا بیٹا اپنے مبارک قدم اس گھر میں رکھ دو۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تو اس کو ایک دم احمد صاحب کی شفقت یاد آگئ اور پھر اس کی انکھیں نم ھوگئ۔۔۔۔

معراج اور دعا ہلکے ہلکے چلتے اندر داخل ھورہے تھے۔۔۔۔

قدم قدم پر تمام لڑکیاں نئے جوڑے پر پھول ڈال رہی تھی۔۔۔۔

دونوں کی جوڑی بالا کی تھی۔۔۔

ایک ہیرا تھا تو ایک موتی تھا۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک عجیب سی خوشی تھی۔۔۔۔ اور دعا کا چہرہ بلکل نارمل تھا۔۔۔۔۔

دعا کو لا کر سب سے پہلے بڑے سے drawingroom میں بیٹھایا گیا تھا۔۔۔۔۔

بڑا سا ڈرائنگ روم بہت ھی نفاست کے ساتھ سجا تھا۔۔۔۔۔

قیمتی چیزوں سے سجا یہ drawingroom دعا اور معراج کے استقبال کے لیے اور مزید سجا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے لیے معراج نے ایک خاص شاہی دیوان drawingroom کے ایک کونے میں رکھوایا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج دعا کا ہاتھ تھام کر اس شاہی دیوان تک لایا اور اس کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔

دعا خاموشی سے اپنا لال شرارہ سنبھال کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

معراج بھی اس کے ساتھ یہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

چاروں طرف لوگوں کا ہجوم تھا۔۔۔۔

لیکن دعا اس سب سے کھوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

سب ایک ایک کر کے دعا کو منہ دکھائی دیتے اور اپنا تعارف کرواتے۔۔۔۔۔

دعا کا دماغ اس وقت اس سب سے مانوس نا تھا۔۔۔اس لیے وہ بے دلی سے سب کی طرف ایک نظر ڈالتی اور جھکا لیتی۔۔۔۔۔۔

اس کا دل اس وقت اپنے ماں باپ کے پاس جا کر چھپ جانے کا چھا رہا تھا۔۔۔۔

ساتھ بیٹھے معراج نے دعا کا سکون چھین لیا تھا۔۔۔۔۔

چلو دعا بیٹا اب کمرے میں چلو۔۔۔۔۔۔۔جب تمام لوگ دعا سے مل لیے تب بریرہ بیگم نے اس کے پاس اکر کہا۔۔۔۔۔

جی ماما میں بھی بس یہ ہی کہنے والی تھی۔۔۔۔رملا بھی اگے بڑھی تھی۔۔۔۔

چلو دیورانی جی۔۔۔۔۔

اب اپ اپنی اصلی منزل پر چلیں....رملا نے اسکو چھیڑتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔اس وقت دعا یہ سب قبول نہیں کر پا رہی تھی وہ بداخلاق ہر گز نا تھی۔۔۔۔۔
لیکن معراج نے جو اس کے ساتھ کیا تھا اس کے بعد ایک دم ان لوگوں سے گھل مل جانا بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔۔

رملا نے دعا کو کندھوں سے پکڑ کر اٹھایا۔۔۔۔۔۔تو معراج بھی ساتھ کھڑا ھوا۔۔۔

جی بھابی اپ اسکو کمرے میں لے جائیں میں زارہ اپنے دوستوں سے مل کر ایا۔۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر اگے قدم بڑھائے تو رملا فورن شرارت سے بولی۔۔۔۔

ارے ارے دیور صاحب اج اپ ایک کام کریں دستوں کے ساتھ ھی رات گزار لیں نا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔

بھابی اچھا مزاق تھا۔۔۔۔

۔یہ والی کہانی صرف کل کی رات تک تھی۔۔۔اب تو میرا انتیظار کرنے والی اگئ ھے۔۔۔۔۔

معراج نے گردن جھکائ دعا پر نظر ڈالی اور پھر باہر کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

رملا اور بریرہ بیگم دعا کو معراج کے کمرے تک لا رہی تھیں۔۔۔۔

دعا جانتی ھو معراج نے ایک ایک چیز دل سے کی ھے۔۔۔۔۔۔تم بہت خوش نصیب ھو۔رملا نے پیار سے دعا کے ساتھ چلتے چلتے کہا۔۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔۔۔۔۔

چلو اگیا تمھارا کمرہ۔۔۔۔

اب خود اسکو کھولو۔۔۔۔

رملا نے دعا کو لا کر ایک بند دروزے کے سامنے کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

دعا نے ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھولا۔۔۔۔۔

تو رملا نے اگے بڑھ کر فورن لائٹس کھول دی تھی۔۔۔۔

جیسی لائٹس کھولی تو ایک خوبصورت سا کمرہ سامنے پیش ہوا۔۔۔۔۔۔

معراج کا کمرہ بہت ھی نفاست سے سیٹ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

سامنے ہی دیور پر خوبصورت سفید گول بیڈ پڑا تھا۔۔۔۔۔جس کے پیچھے لال کلر کی wall بہت جچ رہی تھی۔۔بیڈ کے بلکل اوپر دیورا کے بلکل درمیان میں معراج کی بہت ھی حسین فوٹو لگی تھی۔۔۔۔

اندر آو دعا۔۔۔۔آاا

بریرہ بیگم نے دعا کو اندرانے کا اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔۔۔

دعا اندر کمرے میں داخل ہوئ تو اسکو اندازہ ہوا یہ کمرہ اندر سے اور مزید بڑا اور خوبصورت ھے۔۔۔

۔۔

دعا معراج کی پسند بہت زیادہ selective ھے۔۔۔اور یہ پورا کا پورا کمرہ معراج نے اپنی مرضی سے سیٹ کیا ھے۔۔۔کوئ اس کی چیزوں کو ہاتھ لگائے یہ اس سے برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔

رملا نان اسٹاپ بولے جا رہی تھی۔۔۔۔

دعا یہ دیکھو یہ تمہارا dressingroom ھے۔۔۔۔۔رملا نے کمرے کے سیدھے ہاتھ کی طرف ایک شیشے کے دروازے کو کھول کر بتایا۔۔۔۔۔۔

اور دوسری طرف جناب نے چھوٹی سی library سیٹ کی ہوئ ھے۔۔۔

چلو تم اب بیٹھو میں تمہارا میک اپ کو ہلکا سا فریش کر دوں معراج بھی بس آنے والا ہوگا۔۔۔۔

رملا نے دعا کو کمرہ دیکھا کر بیڈ پر بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔

اور خود دعا کا ڈوپٹہ سیٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

دعا کو الجھن ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ خاموش رہی۔۔۔۔

دعا!!!

بریرہ بیگم نے دعا کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔۔

دیکھو دعا معراج دل کا بہت اچھا ہے بس غصہ بہت ہے اسکا۔۔۔۔۔۔ تم اس کے غصے سے گھبرانا نہیں۔۔۔۔۔ اور بچے تم مجھے اپنی ماں ہی سمجھنا۔۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے پیار سے دعا کہ سر پا ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔۔ تو دعا کو سمیرا بیگم یاد آئی۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔ دعا کے منہ سے اتنا ہی نکل پایا۔۔۔۔

ہاں دعا۔۔۔۔۔ اور تمہاری میں بڑی بھابی نہیں بہن ہوں۔۔۔۔۔ رملا نے بھی پیار سے کہا تو۔۔ دعا نے ہلکا سے مسکرا کر رملا کو دیکھا۔۔۔۔

اچھا بچیوں تم باتیں کرو میں زارہ جہانگیر صاحب کو دیکھ او۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بول کے چلی گئی تھی۔۔۔۔

ویسے دعا۔۔۔۔۔!!!!

معراج کی پسند کو ماننا پڑے گا ماشاء اللہ تم بہت زیادہ پیاری ہو۔۔

رملا نے بہت پیار اور اپنائیت سے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا نے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

رملا تھوری دیر بیٹھی دعا سے باتیں کرتی رہی پھر اٹھ کر بولی۔۔۔۔

چلو تم بیٹھو معراج انے والا ھوگا۔۔۔۔۔۔

رملا دعا کو ایک دو باتیں سمجھا کر کمرہ بند کر کہ باہر نکل گی تھی۔۔۔۔

اب دعا اس پھولوں اور موم بتیوں سے سجے کمرے میں اکیلی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

میں اج اس شخص کا انتیظار کر رہی ھوں جس نے میری زندگی برباد کر دی۔۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔ میں تم سے بہت جلد اپنی جان چھڑوالوں گی معراج !!!!!!!!!

دعا اپنی سوچوں میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کے جانے کے بعد احمد صاحب سمیرا بیگم سمیت سب بہت روئے تھے۔۔۔۔۔

ایک ایک جگہ سے دعا کی یاد جوڑی تھی۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب تو بنا کوئی بات کیے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے ۔

جب کہ سمیرا بیگم اور نمرہ بیٹھی ایک دوسرے کو سہارہ دے رہی تھی۔۔۔۔۔

عمر بھی اپنی اپی کی جدائی پر اداس تھا۔۔۔۔۔

اور تھوڑی دیر بعد دعا کو یاد کر کے انسو بھا رہا تھا۔۔۔۔۔

عمیر ہال سے اکر سیدھا دعا کہ کمرے میں ایا تھا۔۔۔۔۔

عمیر اور دعا کا تعلق بہت الگ تھا۔۔۔ وہ دونوں صرف بہن بھائی نہیں ایک دوسرے کے بہت اچھے دوست بھی تھے۔۔۔۔

دعا کے بیڈ پر بیٹھ کر وہ بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر بہن کی جدائی پر رویا تھا۔۔۔۔۔

عمیر کسی کے سامنے رونا نہیں چھاتا تھا اور اب چھپ کر رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا اپی اپ کے بغیر یہ گھر بہت برا لگتا ھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عمیر نے روتے روتے بہن کو یاد کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور ایک ایک کر کے اس کے زہن میں دعا اور اپنی تمام یادیں گھوم رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اپنی سوچوں میں گم تھی جب ہی !!!!!

☆☆☆☆☆ • • • • • • • • • • • • • • • ☆☆☆☆☆

دعا اپنی سوچوں میں گم بیٹھی تھی جب معراج کمرہ کھول کر اندر داخل ھوا تھا۔۔۔۔۔

دروازہ کھولنے کی آواز پر دعا کا دل ایک دم زور سے ڈھڑکا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اج معراج جہانگیر کی قید میں تھی۔۔۔۔

معراج وہ شخص تھا جس سے وہ سب سے زیادہ نفرت کرتی تھی۔۔۔۔

جسکا نام لینا اسکو برا لگتا تھا۔۔۔۔۔

جس کے پاس جانا وہ اپنی بے عزتی سمجھتی تھی۔۔۔۔۔۔

اج اس شخص کے پاس دعا پر حکومت کرنے کے تمام حق مجود تھے۔۔۔۔

دعا کا دل ایک عجیب سے در سے خوف زادہ ہوا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے کمرے میں داخل ہو کر کمرہ LOCK کر دیا تھا۔۔۔۔۔

پھر شیراونی کا ایک بٹن کھول کر ہلکا پھلکا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

پھر ہلکے ہلکے چلتا ہوا دعا کے پاس اکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دعا کو گھبراہٹ سی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔

واہ یار تم تو دلہن بنی میرا انتیظار کر رہی ہو۔۔۔۔مجھے لگا تھا تم تو کب کی سو چکی ہو گی۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے سامنے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج کی اس بات پر دعا شرمندہ سی ہوئی۔۔۔۔

اور سوچنے لگی ہاں واقعی میں کیوں اس طرح بیٹھی تھی۔۔۔۔ابھی دعا کچھ بولتی اس سے پہلے معراج بول پڑا۔۔

اہ!!

اب سمجھا تم بھی تو ایک لڑکی ہو۔۔۔۔۔

اپنے حسن کی تعاریف سنا چھاتی ھو۔۔۔۔۔

اس لیے سجی بیٹھی میرا انتیظار کر رہی تھی میری جان۔۔۔!!!

معراج نے شرارت سے دعا کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔ دعا کو ایک دم کرنٹ سا لگا تھا۔۔۔۔

وہ فورن بیڈ سے اٹھ کر کھڑی ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

فضول کی باتیں مت کریں۔۔۔۔

مجھے کوئ شوق نہیں ھے اپکا انتیظار کرنے کا۔۔۔۔۔۔۔

دعا دلہن بنی غصہ کر رہی تھی۔۔۔ معراج کو ایک دم اس کے اٹھنے پر ہنسی ائ تھی۔۔۔۔۔

اچھا اگر محترمہ ایسی بات ھے تو اب تک اپ نے کپڑے کیوں نہیں بدلے ؟؟؟؟

معراج نے دعا کو اس کے ہی سوال میں پھسایا تھا۔۔۔۔

بس میری مرضی !!!!

دعا نے جواب دیا۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا یہ کوئ SOLIDREASON تو نہیں ھے دعا خان !!!!

سوری سوری دعا معراج۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے اپنا اور دعا کا نام چبا چبا کر لیا تھا۔۔۔۔۔

ویسے کیا کہا تھا لوگوں نے۔۔۔؟؟؟؟؟

میرا نام لینے میں انکو شرم اتی ھے۔۔۔۔

مجھے سے نفرت کرتی ھیں۔۔۔۔۔

اہ ھواب یہ ہی نام میڈم کی پہچان بن گیا ھے۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا تم سب لڑکیاں بہت بڑی بڑی باتیں کرتی ھو۔۔۔۔

لیکن ھوتی اندر سے ساری ایک جیسی ھو۔۔۔۔۔

اگر تمھیں میں اتنا پسند تھا اور مجھ سے شادی ہی کرنی تھی تو سیدھا بول دیتی نا۔۔۔۔۔۔مجھے ضد دلانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔!!!

معراج کا موڈ بہت اچھا تھا اور وہ

جان کر دعا کو جلا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں؟؟؟؟

میں تم سے شادی کرنا چاھتی تھی؟؟؟؟؟

میری جوتی کرتی ھے تم سے شادی آاااادعا نے غصے سے کہا اور اپنے الفاظوں پر بولنے کے بعد دھیان دیا۔۔۔۔۔۔ تو فورن معراج سے منہ موڑ کر کھڑی ھوگئ۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔

محترمہ۔۔۔۔۔

اپکی جوتی کا نہیں پتا پر اپنے ضرور کرلی مجھ سے شادی۔۔۔۔۔

معراج نے زور سے قہقہ لگا کر کہا۔۔۔۔۔۔

پھر اٹھ کر دعا کے بلکل پیچھے اکر کھڑا ھوگیا تھا۔۔۔۔۔۔

دیکھو!!!!!

دعا ایک دم کچھ بولنے موڑی تو معراج سے ٹکرائی اسکا balance out ھوا اور وہ تقریبن گیرنے ہی والی تھی۔۔۔کہ معراج نے اسکو تھام لیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے !!!!

دعا نے ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چھا۔۔۔

پر معراج تو معراج تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب نہیں چھوڑتا بیٹا !!!!

اب تو میرے پاس تمام حق بھی موجود ھیں۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہہ کر دعا کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔۔۔۔

یہ حق تم نے زبردستی لیے ھیں

معراج جہانگیر۔۔۔۔

جیسے بھی لیے اب یہ حق میرے ھیں میری جان !!!!!

شرئع اور قانونی دونوں طور سے میرا تم پر پورا پورا حق ھے اور اب تم صرف اور صرف میری چیز ھو۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا پر جھک کر کہا !!!!!

میں کوئی چیز نہیں ھوں۔۔۔۔آاا

تم نے جس مقصد کے لیے بھی مجھ سے شادی کی ھو۔۔۔۔

لیکن تم اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ھوگے۔۔۔۔

تم صرف اپنی حوس مٹا لوگے۔۔۔۔لیکن میری روح ہمشہ تم سے نفرت کرے گی۔۔۔۔۔۔۔۔

تم جیسے لڑکے صرف اور صرف اپنے حوس پوری کرنا جانتے ھو۔۔۔۔۔

دعا کی انکھوں سے زاروقطار آنسو نکل رہے تھے۔۔۔۔۔

ھوش میں ھو تم دعا؟؟؟؟؟؟؟

معراج نے ایک دم دعا کو چھوڑتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اگر مجھے اپنی حوس ہی پوری کرنی ھوتی تو میں کبھی تمھاری جیسی لڑکی کا انتخاب نا کرتا۔۔۔۔۔

معراج جہانگیر سے ایک بار بات کرنے کے لیے لڑکیاں ترستی ھیں۔۔۔۔۔

تمھیں زیادہ ھی سر پر چڑا لیا میں نے۔۔۔۔۔

معراج کا میٹر اب بکل اوٹ ھوچکا تھا۔۔۔۔۔

اگر میں نے تم سے شادی کرلی تو ہرگز یہ سمجھنا کہ تم میں کوئی الگ بات ھے۔۔۔

تم سب لڑکیاں ایک جیسی ھو۔۔۔۔

اور اپنے زہن سے نکال دو کہ میں تمھارے پاس آنا چھاتا ھوں دعا جی۔۔۔۔

تم میری ضد تھی۔۔۔

محبت نہیں۔۔۔۔۔

میری ضد پوری ھوجائے میں اسکی طرف نظر گھوما کر نہیں دیکھتا۔۔۔۔۔

ائی بات سمجھ میں۔۔۔۔

مجھے تمھارے پاس انے میں کوئی intereset نہیں ھے۔۔۔۔۔

تم میری زندگی میں صرف ان چیزوں میں شامل ہو جو میری ضد کی وجہ سے اس گھر میں ائی اور پھر ایک کونے میں پڑی رہی۔۔۔۔۔۔

مجھے تمھاری اکڑ توڑنی تھی توڑ دی۔۔۔۔۔۔

تو پھر میری زندگی کیوں برباد کی تم نے؟؟؟؟؟؟

بولو؟؟؟؟؟؟؟

کیوں میرے ماں باپ کو مجھ سے دور کر دیا؟؟؟؟؟؟

دعا نے بے بسی سے پوچھا۔۔۔۔

تمھارے بڑے بڑے جملوں کی وجہ سے۔۔۔۔۔

اب ساری زندگی اپنے ان الفاظوں پر رونا تم۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا کہ اب سدھر گئی ہو گی تم۔۔۔۔اور خاموشی سے سب قبول کر لو گی۔۔۔۔

لیکن

رسی جل گئی بل نہیں گئے اب تک۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے کہا اور جیب سے سیگرٹ نکال کر سلگائی۔۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟؟

دعا نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

بولو!!!!

معراج نے لال شرارے میں کھڑی دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔۔۔

تمھاری ضد پوری ھوگئ نا۔۔۔۔۔

اب مجھے طلاق دے دو پلیز۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!!!!!!!

معراج ایک دم چیختا ھوا صوفے سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا کو بازوں سے زور سے تھام کر بولا۔۔۔۔۔

اج بول دیا۔۔۔۔

میں نے سن لیا۔۔۔

دوبارہ یہ بات کی تو جان سے مار دوں گا۔۔۔۔۔

تم میری زندگی میں شامل ھو چکی ھو۔۔۔۔

اور اب تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی ائ بات سمجھ؟؟؟؟؟

اس بات کو اپنے زہن میں بیٹھا لو دعا۔۔۔۔۔۔

میں ساری زندگی تمھیں طلاق نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

تم بس میری ھو!!!!!!!!!!!

معراج کی لال انکھیں دعا کی بھیگی انکھوں میں جھانک رہی تھی۔۔۔۔۔ معراج کے ہاتھ کی گرفت اتنی زیادہ مظبوط تھی کہ دعا کے نرم نرم بازو اپ تکلیف سے درد کر رہے تھے۔۔۔۔

مجھے درد ھو رہا!!!!!!!

دعا نے بھیگی آنکھوں سے معراج کو دیکھ کر اس طرح کہا جیسے کوئ چھوٹا سا بچہ سہم کر بولتا ھے۔۔۔۔

معراج نے ایک دم اپنی گرفت سے اسے آزاد کر دیا تھا۔۔۔

اور تیزی سے قدم بڑھا کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔۔۔۔

دعا زمین پر بیٹھ کر ایک دم زور زور سے رونے لگی۔۔۔۔۔۔

اج اسکی زندگی کی پہلی رات رونے سے شروع ھوئ تھی۔۔۔۔

معراج جب باتھ روم سے فریش ھوکر باہر نکلا تھا تو دعا اسی طرح زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

معراج نے الماری سے دعا کا ایک نائٹ سوٹ نکال کے اس کے پاس اکر بولا۔۔۔

چلو اب بس کرو۔۔۔

اٹھ کر جاو کپڑے بدل لو۔۔۔اور سو جاو۔۔۔۔صبح کے 5 بجے ھیں۔۔

دعا اسی طرح ڈھیت بن کر بیٹھی رہی۔۔۔

افففففف اس قدر ضدی کیوں ھو اخر تم لڑکی؟؟؟؟؟؟

معراج نے اسکو ایک ہاتھ سے اٹھاتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا نے گھور کر معراج کو دیکھا۔۔۔۔۔اور اس کے ہاتھ سے کپڑے لے کر باتھ میں گھس گئ۔۔۔۔۔

معراج اکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھا۔۔ تھوڑی دیر وہ دعا کا انتظار کرتا لیکن پھر نجانے کب اسکی انکھ لگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جب صبح معراج کی انکھ کھلی تو اس نے اپنے برابر کی جگہ پر دیکھا دعا وہاں نہیں تھی۔۔۔۔

وہ فورن اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

اس کی نظر جب سامنے پڑی تو دعا زمیں پر جانماز پر ہی سوئ ھوئ تھی۔۔۔۔۔

دعا کو اس طرح زمین پر سویا دیکھ کر معراج کو دل میں ایک عجیب سی تکلیف محسوس ھوئ تھی۔۔۔۔۔

افففففف یہ لڑکی !!!!

معراج اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس معصوم سی لڑکی کو دیکھنے لگا۔۔۔۔

جو سوتے ھوئے کسی معصوم بچے کی طرح دیکھائ دے رہی تھی۔۔۔۔

دعا کا شفاف اور پور نور چہرہ مصلصل رونے کی وجہ سے لال ھورہا تھا۔۔۔۔

ایک دم ہی معراج نے اپنا ہاتھ اس کے چہرے کی طرف بڑھایا تھا۔۔۔اور پھر روک گیا تھا۔۔۔

اگر اس جھنگلی بلی کو ہاتھ لگا کر اٹھایا تو پھر کچھ الٹا سمجھ کر مجھ پر شروع ھوجائے گی اور پھر رونا شروع !!!!!

معراج اپنے اپ سے بولتا اٹھ گیا تھا۔۔۔اور اکر dressingtable کے سامنے کھڑا ھو کر جان کر چیزیں الٹ پلٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

پھر اپنا موبئل اٹھا کر alaramtone بجائ تھی۔۔

جب ہی دعا کی انکھ کھلی تھی۔۔۔۔

اور وہ فورن ایک دم اٹھ کر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔

دعا کی نظر جب گھڑی پر پڑی تو گھڑی میں 12 بجے تھے۔۔۔ دعا کو ایک دم شرمندگی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔

وہ زمین سے اٹھی اور جانماز لپیٹ کر باتھ روم جانے ہی لگی تھی کہ معراج فورن بول پڑا۔۔۔۔۔

لوگ تو یہاں مزے سے نیندیں پوری کر کے اٹھے ھیں۔۔۔ dailoug تو بہت مار رہے تھے رات کو۔۔۔۔۔۔۔

کیسا زمانہ آگیا ھے دلہا دلہن کو نیند سے جگا رہا ھے۔۔۔۔۔

معراج نے بلکل ساسوں والا جملا مارا تھا۔۔۔

دعا اگنور کر کے باتھ روم کی طرف بڑھی تو معراج نے فورن بولا۔۔۔۔

پہلے میں اٹھا ھوں باتھ روم پہلے میں جاوں گا۔۔۔۔

مجھے باتھ روم جانے میں انتیظار کرنے سے نفرت ھے۔

اور ویسے بھی یہ میرا کمرہ ھے میڈم تمھارا نہیں۔۔۔۔۔

معراج جان جان کر دعا کو زچ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ابھی دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ معراج کے کمرے میں کسی نے دستک دی۔۔۔۔

لو جی شروع ھو گئے رملا بھابی کے پیٹ میں درد۔۔۔

معراج جانتا تھا اس کو تنگ کرنے کی ہمت صرف رملا ہی کر سکتی تھی۔۔

معراج نے اگے بڑھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔ تو سامنے اسکی امید کے عین مطابق رملا ھی موجود تھی۔۔۔

اسلام علیکم جناب !!!!!!

کیسے مزاج ھیں ؟؟؟

رملا نے معراج کو دیکھتے ہی کہا۔۔۔۔

اور اگے بڑھ کر معراج کے کمرے میں اگئ۔۔۔۔۔

مزاج تو اب اچھے ھونے ہی ھیں بھابی۔۔۔۔

اتنی حسین رات جو گزری ھے۔۔۔

معراج نے انکھ مار کر کہا تھا۔۔۔۔

تو رملا ھنس پڑی۔۔۔

معراج کو خود بھی اپنی بات پر ھنسی اگئ تھی۔۔۔۔۔

شادی کی پہلی رات دونوں میں صیح قسم کی لڑائ جو ھوئ تھی۔۔۔

اچھا میری پیاری سی دیورانی کہاں ھیں ؟؟؟

رملا نے معراج سے پوچھا۔۔۔۔

کیوں اپ کو اتنی بڑی لڑکی نظر نہیں آرہی بھابی۔۔۔۔۔

معراج سمجھا تھا دعا اس کی بات مان کر اب تک اس طرح کھڑی ھے۔۔۔۔

ہاہاہا

معراج

مجھے لگتا ھے تمھیں اب دعا اسکی غیر مجودگی میں بھی نظر آتی ھے۔۔۔۔

رملا نے معراج کا مزاق اڑیا تو معراج نے پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔

دعا وہاں موجود نہیں تھی۔۔۔۔

معراج کو غصہ آیا تھا کہ دعا اسکی بات کو رد کر کے باتھ روم گھس چکی تھی۔۔۔۔۔

چلو تم دونوں جلدی تیار ھو کر نیچے آجاو ناشتہ تیار ھے۔۔۔۔۔

اچھا!!!!

معراج نے رملا کی بات کا مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ رملا کے جانے کے بعد معراج نے دوبارہ کمرہ بند کر لیا تھا۔۔۔۔ اور اسکو رہے رہے کر دعا پر غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔

جناب کو اپنی چیز استعمال کرنے میں انتیظار کرنا پڑ رہا تھا۔۔۔۔

اور انتیظار کی معراج صاحب کو بلکل عادت نا تھی۔۔۔۔

معراج غصہ سے اٹھا اور الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔

تب اسکو ایک دم خیال آیا کہ دعا تو بنا کپڑے لیے باتھ روم گھس گئ۔۔۔۔۔ ھے۔۔۔

معراج کو ایک دم ھنسی ائ۔۔۔۔۔

اور اب وہ انتیظار کرنے لگا کہ دعا کو ناچھاتے ھوئے بھی معراج سے مدد مانگنی پڑے گی۔۔۔۔۔

معراج مزے سے اکر ٹانگیں پھیلا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

باتھ روم میں جانے کے بعد دعا کو حساس ھوا تھا کہ جلد بازی کے چکر میں اسے یہ غلطی ھوگئ ھے۔۔۔۔۔

افففففف اللہ!!!!!!

کیا مصیبت ھے۔۔۔۔۔۔!!!

اب اس اکڑو شخص سے میں اپنے کپڑے مانگو۔۔۔۔۔۔

حد ھے دعا حد!!!!!!

دعا کو رہے رہے کر خود پر غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

کافی دیر گزر جانے کے بعد جب اسکو کوئ صورت نظر نا ائ تو مجورن دعا نے باتھ کا ہلکا سا دروازہ کھول کر معراج کو آواز دی تھی۔۔۔۔

سنیں!!!!!!!!!!

معراج نے دعا کی آواز کو جان کر ان سنا کر دیا تھا۔۔۔۔اور مزے سے اپنے موبئل میں گھسا تھا۔۔۔۔۔

سنیں!!!!!!!!!

دعا نے اب کے تھوڑا زور سے کہا تھا۔۔۔۔

تب بھی معراج نے جان کر نا سنا تھا۔۔۔۔

اس کے لبوں پر مسکراہٹ سج رہی تھی۔۔۔

معراج پلیز میری بات سن لیں!!!!!!!!

اب کے دعا نے زیچ ھو کر بے بسی سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

جی محترمہ!!!!

میرا نام معراج ھے!!

سنیں نہیں۔۔۔۔۔۔۔

وہ میں میرے کپڑے ے ے ے !!!!!

دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کس طرح بولے۔۔۔۔۔۔۔

معراج صوفے سے اٹھ کر الماری سے ایک نیا سوٹ اٹھا کر باتھ روم کے دروازے کے باہر اکر کھڑا ھوگیا تھا

پہلے بولو معراج پلیز میرا یہ سوٹ مجھے دے دیں۔۔۔۔

اففففففف دعا کا دل چھاوہ معراج کہ سر پر کوئی چیز دے مارے۔۔۔۔

جی پلیز دے دیں۔۔۔۔

دعا نے خود کے غصے پر قابو پا کر کہا۔۔۔۔۔۔

نہیں دیتا۔۔۔۔۔ اتنی اکڑ سے مانگو گی تو کبھی نہیں دوں گا۔۔۔۔۔

معراج دعا کی مجبوری سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔

معراج پلیز میرا سوٹ مجھے دے دیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دے دیں کو دعا نے کافی لمبا کھینچا تھا۔۔۔۔

اممممم نہیں تھوڑا اور پیار سے مدد مانگ رہی ھو مجھ سے تم۔۔۔۔۔۔

حکم تھوڑی دے رہی ھو۔۔۔۔

بولو معراج میری جان مجھے سوٹ دے دیں۔۔۔۔۔ معراج کی انکھوں میں بلا کی شرارت تھی۔۔۔۔۔۔

میں نہیں بولوگی۔۔۔۔۔۔دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

ٹھیک ھے پھر ایسے ہی کھڑی رہوگی۔۔۔۔

معراج نے ڈھٹائی کا ثوبت دیا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو ھنسی آرہی تھی اور دعا کو رونا۔۔۔۔۔۔تھوڑی دیر دعا خاموش رہی پھر بولی۔۔۔۔

پلیز دے دیں معراج !!!!!!!

معراج نے دعا کی آواز میں اب بھیگا پن محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

تو فورن اسکو ہاتھ اگے کر کے سوٹ تھاما دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے کپڑے تھام کر فورن دروازہ بند کرلیا تھا۔۔۔

معراج کو ایک دم اس لڑکی پر بہت ھنسی ائی تھی۔۔۔۔

وہ بھی اسی کی طرح ضدی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی کچھ سوچ کر ھنس رہا تھا جب اسکا موبئل بجنے لگا۔۔۔۔۔۔

اس نے کال اٹھا کر موبئل کان سے لگایا۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا گولڈن کلر کی حسین فورک پہن کر باہر نکلی تھی۔۔۔

معراج جیسی کال بند کر کے balcony سے کمرے میں داخل ھوا تو ایک پل کو اس کی نظر دعا پر تھم سی گئی۔۔۔۔۔۔

دعا شیشے کے سامنے کھڑی اپنے گھٹنوں تک اتے بالوں کو جھٹک رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے بال معراج نے اج پہلی بار دیکھے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

سرخ سفید نازک سا سراپا گولڈن کلر کی فورک میں تھا۔۔۔۔

معراج کو یہ لڑکی بے حد حسین لگی تھی۔۔۔۔۔

ایک دم وہ اپنی سوچ کو جھٹک کر اگے بڑھا تھا۔۔۔۔۔

دعا جو سمجھ رہی تھی معراج کمرے میں موجود نہیں ھے۔۔۔۔اور بنا ڈوپٹے کے کھڑی تھی اس نے معراج کو دیکھ کر فورن اپنا ڈوپٹہ اٹھا کر سر اور شانوں پر ڈالا تھا۔۔۔۔

معراج کو دعا کی یہ ادا بہت بھلی لگی تھی۔۔۔۔

عمیر کی کال ائی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو بتایا تو دعا ایک دم تڑپ گئ۔۔۔۔

کیا کہہ رہا تھا؟؟؟

ابو ٹھیک ھیں نا؟؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

مطلب کا زمانہ ھے اپنا مطلب ھو تو لوگ فورن بات سن لیتے ھیں۔۔۔۔معراج نے فورن ٹون مارا تھا۔۔۔

ہاں سب ٹھیک ھے۔۔۔۔

بس حال چال پوچھ رہا تھا۔۔۔۔معراج نے بتایا۔۔۔۔

ہمم!!!

دعا نے مایوسی سے سر جھکا لیا تھا۔۔۔

معراج سمجھ چکا تھا کہ اس وقت دعا کا دل کیا چھا رہا ھے۔۔۔۔۔لیکن بنا کچھ بولے وہ اپنے کپڑے اٹھا کر باتھ روم میں جانے ہی لگا تھا کہ پھر پلٹ کر بولا

سنو دعا؟؟؟؟؟

بولیں؟؟؟؟

دعا نے بے رخی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

اکیلی نیچے مت جانا میرے ساتھ جانا۔۔۔۔۔۔

معراج دعا کو ہدایت دیتا باتھ روم میں گھس گیا تھا۔۔۔۔

عجیب انسان ھے یہ۔۔۔۔

ہر انسان کو اپنے اشاروں پر چلانا چھاتا ھے۔۔۔۔

میں کیوں مانو اس کی بات۔۔۔۔۔

دعا کو معراج پر بے حد غصہ آیا۔۔۔۔۔!!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆ ▪ ☆☆ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆

معراج جب نھا دھو کر پینٹ شرٹ پہن کر باہر نکلا تو!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب نھا دھو کر پینٹ شرٹ پہن کر باہر نکلا تو دعا کمرے میں موجود نا تھی۔۔۔۔۔

ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتا آخر کو یہ لڑکی اس قدر ضدی کیوں ھے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو کمرے میں نا پا کر کہا۔۔۔۔

اور جلدی سے شیشے کے سامنے کھڑا ھو کر اپنے بال سیٹ کر کے پرفیوم لگا کر کمرے سے باہر کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب کمرے سے باہر نکلی تو اس کو عجیب سا محسوس ھوا لیکن وہ معراج کی اب کوئی بھی بات نہیں منانا چاھتی تھی اس لیے ھچکچاہٹ ھونے کے باوجود زینہ اتر کر نیچے لائج میں ائی تھی۔۔۔۔۔

رملا اور بریرہ بیگم اس کو دیکھ کر ایک دم اپنی جگہ سے اٹھی تھیں۔۔۔ اور دعا کو گلے لگا کر خوش آمدید کہا تھا۔۔۔۔

سجل اور ہما وہی موجود تھیں۔۔۔۔ لیکن وہ دونوں دعا سے نا ملی تھی۔۔۔۔۔

کیسی ھو دعا نیند اچھے سے ھوئی بچے؟؟؟

بریرہ بیگم نے دعا کو گلے لگاتے ھوئے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔۔!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

ماشاء اللہ دعا!!!!

بہت ہی حسین لگ رہی ہو!!!!!

رملا نے ایک بار پھر پیار سے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔ دعا کو رملا کے اندر نمرہ کی جھلک دکھائی دی۔۔۔۔۔

دعا کی نظر جب ہما پر پڑی تو اسکا دل اندر سے کٹ کر رہے گیا۔۔۔ اس نے خود سے ہما سے کوئی بات کرنا مناسب نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

اس لیے چپ رہی۔۔۔۔۔

چلو دعا ناشتہ کرلو اب۔۔۔۔۔۔ رملا نے دعا کو کھانے کی میز پر بیٹھنے کا اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔

ویسے کتنی عجیب بات ہے نا۔۔۔۔۔۔

نئی نویلی دلہن دوپہر کے ایک بجے سب گھر والوں سے الگ ناشتہ کریں گی۔ کوئی بھلا شادی کے پہلے دن اتنا لیٹ اٹھتا ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔۔

سجل نے فورن دعا پر ٹون مارا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں ایک دم نم ہوئی تھی۔۔۔ ابھی رملا کے منہ سے الفاظ نکلنے ہی والے تھے کہ پیچھے سے ایک دم معراج کی آواز ائی۔۔۔۔۔

سجل بھابی میرے خیال سے اپ اپنا وقت بھول گئی۔۔۔۔

میری بیوی تو پھر اپ سے دو گھنٹے جلدی ائی ہے۔۔۔۔!!!!!

اور ویسے بھی اسکا میرے ساتھ وقت گزارنا ضروری ھے اپ کے ساتھ نہیں۔۔۔۔

یہ میرے لیے ائی ھے اپ سب کے ساتھ گپے مارنے نہیں۔۔۔۔

اور ویسے بھی میرا تو دل تھا کہ اپنی جان کے ساتھ کمرے میں ہی ناشتہ کروں پر یہ محترمہ ہی ضد کر کے مجھے نیچے لے کر ائی ھیں۔۔۔۔

لیکن پھر بھی لوگوں کی شکایت ختم نہیں ھوتی۔۔۔۔۔

معراج نے اکر دعا کو کندھے سے تھام کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم ایک سہارا سا محسوس ھوا تھا۔۔۔۔ لیکن معراج کا اس طرح تھامنا اسکو اچھا نا لگا تھا۔۔۔۔۔

اہ ھووووو!!!!!!

ابھی سے جورو کے غلام بن گئے ھیں جناب اپ!!!!

رملا کو واقعی میں معراج کو ایسے دیکھ کر خوشی محسوس ھوئی تھی۔۔۔۔

معراج کہ چہرے پر ایک عجیب سا سکون تھا۔۔۔۔۔

کیا کریں بھابی۔۔۔۔۔۔

اپ کی دیورانی کے جادو نے گھائل کر دیا!!!!!!

دعا کو معراج پر حد سے زیادہ حیرت ھوئی تھی۔۔۔۔

کس قدر جھوٹا ھے یہ انسان۔۔۔ منہ پر کیسے میٹھا بنا ھے۔۔۔۔۔ دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔ دعا کا دماغ صرف اور صرف معراج کے خیلاف ہی چل رہا تھا۔۔۔۔۔

چلو تم دونوں بیٹھو میں ناشتہ لگاتی ھوں۔۔۔۔۔

رملا کے کہنے پر معراج اور دعا کھانے کی میز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

اہھووووو نئے دلہا دلہن اٹھ گئے۔۔۔۔۔

اسلام علیکم بھابی جی !!!!!

دلاور اور بلاج نے اندر داخل ھوتے ھی دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔

جس کا دعا نے سر ہلا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔اور ساتھ ہی اپنے ڈوپٹے کو مزید سیٹ کیا تھا۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا کے ڈوپٹے پر ڈالی تھی۔۔۔۔

دعا نے ڈوپٹہ بہت طریقے سے اوڑھ رکھا تھا۔۔۔

سر اور شانوں پر اس طرح ڈوپٹہ ڈلتا ھے معراج نے اج پہلی بار دیکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج جس سرکل میں بڑا ھوا تھا وہاں کی عورتیں اکثر ڈوپٹے کے نام پر گلے میں صرف ہلکی سی پٹی ڈال لیا کرتی تھی۔۔۔۔

معراج کو ایک انجانی سی خوشی محسوس ھوئی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا کو حیرت ھو رہی تھی کہ اب تک عمیر نہیں ایا۔۔۔۔

اس کو اپنے گھر والوں کی حد سے زیادہ یاد آرہی تھی۔۔۔۔

تم کچھ نا کھا کر کیا ثابت کرنا چھا رہی ھو میڈم ؟؟؟؟

معراج نے دعا کے تھوڑا پاس ھو کر کہا تھا۔۔۔۔

میری مرضی دل نہیں چھا رہا اس لیے نہیں کھا رہی۔۔۔۔

دعا نے چیڑ کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کوئی مرضی ورضی نہیں تم نے کل رات بھی کچھ نہیں کھایا تھا چلو اب جلدی سے یہ سب ختم کرو۔۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی پلیٹ میں پوری ڈالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

افففف!!!!!

کیا مصلہ ہے؟؟؟

دعا نے معراج کی بات میں یہ نا محسوس کیا تھا کہ معراج کو اسکی کتنی فکر تھی۔۔۔۔

اور نا معراج نے یہ محسوس کیا تھا۔۔۔

ہما جو دور سے بیٹھی یہ سب دیکھ رہی تھی ایک دم اٹھ کر کھانے کی میز پر آئی تھی۔۔۔

ویسے دعا تمھارے گھر والے نہیں ائے اب تک؟؟؟؟

شادی کے پہلے دن تو لڑکی کے گھر سے ناشتہ آتا ہے اور یہاں تو کوئی آتا پتہ نہیں۔۔

ہما نے دعا کی کمزوری پکڑی تھی۔۔۔

بس کیا کریں ہما کچھ لوگ بہت عزت والے ہوتے ہیں۔۔۔

بیٹی کے گھر زیادہ انا جانا پسند نہیں کرتے اور کچھ لوگ تمھاری طرح ہوتے ہیں جو اپنے گھر جانا پسند نہیں کرتے۔۔۔۔۔۔

معراج کہ اس طرح بولنے پر ہما شرمندہ سی ہوئی تھی۔۔۔۔

رملا کو معراج کی اس بات پر بے ساختہ ہنسی ائی۔۔۔جس کو اس نے منہ پر ہاتھ رکھ کر روکا تھا۔۔۔

دعا تم جلدی ناشتہ کرو پھر ہم چلتے ھیں تمھارے گھر۔۔۔۔۔

عمیر کی کال ائی تھی۔۔۔وہ ہمارا انتیظار کر رہے ھیں۔۔

معراج اپنا ناشتہ ختم کر کہ اب چائے پی رہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کو معراج کی یہ پہلی بات اچھی لگی تھی۔۔۔۔

اور اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکان بھی ائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

لیکن معراج رات میں ولیمہ ھے!!!!!بریرہ بیگم فورن بولی تھی۔۔۔

جی معلوم ھے مجھے۔۔۔۔۔۔

میرا ولیمہ ھے مجھے زیادہ فکر ھے۔۔۔۔اپ لوگ اپنی تیاری پوری رکھیں۔۔۔۔دعا اور مجھے چھوڑ دیں اب۔۔۔!!!

معراج نے سیدھا جواب دیا تھا۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کا اپنے گھر میں سوائے رملا بلاج سے کسی سے اچھا تعلق نہیں تھا۔۔۔۔۔

لیکن معراج میں!!!!!

بس مسز زجہانگیر۔۔۔

THANKYOU

www.urdunovelsmania.com

معراج کے اس طرح بولنے پر دعا کو حد سے زیادہ حیرت ہوئی تھی کہ وہ اپنی ماں کو نام لے کے کر پکار رہا تھا۔۔۔۔۔۔

جلدی تیار ہو جاو۔۔۔۔

بس دس منٹ تک نکلتے ہیں

معراج دعا کو بول کر باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم شرمندہ سی نظریں جھکائی کھڑی تھیں۔۔۔۔۔

دعا اٹھ کر ان کے پاس ائی تھی۔۔۔

اپ فکر نا کریں امی ہم جلدی آجائیں گے۔۔۔۔ دعا کا دل بریرہ بیگم کے لیے دکھ رہا تھا۔۔۔

ہمم بیٹا تم جاو!!!

بریرہ بیگم نے دعا کو بوسہ دیا تھا اور پھر خود کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا اوپر کمرے میں ائی اور جلدی جلدی اپنا حجاب اوڑھ کر تیار ہوئی تھی۔۔۔

کل سے اب تک اس نے صرف اس وقت کوئی خوشی محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

ابھی وہ اپنا حجاب ہی باندھ رہی تھی کہ معراج کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔

دعا!!!!

معراج نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے دعا کو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟؟

یہ تمھاری سم ہے

اور یہ رہا تمھارا موبئل۔۔۔۔۔

معراج نے پینٹ کی جیب سے سم نکالی تھی اور ایک ڈبہ دعا کے سامنے ٹیبل پر رکھا تھا۔۔۔۔

مجھے اس کی ضرورت نہیں ھے۔۔۔ دعا نے فورن ہی جواب دیا تھا۔۔۔

ضرورت ھو یا نا ھو۔۔۔

تمھارے پاس موبئل ھونا چاھیئے۔۔۔۔

معراج نے بھی فورن کہا تھا۔۔۔۔۔

آخر یہ سب کیا ھے ؟؟؟؟

کیا دیکھنا چاھتے ھو یہ سب کر کے کہ اپ ایک پرفیکٹ شوہر ھیں ؟؟؟

دعا کو ایک دم ھی غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

اہ تو تم نے مان لیا کہ میں تمھارا شوہر ھو۔۔۔۔

معراج کا موڈ خاصا اچھا تھا۔۔۔

اور دعا کے ساتھ اس کو لڑنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

یا اسکو جلا کر اسکو خوشی محسوس ھوتی تھی۔۔۔۔

میں نے یہ نہیں کہا !!!!

مسٹر۔۔۔۔

دعا نے اپنی ہی بات میں پھنستے ھوئے کہا۔۔۔۔

اچھا تو پھر ؟؟؟

کیا کہا؟؟؟

معراج نے دعا کو مزید الجھانا چھا۔۔

افففف!!!

کچھ نہیں کہا۔۔۔۔۔۔

ھاھاھا!!!

معراج زور دے ھنسا پھر بولا۔۔۔

جب تم مجھ سے جیت نہیں سکتی تو کیوں ناکام خوشش کرتی ھو۔۔۔

اور ویسے بھی مجھے لڑکیوں پر بلکل بھروسہ نہیں ھے۔۔۔۔۔

ان کے پاس ایک ایسی چیز موجود ھونی چھائے جس سے بندہ ان پر نظر رکھ سکے۔۔۔۔۔

معراج نے یہ بات صرف اور صرف دعا کو جلانے کے لیے بولی تھی۔۔۔۔

اہ اچھا تو یہ موبئل اس لیے مجھے دیا جا رہا ھے کہ اس کے زریعہ اپ مجھ سے دور ھو کر بھی مجھ پر حکومت کریں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا کو معراج پر شدید غصہ ایا۔۔۔۔

واہ یار ایک دن تم میرے ساتھ رہے کر سمجھ دار ھوگئ ھو۔۔۔۔۔

سوچو پوری زندگی رہے لی تو!!!!!

معراج بول کر ھنستا ھوا کھڑا ھوا تھا۔۔۔۔

پوری زندگی؟؟؟؟؟؟

معراج جہانگیر یہ صرف اپ کا خیال ھے کہ میں اپ کے ساتھ ساری عمر رہوگی۔۔۔

معراج باہر جانے کو پلٹا تھا جب دعا نے یہ بات بولی تھی۔۔۔۔

بہت جلد میں تم سے بہت دور چلی جاوں گی۔۔۔۔

تمھارا نام مٹی میں ملا کر دکھاوگی۔۔۔۔

معراج نے ایک دم پلٹ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کے چہرے پر واضح جنون دیکھا تھا۔۔

اور جس دن ایسا ھوا اس دن میں خود تمھاری جان لوں گا۔۔۔۔۔

معراج کی انکھوں میں جنون تھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی نظروں سے نظر ہٹالی۔۔۔

چلو۔۔

دیر ھو رہی ھے۔۔۔

معراج بول کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پر امی ابو کو کیا ھو گیا ھے؟؟؟؟

وہ ہماری بہن ھیں

ٹھیک ھے جو ھوگیا ھوگیا اب اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ ہم دعا آپی سے تعلق توڑدیں۔۔۔۔۔

عمیر اس وقت حد سے زیادہ غصے میں تھا۔۔۔۔۔

اور سمیرا بیگم سے احمد صاحب کی بلاوجے کی ضد پر حیرانی ظاہر کر رہا تھا۔۔۔۔۔

پر عمیر جو دعا نے کیا پھر میرا بھائی یہ بھی نا کرے !!!!

پھوپو میں اپ کو پہلے بھی بول چکا ھوں آپی نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔کیا اپنے اپنی بڑی بیٹی سے تمام تعلقات توڑدیے ؟؟؟؟؟

نہیں نا !!!!

ابو اس طرح سے دعا اپی کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتے۔۔۔۔۔

ابو کہاں ھیں امی؟؟؟

عمیر نے احمد صاحب کے کمرے میں جھانک کر دیکھا تو وہ وہاں موجود نہیں تھے۔۔۔۔

اس لیے وہ اب باہر اکر سمیرا بیگم سے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔

عمیر جو دعا کے گھر جانے کے لیے نکل رہا تھا اسکو سمیرا بیگم اور پھوپو نے روکا تھا۔۔۔

کیونکہ احمد صاحب سختی سے انکار کر کے گئے تھے۔۔۔۔۔کہ اس گھر سے دعا کہ گھر کوئی نہیں جائے گا

۔۔۔

اور اسی بات پر عمیر کو حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کی ہمت نا تھی کہ وہ شوہر کے غصے کے اگے کچھ بولتی۔۔۔۔

اور پھوپو تو اپنا کام خوب دکھا رہی تھی وہ احمد صاحب کے ساتھ جب بیٹی خاندان کی عزت اور ابرو کی بڑی بڑی باتیں شروع کر دیتی اور احمد صاحب کے دل میں دعا کے ناز اضنگی اور مزید ہوتی جاتی۔۔۔۔۔۔

ابو کہاں ھیں؟؟؟؟

بیٹا وہ کسی کام سے باہر گئے ھیں۔۔۔۔

عمیر خدا کا واسطہ ھے اپنے باپ کو اس عمر میں اتنی تکلیفیں نا دوں۔۔۔۔

تم بچوں کی وجہ سے میرے بھائی کو کچھ ہوا تو میں تم لوگ کو کبھی معاف نا کروں گی۔۔۔

پھوپو اپنی عادت سے مجبور ہو کر پھر بولی تھی۔۔۔۔۔

ابھی ان لوگوں کی بھیس چل ہی رہی تھی کہ نمرہ اور عمر شور مچاتے نیچے ائے تھے۔۔۔۔

دعا آپی آگئ

دعا آپی اگئ۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج اور دعا کے راستے بھر کوئی خاص بات نا ہوئی تھی۔۔۔۔ معراج دعا کو جلانے کے لیے موضوع نکلتا لیکن دعا اس وقت لڑنے کے موڈ میں نا تھی۔۔۔

وہ پورے راستے بس یہ دعا کرتے ہوئے گئی تھی۔۔

کہ اللہ کرے اب احمد صاحب کا غصہ ٹھنڈا ھو گیا ھو۔۔۔

اور اب وہ دعا کو معاف کر دیں۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے جب گاڑی دعا کے گھر کی طرف موڑی تھی تو عمر اور نمرہ نے چھت سے ہی ان کی گاڑی دیکھ لی تھی۔۔۔۔۔

بہن بھائی کو دیکھ کر دعا کے چہرے پر مسکراہٹ سجی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی خوشی صاف صاف محسوس کی تھی۔۔۔۔

معراج گاڑی کھڑی کر کہ اترا تو دعا بے صبری سے بیل بجا رہی تھی۔۔۔۔۔

بہت جلدی ھے لوگوں کو دوسروں کہ گھر جانے کی۔۔۔۔

معراج گاڑی لوک کر کے دعا کے برابر کھڑا ھو گیا تھا۔۔۔

دوسروں کا گھر؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ہاں دوسروں کا گھر۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے پر اپنی بات دھورای۔۔۔۔

یہ میرا گھر ھے معراج جہانگیر۔۔۔۔۔۔

یہ میرا اصلی گھر ھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے مظبوط لہجے میں کہا۔۔۔

نہیں یہ گھر اب تمھارا نہیں ھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تمھارا گھر اب جہانگیر مینشن ھے میری جان۔۔۔۔۔

معراج نے انکھوں میں چمک رکھ کر کہا۔۔۔

وہ میرا گھر نہیں۔۔۔۔

میرا قید خانہ ھے۔۔۔۔۔

جہاں رہنا میری مجبوری ھے۔۔۔۔وہ بھی بس کچھ دن۔۔۔

جس دن وہاں سے اڑنے کا موقع ملا میں اڑ جاوں گی۔۔

یاد رکھنا میری بات۔۔

ابھی معراج کچھ بولتا اسے پہلے ہی عمیر نے اکر دوروازہ کھول دیا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!!!!!!

Newilymarriedcouple

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

عمیر نے خوش اخلاقی سے دروازہ کھول کر کہا تھا۔۔

اتنا وقت لگا دیا دروازہ کھولنے میں عمیر؟؟

دعا نے بھائی سے فورن شکوہ کیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر کے پاس دعا کی بات کا کوئی جواب نا تھا اس لیے وہ اگے بڑھ کر معراج سے ملنے لگا۔۔۔

اسلام علیکم معراج بھائی !!!

آئیں اندر آجائیں۔۔۔۔

عمیر دعا سے زیادہ معراج کو عزت دے رہا تھا۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام کیسے ہو عمیر؟؟؟

معراج بھی خوش اخلاقی سے عمیر سے ملا تھا۔۔۔۔۔۔

عمیر!!!!

مجھ سے بھی مل لو۔۔۔

دعا نے جل کر کہا تھا۔۔

ہاہاہاملتا ہوں بابا پہلے جیجو سے تو مل لو نا۔۔۔۔۔۔

عمیر نے دعا کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے ملو ان سے ہی بھاڑ میں جاو۔۔۔۔

دعا عمیر کے پیٹ میں گھوسا مار کر جھوٹی ناراض ہوتی ہوئی اندر بڑھ گئی۔۔۔۔

معراج بھائی بہن کا ھنسی مزاق دیکھ کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔

ائے بھای اندر اجائیں۔۔۔۔

عمیر نے drawingroom کا دروازہ کھول کر معراج کو بیٹھایا تھا۔۔۔۔

دعا پہلے ہی اندر چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو دیکھ کر نمرہ اور عمر بھاگ کر اس سے لپٹ گئے تھے۔

وہ بھی بہن بھائی سے مل کر بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔

میری بچی اگئ۔

سمیرا بیگم بھی سب کچھ بھول کر دعا کے گلے لگی تھی۔۔۔

اور دعا بھی ماں کے گلے لگ کر ایک دم ھی رونے لگی تھی۔۔۔۔۔

بس شروع ماں بیٹی کا ڈرامہ۔۔۔۔۔

پھوپو نے ایک شوشہ چھوڑا تھا۔۔۔

دعا اپنی ماں سے الگ ھوئ تھی۔۔۔

امی ابو کہاں؟؟

دعا نے روتے روتے پوچھا۔۔۔۔

دعا وہ گھر پر نہیں ھیں۔۔۔

سمیرا بیگم نے بتایا۔۔۔۔

اچھا معراج بھی آیا ھے چلو اس کے پاس چلتے ھیں۔۔۔

سمیرا بیگم اپنا ڈوپٹہ سر پر اوڑھ کر drawingroom کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

ان کے پیچھے نمرہ اور عمر بھی بڑھے تھے۔۔۔۔۔

دعا اپنے کمرے میں چلی گئ تھی۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم جب drawingroom میں داخل ھوئ تو معراج نے مسکرا کر انکو دیکھا تھا۔۔۔اسکو سمیرا بیگم کے اندر ایک اپنے بہت قریبی کی جھلک دکھای دیتی تھی۔۔۔

کیسے ھو بیٹا؟؟؟؟

سمیرا بیگم نے معراج کے پاس اکر خود اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو سمیرا بیگم کا اس طرح سر پر ہاتھ رکھنا بہت اچھا لگا تھا۔۔۔۔۔

جی میں ٹھیک ھوں۔۔۔۔امی !!!!!!

معراج کے منہ سے خود با خود ھی امی نکلا تھا۔۔۔۔۔۔اور معراج بھی حیران تھا کہ اس نے اج تک بریرہ بیگم کو امی نہیں کہا تو سمیرا بیگم کے لیے ایک دم ہی کیوں ؟؟؟؟؟

معراج کے اس طرح امی کہنے پر سمیرا بیگم کو بھی یہ دل کو بھایا تھا۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم جناب !!!!!!

نمرہ نے معراج کے سامنے صوفے پر بیٹھتے ھوئے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

وعلیکم اسلام سالی صاحبہ۔۔۔۔

معراج نے خوش اخلاقی سے جواب دیا تھا۔۔۔۔

ویسے جیجو اپ ھو بہت اچھے۔۔۔

نمرہ نے معراج کی تعریف کی تو معراج ایک دم ھنس پڑا۔۔۔

اچھا یہ تمھیں کیسے پتا لگا۔۔۔۔۔تمھاری بہن نے تو نہیں کہا؟؟؟؟

بسسس جیجو نا پوچھیں۔۔۔یہ بہت لمبی کہانی ھے۔۔۔۔

نمرہ نے بھی ھنس کر جواب دیا۔۔۔۔

اب عمر اکر معراج سے مل رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ سب لوگ بہت بھلے لگے تھے۔۔

۔لیکن پھر بھی اس کی نظر بار بار دعا کو ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

جاو عمر آپی کو بلا کے لاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے معراج کی پریشانی محسوس کرلی تھی اس لیے دعا کو بلوایا تھا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد دعا بھی عمر کے ساتھ اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

معراج کو دعا کو دیکھ کر ایک سکون سا محسوس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر وہ سب باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔ معراج کو بھی مزہ آرہا تھا۔۔۔۔

دعا بھی بات بات پر مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

اور معراج بھی کبھی نمرہ کی بات پر ھنستا تو کبھی سمیرا بیگم سے بات کرتا۔۔

عمیر اور دعا کی نوک جونک ہمیشہ کی طرح جاری تھی۔۔۔۔۔

ابھی کچھ پل ہی سکون کے گزرے تھے۔۔۔

کہ پھوپو اندر داخل ہوئی تھی۔۔۔

اور پھوپو کے ساتھ ساتھ اشعر اور آحمد صاحب بھی اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

ایک دم ہی سب لوگ احمد صاحب کو دیکھ کر خاموش ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

ابو!!!!!

دعا ایک دم اپنی جگہ سے اٹھ کر احمد صاحب کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

خبردار!!!!!!

احمد صاحب نے ہاتھ کے اشارے سے بیٹی کو دور رہنے کو کہا۔۔۔۔۔۔۔

کس کی ہمت ہوئی میری مرضی کے خلاف جانے کی؟؟؟؟؟؟؟

احمد صاحب کی آواز میں اشتعال تھا۔۔۔۔

دعا کو اس سب کی بلکل امید نا تھی۔۔۔۔۔

سمیرا!!!!!

میں پوچھتا ھوں کس نے اس لڑکی کو اندر داخل ھونے دیا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟

احمد صاحب اب سمیرا بیگم کو دیکھ کر پوچھ رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج کے چہرے کے تیور بھی اب بدل چکے تھے۔۔۔

ابو چلیں اندر چل کر بات کرتے ھیں۔۔۔۔

عمیر نے باپ کو اس طرح معراج کے سامنے تماشہ کرنے سے روکا۔۔۔۔۔

عمیر!!!!!!!

میں نے کہا تھا نا اس لڑکی سے میرا کوئی تعلق نہیں ھے۔۔۔۔

تو تمھاری کیسے ہمت ھوئی اسکو گھر میں داخل کرنے کی۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب اب دعا پر چلا رہے تھے۔۔۔۔۔

تمھیں کل میں نے کہا تھا نا۔۔۔کہ اس گھر کے دروازے تم پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند ھو گئے ھیں۔۔۔۔۔۔

مر گئی ھو تم میرے لیے۔۔۔۔

ابو پلیز ایسے مت بولیں میں مر جاوں گی۔۔۔۔۔۔۔

دعا روتے ہوئے اگے بڑھی تھی۔۔۔۔دعا کی باپ کے لیے تڑپ دیکھنے لائق تھی۔۔۔۔۔

دور رہو بھائی سے تم۔۔۔۔!!!

پھوپو نے دعا کو کندھے سے پکڑ کر روکا تھا۔۔۔۔

دعا کا چہرہ آنسو سے بھرا ھوا تھا۔۔۔۔۔معراج نے بہت مشکل سے خود کو قابو کر رکھا تھا۔۔۔

پھوپو چھوڑیں مجھے۔۔۔۔۔

ابو پلیز اپ مجھ سے اس طرح ناراض نہیں ھوسکتے میں بیٹی ھوں اپکی۔۔۔۔۔۔

ابو پلیز میرے ساتھ یہ مت کریں نا!!!

میں مرجاوں گی ابو۔۔۔۔۔۔۔

مر تو تم اس دن گئی تھی دعا جس دن تم نے اس لڑکے کو چونا تھا۔۔۔۔۔

تم نے اس لڑکے کی خاطر اپنے باپ سے جنگ کی دعا۔۔۔۔۔

تم میرے لیے اس دن ہی مر گئی تھی۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے انتہائی سخت دلی سے کہا تھا۔۔۔۔

یہ اپ نہیں ھوسکتے ابو۔۔۔۔یہ اپ نہیں ھیں۔۔۔

دیکھیں نا ابو میں اپکی دعا ھوں۔۔۔۔۔۔۔

دعا ایک بار پھر اگے بڑھ کر احمد صاحب کے گلے زبردستی لگ گئی تھی۔۔۔

نمرہ سمیرا بیگم اور عمر دعا کو روتا دیکھ کر رو رہے تھے۔۔۔

اور عمیر کا غصے سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

معراج کا تو دماغ ہی آوٹ ہوگیا تھا لیکن وہ چپ رہا۔۔۔۔۔

دعا ہٹو پیچھے۔۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کو ایک دم جھٹکا تو دعا لڑکھڑاتی اشعر کی طرف گیرنے ہی لگی تھی کہ معراج نے اکر اسکو تھاما تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کی بس ہوچکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دعا رو رو کر اب بلکل نڈھال سی کیفیت میں تھی۔۔۔۔۔۔

چلو دعا!!!!!

معراج نے بہت قابو رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں لے کے جاو اسے۔۔۔۔۔۔ بلاوجے اس کو دیکھ کر ماموں جان کی طبعیت خراب ھوتی ھے۔۔

اشعر نے غلط وقت پر اپنا منہ کھولا تھا۔۔۔۔

معراج نے لال ھوتی انکھوں سے اشعر کو دیکھا تھا۔۔۔۔

زارہ تمیز سے بیوی ھے یہ میری۔۔۔۔۔

راجہ معراج کی بیوی۔۔۔۔۔۔۔

ہاں تو اپنی بیوی کو اپنے گھر لے کے جاو۔۔۔۔۔

پھوپو بھی چپ کہاں رہتی۔۔۔۔۔

مجھے حیرت ھو رہی ھے اپ پر۔۔۔۔۔

کس طرح کے باپ ھیں اپ۔۔۔۔؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

معراج اج پہلی بار احمد صاحب سے بات کر رہا تھا۔۔۔۔۔

اج تو میں نے یہ سب برداشت کر لیا احمد صاحب۔۔۔۔۔۔

لیکن اب یہ دعا خان نہیں۔۔۔۔۔

دعا معراج ھے۔۔۔۔

اگر اپکی جگہ کسی اور نے دعا کے ساتھ یہ کیا ھوتا تو میں اب تک اس انسان سے بات نا کر رہا ھوتا۔۔

اسکے انجام بہت برا کرتا۔۔۔۔

لیکن یہاں اپ ھیں۔۔۔

دعا کے باپ۔۔۔۔

میں مجبور ھوں۔۔۔۔

لیکن !!!!!!

تم اپنی زبان قابو میں رکھنا تمھارے لیے میں مجبور نہیں۔۔۔ معراج نے اشعر کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

تم !!!

آشعر کچھ بولنے ہی لگا تھا۔۔۔

کہ معراج کی لال انکھوں کی گھوری دیکھ کر چپ ھو گیا۔۔۔۔

سر میں اپ کی عزت کرتا ھوں۔۔۔۔۔

لیکن اپ کو اتنا بھروسہ اپنی بیٹی پر ھونا چھائے کہ اس نے جو کیا غلط نہیں کیا۔۔

معراج نے سمجھ داری سے بات کی تھی۔۔۔

لیکن اج اخری بار دعا اس گھر میں ائی تھی۔۔۔۔۔

اج کے بعد دعا اور میرا اس گھر سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔

معراج نے اب اپنا فیصلہ سنایا تھا۔۔۔۔ معراج کو اتنی بات کہاں برداشت تھی۔۔۔۔۔

ہاں ہاں لے جاو۔۔۔۔

اب میرے لیے یہ بے غیرت لڑکی مر چکی۔۔۔۔۔ اور جس نے اس سے تعلق رکھا۔۔۔۔ میں اسکو بھی اس گھر سے نا کل دوں گا۔۔۔۔۔۔۔

سر!!!!

زارہ سنبھال کر بولیں جس کو اپ بے غیرت بول رہے ھیں وہ اب میری غیرت ھے۔۔۔۔۔

معراج نے روب دار لہجے میں بول۔۔۔

عمیر کے دل کے اندر تک خوشی کی ایک لہر دوڑی تھی۔۔۔

امید کرتا ھوں سر کے اپکو جلدی سمجھ اجائے۔۔۔۔۔ اپکی بیٹی غلط نہیں ھے۔۔

معراج کے سہارے ٹکی دعا اب ھوش کھو چکی تھی یہ معراج نے محسوس نا کیا تھا۔۔۔۔

دعا بلکل ساخت کھڑی سن رہی تھی۔۔۔۔۔

چلو دعا!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور باہر کی طرف لپکا تھا۔۔ دعا ساخت سی چلتی معراج کے پیچھے ارہی تھی۔۔۔۔

معراج بھائی پلیز میری بات سنیں۔۔۔۔۔

عمیر بھاگتا ہوا معراج کے پیچھے آیا تھا۔۔۔۔

اور عمیر کے پیچھے پیچھے نمرہ عمر اور سمیرا بیگم بھی ائے تھے۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں!!!!!!!

بھائی۔۔۔۔

عمیر نے ہاتھ جوڑ کر معراج سے معافی مانگی تھی۔۔۔۔

عمیر کی انکھیں بھی نم تھی۔۔۔۔۔

عمیر تم معافی مت مناگو تمھارا کوئی قصور نہیں معراج نے عمیر کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اچھا امی اجازت دیں۔۔۔۔۔

میرے گھر کے دروازے ہمیشہ اپ چاروں کے لیے کھولے ھیں لیکن سر سے میرا کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔۔۔

معراج اب سمیرا بیگم کے سامنے کھڑا تھا اور ایک ہاتھ سے دعا کا ہاتھ تھامے ہوا تھا۔۔۔

دعا بلکل ساخت چپ کھڑی تھی۔۔۔۔

معراج میرے بچے۔۔۔۔۔!!!

میری بیٹی کا خیال رکھنا۔۔۔۔

اسکے ساتھ اس کے باپ کی طرح مت کرنا۔۔۔۔۔

اسکا ہر حال میں ساتھ دینا۔۔۔۔۔۔!!!!!!

سمیرا بیگم نے ہاتھ جوڑ کر معراج نے کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے ان کے ہاتھ کو تھام کر کہا۔۔۔۔

اپ فکر نا کریں۔۔۔۔

۔میں اسکا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کچھ مطمئن ہوئی تھی۔۔۔۔

اوراب سمیرا بیگم نے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔۔دعا ساخت سے وجود کی طرح پہلے سمیرا بیگم سے ملی پھر نمرہ عمر اور عمیر سے۔۔۔۔

پھر اکر خاموشی سے کار میں بیٹھ گئ۔۔۔

وہ شوک میں تھی۔۔۔۔۔۔

شوک بھی کوئی چھوٹا موٹا شوک نا تھا۔۔۔۔۔۔معراج نے اس وقت اس سے کوئی بھی بات کرنا مناسب نا سمجھا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک اخری نظر اپنے گھر پر اوران چاروں پر ڈالی تھی۔۔۔۔اور پھر معراج نے گاڑی وہاں سے نکال لی تھی۔۔۔

شام ہونے کو تھی۔۔۔

ٹھنڈی ہوا دعا کو چھو رہی تھی۔۔۔۔

وہ گاڑی کی سیٹ سے پشت لگا کر انکھیں موند کر لیٹ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر اس کے وجود پر ڈالی تو اندر کچھ عجیب سی ہلچل محسوس کی۔۔۔۔۔۔لیکن اس وقت کچھ نا بولا۔۔۔۔۔یا شاید کچھ بولنے کی ہمت نا ہوئی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

یہ سب اسکا ہی تو کیا تھا۔۔۔وہ گاڑی چلاتے اپنی ہی سوچوں میں گم تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا معراج کے جانے کے بعد سمیرا بیگم اور نمرہ کا رو رو کر برا حال تھا۔۔۔۔۔

اور عمیر اپنے باپ سے ان کے اس رویے پر خوب لڑا تھا۔۔۔۔

اور اب ناراض ہو کر باہر چلا گیا تھا۔۔۔۔

عمر کبھی ماں کو سہارا دیتا تو کبھی بہن کو۔۔۔۔

کبھی خود روتا کبھی باپ کے پاس جاتا۔۔۔

پھوپو اور اشعر اپنا کام کر کے جا چکے تھے۔۔۔۔۔۔

وہ ہی اصل فساد کی جڑ تھے جو رہے رہے کر احمد صاحب کو انکی عزت خراب ہونے کا احساس دلایا کرتے تھے۔۔۔۔۔

اور احمد صاحب کا غصہ بڑھتا جاتا۔۔۔۔۔۔

دعا کے لیے اس وقت ان کے دل میں کوئی تکلیف نا ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ کرسی پر بیٹھ کر اج ہونے والے واقعے کو یاد کرنے لگے۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اج جب وہ ہمیشہ کی طرح اپنی دوکان پر گئے تھے۔۔۔ تو اس پاس کے لوگوں نے ان کے بارے میں باتیں کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔ اور ایک صاحب نے تو حد ہی کر دی تھی احمد صاحب کہ منہ پر اکر بول دیا تھا کہ اپ کو اب کیا فکر اپ تو راجہ جہانگیر کے رشتے دار ھیں۔۔۔۔۔

پیسے کی کیا کمی اپ کو۔۔۔۔ اپنے تو اپنی بیٹی ادھر دی ھے۔۔۔

احمد صاحب جیسے عزت دار آدمی کے لیے اسے الفاظ اور ایسی باتیں واقع قابل ے برداشت نا تھے۔۔۔۔۔۔

افففف میرے اللہ۔۔۔۔۔

وہ اج ھونے والی باتوں اور اب جو ھوا تھا اس سے بے حد اداس تھے۔۔۔۔ اس لیے وہ بھی رو دیے۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا تم نے یہ کیوں کیا؟؟؟؟؟

اپنے باپ کی عزت کو کیوں تم نے خراب کر دیا؟؟؟؟؟

تم تو میرا غرور تھی نا۔۔۔۔۔۔!!!

تم میرا فکر تھی دعا۔۔۔۔۔۔

تو پھر یہ سب کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

تم نے جیتے جی اپنے باپ کو مار دیا دعا۔۔۔۔۔

میری عزت کاک کر دی تم نے۔۔۔۔

احمد صاحب روتے روتے دعا سے اپنی سوچ میں سوال کر رہے تھے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے گاڑی لاکر جہانگیر مینشن پر روکی اور گاڑی سے اتر کر دعا کے اترنے کا انتیظار کرنے لگا۔۔۔۔۔۔۔

جب!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے گاڑی لاکر جہانگیر مینشن پر روکی اور گاڑی سے اتر کر دعا کے اترنے کا انتیظار کرنے لگا۔۔۔۔ جب دعا گاڑی سے نا اتری تو وہ سمجھا دعا سوگئ ھے۔۔۔۔اس لیے دعا کی طرف کا دروازہ کھول کر جھکا دعا کو جگا رہا تھا۔۔۔۔ دعا!!!!! دعا؟؟؟؟ معراج کی آواز سے دعا کو اثر نا ھوا تھا۔۔۔۔ معراج نے دعا کے گال پر ہاتھ لگایا تو۔۔۔۔ وہ برف سے زیادہ ٹھنڈی پڑی تھی۔۔۔ معراج نے ایک دم دعا کو زور سے ہلایا پر وہ نا اٹھی۔۔۔ وہ سمجھ چکا تھا دعا بے ھوش ھو چکی ھے۔۔۔۔ اس نے دعا کو اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔۔۔ اور فورن اندر لے کر بڑھا تھا۔۔۔۔۔۔ دعا کا بے سود ھوتا وجود معراج کو ڈرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔ اندر اتے ہی وہ زور سے چلایا تھا۔۔۔۔۔ رملا بھابی رملا بھابی۔۔۔۔ رملا جو اپنے کمرے میں تھی معراج کہ اس طرح چیخنے پر فورن باہر نکل کر ائی تھیں۔۔۔۔ اور دعا کو اس طرح معراج

کے ہاتھوں میں بے ہوش دیکھ کر ڈر گئی تھی۔۔۔ ہائے اللہ کیا ہوا دعا کو؟؟؟؟ بھابی اپ پلیز جلدی سے ڈاکٹر کو فون کریں۔۔۔ معراج کے شور سے سجل بریرہ بیگم بلاج اور دلاور بھی باہر اگئے تھے۔۔۔ اور سب دعا کو اس طرح دیکھ کر پریشان ہوئے تھے۔۔۔ معراج دعا کو اس طرح ہاتھوں میں اٹھائے کمرے تک لا رہا تھا۔۔۔ اور بار بار اسکو آواز دے کر اٹھانا چاہ رہا تھا۔۔۔ پر دعا کا سفید چہرہ مزید سفید ہوا تھا۔۔۔۔ دعا دعا؟؟؟؟ معراج نے دعا کو لا کر بیڈ پر لیٹایا تھا۔۔۔۔ اور چادر اوڑھا کر اب اسکے پاس بیٹھ کر اسکو پکار رہا تھا۔۔۔ دعا؟؟؟؟؟ معراج کے پیچھے پیچھے گھر کے تمام لوگ ائے تھے۔۔۔ معراج کی ایسی کیفیت پہلے کبھی نا ہوئی تھی۔۔۔۔ رملا بھابی اپنے ڈاکٹر کو بلایا؟؟؟ معراج نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔۔۔ ہاں بول دیا ھے۔۔۔ جب تک وہ نہیں اتی میں چیک اپ کرتی ھوں اسکا۔۔۔۔ رکوں میں اپنا firstaid box لے آوں۔۔۔ رملا بھابی اپنے کمرے کی طرف گئی تھی۔۔۔ معراج یہ سب کیسے ہوا؟؟؟؟ بریر بیگم نے فکرمند ہو کر پوچھا۔۔۔ اس وقت یہ بتانے کا وقت نہیں ھے۔۔۔۔۔ معراج نے ہمیشہ کی طرح چیڑ کر جواب دیا۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد رملا اپنا firstaidbox اٹھا لائی تھی۔۔۔۔ اور ساتھ ہی دعا کا بلڈ پریشر چیک کیا تھا۔۔۔۔ معراج دعا کا بلڈ پریشر بہت لو ھے اور ہاٹ بیٹ بھی سلو ھے۔۔۔ کوئی ٹینشن لی ھے اس نے؟؟؟؟؟ رملا اب دعا کے نبض چیک کر رہی تھی۔۔۔ معراج خاموش رہا تو رملا نے مزید کوئی سوال نا کیا۔۔۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ معراج کے پاس جواب نہیں تو کوئی بڑی بات ھی ھوگی۔۔۔ میں اسکو ایک انجیکشن لگا رہی ھوں۔۔۔ اسکا مائینڈ ریلیکس کرنے کے لیے۔۔۔۔ رملا نے دعا کے ہاتھ پر انجیکشن لگایا اور اٹھ کر بولی۔۔۔ اب یہ تھوڑی دیر بعد اٹھے گی۔۔۔ اپ سب پلیز باہر

اجائیں۔۔۔۔۔ رملا نے سب کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ نہیں میں ادھر ھی ھوں بھابی۔۔۔ معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔۔ معراج اب وہ ٹھیک ھے فکر مت کرو۔۔۔۔ رملا نے معراج کے چہرے پر فکر دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔۔ معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی جو بیٹ پر لیٹی تھی۔۔۔۔ معراج بیٹا زارہ باہر آو۔۔۔۔۔ جہانگیر صاحب نے معراج کو کمرے سے باہر انے کو کہا۔۔۔ اور خود وہ باہر چلے گئے ایک ایک کر کے تمام لوگ باہر چلے گئے۔۔۔۔ معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی ہاتھ بڑھا کر اس کی چادر ٹھیک کی اور کمرے سے باہر آگیا۔۔۔۔ جی؟؟؟؟ جہانگیر صاحب سامنے ہی لاونج میں صوفے پر بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ اب ولیمہ کا کیا کریں؟؟؟؟ بہو کی طبعیت اس قابل ھے کہ ولیمہ ھو سکے؟؟؟؟ جہانگیر صاحب نے معراج سے سوال کیا۔۔۔۔۔۔ معراج کچھ دیر خاموش رہا۔۔۔۔ پھر بولا اپ سب کو نظر نہیں آرہا؟؟؟ معراج نے الٹا جہانگیر صاحب سے سوال کیا تھا۔۔ اخر ایسا بھی کیا ھوا ھے کہ اپنے گھر سے آتے ھی اسکی یہ حالت ھوگئ ھے۔۔۔۔ اب ولیمہ کس طرح ھوگا۔۔۔ سب مہمان اتے ھونگے۔۔۔۔۔۔۔ بابا اپ کی عزت ھے اخر؟؟؟ سجل نے جہانگیر صاحب کو اشتعال دیلانے کو کہا تھا۔۔ بھاڑ میں گئ ہر چیز۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!! معراج نے سجل کو دیکھ کر غصے سے کہا تھا۔۔۔۔ جب تک دعا ٹھیک نہیں ھوگی کوئ ولیمہ نہیں ھوگا۔۔۔۔۔۔ معراج نے اپنا حتمی فیصلہ سنایا تھا۔۔۔۔۔ لیکن معراج !!!!!! پاپا پلیز جب تک دعا ٹھیک نہیں ھوگی میں ولیمے میں شریک نہیں ھونگا۔۔ اپ لوگ دلہا دلہن کے بغیر ولیمہ کرلیں۔۔۔ پر مہمانوں کو بولیں گے کہا ہم؟؟؟ جہانگیر صاحب پریشان ھوئے تھے۔۔۔۔ جو بھی بولنا ھے۔۔۔۔۔ بولیں۔۔۔ اس وقت صرد اور صرف دعا کی صحت ضروری ھے بسس۔۔۔۔ اور یہ میرا آخری فیصلہ ھے۔۔۔۔ معراج کے فیصلے کے اگے

اس گھر میں جہانگیر صاحب بھی کچھ نا بولتے تھے۔۔۔ پھر اپ ایک کام کریں بریرہ بیگم مہمانوں کو کال کر کے معضرت کر لیں۔۔۔۔۔ آخر کو معراج کی ضد کے اگے جہانگیر صاحب کو اپنے ھتیار پھنکنے ھی پڑے معراج صاحب بریرہ بیگم کو بول کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔۔ سجل کو یہ سب ایک آنکھ نا بھایا تھا۔۔۔۔ اخر ایک دن میں اس گھر میں دعا کی اہمیعت اس قدر بڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔ سجل بھی منہ بنا کر اپنے کمرے میں اگئ تھی۔۔۔۔۔۔ سجل کے پیچھے دلاور بھی ایا۔ تھا۔۔۔۔ یہ کوئ طریقہ تو نہیں ھے۔۔۔۔۔ دلاور۔۔۔۔۔ میں بھی تو اپنے ولیمے پر بیمار تھی پر اس وقت کسی کو خیال نا ایا تھا۔۔۔ اور اب اس لڑکی کے لیے پورا کا پورا فنکشن cancle ھو جائے گا۔۔۔۔۔ سجل کی جلن دن با دن بڑھ رہی تھی۔۔۔۔ سجل تم جانتی ھو معراج کا معملہ الگ ھے سب سے۔۔۔۔ دلاور نے سجل کو سمجھانا چھا۔۔۔ ہاں اس گھر کا وارث تو وہی لگتا ھے۔۔۔۔ تم تو اس گھر کے نوکر لگتے ھو۔۔۔۔۔ سجل نے جل کر دلاور کو کہا تھا۔۔۔۔۔ اور دونوں بھائیوں کے بیچ برائ پیدا کرنا چھائ۔۔۔۔۔ ھوش میں رہو سجل۔۔۔!!! دلاور تقیر بن چلایا تھا۔۔۔۔ کیوں؟؟؟ تمھارے بھائ معراج کے اگے اوقات ھی کیا ھے تمھاری؟؟؟؟؟ بلاج بھائ تو اپنا سیٹ ھیں۔۔۔ معراج کی کوئ بات ٹالی نہیں جاتی۔۔۔ ساری دولت بھی اس کے نام ھے اور ایک تم ھو جسکا اس گھر میں بے کار وجود ھو۔۔۔۔ سجل نے دلاور سے انتھائ بد تمیزی سے بات کی تھی۔۔۔۔۔ سجل!!!!!! دلاور چلایا تھا۔۔۔۔ بھاڑ میں جاو تم سجل۔۔۔ دلاور بولتا ھوا کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ معراج تم پریشان نا ھو۔۔۔۔ ابھئ اس کے لیے یہ سب نیا ھے۔۔۔۔ اس نے اپنے زہن پر کسی چیز کا بہت گھیرا اثر لیا ھے۔۔۔۔ تم اسکو اب مزید

کوئی ٹینشن نا دینا۔۔۔ رملا اور بالاج معراج کو سمجھا رہے تھے۔۔۔۔ معراج میں اور رملا دو دن بعد اسلاما آباد جا رہے ھیں۔ روحان اور علیان نے پاکستان نہیں گھوما۔۔۔ میرے خیال سے تم اور دعا بھی ہمارے ساتھ چلو دعا کا محول تھوڑا چینج ھوگا۔۔ اور تم دونوں کا ہنی مون بھی ھوجائے گا۔۔۔ بلاج نے ایک تجویز پیش کی تھی۔۔ ہاں معراج بلاج ٹھیک بول رہے ھیں۔۔۔ کل روحان اور علیان بھی اپنی نانی کے گھر سے اجائے گے تو دعا ان کے ساتھ اچھا feel کرے گی۔۔ اور فل حال کچھ وقت اسکو اس سب سے دور لے چلو تو اچھا ھے۔۔۔۔ ہمم میں دیکھتا ھوں۔۔۔ اپ کو سوچ کر بتاوں گا۔۔۔ معراج بول کر اب اٹھ گیا تھا۔۔۔۔ وہ اس وقت دعا کے پاس جانا چھاتا تھا۔۔۔ ہمم !!! چلو اب تم دعا کے پاس جاو۔۔۔ میں نے کھانا گرم کروا کر تم دونوں کا وہی رکھ دیا ھے۔۔۔ ۔ تم دعا کو سوپ ضرور پیلا دینا۔۔۔ رملا نے معراج کو ہدایت دی تھی۔۔۔۔ اچھا۔۔۔ !!!!! معراج رملا اور بلاج کے پاس سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گیا تو رملا نے بالاج کو دیکھ کر کہا۔۔۔ اپ بھی وہی سوچ رہے ھیں نا جو میں سوچ رہی ھوں بلاج ؟؟۔۔ ہاں رملا۔۔۔ !!! میرے خیال سے دعا اس شادی سے خوش نہیں ھے۔۔۔ اور جتنا میں معراج کو جانتا ھوں وہ اپنی ضد کے اگے کچھ بھی کر سکتا ھے۔۔۔ لیکن ضد پوری ھوجانے کے بعد اسکو احساس ھوتا ھے۔۔۔۔ میرے خیال سے یہ ہی بات ھے بلاج۔۔۔ میں نے اب تک دعا کو خود سے معراج سے کوئی بات کرتے نہیں دیکھا ھے۔۔۔ ہمم !!! صیح بول رہی ھو تم۔۔۔۔ میں نے تبھی اسلاما آباد کا اچانک پورگرام بنایا ھے۔۔۔ بلاج نے کچھ سوچتے ھوئے کہا۔۔۔ ہمم دیکھتے ھیں کیا ھوتا ھے بلاج۔۔۔ رملا بھی دعا اور معراج کے لیے فکر مند ھوئی تھی۔۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ہما

ھوٹل کے اندر داخل ھوئ تو وہ ادھر ہی بیٹھا۔۔۔ اسکا انتیظار کر رہا تھا۔۔ مجھے کیوں بلایا ھے تم نے یہاں ؟؟؟ ہما نے اتے ہی ٹیبل کر بیٹھتے ھوئے پوچھا تھا۔۔۔۔ مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی اس لیے ۔۔۔ مقابل نے فورن کہا تھا۔۔۔۔۔ بیٹھو تم۔۔۔۔ کیا بات کرنی ھے تمھیں مجھ سے ؟؟؟ ہما نے اشتیاق سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔ اتنی جلدی کیا ھے ؟؟؟۔ بتا دوں گا تم بیٹھ جاو۔۔۔۔ جس اگ میں تم جل رہی ھو اسی اگ میں بھی جل رہا ھوں۔۔۔ ہار جانے کا احساس مجھ سے بہتر نہیں جان سکتی تم۔۔۔۔ مقابل نے ہما کی کمزوری پکڑی تھی۔۔۔۔ مجھے نہیں پتا تم کیا بول رہے ھو۔۔۔۔۔ ہما تم سب جانتی ھو۔۔۔۔۔ بنو مت۔۔۔۔۔۔ میری بات سن لو تمھارے لیے بھی اچھا ھے۔۔۔۔۔۔ ہما کو مجبورن وہاں بیٹھ کر بات سنی پڑی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ معراج جب دوبارہ کمرے میں داخل ھوا تھا تو دعا اسی طرح سوئ ھوئ تھی۔۔۔۔ معراج کچھ دیر کھڑا اسکو دیکھتا رہا پھر باتھ روم میں چینج کرنے چلا گیا۔۔۔۔ جب وہ باتھ روم سے نھا دھو کر نائٹ دریس پھن کر باہر نکلا تو دعا اپنی جگہ پر موجود نہیں تھی ۔۔۔۔ دعا کو جگہ پر نا پا کر معراج کو تشویش ھوئ اس نے باہر کے دروازے پر نظر ڈالی تو وہ اندر سے لاک تھا۔۔۔۔ معراج فورن ہی اپنی balcony کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔ دعا balcony کے بلکل کونے پر کھڑی نیچے جھانک کر کچھ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو اس طرح جھوکا دیکھا تو فورن اگے بڑھ کر اسکو بازو سے پکڑ کر پیچھے کھینچا تھا۔۔۔۔ تم پاگل ھو دعا ؟؟؟؟ اتنے کونے پر کیوں کھڑی ھو ؟؟؟؟؟ معراج نے دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔۔ دعا کا معصوم اداس چہرہ اور کھلے بال جو ھوا سے اڑ اڑ کر اسے منہ پر آرہے تھے۔۔۔۔ اس کو اور بھی حسین بنا رہے تھے۔۔۔ نیند سے جاگی ھوئ

بڑی بڑی انکھ اور اداس چہرہ۔۔۔۔ خاموش ھونٹ!!!! معراج کے دل میں کچھ ھوا تھا۔۔۔۔۔۔ دعا غائب دماغی سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ معراج کو دعا کی حالت کچھ غیر لگی اس لیے اس نے دعا کو زور سے ہلایا۔۔۔۔ دعا؟؟؟؟؟؟؟؟ کیا ھوا بولو کچھ؟؟؟؟؟ وہ ابو نے کہا!!! وہ ابو؟؟؟ دعا کچھ بولتی پھر چپ ھوجاتی معراج کو سمجھ نا آرہا تھا کہ وہ کیا بول رہی ھے۔۔۔ کیا؟؟؟؟ کیا کہا تھا ابو نے؟؟؟ معراج نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔ وہ ابو نے کہا تھا کہ میں ان کے لیے مرگئ ھوں نا!!!! تو میں بس مر ہی جاوں تو اچھا ھے نا؟؟؟؟؟ دعا بلکل معاصوم بچے کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ جو حد سے زیادہ سہما ھوا ھوتا ھے۔۔۔۔ اس کے منہ سے ایک ایک لفظ ٹوٹ ٹوٹ کر اٹک ٹک کر نکل رہا تھا۔۔۔ دعا تمھارا دماغ خراب ھے؟؟؟ معراج کو اب غصہ آرہا تھا۔۔۔۔۔ اور ساتھ ساتھ اس کی حالت پر رحم بھی۔۔۔۔ نہیں!!!!! ابو نے!!! مجھے!!!! وہ وہ!! معاف نہیں کیا۔۔۔۔۔ میرے ابو نے مجھے!!!!! دعا کا مسلسل رونے کی وجہ سے ہمیشہ سانس رکتا تھا۔۔۔۔ اور سانس روکنے کی وجہ سے وہ بولتے بولتے خوب اٹکتی تھی۔۔۔ میں!!!! معراج میں!!!!! بولو دعا؟؟؟؟؟؟؟ معراج سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جارہی تھی۔۔۔۔ انسو سے بری طرح بھیگی انکھ اور ٹوٹے الفاظ۔۔۔۔۔۔ معراج کا دل چیرنے کو تھا۔۔۔۔۔ معراج میں!!!!! ابو!!!! ابو!!! کے بغیر نہیں!!!!! یہ سب!!!! دعا کبھی کچھ بولتی تو کبھی کچھ۔ وہ اپنی بات سمجھا نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔ دعا چھوڑو یہ سب چلو اندر چل کے سو!!! معراج نے دعا کو بازو سے پکڑا تھا اور کمرے میں لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ چھوڑو مجھے!!!!!!!!!!!! دعا نے پوری طاقت سے معراج کو پیچھے ڈھکلا تھا۔۔۔۔ یہ سب تمھاری وجہ سے ھوا ھے۔۔۔۔۔ میرے میرے اب ب بو تمھاری وجہ سے سے مجھ سے نفرت کرتے تے ھیں۔۔۔۔ کیوں کیا بو بولو کیوں

؟؟؟؟ کیا تم نے میرے ساتھ ایسا بولو کیوں ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ دعا روتے روتے اور اٹکتے اٹکتے اب چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔ میں انکا انلکک غرور تھی نا۔۔۔۔۔۔۔ دعا پانی پیو لو۔۔۔۔۔۔ معراج نے اسکا پھر ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔۔ دعا کی سانس بہت زیادہ رک رہی تھی۔۔۔ سنا سنا!!! تم نے میں میں غرور تھی اپنے باپ کا ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟ دعا اپنی پوری قوت سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اور انسوں کا پھندا بار بار اس کے گلے میں لگتا۔۔۔۔۔ تم نے میرے باپ کا غرور تار تار کر دیا۔۔۔۔۔ وہ باپ جو مجھ پر فکر کرتے تھے اج وہ مجھ سے نفرت کرتے ھیں صرف اور صرف تمھاری وجہ سے۔۔۔۔۔۔۔ بولو کیا ککیا بگڑا تھا میں نے تمھارا؟؟؟؟؟؟ بولو نا کیوں کیا میرے ساتھ ایسا آکیوں ؟؟؟؟؟؟؟ دعا بری طرح روتے روتے اب زمین پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔ میرے باپ نے ساری زندگی میری کوئ بات ناٹالی اور اج ؟؟؟؟ اج انھوں نے مجھ سے ہر تعلق ختم کر دیا!!! مجھے چھوڑ دیا۔۔۔۔ صرف اور صرف تمھاری وجہ سے۔۔۔۔۔ دعا کو زمین پر بیٹھے ایسے روتا دیکھ کر معراج کو اپنے اندر گھوٹن محسوس ھوئ۔۔۔ اس کو اپنے وہ الفاظ یاد ائے تھے کہ دعا ان کانچ کے ٹکڑوں کی طرح ایک دن تم اس زمیں پر بیٹھ کر ٹکڑے ٹکڑے ھوگئ۔۔۔۔۔ وہ اگے بڑھ کر دعا کو اٹھنے لگا۔۔۔۔ دعا پلیز ایسے مت رو !!!!!! میرے دل کو کچھ ھو رہا ھے۔۔۔۔ معراج نے دعا کو کھڑے کرتے ھوئے کہا۔۔۔۔ دعا پھر بولنا شروع ھوگئ تھی۔۔۔ کیا بگڑا تھا میں نے ؟؟؟؟؟؟؟ میں کیا کروں اللہ جی !!!!!! میرے ابو مجھ سے نفرت کرتے ھیں۔۔۔ مر جانے دو مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑو!!! چھوڑو!!!! دعا نے اپنا اپ معراج کی گرفت سے چھوڑوایا تھا اور جا کر پھالوں کے پاس رکھی چھری اٹھا کر مارنے ہی والی تھی۔۔۔۔۔۔ کہ معراج نے چھری اس کے ہاتھ سے لے لی تھی۔۔۔۔ چھری کا اوپر والا حصہ دعا کے ہاتھ پر لگا

تھا۔۔۔۔ اور دعا کا بری طرح خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔ دعاااااا!!!!!! دعا کا خون دیکھ کر معراج بلکل ھی برداشت نا کر پایا تھا۔۔۔۔ دعا کیا کر دیا تم نے !!! دعا ھوش میں آو تمھیں کچھ ھوگیا تو۔۔۔۔۔ دیکھا وہ مجھے آاا معراج نے دعا کا ہاتھ تھامنا چھا۔۔۔ تو دعا نے ایک بار پھر اسکو دھکا دیا۔۔۔ معراج تھوڑا سا پیچھے ھوا تھا۔۔۔۔ دور دور!!!!!! خبر دار!!! تم نے جو کرنا تھا وہ تم کر چکے معراج جہانگیر۔۔۔۔ دعا تکلیف کی شدت سے ایک بار پھر زمیں پر بیٹھی تھی۔۔۔۔ اور خون کے قطرے زمیں پر ٹپک رہے تھے تم یہ ہی چھاتے تھے نا۔۔۔ کہ میں بری طرح ٹوٹ جاوں۔۔۔۔۔ دعا نے وہی بات کی تھی جو معراج سوچ رہا تھا۔۔۔ تم نے میرا غرور ختم کرنے کے چکر میں میری زندگی مجھ سے چھین لی معراج۔۔۔ میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔ تم نے میرے باپ کو جیتے جی مار دیا ھے۔۔۔۔۔ انکی عزت انکے لیے سب کچھ تھی۔۔۔ اور میری وجہ سے انکی عزت تار تار ھوگئی۔۔۔۔ کسی جانور کا دل بھی اتنا سخت نہیں ھوتا۔۔۔ کتنا روی تھی میں تمھارے سامنے کتنا گیڑگڑائی تھی۔۔۔ پھر بھی تم نے کیا کیا۔۔۔۔ ؟؟ معراج کی نظر اس وقت صرف دعا کے بھتے خون پر تھی۔۔۔ دعا تمھارا بہت خون بھ گیا ھے۔۔۔ پلیز چلو۔۔۔۔ معراج ایک بار پھر اگے بڑھ تھا۔۔۔۔ تم میرے پاس ائے تو میں یہ گلاس اپنی ہاتھ پر مار کر خود کو اور زخمی کروں گی۔۔۔ دعا نے پاس رکھا گلاس اٹھا کر کہا۔۔۔ معراج نے اج پہلی بار دعا کی انکھوں میں جنون کی انتہاء دیکھی تھی۔۔۔ وہ اس وقت ہر حد پار کر جاتی۔۔۔۔۔ دعا اب نیم بے ھوش ھو رہی تھی۔۔۔۔ تم جانتے ھو معراج۔۔۔ اللہ کی لاٹھی بے آواز ھے۔۔۔ تم نے مجھے توڑا ھے نا میں اپنے باپ سے بہت محبت کرتی تھی۔۔ تم نے مجھے ان سے دور کر دیا نا۔۔۔ دیکھنا اللہ تم نے تمھاری سب سے زیادہ

پیاری چیز چھین لے گا۔۔۔۔ تم بھی یہ تکلیف برداشت کرو گے جب تمھیں پتا لگے گا۔۔۔۔۔ تم بھی اسی آگ میں جلو گے اج جو تکلیف میرے باپ نے اٹھائی ھے کل کو تمھاری بیٹی کے ساتھ جب یہ ھوگا تب تمھیں پتا لگے گا۔۔۔۔ باپ کی عزت جب تار تار ھوتی ھے تو کیسا لگتا ھے۔۔۔۔۔ دعا اب چیخ نہیں رہی تھی۔۔۔۔ وہ بس تھکے ھوئے انداز میں بول رہی تھی۔۔۔۔ تم نے میرے ساتھ جو کرنا تھا کر دیا معراج۔۔۔۔۔ پر تم نے کبھی سوچا کہ جب اللہ کرنے پر آتا ھے تو کیا ھوتا ھے؟۔۔ تو عقل دنگ رہے جاتی ھے۔۔۔۔۔۔۔ میں تم سے نفرت کرتی ھوں شدید نفرت کرتی ھوں۔۔۔۔ تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی۔۔۔۔ دعا بولتے بولتے ایک دم زمین پر بے ھوش ھو کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔ معراج اس وقت شوک سی کیفیت میں تھا۔۔۔۔۔۔ وہ فورن اگے بڑھا تھا۔۔۔۔ اور اپنا رومال اٹھا کر دعا کے ہاتھ پر باندھا تھا۔۔۔۔ دعا کو گود میں اٹھا کر بھاگتا ھوا اپنی گاڑی تک ایا تھا۔۔۔۔۔ دعا کو فرونٹ سیٹ پر بیٹھا کر اس نے دعا کے سر اور شانوں پر ڈوپٹہ ڈالا تھا۔۔۔۔۔۔ اور خود اکر drivingseat پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔ دعا؟؟؟؟ دعا؟؟؟؟ معراج بار بار دعا کو جگانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ معراج کا دماغ بلکل سن ھو چکا تھا۔۔۔۔۔ وہ تیز رفتاری سے گاڑی لے کر hospital پھنچا تھا۔۔۔۔ اور پھر دعا کو گود میں اٹھا کر emergency میں لایا تھا۔۔۔۔ معراج کا سفید رومال بھی اب دعا کے خون سے بھر چکا تھا۔۔۔۔۔ ڈاکٹر کہاں ھیں؟؟؟ معراج نے دعا کو اٹھائے اٹھائے نرس سے پوچھا۔۔۔۔ جی وہاں ھیں۔۔۔۔۔ نرس نے بتایا!!! اپ انکو یہاں لیٹا دیں۔۔۔ نرس نے اسٹیچر کی طرف اشارہ کیا تو معراج نے دعا کو اسٹیچر پر لیٹا دیا تھا۔۔۔ نرس فورن لیڈی ڈاکٹر کو بلا لائی تھی۔۔۔۔ ڈاکٹر اسکو دیکھیں اسکا بہت خون ضائع ھو چکا۔۔۔۔ معراج کا چہرہ بلکل سفید پڑا تھا۔۔۔۔

اج سے پہلے اس نے خود کو کبھی اتنا بے بس محسوس نا کیا تھا۔۔۔ میری دعا کو کچھ نہیں ہونا چھاہئے پلیز۔۔۔۔۔۔۔!!! ڈاکٹر۔۔۔ میں انکو دیکھتی ہوں۔۔۔ اپ پلیز پریشان نا ہوں۔۔۔۔ اپ باہر ویٹ کریں!!!! ڈاکٹر نے معراج کو باہر جانے کو کہا اور خود دعا کو لے کر i.c.u کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔ معراج وہی بینچ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔ دعا یہ تم نے کیا کر لیا!!!!!! معراج نے اپنی سفید شرٹ پر دعا کا خون لگا دیکھا تو اسکو اپنی جان جاتی محسوس ہوئ۔۔۔۔۔ وہ دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔ تب اسکو کسی کی آواز ائ تھی۔۔۔۔ کوئ اس پر ھنس رہا تھا۔۔۔۔۔۔ کیا ھوا معراج ؟؟؟؟ جیت گیا تو ؟؟؟؟ بس یہ تھی تیری جیت ؟؟؟ تو دعا کو شیشے کی طرح ٹوٹا ھوا دیکھنا چھاتا تھا نا ؟؟؟؟ ٹوٹ گئ وہ ؟؟؟؟ کیا مل گیا اس سے اسکا سب کچھ چھین کر ؟؟؟؟؟؟؟ کیوں اس معصوم کی زندگی کو اجاڑ دیا تو نے ؟؟؟؟ معراج کو اپنے دل کے اندر سے آواز آتی محسوس ہوئ تھی۔۔۔۔۔۔ کیا غلط کہاں دعا نے ؟؟؟؟؟ کیا فرق ھے مجھے میں اور ایک پتھر میں۔۔۔۔ اج اگر دعا کو کچھ ھو گیا تو کیا میں زندہ رہے پاوں گا۔۔۔ ؟؟؟ اس لڑکی کی زندگی تو نے بس ضد میں خراب کی۔۔۔۔ تجھے تو عورت زات سے نفرت تھی تو پھر اس کے ساتھ یہ ظلم کیوں کیا معراج ؟؟؟؟؟؟ معراج کا زمیر اسکو جھنجوڑ جھنجوڑ کر سوال کر رہا تھا۔۔۔ لیکن معراج کے پاس کوئ جواب نا تھا۔۔۔۔ کیا دعا سے تو پیار کرتا ھے ؟؟؟؟؟ معراج کے پاس اسکا بھی کوئ جواب نا تھا۔۔۔۔۔ جن سے پیار کیا جاتا ھے انکو توڑا نہیں جاتا۔۔۔ جب پیار نہیں تو یہ ضد یہ جنون کی انتہاء کیوں ؟؟؟؟؟؟؟؟ اج تو جیت کر بھی ہار گیا ھے معراج۔۔۔۔۔۔ اج تو جیت کر بھی ہار گیا ھے۔۔ اور وہ لڑکی سب ہار کر بھی تجھ سے جیت گئ ھے۔۔۔۔۔ وہ تجھ سے زیادہ ہمت والی ھے۔۔۔۔ معراج کو اپنے اپ سے پہلی بار گھین محسوس ہوئ تھی۔۔۔۔ دعا کے لیے وہ

کیا محسوس کرتا تھا وہ یہ خود نہیں جانتا تھا۔۔۔ اس نے دعا کہ ساتھ یہ سب کیوں کیا وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا۔۔۔۔۔۔ اس کے پاس اپنے کسی سوال کا جواب نا تھا۔۔۔۔ اس کے پاس صرف اور صرف ایک ہلکا سا احساس تھا اپنی غلطی کا۔۔۔۔۔ شرمندگی تھی۔۔۔۔۔۔ معراج !!!!!!!!! معراج اپنی سوچوں میں اپنے جواب ڈھونڈ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے سے باہر اکر معراج کو پکارا تھا۔۔ جی ؟؟؟؟ معراج تڑپ کر اٹھا تھا اور فورن پوچھا تھا کیسی ھے اب دعا ؟؟؟؟ ڈاکٹر نے !!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆○☆☆☆☆☆☆

معراج اپنی سوچوں میں اپنے جواب ڈھونڈ رہا تھا جب ڈاکٹر نے کمرے سے باہر اکر معراج کو پکارا تھا

۔۔

جی ؟؟؟؟

معراج تڑپ کر اٹھا تھا اور فورن پوچھا تھا

کیسی ھے اب دعا ؟؟؟؟

ڈاکٹر نے معراج کو دیکھتے ہی پہچان لیا تھا۔۔۔۔

اپ راجہ معراج ھیں ؟؟؟

ڈاکٹر نے پوچھا۔۔۔

جی۔۔۔۔

معراج نے جواب دیا۔۔۔۔

یہ اپ کی girlfriend ھیں؟؟؟؟

ڈاکٹر نے ھچکچاتے ھوئے پوچھا۔۔۔

ھوش میں تو ھیں اپ۔۔۔۔

یہ میری بیوی ھیں۔۔۔۔

معراج نے فورن تیور بدل کر بولا۔۔۔ وہ دعا کے نام کے ساتھ ایسا کوئ بھی گھٹیا ٹائٹل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

اہ IAMSORRY

ڈاکٹر کو اپنی بات پر شرمندگی محسوس ھوئ تھی۔۔۔ وہ دراصل ان کی حالت کچھ اس طرح کی تھی۔۔۔۔ ابھی داکٹر نے اپنی پوری بات نا کی تھی کہ معراج بول پڑا

اپ میری نجی زندگی میں دھیان نا دیں۔۔۔

اپ یہ باتیں دعا کیسی ھے اب؟؟؟

انکا خون کافی بھہ گیا ھے۔۔۔۔

اسلیے کمزوری ھوگئ ھے۔۔۔۔

لیکن خطرے کی کوئ بات نہیں۔۔

کٹ نبض کے اوپر نہیں لگا تھا۔۔۔۔

۔لیکن انکا bloodpresure بہت لو ھے۔۔۔اب وہ MENTALLY طور پر کوئ بھی بڑی TENSION برداشت نہیں کر سکتی۔۔۔

اپ کو انکا زیادہ سے زیادہ خیال رکھنا ھوگا۔۔۔۔۔

اور کوئ بھی ایسی بات ان کے سامنے نا ائے جس سے انکو تکلیف محسوس ھو۔۔۔۔۔

ھوسکے تو ان کو کچھ دنوں کے لیے اپ آوٹ اوف سیٹی لے جائیں۔۔۔۔

داکٹر نے اپنی صلہ دی تھی۔۔۔

معراج خاموشی سے کھڑا تھا۔۔۔۔

دیکھیں۔۔۔جناب

مجھے اپکی نجی زندگی میں بولنے کا کوئ شوق نہیں لیکن اللہ نے ڈاکٹروں کو ایک خاص علم دیا ھوتا ھے جس سے وہ دوسروں کی پریشانی سمجھ جاتے ھیں۔۔۔

اور جہاں تک اپکی وائف کی حالت میں نے OBSERV کی ھے مجھے یہ ہی اندازہ ھوا ھے کہ ان کے ساتھ جو کچھ بھی ھوا ھے وہ اس کو قبول نہیں کر پا رہی۔۔۔۔۔میں یہ نہیں جانتی کے ان کے ساتھ کیا ھوا ھے۔۔۔

لیکن پھر بھی اپ سے کہوگی۔۔۔۔

اس وقت انکو اپ کے سہارے کی ضرورت ھے۔۔۔

اگے اپکی مرضی۔۔۔۔۔

میں نے انکی MEDINCINE لکھ دی ھیں۔۔۔

اپ انکو گھر لے جا سکتے ھیں۔۔۔۔۔

THANKYOU

ڈاکٹر اپنی بات ختم کر کے جا چکی تھی۔۔۔۔۔

دعا کو بھی اسٹیچیس لگا کر ڈاکٹر کے کمرے میں منتقیل کر دیا گیا تھا۔۔۔

معراج ڈاکٹر کے کمرے میں داخل ھوا تو دعا سامنے STRECHAR پر بیٹھی تھی ہاتھ میں پٹی بندھی تھی۔۔۔۔

اور وہ منہ موڑ کر کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔

معراج نے اس کے وجود پر نظر ڈالی تو اسکو ایک عجیب سے احساس نے گھیر لیا تھا۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے بہت ہمت کر کہ دعا کو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے گردن موڑ کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں سوجی ھوئی تھی۔۔۔۔اور گلابی ھونٹ بلکل سفید ھو رہے تھے۔۔۔۔

گھر چلیں۔۔۔۔۔!!!

معراج کہ منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ھوئے تھے۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے strechar سے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

تو ایک دم اسکو چکر سا محسوس ھوا تھا۔۔۔

اللہ!!!!

دعا کے منہ سے ایک دم سے نکلا تھا۔۔۔۔

وہ چکراتے سر کو تھام کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

معراج اگے بڑھا تھا لیکن دعا کو چھونے کی اس کے اندر ہمت نا ھوئی۔۔۔۔۔

تم ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ھو ہم کچھ دیر یہاں روک جاتے ھیں۔۔۔ دعا!!!

معراج نے کہا تو دعا نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔

تم ابھی پوری طرح ٹھیک نہیں ھوئی ھو دعا۔۔۔

نہیں ٹھیک ھوں میں۔۔۔!!! دعا نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔ سنتی کیوں نہیں ھو تم

اچھا

چلو

مجھے ہاتھ دو اپنا معراج نے دعا کے اگے ہاتھ کر کے دور سے کھڑے کھڑے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

میں ٹھیک ھوں !!!!

مجھے تمھارے سہارے کی کوئی ضرورت نہیں معراج جہانگیر۔۔۔

عورت کمزور ھوتی ھے یہ تمھاری سب سے بڑی بھول ھے۔۔۔۔۔

دعا کے لہجے میں ایک عزم تھا۔۔۔۔

وہ دوبارہ سے بیڈ سے اٹھی تھی۔۔۔ اور اب خود چل کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

معراج بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

پورے راستے دونوں میں کوئی بات نا ھوئی تھی۔۔۔۔

گھر اتے ھی دعا خاموشی سے اتر کر اوپر اپنے کمرے تک اگئی تھی۔۔ دعا کو حد سے زیادہ کمزوری اور تکلیف محسوس ھورہی تھی لیکن وہ اب مزید معراج کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چھاتی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج کو واقعی اس کی ہمت پر حیرت ھورہی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے اکر اپنے کپڑے بدلے تھے اور اب جانماز بچھا کر نماز ادا کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج جب منہ ہاتھ دھو کر واپس نکلا تو اس وقت دعا جانماز پر بیٹھی دعا مانگ رہی تھی۔۔۔

وہ جانتا تھا اگر وہ بیڈ پر سویا تو یہ ضدی لڑکی اج پھر زمین پر سوئے گی اس لیے وہ اپنا تکیہ اٹھا کر صوفے پر اکر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

اور دعا کو دیکھنے لگا جو دعا مانگ کر رہی تھی۔۔۔۔ دعا اتنی گم ھو کر دعا مانگ رہی تھی۔ جیسے اسکا دنیا سے کوئی تعلق ھی نا ھو۔۔۔۔ اس وقت معراج کو دعا کے چہرے پر بے حد سکون نظر آیا۔۔۔۔ دعا اٹھی تھی۔۔۔۔ اور جانماز لپٹ کر رکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

اب ہاتھ میں درد تو نہیں ھے؟؟؟

معراج نے وہی لیٹے لیٹے پوچھا تھا

دعا نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟

معراج نے پھر پکارا تھا۔۔۔۔۔

اپ کو اس سب سے کوئی مطلب نہیں ہونا چھائے۔۔۔۔

اپ کے دے گئے زخم سے بہت چھوٹا زخم ھے یہ۔۔۔۔۔

دعا نے نفرت بھرے لہجے میں جواب دیا تھا اور اکر بیڈ پر چادر اوڑھ کر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

معراج کے دل میں ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔

کوئی چیز اندر ٹوٹی تھی۔۔۔

وہ اپنا ایک بازو اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

کیا وہ جیت گیا؟؟؟

یا جیت کر بھی ہار گیا؟؟؟

کیا تھا اس کے پاس کچھ بھی تو نہیں؟؟

وہ شروع سے اکیلا تھا اور اج بھی اسی جگہ اکیلا کھڑا تھا۔۔۔۔۔

ہر کوئی اس سے دور جانا چھاتا تھا۔۔۔۔

معراج کی انکھیں ایک دم نم ھوئی تھی۔۔۔۔

اس نے ایک نظر دور لیٹی دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔۔

ایک انسو معراج کی انکھ سے ٹپکا تھا۔۔۔۔۔

کاش!!!

تم تو مجھے سمجھ پاتی دعا!!!!

www.urdunovelsmania.com

کاش !!!!!!!!!!

تم سمجھ پاتی کہ میں کس آگ میں جلتا ھوں روز۔۔۔۔

معراج اس وقت حد سے زیادہ اکیلا تھا۔۔۔۔۔

وہ ضدی تھا اسکے اندر جنون تھا۔۔ لیکن وہ دل کا برا نہیں تھا۔۔۔۔ کبھی کبھی ہم ضدی اس لیے بھی ھو جاتے ھیں کہ کوئ ہمیں سمجھ نہیں پاتا۔۔۔۔

سوچتے سوچتے نجانے کب معراج کی انکھ لگ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح جب معراج کی انکھ کھولی تھی تو دعا کمرے میں موجود نا تھی۔۔۔ وہ فورن صوفے سے اٹھا تھا اور سب سے پہلے باتھ روم میں چیک کیا تھا

دعا باتھ روم میں بھی نا تھی۔۔۔ اس کا دل ایک دم زور سے ڈھڑکہ تھا۔۔

وہ اسی طرح نائٹ سوٹ میں نیچے آگیا تھا۔۔۔۔۔۔

نیچے آیا تو سامنے ہی دعا کھانے کی میز پر رملا اور بریرہ بیگم کے ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی تھی۔۔۔ دعا کو دیکھ کر معراج کا دل سکون میں ایا تھا۔۔۔

جب دعا اسکی نظروں سے اوجھل ھوتی تو اسکو ایک عجیب سا خوف محسوس ھوتا۔۔ وہ خود نہیں جانتا تھا کہ اس کی یہ کیفیت کیوں ھے۔۔۔۔۔۔

ھو ھو اٹھ گئے جناب۔۔۔!!!

معراج زینے کے درمیان کھڑا دعا کو دیکھ رہا تھا جب رملا کی نظر اس پر پڑی تھی۔۔۔۔۔

وہاں کیوں کھڑے ھو ادھر آجاو راج۔۔۔۔۔

رملا نے کھانے کی میز پر معراج کو بلایا تھا۔۔۔

رملا کے کہنے پر بھی دعا نے معراج کی طرف نا دیکھا تھا اور یہ چیز معراج نے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

کیا حال ھیں بھابی؟؟؟

کہی اپ میری بیوی سے میری برائیاں تو نہیں کر رہی تھی؟؟؟

معراج نے کرسی پر جگہ سنبھالتے ھوئے کہا۔۔۔۔

بس تم میں ھیں ہی اتنی بریاں کیا کروں۔۔۔۔

میری دیورانی تو بہت معصوم ھے۔۔۔۔ تم ھی پورے کے پورے جن ھو۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

اچھا جی شکریہ بہت بہت!!!!

معراج نے مسکرا کر رملا کر دیا نام قبول کیا۔۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ھی کر رہے تھے جب شور مچاتے روحان اور علیان لاونج میں داخل ھوئے تھے۔۔۔۔۔۔

چاچو

چاچو!!!

دونوں اکر معراج سے لپٹ گئے تھے۔۔۔۔دعا نے بھی حیرت سے یہ منظر دیکھا تھا۔۔۔۔

اہ میرے champs کب ائے؟؟؟

معراج نے دونوں کو ہائے فائے کرتے ھوئے خوشی سے کہا۔۔۔۔

دعا نے معراج پر نظر ڈالی تھی۔۔۔وہ روحان اور علیان سے مل کر خوش تھا۔۔

اور کبھی علیان کو چومتا تو کبھی روحان کو۔۔۔۔۔۔

چاچو اپنے شادی کرلی اور مجھے اپنی آئٹم بھی نہیں دیکھائی؟؟؟

روحان نے بڑے مزے سے معراج سے شکوہ کیا تھا۔۔۔۔

دعا اور رملا دونوں ھی روحان کے اس طرح ائٹم بولنے پر ھنسی تھی۔۔۔۔

آئٹم کے بچے وہ چاچی ھیں اپکی؟؟؟

معراج نے پیار سے روحان کا کان پکڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

اچھا کہاں ھیں ہماری چاچی؟؟؟

اب کے علیان نے پوچھا تھا۔۔۔۔

ادھر آو علیان اور روحان اب کے رملا نے انکو بلایا تھا۔۔۔۔

جی ماما؟؟؟

دونوں بھاگتے ھوئے یہاں ائے تھے۔۔۔

دعا

یہ ھے روحان!!!!

www.urdunovelsmania.com

میرا بڑا بیٹا۔۔۔رملا نے دعا سے تعارف کرویا تھا۔۔۔

اھوماما اپکو introduction بھی کروانا نہیں آتا۔۔۔۔۔

Hellobeautifullady!!!

ImRajarohan!!!!

روحان نے بڑے پیارے اسٹائل سے اپنا تعارف کرویا تھا۔۔۔۔

دعا کو یہ 8 سال کا روحان بہت پیارا لگا تھا۔۔۔۔

اہ بہت پیارا نام ھے اپکا تو روحان جی۔۔۔۔!!

دعا نے پیار سے روحان کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

Ohthankusomuchprettygirl ❤

روحان کے اندر معراج کی بہت شوات موجود تھی اور اسکا اسٹائل بھی معراج سے کافی ملتا تھا۔۔۔۔

اور دعا یہ ھے میرا چھوٹا بیٹا

علیان

Hellobeautifulchachi

علیان نے معاصومیت سے اپنی توتلی زبان میں کہا تھا۔۔۔دعا کو علیان پر بھی بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

علیان کی عمر کوئ 3 سال تھی اور روحان کی عمر 8 سال تھی۔۔۔دونوں ھی بہت خوبصورت اور تمیز دار بچے تھے۔۔۔۔انکی پروریش باہر کے ملک میں ھوئ تھی اس لیے اپنی عمر سے بڑی باتیں کرتے تھے۔۔۔

ہمممم تو اپ ھیں ہماری چاچی؟؟؟

روحان نے دعا پر سر سے پیر تک نظر ڈال کر پوچھا۔۔۔۔۔

ھممم جی!!!!!

دعا نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔

معراج نے دعا پر نظر ڈالی تھی۔۔۔۔لائٹ گالبی کلر کی فورک میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔ہمیشہ کی طرح اسکا حجاب اس کے سر پر موجود تھا۔

اپ دونوں بہت اچھے ھیں۔۔۔دعا نے باری باری دونوں کو چوم کر کہا۔۔۔۔۔

Thankyou

اپ بھی بہت اچھی ھیں۔۔۔۔!!!

روحان نے بھی دعا کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔۔

چاچو اپکی آئٹم پسند اگئ ھے مجھے۔۔۔۔۔

روحان نے دعا کے گلے میں ہاتھ ڈال کر معراج کو انکھ مار کر کہا۔۔۔۔۔

بتاوں ابھی میں۔۔۔۔معراج نے ھنس کر روحان کو انکھیں دیکھائ۔۔۔۔۔

دونوں بچے معراج سے شروع سے بہت attached تھے۔۔۔۔

بھابی بہت بھوک لگی ھے یار کچھ کھانے کو لا دیں۔۔۔۔

معراج نے رملا کو دیکھ کر بولا تو رملا اٹھ کر کچن میں چلی گی تھیٔ اور دعا روحان اور علیان سے باتوں میں لگی تھی اس نے ایک بار بھی معراج کی طرف نا دیکھا تھا۔۔۔۔

معراج نے دعا کے ہاتھ پر نظر ڈالی تو اس نے ہاتھ پر بندھی پٹی چوڑیوں سے cover کی ھوئ تھی۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے بچوں کے ساتھ کھلتی دعا کو آواز دی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے سن کر بھی ان سنا کر دیا تھا۔۔۔۔ معراج نے پھر آواز دی تھی

دعا؟؟؟؟

دعا نے صرف گردن اٹھا کر دیکھا۔۔

ہاتھ کیسا ھے اب؟؟؟

ٹھیک ھے!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔ اور پھر روحان اور علیان سے باتوں میں لگ گیٔ۔ دعا کو بچے شروع سے بہت پسند تھے اور روحان اور علیان تو تھے بھی بہت شرارتی بچے۔۔۔۔۔

دعا کو اچھی company مل گی تھی۔۔۔ معراج بھی کچھ حد تک مطمئن ھوا تھا۔۔۔۔

یہ لو جناب اپ کا ناشتہ!!!

رملا نے معراج کے سامنے ناشتہ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

اھو کیا ھوا رہا ھے یہاں ؟؟؟

ابھی دعا بیٹھی تھی کہ بلاج اور دلاور بھی داخل ھوئے تھے۔۔۔۔۔

اور اکر دعا کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

دعا ان لوگ سے اتنا فری نہیں تھی اس لیے تھوڑا سا uncomfertable ھوئی۔۔۔۔۔

دعا بھابی مجھے تو آپ جانتی ھونگی ؟؟؟

بلاج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے سر ہلا کر جی کہا تھا۔۔۔

معراج جو ٹیبل پر بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا ایک دم اٹھ کر اکر دعا کے بکل برابر والے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔

۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس تو ھوا تھا لیکن اکیلے پن کا احساس اب ختم ھوچکا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا دیکھو ہم لوگ بہت ھنسی مزاق والے ھیں معراج کو تو ہمارے مزاق نہیں پسند اگر تمھیں برا لگے تو بتا دینا۔۔۔۔۔ دلاور نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

بے تکے مزاق کسی کو پسند نہیں اتے۔۔۔ معراج نے چائے کا گھونٹ بھرتے ھوئے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دلاور بلاج اور رملا مل کر دعا سے خوب ھنسی مزاق کر رہے تھے۔۔۔ کبھی معراج کی ٹانگ کھینچتے تو کبھی دعا کی۔۔۔

ابھی وہ لوگ ھنسی مزاق ہی کر رہے تھے کہ سجل بھی اکر لاونج میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

لیکن وہ کسی بھی بات میں حصہ نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔

دعا کو بھی یہ سب بہت اچھے لگے تھے۔۔۔۔ لیکن دعا نے محسوس کیا تھا کہ سجل دعا سے کٹی کٹی تھی۔۔۔ اور دعا اسکی وجہ بھی جانتی تھی۔۔۔۔۔

معراج پھر تم نے کیا سوچا؟؟؟

اب کے بلاج نے معراج سے سوال کیا تھا۔۔۔

کس بارے میں؟؟؟

معراج نے بے نیازی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

یار تمھیں میں نے ھنی مون کا کہا تھا نا۔۔۔۔۔

بلاج نے معراج کو یاد دلوایا تھا۔۔۔۔

ھنی مون کا نام سن کر تو دعا کہ چہرے پر ایک رنگ ایا اور گیا تھا۔۔۔۔۔

اور معراج نے صاف یہ رنگ محسوس کیا تھا۔۔۔

اسکی نظر دعا کے ہی چہرے کا طواف کرتی تھی۔۔۔۔

اھو تو اب ھنی مون پر بھی جایا جائے گا۔۔۔۔

سجل نے پہلی بات کی تھی اور وہ بھی جلے ھوئے انداز میں۔۔۔

اپ کے پیسوں سے نہیں جا رہے۔۔۔۔

معراج نے فورن جواب دیا تھا۔۔۔ جس پر سب زور سے ھنسے تھے۔۔۔۔۔

سجل منہ کی کھا کر چپ ھوگئ تھی۔۔۔۔

بلاج میرا تو کچھ نہیں تمہاری بھابی سامنے ھے ان سے خود پوچھ لو۔۔۔ معراج جانتا تھا کہ اسکے بولنے پر دعا کبھی نہیں مانے گی اس لیے اسنے یہ زمہ داری ان لوگوں کو ہی سونپ دی تھی۔۔۔۔۔

کیوں دعا؟؟؟

تمہارا کیا خیال ھے؟؟؟

اب کے رملا نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

کس بارے میں؟؟؟

دعا جان کر انجان بنی تھی۔۔۔۔۔

میرے ساتھ بھاگ جانے کے بارے میں!!

معراج نے دعا کی بات کے جواب میں کہا تو بلاج اور دلاور نے hooting کی تھی اور رملا زور سے ھنسی تھی جبکہ دعا نے شرم سے سر نیچے کر لیا تھا۔۔۔۔

عجیب انسان ھے!! دعا نے دل میں معراج کو کوسا تھا۔۔۔

ارے دعا میں اور تمہاری رملا بھابی روحان اور علیان کو لے کر پاکستان گھومنے جا رہے ھیں۔۔۔ کچھ دن کا stay اسلاما آباد کا ھے پھر اگے کا۔۔۔ تمہاری اور معراج کی نئی نئی شادی ھوی ھے تم دونوں بھی چلو۔۔۔

بلاج نے بڑے مزے سے دعا کو سارا پروگرام سنایا تھا۔۔۔۔

بلاج بھائی وہ!!!!

دعا ابھی بہانہ ہی سوچ رہی تھی کہ رملا بول پڑی۔۔۔

دعا یہ ہی وقت ھے گھوم اوپھر بچوں کے بعد بہت مشکل ھوتا ھے۔۔۔

معراج کو ایک دم رملا کی بات پر ھنسی ائی تھی۔۔۔

جبکہ دعا نے معراج کی ھنسی بخوبی محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

ہم ہم جی بچے!!!

معراج نے دعا کے کان میں کہا تھا۔۔۔۔۔

اھو بھائی ادھر کانا پھوسی کی نہیں ھورہی۔۔۔۔

اب کے بلاج نے دونوں کو چھیڑا تھا۔۔۔۔۔

دلاور ہم بھی چلیں!!!

سجل چپ نا رہے پائی تو فورن بولی۔۔۔۔

کیا ھوگیا سجل ہم ابھی توائے ھیں۔۔۔۔londan سے اور تم جانتی ھو میرے اوپر کام کا لوڈ ھے میں تو نہیں جا سکتا۔۔۔۔۔۔دلاور کے صاف انکار نے سجل کو اور مزید غصہ دیلایا تھا۔۔۔۔۔۔

چلو نا دعا مزہ ائے گا۔۔۔۔

رملا نے ضد کی تھی۔۔۔

رملا بھابی میرا دل نہیں۔۔۔میں کبھی گئی نہیں۔۔۔۔۔

تو کوئی بھی نہیں جاتا۔۔۔۔مزہ ائے گا میں ھوں نا تمھارے ساتھ۔۔۔۔

رملا دعا کو فورس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

چلیں نا چاچی مزہ ائے گا۔۔۔۔

چلیں نا۔۔۔۔۔۔

روحان اور علیان نے بھی دعا سے ضد کی تھی۔۔

دعا چھا کر بھی انکار نا کر پائی اس لیے بولی ٹھیک ھے جیسے اپ سب کی مرضی۔۔۔۔۔۔

دعا کے اقرار پر تو جیسے سجل کے اندر اگ ہی لگ گئی تھی۔۔۔۔ وہ فورن اٹھ کر اپنے کمرے میں چلی گئی تھی۔۔۔۔۔۔

جب کہ رملا بلاج روحان علیان اور معراج بہت خوش ھوئے تھے۔۔۔۔

اھو ھو دلاور سجل ناراض ھوگئی ھے۔۔۔ رملا نے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بھابی میں منا لوں گا اسے اپنا creditcard دے کر۔۔۔۔ دلاور نے ھنس کر کہا تو دعا سمیت سب ھنسے لگے۔۔۔

وہ لوگ بیٹھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم بھی اندر داخل ھوئے تھے۔۔۔۔۔

معراج کا موڈ ایک دم ھی چینج ھوا تھا۔۔۔۔۔۔ یہ بات دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔۔۔۔

کہاں جانے کا پروگرام بن رہا ھے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر دعا کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔

اپ سے بہت دور°°

جس کا معراج نے جل کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کو خاصا عجیب محسوس ھوا تھا۔۔۔۔

کس طرح کا انسان ھے کوئی اپنی سگی ماں سے بھی ایسے بات کرتا ھے۔۔۔۔۔دعا نے دل میں سوچا۔۔۔

کب جانا ھے تم لوگ نے؟؟؟

اب کے جہانگیر صاحب نے سوال کیا تھا۔۔۔۔

بابا کل!!!

بلاج نے جواب دیا تھا۔۔۔۔

ہمم ٹھیک ھے تم لوگ جاو۔۔۔لیکن اپنا اپنا خیال رکھنا election بلکل سر پر ھیں۔۔۔اور میں نہیں چھاتا کہ تم لوگ کی کسی بھی بے وقوفی کی وجہ سے میں یہ election ہاروں۔۔۔۔

معراج ایک دم ھنسا تھا۔۔۔۔

اپ کو ہم سے زیادہ اپنے election کی فکر ھے واہ۔۔۔۔۔

معراج کے جو منہ میں اتا وہ فورن بول دیتا تھا۔

ہاں بلکل میں نہیں چھتا میں اس سال ہاروں میں پچھلے 10 سالوں سے جیتا آرہا ھوں۔۔۔۔ہار مجھے برداشت نہیں۔۔۔۔

میری جیت میرا جنون ھے۔۔۔۔

۔جہانگیر صاحب نے روب دار لہجے میں کہا تھا۔۔۔۔

اھو تو یہ چیز ورثے میں ملی ھے۔۔۔۔دعا نے جہانگیر صاحب کی بات سن کر دل میں سوچا۔۔۔۔۔

بابا اپ فکر نا کریں اگر ہمیں کچھ ھو بھئ گیا تو بھی اپ یہ electionجیت ھی جائیں گے

۔۔۔۔ معراج نے چیڑ کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

ہمم دعا بیٹا تم اپنی پیکینگ کر لینا اور سردی !!!

ابھی بریرہ بیگم کی بات ادھوری تھی کہ معراج بول پڑا۔۔۔۔

Ohplease

میں اور دعا چھوٹے بچے نہیں ھیں۔۔۔۔۔

بڑے ھو چکے ھیں۔۔۔۔۔

اپ ہماری فکر نا کریں۔۔۔۔ معراج نے بنا کیسی کا لحاظ کیے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اٹھ کر فورن اپنے کمرے کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

معراج اپنے گھر والوں سے بہت دور تھا یہ بات دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کی انکھوں میں بے شمار آنسو دیکھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر بریرہ بیگم اور رملا سے باتیں کرنے کے بعد دعا بھی اپنے کمرے میں جانے کے لیے اٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احمد صاحب سے گھر میں تمام لوگ ھی خفا تھے۔۔۔۔۔۔خاص کر عمیرا سکو حیرت تھی کہ احمد صاحب اس طرح کا رویہ کیوں رکھے ھوئے ھیں۔۔۔۔۔۔

اور وہ معراج کو اکثر کال کر کے دعا کی خیرت معلوم کر لیا کرتا تھا۔۔۔۔

نمرہ اور عمر اب اپنی نورمل لائف کی طرف اچکے تھے۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم بیٹی کو بہت یاد کرتی تھی لیکن شوہر کی مرضی کے اگے خاموش تھی۔۔۔لیکن عمیر اپنی بات پر ڈاٹا ھوا تھا بس وہ صیح موقعے کی تلاش میں تھا۔۔۔۔۔

پھوپو نے دعا کی شادی میں ہی لگے ہاتھوں سیرت کی امی سے سیرت اور اشعر کے رشتے کی بات کر لی تھی اور اب خیر سے سیرت اور اشعر کا بھی رشتہ ھونے والا تھا۔۔۔۔۔۔۔

دعا کی کمی کو کوئی پورا نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔احمد صاحب کا دل خود بے چین تھا لیکن ضد نے انکو بھی روک رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اپنے کمرے میں داخل ھوئی تو معراج کہی جانے کے لیے تیار کھڑا تھا۔۔۔۔

وہ بلکل پہلے والا معراج دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر اس پر ڈالی اور پھر اکر بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

ہم ہم !!!!

معراج نے اپنے اوپر perfume چھڑکتے ہوئے جان کر اپنا گلہ صاف کیا۔۔۔۔۔

ویسے دیکھو سب صیح بول رہے ھیں۔۔۔۔

بچوں سے پہلے ہی!!!

معراج کی بات پر دعا نے گھور کر اسکو دیکھا تھا تو معراج ایک دم زور سے ھنسا۔۔۔۔

تم خودمانی ھو ھنی مون پر جانے کو اب وہاں جا کر یہ با بولانا کہ میں نے تم پر زبردستی کی ھے۔۔

معراج نے دعا کے سامنے بیڈ پر جگہ سنبھالی تھی۔۔۔۔

دیکھو تم اور میں ھنی مون پر!!!معراج دعا کو چھیڑنے کے لیے جان کر یہ سب بول رہا تھا۔۔۔

دعا اٹھنے لگی تو معراج نے اسکا ہاتھ پکڑا تھا۔۔

اس غلط فہمی میں ہر گز نا رہے گا کہ میں اپکی وجہ سے ھنی مون پر جا رہی ھو۔۔۔۔۔

میرا اور اپ کو صرف مجبوری کا تعلق ھے جناب۔۔۔۔۔

اچھا سچی؟؟؟

معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

جی صرف اور صرف بلاج بھائی روحان علیان اور رملا بھابی کی وجہ سے جا رہی ھوں۔۔

چلو جس بھی وجہ سے جا رہی ھو۔۔۔۔جا تو رہی ھو نا۔۔۔۔۔

خیال کرنا کہی تمھیں مجھ سے پیار نا ھو جائے۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے انکھوں میں شرارت لا کر کہا۔۔۔۔

میری جوتی کو بھی نا ھو۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے اسی طرح کہا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو ایک دم ھنسی ائی۔۔۔۔ یہ تو تم نے شادی کرنے پر بھی کہا تھا۔۔۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔

میرا نام دعا ھے۔۔۔۔۔۔ میری جان نہیں۔۔

دعا نے گھور کر کہا۔۔۔

میں تو میری جان ہی بلاوں گا۔۔۔۔

اپکی جان میں نہیں ھوں وہ ھیں جن سے ملنے اپ اس وقت تیار ھو کر جا رہے ھیں۔۔۔۔۔

دعا کہ منہ سے ایک دم ہی نکلا تھا۔۔۔۔۔

اھووووووو تو یعنی محترمہ کو جلن ھو رہی ھے۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو الجھاتے ھوئے کہا۔۔۔۔

مجھے اور اپ کے لیے جلن۔۔۔۔۔

اچھا مزاق ھے۔۔۔۔ میری طرف سے پوری رات گھر نا ائے میں زیادہ سکون میں رہو گی۔۔۔۔

دعا نے بیڈ سے اٹھ کر کہا۔۔۔۔

جس دن ایسا کیا نا جان نکل جانی ھے تمھاری۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

میری دل میں تمھارے لیے مزید نفرت تو پیدا ھو سکتی ھے۔۔۔۔

۔ محبت نہیں۔۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ھوئے کہا۔۔۔۔

چلو دیکھتے ھیں۔۔۔۔

ضد جتی ھے۔۔۔۔

یا جنون کی انتہا۔۔۔۔۔۔

معراج نے بیڈ سے اٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔۔۔

میں زارہ دوستوں سے ملنے جارہا ھوں۔۔۔۔ میری یاد میں جاگنا مت medicine کھا کر سوجانا اور ہاں packing کل ملازم کردیں گے۔۔۔

معراج نے دعا کو ہدایت دی۔۔۔۔

مجھے اپکی یاد کہی ائی ہی نا جائے۔۔۔۔۔۔

ضرورت سے زیادہ خوش فہمی ھے اپکو۔۔۔۔

دعا نے الماری کھولتے ھوئے کہا۔۔۔۔

یہ کیا کر رہی ھو؟؟

معراج نے دعا کو کپڑے نکالتے ھوئے دیکھا تو پوچھا۔۔۔۔۔

مجھے اپنے کام خود کرنے کی عادت ھے۔۔۔۔

کسی کے سہارے کی نہیں۔۔۔۔ دعا تمھارے ہاتھ پر لگی ھے چھوڑ دو۔۔۔

معراج نے وہی کھڑے کھڑے کہا۔۔۔۔۔

مجھ سے ہمدردی کر کے خود کو اچھا ثابت مت کریں جواپ ھیں میں جانتی ھوں اچھے سے۔۔۔۔

اپ جیسا انسان کسی سے ہمدردی کرے تو بھی ڈر ہی لگتا ھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے نفرت بھری نگاہ ڈال کر کہا تھا۔۔۔۔

معراج کے دل کے اندر ایک ٹیس سی اٹھی تھی۔۔۔۔

کتنی نفرت تھی دعا کے دل میں اسکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ خاموش سا ھو کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی اپنا سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔

کتنی الجھ گئ تھی اسکی زندگی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اتنی بدزبان تو کبھی نا تھی۔۔۔۔۔۔ معراج نے اسکو کیا سے کیا بنا دیا۔۔ تھا

۔اس نے دل میں سوچا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج پورے راستے صرف ایک ہی بات سوچتا ھوا ایا تھا۔۔۔۔۔

کس قدر برا تھا وہ دعا کی نظر میں۔۔۔۔

کس قدر نفرت تھی دعا کے دل میں اسکی۔۔۔۔۔

میں نے تو دعا سے بدلہ لینے کے لیے شادی کی تھی۔۔۔۔

تو پھر کیا ھو گیا ھے مجھے اخر۔۔۔۔؟؟؟؟

کیوں اس لڑکی کی نفرت سے فرق پڑ رہا ھے مجھے۔۔۔۔

کیوں اسکے درد میں میرا دل بے چین ھوتا ھے۔۔۔

کیوں میں اتنی تکلیف محسوس کرتا ھوں۔۔۔۔

وہ میری ضد تھی جو پوری ھو چکی پھر کیوں اسکی اتنی پرواہ ھے مجھے۔۔۔۔۔

اس نے اب تک کوئی 15 وی سیگرٹ سلگائی تھی۔

بھاڑ میں جائے ہر چیز۔۔۔۔

وہ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا پر جواب کہی نا ملا تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے گاڑی لا کر ایک کلب کے سامنے روک دی تھی۔۔۔۔۔

گاڑی سے اتر کر وہ !!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ میری ضد تھی جو پوری ھو چکی پھر کیوں اسکی اتنی پرواہ ھے مجھے۔۔۔۔۔

وہ اس وقت کوئی 15 وی سگرٹ پی رہا تھا۔۔۔۔

میں تو ہمیشہ سے لڑکیوں سے چیڑتا ھوں۔۔۔۔۔

شروع سے لڑکیاں میرے لیے روئی ھیں۔۔۔۔۔

ٹرپی ھیں۔۔۔۔

میں ہمیشہ مطمئن رہا۔۔۔۔

لیکن اب مجھے کیا ھوگیا ھے۔۔۔۔

مجھے اس سے پیار؟؟؟؟

معراج نے خود سے سوال کیا تھا۔۔

نہیں

یہ نہیں ہوسکتا۔۔۔

راجہ معراج کو کبھی ایک لڑکی اپنی محبت میں نہیں ہرا سکتی یہ صرف میری ہمدری ھے اسکے ساتھ۔۔۔

معراج نے اپنی سوچ کو جھٹلایا تھا

میں جتنا اسے ہمدری کر رہا ھوں یہ اتنی مجھے باتیں سنا رہی ھے۔۔۔۔۔ باتیں تو بہت بڑی بڑی کرتی تھی۔۔۔۔ اب کہاں گئی وہ ساری باتیں۔۔۔۔

راجہ معراج سے ٹکر لوگی ہاروگی۔۔۔۔

میں کسی کے لیے نہیں بدلوں گا۔۔۔۔

جسکو بدلنا ھے وہ میرے لیے بدلے گا

دعا نے جو کیا وہ اسکا انجام بھوکت رہی ھے۔۔۔۔۔

میں کیوں فکر کروں۔۔۔۔۔

میں جیسا تھا ویسا ہی رہوگا۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جائے ہر چیز۔۔۔

راجہ معراج کو کسی کے لیے درد نہیں ھوتا۔۔۔

۔وہ سوچ سوچ کر تھک چکا تھا اسکو اسکے سوال کے جواب کہی پر نا ملے تھے۔۔۔۔۔۔

اور جو جواب مل رہے تھے وہ ان کو قبول کرنا نہیں چھاتا تھا۔۔

آخر کو تھا تو وہ بھی ایک ضدی شخص۔۔۔۔۔اپنی سوچوں سے تنگ اکر اس نے اپنے پورانے والے روپ کو اپنانے کا سوچا۔۔۔۔

اس نے گاڑی لاکر ایک کلب کے سامنے روک دی تھی۔۔۔۔۔اس کے تمام دوست اسکا وہاں انتیظار کر رہے تھے۔۔۔۔

شادی کے بعد سے وہ کسی سے نا ملا تھا۔۔۔۔

گاڑی سے اتر کر وہ ھوٹل کے اندر داخل ھوا تھا تو فورن ہی اسے زاضا مل گیا تھا۔۔۔۔۔

اج بھی معراج کی شخصیت ایسی تھی کہ جہاں سے وہ گزتا لڑکیاں پلٹ کر ضرور دیکھتی۔۔۔۔۔۔

اج ڈرک بلیو شرٹ اور وائٹ پینٹ میں وہ بہت وجہہ دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔

اھو ہیرو اج بھی ہیرو ھی ھے!!!

کیا حال ھے راجے؟؟؟

زاضا نے معراج کے گلے لگتے ھوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ھوں تو بتا؟؟؟

راج اسے مل کر الگ ھوا پھر پوچھا۔۔۔۔

فٹ ھوں۔۔۔۔!!!!!

کسی جا رہی پھر تیری شادی شدہ زندگی؟؟؟

دعا بھابی زیادہ تنگ تو نہیں کرتی۔۔۔

راضا نے ھنس کر پوچھا۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں زاضا کا اس طرح بولنا اچھا نہیں لگا تھا۔۔۔۔

وہ دعا کا نام جب بھی اپنے دوستوں سے سنتا اس کو برا لگتا جب کہ زاضا نے عزت سے نام لیا تھا لیکن پھر بھی وہ دعا کا نام کسی عام بندے سے سنا پسند نہیں کرتا تھا۔۔۔۔

دیکھ زاضا !!!!!

میری نجی زندگی کو اج کے بعد ڈسکس نا کرنا۔۔۔مجھے دعا کو کسی کے ساتھ ڈسکس کرنا ہر گز پسند نہیں۔۔۔۔۔۔

میں نے ہر چیز سے اسکو پاک رکھا ھے۔۔۔۔۔۔اس لیے آئندہ سے خیال کرنا۔۔۔۔

معراج نے بہت سلجھے ھوئے لہجے میں زاضا کو بہت الجھی ھوئی بات سمجھائی تھی۔۔۔۔۔

اوکے اوکے۔۔۔۔۔

چل اندر چال تیرے لیے بہت سارے سرپرائز ھیں راجے !!!!!

زاضا نے بات کا رخ بدلہ تھا۔۔۔۔

چل !!

معراج اور زاضا جب ھٹ میں داخل ھوئے تو راضا نے دوستوں کی ایک بڑی تعداد جمع کر رکھی تھی۔۔۔

ہمیشہ سے معراج پارٹیوں کی جان رہا تھا۔۔۔

اور شادی کے بعد یہ اس کی پہلی پارٹی تھی۔۔۔۔

کوئی بھی شخص معراج کی موجودگی والی پارٹی مس نا کرتا تھا۔۔۔۔

معراج ھٹ کہ اندر داخل ھوا تو اس کے تمام دوست ایک ایک کر کے اس سے ملنے لگے۔۔۔۔ اور شادی کی مبارک باد دینے لگے۔۔۔۔۔

کیا حال ھے راجے؟؟؟

زیب بھی اکر معراج سے ملا تھا۔۔۔۔

فٹ!!!

معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔۔

زیب کو دیکھ کر معراج کو عجیب سا غصہ آتا تھا۔۔۔۔۔

ثانیہ سمیت بہت ساری پرانی دوستیں معراج کی پارٹی میں موجود تھی۔۔۔

لیکن معراج کو سب سے زیادہ حیرت ھما کو دیکھ کر ھوئی تھی۔۔۔۔۔

زاضا یہ یہاں کیا کر رہی ھے؟؟؟؟

معراج نے فورن زاضا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

راجے اب یہ میری گل فرینڈ بن چکی ھے انے کی ضد کر رہی تھی میں نے بلالیا۔۔۔۔۔

زاضا معراج کا خاصا پورانا دوست تھا۔۔۔۔

کیا ھوا تجھے برا لگا راجے؟؟؟

نہیں خیر ھے!!!

معراج نے صوفے پر جگہ سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

گانوں کا شور اس دن کی طرح عروج پر تھا۔۔۔

معراج کہ زہن میں ایک دم اس دن کی جھلک ائی جس دن یہ پہلی بار دعا سے ملا تھا۔۔۔۔۔

اس طرح کا ایک ہوٹل تھا۔۔۔

اور اسنے اس کو کھری کھری سنائی تھی۔۔۔

پاگل ھے یہ لڑکی!!

معراج نے دل میں سوچا اور اس کے لبوں پر ناچھاتے ہوئے بھی ہلکی سی مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔۔

اور یہ مسکراہٹ ہما زیب سمیت ثانیہ نے بھی محسوس کی تھی۔۔۔۔

کیا بات ھے بڑا مسکرایا جا رہا ھے خود کے ساتھ جناب؟؟؟

ثانیہ نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔

۔ہاں راجے!!!!

لگتا ھے دعا

نے بڑا پیار دیا ھے اسے!!!!

زیب جان کر دعا کو لایا تھا۔۔۔۔

زیب کے منہ سے دعا کا نام سن کر معراج کا دماغ ھی آوٹ ھو گیا تھا۔۔۔۔

زیب اب اگر تو نے دعا کا نام اپنے منہ سے لیا میں ادھر ہی تیری زبان کھینچ لوں گا۔۔۔۔۔۔

پہلی بات کے وہ بھابی ھے تیری اور دوسری بات کہ مجھے پسند نہیں میرے علاوہ کوئی دعا کا نام لے سمجھا۔۔۔۔

معراج نے کسی کی پرواہ کیے بغیر زیب کو کہا تھا۔۔۔۔۔

زیب خاموش ھوگیا۔۔۔۔

زیب صرف معراج کی کمزوری پکڑنے کی کوشش کرتا تھا اور معراج کے جزباتی ھونے کی وجہ سے وہ کافی حد تک اسکی کمزوریاں سمجھ بھی چکا تھا۔۔۔۔۔

زیب بظاہر تو خاموش ھوجاتا تھا لیکن دل کے اندر اندر ایک لاوا پکتا رہتا تھا۔۔۔۔۔

ویسے معراج عجیب بات ھے شادی کے دوسرے تیسرے دن ھی تم پارٹی میں اگئے۔۔۔۔

اب کے ہما نے ٹون مارا تھا۔۔۔۔۔

تم میرے منہ نا لگو تو بھتر ھوگا ہما۔۔۔

معراج سب کو منہ پر ھی سناتا تھا۔۔۔۔۔

ہما مسکرادی۔۔۔۔۔

معراج کا دل اج پہلی بار اس محفل میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اس کو رہے رہے کر دعا کا خیال آتا

ہما اور زاضا اب رکس کر رہے تھے۔۔۔۔۔

اور ثانیہ اور دیگر لڑکیاں بار بار اکر اسکو ڈانس کی آفر کر رہی تھی لیکن جانے کیوں وہ اپنی جگہ دھیٹ بنا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اس کو رہے رہے کر دعا کا خیال آرہا تھا۔۔۔اور وہ اپنی اس چیز سے چیڑ رہا تھا۔۔۔

افففف کیا ھوگیا ھے مجھے۔۔۔۔

معراج کو کوفت محسوس ھوئی تھی۔۔۔یہ لڑکی میرے حواسوں پر سوار ھوتی جارہی ھے۔۔۔۔

سامنے ھوتی ھے تب سکون سے نہیں رہنے دیتی دور ھوتب نہیں رہنے دیتی۔۔۔۔

معراج منہ منہ میں بڑبڑایا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

کس کی بات کر رہے ھو۔۔۔۔

ثانیہ نے معراج کو بڑبڑاتے سنا تو پوچھے بنا نا رہے سکی۔۔۔

کسی کی نہیں۔۔۔۔

معراج نے تنگ اکر ویڈ کی سگریٹ اٹھائی تھی لیکن پھر نا جانے کیوں واپس رکھ دی تھی۔۔۔۔۔

زاضا جوابھی رکس کر کے آیا تھا۔۔۔۔

اس نے معراج کو ویڈ کی آفر کی تھی لیکن معراج نے منع کر دیا تھا۔۔۔۔

لیکن اس وقت اسکا زہن پھٹ رہا تھا۔۔۔

دعا تھی کہ اسکی سوچ سے جانے کا نام ھی نہیں لے رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اس نے اپنے دماغ کو سکون میں لانے کے لیے ویڈ کی ایک سگرٹ سلگائی تھی۔۔۔۔

لیکن اسکے بعد وہ نا جانے کتنی سیگرٹس پی گیا تھا!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا عیشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔۔۔۔ معراج کے جانے کے بعد دعا نے اپنی packing کی تھی۔۔۔ پہلے اسنے سوچا وہ معراج کی packing نا کرے لیکن جب وہ بور ہوئی تو اس نے بے دلی کے ساتھ معراج کی بھی packing کر دی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد رملا اس کے پاس آگئی تھی packing بھی دونوں نے مل کر ہی کی تھی۔۔۔ اور پھر روحان اور علیان اس کے پاس کھیلنے کے لیے اگئے تھے۔۔۔

جب روحان اور علیان گئے تھے۔۔۔ تو دعا balcony میں جانماز بچھا کر ٹھنڈی ہوا میں نماز پڑھ کر اٹھی تھی۔۔۔ اور کرسی پر بیٹھ کر چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

چاند پورا تو نا تھا۔۔۔ لیکن کچھ دن بعد ھی پورا ھونے والا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کی انکھیں ایک دم ھی بھیگ گئی تھی۔۔۔۔

کچھ دونوں میں اس کی زندگی کس قدر بدل چکی تھی۔۔۔۔

وہ کہاں سے کہاں اگئی تھی۔۔۔ ہر خواب ریزہ ریزہ ھوچکا تھا۔۔۔

خواہشات سولی پر چڑھ کر قربان ھوچکی تھی۔۔۔۔

بس بچا تھا تو ایک بے نام سا رشتہ ایک زبردستی کا تعلق۔۔۔۔

دعا کا دل اندر تک زخمی تھا۔۔۔۔

اس کو ایک دم ھی اپنے گھر والوں کی حد سے زیادہ یاد آئی تھی۔۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا کہ کاش وہ معراج سے سم اور فون لے لیتی تو اس وقت وہ عمیر سے بات کر لیتی۔۔۔۔۔

وہ ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ اسکو کمرے سے فون بجنے کی آواز ائی۔۔۔

پہلے وہ سمجھی کہ اسکا وہم ھے۔۔۔۔ پھر وہ اٹھ کر کمرے میں ائی تو باقندہ موبئل بجنے کی آواز آرہی تھی۔۔۔

لیکن موبئل کہی سامنے نا تھا۔۔۔۔

عجیب انسان ھے یہ کوئی بھلا اپنا فون بھی گھر بھول کر جاتا ھے۔۔۔۔

دعا کو معراج پر بلاوجے غصہ آیا۔۔۔۔۔۔

اب میں نوکر ھوں اسکی جو اسکا فون تلاش کروں۔۔۔۔

دعا نے فون کی آواز پر غور کرتے ھوئے تکیے اٹھا اٹھا کر بیڈ پر چیک کیا تھا پھر جب سائیڈ ٹیبل کی draz کھولی تھی تو سامنے ایک مھنگا ترین موبئل پڑا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے موبئل ہاتھ میں اٹھایا تو اس کو بڑی حیرت ھوئی تھی۔۔۔۔ موبئل پر چمکتا نمبر عمیر کا تھا۔۔

عمیر کا نمبر موبئل میں فیٹ دیکھ کر کافی خوشی ھوئی۔۔۔

اس نے بنا ایک پل لگائے کال اٹھائی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو

عمیر!!!!!

کیسے ھو؟؟؟؟؟

دعا کی خوشی آواز سے جھلک رہی تھی۔۔۔۔۔

آپی میں بلکل ٹھیک ھواپ کیسی ھیں۔۔۔۔

کب سے فون کر رہا ھوں اپ فون کیوں نہیں اٹھا رہی؟؟؟

عمیر نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا معراج اپنا فون گھر پر بھول گئے ھیں۔۔۔۔۔

اھو ھو آپی میں تو تمھارے نمبر پر کر رہا تھا معراج بھائی کے تھوڑی۔۔۔ عمیر دعا کی بات نا سمجھا تھا۔۔۔۔

میرا نمبر؟؟؟

میرا کون سا نمبر؟؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔۔

یہ اپکا ہی تو نمبر ھے آپی!!!

معراج بھائی نے دیا تھا۔۔۔کہ جب بھی مجھے اپ سے بات کرنی ھو یا امی اور نمرہ کو کرنی ھو تو وہ اپ کے پرسنل نمبر پر کر کے بات کر لیں۔۔۔

کیوں اپکو نہیں بتایا معراج بھائی نے؟؟؟

عمیر کی آواز میں اب تشویش تھی۔۔

او!!!!

ہاں بتایا تھا میرے زہن سے نکل گیا سوری

سوری۔۔۔۔

دعا نے فورن بات سنبھالی تھی۔۔۔

اچھا!!!

ویسی آپی معراج بھائی بہت اچھے ھیں۔۔۔

عمیر نے معراج کی تعریف کی تو دعا نے ایک دم بات بدل دی۔۔۔۔

اچھا کیسے ھو تم؟؟

گھر میں سب کیسے ھیں؟؟؟

امی نمرہ عمر؟؟

اور ابو؟؟؟

مجھے تم سب کی بہت یاد آرہی تھی عمیر۔۔۔

دعا نے ایک سانس میں اتنے سارے سوال کیے تھے۔۔۔۔

آپی اپکی کمی کو اب تک ہم بھی پورا نہیں کر پائے۔۔۔اپ کے جانے کے بعد سب کچھ ھی بدل گیا ھے۔۔۔۔۔

اب اس گھر میں کوئی ھنستا ھی نہیں۔۔۔۔۔

خیر اپ یہ سب چھوڑیں۔۔۔مجھے سن کر بہت اچھا لگا کہ اپ اور معراج بھائی ہنی مون پر جا رہے ھیں۔۔۔۔۔

عمیر نے خوشی کا اظہار کیا تھا جو دعا کا زارہ اچھا نا لگا تھا۔۔۔۔

تمھیں کس نے بتایا۔۔۔؟؟؟؟اور ہاں

عمیر ھنی مون نہیں ھے یہ بس بلاج بھائی کے ساتھ ایک چھوٹا سا سفر ھے میرا تو دل نہیں چھا رہا

۔۔۔۔

دعا نے اپنے بھائی کو اپنے دل کی بات باتی تھی۔۔۔

مجھے معراج بھائی نے کہا تھا کہ اپ لوگ جا رہے ھیں۔۔۔۔ عمیر نے بتایا۔۔۔

اچھا پر میرا دل نہیں ھے عمیر بلکل!!! دعا نے بے دلی سے کہا۔۔۔

ارے اپی کیا ھوگیا اپ کو؟؟

جانا چھائے اپکو۔۔۔

عمیر نے فورس کیا تھا۔۔۔

تم وہ سب چھوڑو مجھے ابو کے بارے میں بتاو عمیر؟؟؟

اپی ابو بھی ٹھیک ھوجائیں گے اپ فکر نا کریں۔۔۔۔

انشاء اللہ کچھ وقت کی بات۔۔۔۔ ابو اپ سے زیادہ ناراض نہیں رہے سکتے اور جب ابو کو یہ پتا لگے گا

کہ اپ معراج بھائی کہ ساتھ اتنی خوش ھیں تو وہ خود با خود ٹھیک ھوجائیں گے۔۔۔۔

عمیر نے اتنی آسانی سے بول دیا تھا کہ معراج کے ساتھ دعا خوش ھے۔۔۔

دعا کے دل میں ایا کے وہ عمیر کو چیخ چیخ کر بتائے کہ وہ خوش نہیں ھے عمیر!!!

پل پل مرتی ھے۔۔۔۔ دعا دل میں سوچتے ھوئے خاموش ھوگئی تھی۔۔۔۔

کیا ھوا اپی اپ سن رہی ھیں نا؟؟؟

عمیر کی آواز نے دعا کی سوچ توڑی تھی۔۔۔۔۔

اچھا یہ امی اور نمرہ بھی اپ سے بات کریں گی۔۔۔۔

پھر دعا اپنی ماں اور بہن سے باتوں میں لگ گئ۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ▪ ☆☆ ▪ ☆

معراج نے اب تک ویڈکی 98 سیگرٹ پی لی تھی۔۔۔اسکی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جب وہ شروع ہوتا تھا تو نشے کے آخری منزل تک جاتا تھا۔۔۔۔

اج وہ اس لیے ھی نہیں پی رہا تھا کیونکہ اس کو گھر جلدی جانا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ حد سے زیادہ نشے میں اپنے کافی حد تک ھوش کھو دیتا تھا۔۔۔

اج بھی یہ ہی ھوا تھا۔۔۔۔

معراج اس وقت اپنے تمام ھوش کھو چکا تھا اس وقت وہ نشے کی آخر منزل کو چھو رہا تھا۔۔۔۔

جہاں انسان کو اپنا اپ ھوا میں اڑتا ھوا محسوس ھوتا ھے۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں مسلسل نشہ کرنے کی وجہ سے حد سے زیادہ لال ھو رہی تھی۔۔۔۔۔

ہما بھی اکر معراج کے ساتھ ھی بیٹھی تھی۔۔۔۔

اور وہ بھی اس وقت نشے کی حالت میں تھی۔۔۔

معراج !!!!!

ہما نے اپنی نشیلی آواز میں معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

بولو؟؟؟؟؟

معراج کی آواز میں بھی حد سے زیادہ نشہ تھا۔۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ھے۔۔۔۔

کیا ہم دونوں ادھر چل سکتے ھیں؟؟؟؟

ہما نے ایک اور بند ھٹ کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا۔۔۔۔

مجھے کوئی بات نہیں کرنی۔۔۔۔۔

معراج بول کر اٹھا تھا اور ھٹ سے باہر نکل کر ھوٹل کی دوسری طرف آگیا تھا۔۔۔۔

جہاں سے سمندر کا کنارہ ٹکرا رہا تھا۔۔۔

معراج اکر کھڑا ھو کر سمندر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ٹھنڈی ٹھنڈی ھوا اس کے منہ کو چھو رہی تھی۔۔۔۔

اس نے انکھیں بند کر کے ایک گھیری سانس اندر لی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اپنا ایک ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈال کر کھڑا تھا اور دوسرا ہاتھ ھٹ کی چھوٹی سی دیور پر رکھا تھا۔۔۔۔۔

معراج انکھیں بند کر کے سکون تلاش کر رہا تھا۔۔۔

وہ سکون کا ترسا ھوا۔۔۔۔ تھا۔۔۔

جب ھی اسکو محسوس ھوا تھا کہ کوئی نرم ہاتھ اسکے بازو سے ھوتے ھوئے اپ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ پھیر رہا تھا۔۔۔

معراج نے فورن اپنی انکھیں کھولی تھی۔۔۔۔ تو سامنے ہما کھڑی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی کچھ بولتا اسے پہلے ہما معراج کے بے حد قریب اکر کھڑی ھوگئ تھی۔۔۔۔

وہ اس وقت معراج کے بلکل روبارو کھڑی اپنے تمام فاصلے ترک کر چکی تھی۔۔۔۔۔

معراج جو اس وقت حد سے زیادہ نشے کی کفیت میں تھا ایک دم اس سب کے لیے تیار نا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی نشے سے دھوت ھوتی انکھوں سے ہما کو دیکھ کر نشیلی آواز میں کہا

ہما!!!!

اشششش!!!!!!!!

ہما نے معراج کے لبوں پر انگلی رکھی تھی۔۔ اور اب اپنے ہاتھ معراج کے چہرے پر رکھے تھے۔۔۔ اور اپنی انکھیں بند کی تھی۔۔۔۔

ہما کے لیے یہ بات کوئ خاص بات نا تھی۔۔۔ وہ جس سرکل میں رہتی تھی وہاں یہ ہی ھوتا تھا۔۔۔ لڑکیاں لڑکے نشے میں دھوت ھو کر اپنی پاکیزگی کو اپنے ہاتھوں سے اگ لگاتے تھے۔۔۔۔۔

لڑکیاں خود اپنی حیا کا جنازہ نکلتی تھی۔۔۔۔۔ اور لڑکے ان کی اس حرکت سے فائدہ اٹھاتے تھے۔۔۔ معراج بھی انھی لڑکوں میں سا تھا۔۔۔۔۔۔ اس لیے ہما کو یہ حرکت کرنے میں کوئ روکاوٹ پیش نا ائ تھی۔۔۔۔۔

وہ بس معراج کو حاصل کرنا چھاتی تھی۔۔۔۔ اور اسکو حاصل کرنے کے لیے کوئ بھی حد پار کرنے کو تیار تھی۔۔۔۔

ہما نے اپنی انکھیں بند کر کے معراج کے چہرے کو اپنے دونوں ہاتھوں سے تھما تھا معراج جو اس سب کو سمجھ نا پایا تھا اور نشے میں تھا اس لیے اپنے اپ کو دھیرے دھیرے ہما کے حوالے کر رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج کو ہما اپنے مزید پاس آتی دیکھائی دی تو معراج نے بھی آنکھیں بند کر لی!!!!!!

لیکن انکھیں بند کرتے ھی اسکی آنکھوں کے سامنے ایک پاکیزہ وجود آیا تھا۔۔۔۔۔۔

جو اس کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نے عمیر اور نمرہ وعیرہ سے کوئی دو گھنٹے بات کی تھی۔۔۔۔ اور اب وہ خاصی مطمئن اور پر سکون تھی۔۔۔۔۔

دعا نے جب گھڑی پر نظر ڈالی تو گھڑی میں رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔ دعا اٹھی اور اکر dressingtable کے سامنے کھڑی ھو کر اپنے بالوں میں برش پھیرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔

عجیب انسان ھے یہ۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں اتا بلکل بھی۔۔۔۔۔

عمیر سے بات کی بعد دعا کے دل میں معراج کے لیے اچھائی کی ایک چھوٹی سی کرن ابھری تھی۔۔۔۔۔

چلو کچھ تو اچھا ھے اس میں۔۔۔۔۔!!!

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔

اور پھر اپنے بالوں کی پونی باندھ کر اپنی جگہ پر آگئ سونے۔۔۔۔۔

لائٹس اف کر کے جب وہ لیٹی تو اس کو ایک دم ہی محسوس ھوا تھا جیسے کچھ غلط ھونے جا رہا ھے۔۔۔۔

پتا نہیں اب تک کیوں نہیں ائے یہ موصوف؟؟؟

دعا کہ منہ سے ایک دم ھی نکلا تھا۔۔۔ اپنے گھر والوں سے بات کرنے کے بعد اسکا موڈ خاصا اچھا ھوا تھا۔۔۔

دعا نے اپنی گھبراہٹ کے بعد سوچا۔۔۔۔

اور پھر لیٹ کر کافی دیر معراج کے متعلق سوچنے لگی۔۔۔۔

وہ سوچنا نہیں چھاتی تھی پر سوچ بار بار وہی جا رہی تھی۔۔ کبھی کبھی انسان کی سوچ اس کے بلکل مختلیف چلتی ھے۔۔۔ اور انسان مجبور ھو کر وہی سوچنے لگتا ھے جو وہ نہیں سوچنا چھاتا۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کی انکھیں بند ھوتے ھی اسکو ایک پاکیزہ وجود نظر ایا تھا۔۔۔۔۔

وہ پاکیزہ وجود جو اللہ نے اس کے لیے حلال بنایا تھا۔۔۔۔

جو حد سے زیادہ پاک تھا۔۔۔

معراج نے ایک پل میں ھی انکھیں کھول لی تھی۔۔۔۔

ہما کی انکھیں بند تھیں اور بس وہ ایک غلط قدم اٹھانے جا ہی رہی تھی۔۔۔

کہ معراج نے ایک زوردار جھٹکے سے ہما کو۔پیچھے ڈھکیلا تھا۔۔۔۔۔

ہما نے خود کو گیرتے گیرتے سنبھالا تھا۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟؟

ہما کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا اور اسکا سارہ کا سارہ نشہ چھومنتر ھوگیا تھا۔۔۔۔۔

ھوش میں ھو تم؟؟؟؟؟

تمھاری ہمت کیسے ھوئی یہ گھٹیا حرکت کرنے کی؟؟؟

معراج پوری قوت سے چیخ رہا تھا۔۔۔۔

ہما کے لیے معراج کا یہ روپ بلکل نیا تھا۔۔۔

وہ پھٹی پھٹی نگاہ سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ سمجھتی تھی کہ معراج کو حاصل کرنے کا صرف ایک یہ ہی طریقہ ھے۔۔۔۔۔

معراج یہ سب پہلی بار تو نہیں ھو رہا!!!

ہما نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔۔

پہلے میں شادی شدہ نہیں تھا۔۔۔۔۔اب میں شادی شدہ ھوں۔۔۔

معراج نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

میں جانتی ھوں اچھی طرح جو شادی تم نے کی ھے۔۔۔۔۔

تمھارے لیے یہ کوئی بڑی بات نہیں ھے معراج۔۔۔۔

کیا ھوا تم مجھ سے کیسی بات پر خفا ھو کیا؟؟؟

ہما ایک بار پھر معراج کے پاس اکر پوچھ رہی تھی۔۔۔

میں تم سے کیوں خفا ھوں گا؟؟؟؟؟

تم پاگل ھو ہما۔۔۔۔۔

تمھیں شرم انی چاھیئے میں کسی اور کا شوہر ھوں اب۔۔۔۔

معراج خود نہیں جانتا تھا وہ یہ سب کیوں بول رہا تھا۔۔۔۔

اہ شوہر؟؟؟

تو تم دعا کے لیے یہ سب۔۔۔۔وہ تو گھر ھے اسکو کیا پتہ اس سب کا؟؟؟

ابھی تو مزے کا وقت ھے معراج۔۔۔۔۔۔!!!

اور کس شادی کی بات کر رہے ھو تم معراج؟؟؟؟

کس شادی کی؟؟؟

وہ شادی جس کا کوئی وجود نہیں؟؟؟

وہ شادی جس میں اب تمھاری بیوی نے تمھیں تمھارے شوہر ھونے کے حق نہیں دیے؟؟؟

اب تک اسنے تمھیں اپنا شوہر نہیں مانا تو کس طرح کی شادی ھے یہ تمھاری؟؟؟

میں جانتی ھوں دعا تمھیں وہ سکون کبھی نہیں دے سکتی جو سکون میں تمھیں دے سکتی ھوں۔۔۔۔

معراج۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا اور میرا کیا مقابلہ دعا تو میرے پیر کی !!!!

ہما کے سر پر عجب جنون سوار تھا۔۔۔۔ وہ ایک بار پھر بولتے بولتے معراج کا ہاتھ تھامنے ہی لگی تھی۔۔۔

کہ معراج نے پوری طاقت سے ایک زوردار جھٹکا ہما کو دیا تھا۔۔۔

اور اب کے ہما جا کر سیدھا زمیں پر گیری تھی۔۔۔۔

دعا کے بارے میں اپنے گندے منہ سے ایک لفظ اور نکالا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔۔

دعا اور تمھارا کیا مقابلہ ٹھیک کہا تم نے۔۔۔۔

دعا ایک پاکیزہ لڑکی ھے۔۔۔۔۔ جو اپنی حیا کو چھپانا جانتی ھے۔۔۔۔

اور تم ایک بے حیا لڑکی کو جو اپنی حیا کو خود گیر مردوں کے سامنے پیش کرتی ھو۔۔۔۔۔۔

تمھیں کیا لگتا ھے مرد صرف اس چیز پر مرتا ھے ؟؟؟؟؟

لعنت بھیجتا ھوں میں تم پر ہما۔۔۔۔۔

لعنت !!!

میری دعا ایک پاک صاف لڑکی ھے۔۔۔۔۔۔ اس کو اج کے بعد اپنے اپ نے مت ملانا ورنہ تمھارے حلق سے زبان کھینچ لوں گا۔۔۔۔۔۔

معراج نے انگلی اٹھا کر ہما کو warn کیا تھا۔۔۔۔۔

اور تیزی سے ہٹ سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

ہما وہی زمیں پر بیٹھی حد سے زیادہ غصے اور جنون کی کفیت میں تھی۔۔۔۔

تم نے میرے ساتھ اچھا نہیں کیا معراج۔۔۔۔

تم نے ہما حسن کے ساتھ اچھا نہیں کیا۔۔۔۔

دیکھتی ھوں اب میں بھی کب تک۔ ٹکتی ھے تمھاری دعا کی پاکیزگی۔۔۔۔۔۔!!!!!

ہما نے کھڑے ھوکر جنون سی کیفیت میں کہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆☆☆

معراج کو حیرت ھورہی تھی کہ اسکو اخر ھو کیا گیا ھے۔۔۔۔۔۔

اخر یہ لڑکی میری سماعت میں کیوں چھپ گئی ھے۔۔۔۔۔

معراج اس وقت کچھ عجیب و غیر یب کیفیت میں تھا۔۔۔۔

اسکو ہما کا وہ جملہ اندر تک جا کر لگا تھا۔۔۔۔۔

تمھاری دعا تمھیں وہ سکون کبھی نہیں دے سکتی جو میں دے سکتی ھوں۔۔۔۔

اس نے زور سے غصے میں car کے staring پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔

اج میں دعا سے زبردستی اپنے تمام حقوق لوں گا۔۔۔۔

معراج نے اپنے زہن میں سوچ لیا تھا اور تیز رفتاری سے گاڑی بھگاتا ھوا جہانگیر مینشن پھنچا تھا۔۔۔۔۔

گاڑی کھڑی کر کے وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کی تمام لائٹس آف تھی۔۔۔۔

بس دعا کا sidetable کا lamp کھولا تھا۔۔۔

دعا بیڈ پر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا دعا کے پاس پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کمرے میں داخل ہوا تو کمرے کی تمام لائٹس آف تھی۔۔۔۔بس دعا کا sidetable کا lamp کھولا تھا۔۔۔

دعا بیڈ پر سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے قدم بڑھاتا دعا کے پاس پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔

مدھم روشنی میں دعا کا سفید چہرہ مزید چمک رہا تھا۔۔۔۔

اور وہ بلکل بے خبر سو رہی تھی۔۔۔

اس کی حسین رلفیں اڑاڑ کر اس کے منہ پر آرہی تھی۔۔۔۔۔

معراج دو پل کھڑا اپنی نشیلی انکھوں سے دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

دعا کا حسن گھائل کرنے والا تھا اور اس وقت سوتے ہوئے معراج کو یہ لڑکی دنیا کی حسین ترین لڑکی دیکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

معراج کا دل زور زور سے ڈھڑک رہا تھا۔۔۔

معراج تھوڑی دیر کھڑا دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔

پھر دوبارہ اس کے زہن میں ہما کے وہ الفاظ گونجے تھے۔۔۔

وہ بیوی جس نے تمھیں اب تک تمھارے حق تک نہیں دیے؟؟

تمھیں جو سکون میں دے سکتی ھوں۔۔

وہ دعا نہیں دے سکتی۔۔۔۔۔

ہما کی بات زہن میں اتے ھی معراج کا دماغ خراب ھوا تھا۔۔۔۔

اور وہ جھک کر دعا کی چادر ھٹانے ہی لگا تھا۔۔۔۔

کہ دعا نے ایک دم کروٹ بدل لی تھی۔۔۔۔

معراج کو ایک دم دعا کی آواز اتی محسوس ھوئی تھی۔۔۔۔

جو بول رہی تھی۔۔۔

تم اپنی حوس پوری کر لو گے لیکن میری روح ہمیشہ تم سے نفرت کرے گی۔۔۔

تم نے جس دن اپنے حق زبردستی لینے کی کوشش کی اس دن میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔

معراج ایک گھیری سانس لے کر پیچھے ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

افففف یہ میں کیا کر رہا ھوں۔۔۔؟؟؟

کیا ھوگیا ھے مجھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے خود سے پوچھا تھا۔۔۔

اور اکر صوفے پر لیٹ گیا تھا۔۔۔

اس وقت معراج حد سے زیادہ ٹھکا ھوا تھا۔۔۔

یہ تھکن صرف جسمانی نہیں تھی یہ تھکن روح کہ تھکن تھی۔۔۔۔

معراج اس وقت ایک سکون کی جگہ چھاتا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کا اس وقت دل کر رہا تھا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح روئے۔۔۔۔۔۔

معراج کی انکھیں ایک دم ھی بھیگی تھی۔۔۔۔

اور اس کو عجیب سا خوف محسوس ھوا تھا۔۔۔۔

وہ صوفے سے اٹھ کر دعا کے برابر میں اکر خاموشی سے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کی نیند کافی پکی تھی شروع سے اس لیے اس کو حساس نا ھوا تھا۔۔۔۔۔

دعا معراج کی ہی طرف رخ کر کے بے خبر سوئی ھوئی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج دو پل دعا کو دیکھتا رہا۔۔۔۔۔

وہ دعا کے حد سے زیادہ پاس لیٹا تھا۔۔۔۔

معراج کو دعا کی سانسیں محسوس ھو رہی تھی۔۔۔

دعا کی خوشبو اج پہلی بار معراج نے محسوس کی تھی۔۔۔۔ اور یہ خوشبو اس کو ایک روحانی سکون بخش رہی تھی۔۔۔

وہ ایک ٹک دعا کو دیکھا جا رہا تھا۔۔۔۔۔

کتنا نورانی چہرہ تھا دعا کا۔۔۔۔

کتنی پاک تھی وہ۔۔۔۔۔

اور اللہ نے یہ پاک چیز اس کو نصیب کی تھی۔۔۔

لیکن وہ پاک وجود اس سے حد سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔

اچانک اس کی انکھوں سے انسو گیرنے لگے تھے۔۔۔۔۔

اس کو ایک عجیب سا سکون سا محسوس ہو رہا تھا

دعا!!!!!

معراج نے انتہائ بے بسی کے عالم میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔!!!!

دعا!!!!

مجھے تمھاری بہت ضرورت ھے۔۔۔۔

میں اندر سے بہت اکیلا ھوں دعا۔۔۔۔۔

پلیز تم تو مجھے سمجھو نا۔۔۔۔۔

مجھے کوئ نہیں سمجھتا پر تم تو میری ہمسفر ھو۔۔۔۔۔۔

تم تو سمجھو مجھے۔۔۔۔۔

مجھے ہر ایک چھوڑ کر چلا جاتا ھے۔۔۔۔

پلیز تم مجھے کبھی چھوڑ کر مت جانا دعا!!!!

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

معراج اس وقت بچے کی طرح سوتی دعا سے منت کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا مجھے تمہاری حوس نہیں ھے۔۔۔۔۔۔

میں بہت اکیلا ھوں

بچپن سے اکیلا ھوں۔۔۔

تھک گیا ھوں اکیلے چلتے چلتے میں۔۔۔۔

معراج ہلکی آواز میں دعا کے پاس لیٹ کر ہی سب بول رہا تھا۔۔۔۔

شائید اپنے دل کا غبار نکال رہا تھا۔۔۔۔

دعا میں رونا چھاتا ھوں۔۔۔

اپنا درد کم کرنا چھاتا ھو۔۔۔۔۔

پلیز دعا مجھے سمجھو پلیز آاااااا

معراج کافی دیر دعا کے پاس اسی طرح لیٹا رہا۔۔۔۔۔

وہ دعا کو چھونا چھتا تھا پر دعا کی نیند خراب ھونے کے ڈر سے وہ بلکل ساخت لیٹا دعا کو تک رہا تھا۔۔۔۔

اگر دعا اٹھ جاتی تو ایک پل میں اٹھ کر اس سے دور چلی جاتی اور معراج اسکی قربت سے دور ھوجاتا۔۔۔۔۔

اس لیے وہ پوری رات اس طرح ساخت لیٹا دعا کو دہکھتا رہا۔۔۔۔

معراج کو حد سے زیادہ سکون ملا تھا۔۔۔۔۔

وہ سکون جو وہ ڈھونڈ رہا تھا وہ تھوڑا سا سکون معراج کو دعا کی خوشبو میں ملا تھا۔۔۔

اسنے پوری رات دعا کو دیکھ کر گزاری تھی۔۔۔۔

دعا کی ایک ایک ادا ایک ایک حرکت معراج نے اپنے دل میں اترتی محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

اور صبح ہوتے ہی وہ اٹھ کر اکر اپنی جگہ پر لیٹ گیا تھا اور کچھ پل میں ہی سو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

یہ کیفیت کیوں تھی اس سوال کا جواب معراج کے پاس تھا لیکن وہ خود نہیں جانتا تھا کہ وہ اس سوال کے جواب سے واقف ہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کی جب انکھ کھلی تو صبح کے 10 بجے تھے۔۔۔۔۔۔

اس کو نیند سے جاگنے کے بعد محسوس ہوا جیسے اس کے برابر والی جگہ پر کوئی سویا ہوا تھا۔۔۔۔اس نے اٹھ کر دیکھا تو کوئی نا تھا۔۔۔

اور معراج سامنے صوفے پر بے سد سو رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے اٹھی تھی اور اپنے کپڑے الماری سے نکالے تھے۔۔۔۔

باتھ روم میں جاتے جاتے اسکی نظر سوتے معراج پر پڑی تو وہ اسی طرح جوتے سمیت سو رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ سمجھ چکی تھی کہ پارٹی سے معراج کس حالت میں ایا ہوگا۔۔۔۔۔۔

افففففف!!!

دعا کے قدم معراج کی طرف موڑے تھے۔۔۔۔۔

اسنے معراج کے پاس اکر معراج کی چادر ٹھیک کی تھی۔۔۔اور معراج کے پاوں سے اس کے جوتے اتارے تھے۔۔۔۔

عجیب انسان ھے یہ۔۔۔۔

پوری رات اپنے دوستوں کے ساتھ نشے کرتے ھیں اور دن میں گدھے گھوڑے بیچ کے سوتے ھیں ۔۔۔

دعا نے معراج کے پاوں سے جوتے اتار کر سائیڈ میں رکھے تھے۔۔۔اور اب کھڑے ھو کر اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اخر اللہ نے یہ چیز کیا پیدا کی ھے؟؟؟؟

دنیا میں اگر 8واں عجوبہ کون ھے مجھ سے پوچھا جاتا تو میں یقینن اسکا نام لیتی۔۔۔۔۔

خیر چھوڑو۔۔۔۔

دعا نے معراج پر ایک نظر ڈالی اور باتھ روم کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔۔

باتھ روم سے جب وہ نھا دھو کر نکلی تو تیار ھو کر فورن ھی نیچے آگئ تھی۔۔۔۔

رملا کے ساتھ دعا کو وقت گزارنا اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا نیچے ائ تو روحان اور علیان بھاگتے ھوئے اسکے پاس ائے تھے۔۔۔۔

چاچی اٹھ گئ۔۔۔۔۔

دعا نے باری باری دونوں کو چوما تھا۔۔۔۔

پھر رملا کو اکر سلام کیا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!

و علیکم اسلام کیا حال ھے دعا؟؟؟

رملا نے خوشی سے پوچھا تھا۔۔۔

ٹھیک ھوں۔۔۔۔

اپ کیسی ھیں بھابی؟؟

میں بھی ٹھیک ھوں دعا۔۔۔۔

ابھی دعا اور رملا کھڑی باتیں ھی کر رہی تھی کہ لاونج میں بلاج اور بریرہ بیگم داخل ھوئے تھے۔۔۔۔

ارے دعا اٹھ گئی کیسی ھو؟؟؟

بیٹا؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے دعا کے سر پر ہاتھ پھیرا تھا۔۔۔۔

میں ٹھیک ھوں !!!

دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

دعا معراج کہاں ھے؟؟؟

اب کے بلاج نے سوال کیا تھا۔۔۔۔

وہ سو رہے ھیں۔۔۔۔ دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

لو موصوف ابھی تک سو رہے ھیں۔۔۔۔ وہ دراصل ہماری فلائٹ جلدی ھوگئ ھے۔۔۔ ہمیں یہاں سے ائرپورٹ کے لیے 7 بجے تک نکلنا ھے۔۔۔۔۔

اور ابھی 12 بجنے والے ھے۔۔۔

تم ایک کام کرو جا کر معراج کو اٹھا لو ھوسکتا ھے جانے سے پہلے اسکو اپنے کچھ کام نمٹانے ھو۔۔۔۔ بلاج نے کرسی پر جگہ سنبھالتے ھوئے دعا کو پوری بات بتائی۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

معراج کو اٹھانے کے نام پر دعا کا چہرہ سفید ھوا تھا۔۔۔ جسکو رملا نے محسوس کیا تھا۔۔۔

ہاں جاو دعا تم معراج کو اٹھا دو۔۔۔۔

رملا نے اپنی ھنسی دبا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں کیسے آاا

دعا کو سمجھ نا آیا کہ وہ کیا بھانا کرے۔۔۔۔۔

کیا مطلب میں کیسے بیوی ھو تم اسکی

رملا نے فورن کہا۔۔۔

اچھا جاتی ھوں!!!!

دعا کوئ بھانہ تلاش کر رہی تھی۔۔۔ جب ھی بلاج نے کہا۔۔۔ جاتی نہیں ھوں بھابی صاحبہ اپ فورن جائیں۔۔۔۔۔۔ بلاج بھی دعا کی گھبراہٹ سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم کچھ بولنے والی تھی جب ہی رملا نے انکھیں دیکھا کر انکو چپ رہنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم خاموش ہوگئ تھی۔۔۔۔۔

دعا مرے قدم سے چلتی واپس اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

دعا کے جانے کے بعد بریرہ بیگم نے فورن رملا سے کہا۔۔۔۔

لیکن رملا تمھیں پتا تو ھے معراج کو کوئ کچی نیند سے اٹھائے تو وہ کیا کرتا ھے اور تم نے دعا کو بھیج دیا۔۔۔۔۔

ماما یہ ہی تو دیکھنا ھے۔۔۔جناب اپنی بیگم سے بھی ایسے پیش اتے ھیں یا۔۔۔۔۔

رملا اپنی بات ادھوری چھوڑ کر ھنسی تھی اور بلاج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملا معراج اور دعا کی دوری کو سمجھ چکے تھے اور اب دونوں معراج اور دعا کو پاس لانا چھاتے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا کمرے میں داخل ھوئ تو معراج بے سد پڑا سو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

پہلے اسکو سمجھ نا آیا کہ وہ معراج کو کیسے جگائے۔۔۔۔۔

دعا معراج کے پاس جا کر صوفے کے قریب کھڑی ھوئ۔۔۔۔

اور معراج کو آواز دی۔۔

۔سنیں۔۔۔۔۔۔!!!!!

معراج جس طرح سو رہا تھا اسی طرح سوتا رہا۔۔۔۔۔

سنیں !!!!!

دعا نے اب تھوڑی اونچی آواز میں کہا تھا۔۔۔۔۔۔

تب بھی معراج پر کوئی اثر نا ہوا تھا۔۔۔ افففف کوئی اتنی پکی نیند بھی سوتا ہے کیا۔۔۔

۔ دعا کو کوفت ہوئی تھی۔۔۔۔۔ وہ معراج کو چھونا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اس لیے اپنا موبئل اٹھا کر اس نے رینگ ٹون لگا کر معراج کے کان کے پاس فون رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اور رینگ ٹون بجتے ہی معراج ایک دم اٹھ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔ معراج کی پشت دعا کی طرف تھی۔۔۔۔

دعا کو ایک دم اس کے اسطرح اچانک اٹھنے پر بے ساختہ ہنسی آئی تھی۔۔۔۔

وہ ابھی مسکرا رہی تھی کہ معراج نے پلٹ کر اپنی نیند بھری انکھوں سے اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔ اور اٹھ کر اسکی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

دعا کی ہنسی ایک دم ہی چھو منتر ہو گئی تھی۔۔۔۔

معراج چلتا ہوا دعا کی طرف آرہا تھا اور دعا پیچھے ترپیچھے ہوئے جا رہی تھی۔۔۔ لیکن معراج رو کنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔۔۔۔

دعا پیچھے ہوتے ہوتے اب الماری سے جا کر لگی تھی۔۔۔۔

اور معراج اکر دعا کے بلکل مقابل کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔

معراج کی انکھیں نیند کی وجہ سے لال ھورہی تھی۔۔بال بکھرے ھوئے تھے۔۔۔۔دعا کو پتا نہیں کیوں اسکی انکھوں سے خوف محسوس ھوا۔۔۔

دعا نے سائیڈ سے نکلنے کی کوشش کی تو معراج نے ہاتھ رکھ کر اسکا راستہ روکا۔۔۔۔

اور خود دعا کے سامنے اس طرح کھڑا تھا کہ دعا کے جانے کے تمام راستے بند تھے۔۔۔۔

تمھیں نہیں پتا مجھے اس گھر میں کوئ کچی نیند سے اٹھائے تو میں کیا کرتا ھوں؟؟؟

معراج نے نیند سے بھرپور روب دار آواز میں کہا۔۔۔۔۔

دعا معراج کی اس قدر قربت سے ایک دم پزل ھوئ تھی۔۔۔

وہ بھابی نے!!!!

مجھے کچی نیند میں اٹھنے سے سخت نفرت ھے۔۔۔۔۔۔معراج نے دعا کی گھبراہٹ محسوس کی تھی۔۔۔۔۔

بولو کیوں اٹھایا۔۔۔؟؟؟

معراج دعا کے بلکل پاس کھڑا کھڑا ہی پوچھ رہا تھا۔۔۔

وہ!!!!

وہ بلاج بھای!!!

دعا ادھر ادھر دیکھ کر بات کر رہی تھی۔۔۔جب معراج نے اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا منہ اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔۔۔

تو دعا کی بڑی بڑی انکھیں معراج کی انکھوں سے جا کر ٹکرائ تھی۔۔۔۔۔

اگر تمہارا میرے بغیر دل نہیں لگتا تو بول دیا کرو نا!!!

معراج نے انکھوں میں شوخی لاتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔

ایسا کچھ بھی نہیں ھے۔۔۔۔ دعا نے اب اپنی گھبراہٹ پر قابو پا کر کہا۔۔۔۔

وہ بلاج بھائی نے اپکو نیچے بلایا ھے۔۔۔۔۔۔۔مجھے کوئی شوق نہیں اپکو اٹھانے کا۔۔۔۔۔ دعا نے نورمل لہجے میں کہا۔۔۔۔

ابھی معراج کچھ بولنے ھی والا تھا کہ ایک دم روحان اور علیان شور مچاتے کمرے میں داخل ھوئے تھے۔۔۔۔۔

معراج فورن دعا سے دور ھوا تھا۔۔۔

دعا کو اس وقت روحان اور علیان دو فرشتے لگے تھے۔۔۔

وہ بنا ایک پل لگائے کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔

معراج نے ایک نظر جاتی دعا پر ڈالی تھی اسکو ایک دم کل رات یاد ائی تھی۔۔۔اس نے ایک گھیری سانس لی تھی اور پھر بچوں کے ساتھ باتوں میں لگ گیا تھا۔۔۔

میرا دل کرتا ھے ان کے سر پر کوئی چیز دے ماروں۔۔۔۔ دعا نے کمرے سے باہر آکر بڑبڑاتے انداز میں کہا اور نیچے واپس اگئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب نہا دھو کر نیچے آیا تو دعا سامنے ہی لاونج میں بیٹھی تھی۔۔۔۔تمام لوگ وہاں موجود تھے۔۔۔سجل تو اج کل کسی سے بھی بات نا کرتی تھی۔۔۔۔

دعا کو معراج کے گھر والے سب ھی اچھے لگے تھے۔بس جہانگیر صاحب سے دعا کی ملاقات کم ھی ھوا کرتی تھی۔۔۔

اور سجل کے تو پر جلتے تھے دعا سے۔۔۔سجل یا تو اپنی کسی دوست کی طرف چلی جاتی یا گھر ھوتی تو اپنے کمرے میں رہتی۔۔۔۔

موصوف اٹھ گئے۔۔۔۔!!!!

۔بڑی بات ھے۔۔۔۔!!!!!!

رملا نے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔

میں تو روز اٹھتا ھوں اس میں بڑی بات کیا ھے بھابی جی؟؟؟

معراج کا موڈ اج بہت خوشگوار تھا۔۔۔۔

وہ دراصل کچی نیند سے اج اپ بہت اچھے موڈ میں اٹھے ھیں نا۔۔۔اس لیے۔۔جب ہم اٹھاتے تھے تو چیخ چیخ کر پورا گھر سر پر اٹھا لیتے تھے تم۔۔۔۔

رملا نے فورن معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

اھووو بھابی!!!

اج اپ نے جو سپاہی بھیجا تھا مجھے اٹھانے بس یہ اسکا کمال ھے۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا اور ساتھ ھی دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔جو سن کر بھی ان سنا کر رہی تھی۔۔۔۔

اچھا جی۔۔۔۔۔۔ معراج کی اس بات پر رملا بھی ھنسی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر سب وہاں بیٹھے باتیں کرتے رہے۔۔۔۔ جب بلاج نے معراج کو بتایا کے فلائٹ جلدی ھوگئ ھے تو معراج نے کہا پھر مجھے ایک دو کام ھیں میں وہ نمٹا لوں ساتھ ھی بول کر وہ فورن کھڑا ھوا تھا۔۔۔ اور باہر کی طرف چلا گیا تھا۔۔۔۔

کچھ پل بعد وہ اندر داخل ھوا تھا۔۔۔ اور اب دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!

چلو تیار ھو جاو ایک جگہ کام سے جانا ھے۔۔۔

میں کار میں انتیظار کر رہا ھوں۔۔۔

معراج نے دعا کو کہا اور فورن باہر نکلا گیا دعا کو یہ بھی پوچھنے نا دیا کہ وہ کہاں جا رہے ھیں۔۔۔۔۔

کچھ پل بعد ھی دعا چادر اور حجاب لے کر گاڑی میں اکر بیٹھ گئ تھی۔۔۔

معراج نے گاڑی روڈ پر نکالی تو دعا بنا پوچھے نا رہے سکی۔۔۔۔

ہم کہاں جا رہے ھیں؟؟؟؟؟

اب تمھیں بھاگا کے لے جانے کا بھی کوئ فائدہ نہیں اب میری بیوی جو بن چکی ھو۔۔۔۔

معراج نے دعا کی بات کا الٹا جواب دیا تھا۔۔۔۔

کیا اپ سیدھی بات کا سیدھا جواب کبھی نہیں دے سکتے؟؟؟

دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔۔۔

دے سکتا ھوں۔۔۔۔ پر جب میرا موڈ ھو۔۔۔۔۔

معراج نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔۔

میں اپ کے موڈکی مھوتاج نہیں ھوں۔۔۔

دعا نے فورن کہا۔۔۔

تو بس خاموش بیٹھی رہو۔۔۔۔اب تو جہاں میں وہاں تم۔۔۔۔۔!!!

معراج نے مسکرا کر دعا کو جلانے کے لیے کہا۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔صرف کچھ دن مسٹر صرف کچھ دن۔۔۔۔

دعا نے اپنے ضدی انداز میں کہا۔۔۔۔

چلو دیکھتے ھیں میڈم۔۔۔۔!!!!

ابھی تو گاڑی سے اترو

معراج نے گاڑی ایک resturant کے سامنے لاکر روک دی تھی۔۔۔۔۔

مجھے بھوک نہیں دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

میں تمھیں کھانا کھلانے آیا بھی نہیں ھوں۔۔۔۔

معراج نے دعا کو جلاتے ھوئے کہا۔

پھر کیوں ائے ھیں؟؟؟

دعا نے سوالیہ نظروں سے معراج کو دیکھا۔۔۔۔

اپنی گرل فرینڈ سے ملوانے۔۔۔۔۔

معراج نے سیریس انداز میں کہا۔۔۔

تو دعا نے ایک پل میں اس کی بات کا یقین کیا۔۔۔۔

کیا۔؟؟؟

مجھے کوئی شوق نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے فورن کہا۔۔۔۔۔

پر مجھے تو ھے نا چلو اب اترو۔۔۔

معراج نے دعا کی طرف کا دروازہ کھولتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

افففف کیا مصیبت ھے میں نے کہا نا مجھے نہیں جانا کہی۔۔۔۔۔

دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔

جانا تو پڑے گا میڈم۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

میں نہیں جاوں گی۔۔۔۔اپ کی دوست ھیں اپ جائیں۔۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ چھڑواتے ھوئے غصے سے کہا۔۔۔۔

دوست نہیں میری جان ھے وہ۔۔۔۔۔

معراج نے ھنس کر کہا تو دعا کو پتا نہیں کیوں غصہ سا ایا تو؟؟؟

تو کیا کروں میں؟؟؟؟

ایک بار مل لو اسے یار۔۔۔وہ دیکھنا چھاتی ھے تمھیں۔۔۔ معراج نے اب پھر دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور تیزی سے اسکو لے کر ھوٹل میں داخل ھوا تھا۔۔۔۔

مجھے کسی سے نہیں ملنا چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔۔!!!

افففف!

دعا اپنا ہاتھ چھڑوا رہی تھی جب معراج اسکو لے کر ایک ٹیبل پر اکر رک گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر ٹیبل پر بیٹھے لوگوں پر ڈالی تو اسکو اپنی انکھوں پر یقین نا آیا۔۔۔۔

سامنے نمرہ عمیر عمر اور سمیرا بیگم تھے۔۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ چھوڑا تو دعا فورن جا کر سمیرا بیگم کے گلے سے لگ گئ تھی۔۔۔۔

اور فورن ھی رونا شروع ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

لو جی پھر میڈم رونا شروع معراج نے دل میں سوچا تھا۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سمیرا بیگم نمرہ عمیر عمر بہت خوش تھے کیونکہ وہ دعا سے اج پورے ایک ہفتے بعد مل رہے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر ایک الگ طرح کی خوشی دیکھ کر معراج کے دل کو بھی سکون ھوا تھا۔۔۔۔

معراج نے کھانے کا order دیا تھا اور اب بیٹھ کر عمیر سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔

عمیر اور معراج کی کافی حد تک دوستی ھوگئ تھی۔۔۔۔۔

آپی معراج بھائ کتنے اچھے ھیں نا جانے سے پہلے اپ کو ہم سے ملانے لے کر ائے ھیں۔۔۔۔۔

یہ معراج بھائی کا ہی سرپرائز تھا۔۔۔۔

نمرہ نے دعا کے پاس بیٹھ کر ہلکی سی آواز میں کہا۔۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی اور ایک نظر معراج پر ڈالی جو عمیر سے بات کر کے کسی بات پر ھنس رہا تھا۔۔۔۔۔ اور اس وقت بہت حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔

اپی وہ دیکھیں۔۔۔۔۔ لڑکیاں کس طرح معراج بھائی کو دیکھ رہی ھیں۔۔۔۔۔

لڑکیاں مرتی ھیں معراج بھائی پر اپ واقعی بھائی بہت ھینڈسم ھیں !!!!!

نمرہ نے دعا کو ساتھ والی ٹیبل پر بیٹھی لڑکیوں کی ٹیبل کی طرف اشارہ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا نے جب نظر ادھر گھمائی تو واقعی لڑکیاں معراج کو دیکھ کر کر اپس میں باتیں کر رہی تھی۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس ھوا۔۔۔۔۔ تھا۔۔۔۔۔

جب لڑکیوں کی نظر دعا پر پڑی تو دعا نے نجانے کیوں ان لڑکیوں کو گھور کر غصے سے دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ چپ رہی۔۔۔۔۔

اس کی گھوری سے اتنا ضرور ھوا تھا کہ وہ لڑکیاں سمجھ چکی تھی کہ یہ محترمہ اس کی بیوی ھے۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد کھانا آگیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ سمیرا بیگم بھی معراج کو بہت پسند کرتی ھیں۔۔ اور سب سے زیارہ دعا کو حیرت تب ھوئی تھی۔۔۔۔

جب معراج سمیرا بیگم کو بار بار امی کہہ کر پکارتا اور کھانا آفر کرتا۔۔۔۔۔۔

معراج تو اپنی سگی ماں کو امی نہیں کہتا تھا تو پھر؟؟؟

سمیرا بیگم کو کیوں ؟؟

دعا ایک گھیری سوچ میں تھی اور معرج کو دیکھ رہی تھی خو سمیرا بیگم کو بول رہا تھا۔۔۔

امی اپ یہ لے لیں۔۔۔۔۔۔

وہ دعا کے گھر والوں کا خیال دعا سے زیادہ رکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

کبھی عمیر سے ھنسی مزاق کرتا تو کبھی نمرہ اور عمر کو چھیڑتا۔۔۔۔۔۔

کبھیٔ سمیرا بیگم سے باتیں کرتا تو کبھی دعا کو دیکھ کر مسکراتا۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا اس انسان کے کتنے روپ ھیں۔۔۔۔اور کونسا روپ اسکا اصلی روپ ھے۔۔۔۔

کس روپ پر یقین کروا اور کس روپ پر یقین نا کروں۔۔۔۔

مجھے کیوں اسکی کا ہر عمل بناوٹی لگتا ھے۔۔۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

کیا ھوا دعا ؟؟؟

معراج نے دعا کو سچوں میں گم دیکھا تو پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

کھانا وغیرہ کھانے کے بعد کچھ دیر وہ لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے رہے۔۔۔۔دعا کا دل بار بار احمد صاحب کو یاد کر رہا تھا۔۔۔۔اس نے سمیرا بیگم سے بھی احمد صاحب کا پوچھا تو سمیرا بیگم نے کوئ جواب نا دیا تھا۔۔۔۔

چلو دعا کافی دیر ہوگئ ہے ؟؟

معراج نے گھڑی میں دیکھ کر کہا۔ 3 بج گئے ہیں۔۔۔۔اب ہمیں چلنا چاہئے۔۔۔۔۔

دعا کا دل بلکل نہیں چاہ رہا تھا۔۔۔لیکن اب وہ لوگ اس کے لیے پرائے ہو چکے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے خاموشی سے اٹھ گئ تھی۔۔۔۔

اچھا عمیر ہم چلتے ہیں بس تھوڑا ہی وقت رہے گیا ہے۔۔۔۔

جی بھای ضرور۔۔

بہت بہت شکریہ معراج بھائ !!!!!!

عمیر نے معراج کے گلے لگتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

بھائ بھی بول رہے ہو شرمندہ بھی کر رہے ہو۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔

پھر سمیرا بیگم نمرہ اور عمر سے مل کر دعا کی طرف پلٹا میں گاڑی میں انتیظار کر رہا ہوں تم مل کر آجاوں۔۔۔۔

دعا کو بول کر وہ فورن ہوٹل سے نکل گیا تھا۔۔۔۔

دعا !!!!!!

سمیرا بیگم نے دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

جی ؟؟؟

دعا نے سمیرا بیگم کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

urdu novelsmania www.urdunovelsmania.com

دعا مجھے تمہارے انتخاب پر بہت فکر ہے۔۔۔۔ امید کرتی ہوں کہ جلدی تمہارے ابو بھی یہ ہی بولیں گے۔۔۔ معراج بہت اچھا لڑکا ہے بس مجھے لگتا ہے یہ تھوڑا ضدی ہے پر دل کا برا نہیں ہے دعا۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم کی بات پر دعا خاموش رہی۔۔۔۔۔

چلو اب تم جاو اور صفر پر معراج کا اور اپنا بہت خیال رکھنا۔۔۔۔ اور معراج کا کسی صورت ساتھ مت چھوڑنا۔۔۔۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے بہت گھیری بات کی تھی۔۔۔

ہم اچھا!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا اور پھر بہن بھائیوں سے مل کر ہوٹل سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔ اور اکر گاڑی میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دعا کے گاڑی میں بیٹھتے ہی معراج نے گاڑی اسٹاٹ کر دی تھی۔۔۔۔

اور تھوڑی ہی دیر بعد گاڑی لا کر اب ایک اور جگہ روک دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے اس بار یہ نا پوچھا تھا۔۔۔۔ کیونکہ معراج نے جہاں گاڑی روکی تھی وہ احمد صاحب کی دوکان والی جگہ تھی۔۔

ہم یہاں؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

چلو اترو تو گاڑی سے۔۔۔۔

معراج نے اپنی کار کی سیٹ بیلٹ کھول کر دعا کو اترنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو واقعی یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ وہی معراج ھے۔۔۔۔

معراج اور دعا گاڑی سے اتر کر ساتھ ساتھ اگے پیچھے چلتے ھوئے احمد صاحب کی دوکان میں پھنچے تھے۔۔۔۔

دعا کی انکھیں بھیگی ھوئی تھی۔۔۔۔

دعا نے ادھر ادھر نظر ڈالی تو اس کو احمد صاحب counter پر بیٹھے نظر ائے تھے جو اس وقت اپنے کام میں حد سے زیادہ مصروف تھے۔۔۔۔

جاوا اپنے ابو سے مل لو جا کر۔۔۔۔

معراج نے دوکان کے باہر روک کر دعا کو کہا تھا۔۔۔۔

ابو غصہ ھونگے۔۔۔۔۔

دعا کے منہ سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور اب خود بھی اس کے ساتھ چلتا ھوا counter تک پھونچا تھا۔۔۔۔

دوکان میں موجود تمام لوگ معراج سے واقف تھے۔۔۔۔

احمد صاحب کی نظر جب دعا اور معراج پر پڑی تو دو پل کے لیے وہ ساخت سے ھو گئے۔۔۔۔۔

ارے دعا بیٹی ائی ھے !!!!!

احمد صاحب کے ایک بہت پورانے سیلز مین نے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔ دعا کا بچپن انی کے سامنے گزرا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم انکل کیسے ھیں اپ ؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔

بیٹی میں ٹھیک ھوں اواو تم بیٹھو۔۔۔ انھوں نے دوکان کے اندر ہی دو کرسیاں رکھ کر معراج کو اور دعا کو بیٹھنے کو کہا۔۔۔۔۔

احمد صاحب لوگوں کی فکر زیادہ کرتے تھے اس لیے لوگ باتیں نا بنائیں وہ اٹھ کر ان دونوں کے پاس بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

سامنے سیلزمین موجود تھے اسلیے وہ کچھ بول نا سکے۔۔۔۔

ابو!!!!

دعا نے بھیگی آواز میں احمد صاحب کو پکارا تھا۔۔۔۔

ابو میں اج اسلاما آباد جارہی ھوں اپ سے ملنے ائی ھوں۔۔۔۔

دعا نے بڑی ہمت سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اچھا ماشاءاللہ۔۔۔۔۔!!!

آحمد صاحب نے مجبوری میں اتنا ہی جواب دیا۔۔۔۔

وہ اپنی دوکان پر کوئی ہنگامہ کرکے تماشہ نہیں بنوانا چاھتے تھے۔۔۔۔۔

ابو!!!!

دعا نے ایک بار پھر باپ کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کو دیکھا تو دعا کی انکھیں بھیگی ھوئی تھی احمد صاحب نے اپنی نظریں ہٹالی۔۔۔۔

سر ہم اج اسلاما آباد جا رہے ھیں۔۔۔۔۔

دعا اپ کو بہت زیارہ یاد کر رہی تھی۔۔۔۔ اپ سے ملنا چھاتی تھی تو میں اسکو یہاں لے آیا۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے تفصیل بتائی۔۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔۔۔! احمد صاحب اب بھی اپنی ضد پر قائم تھے۔۔۔۔۔

میرے خیال سے اب ہم چلتے ھیں۔۔۔۔

معراج کے لیے اتنا کرنا بھی بہت تھا کہ وہ یہاں تک چل کر اگیا تھا۔۔۔۔

لیکن اب احمد صاحب کا سخت رویہ اسے برداشت نا ھو رہا تھا۔۔۔۔

معراج کھڑا ھوا تو دعا اور احمد صاحب بھی کھڑے ھوئے تھے۔۔۔۔۔

ابو!!!! میرے لیے دعا کیجیے اور ھو سکے تو مجھے معاف کر دیجئے گا۔۔۔۔۔

دعا نے احمد صاحب کے گلے لگتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے بھی مجبورن دعا کے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔۔۔

کیونکہ سیلز مین دعا اور احمد صاحب کے اپس کے پیار سے اچھی طرح واقف تھے۔۔۔۔ وہ اب مزید کوئی بات بنا برداشت نہیں کر سکتے تھے۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔۔۔ تم اپنا اور اپنے شوہر کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔ اللہ خیر سے تم دونوں کو لائے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔ تو دعا کی خوشی کا ٹھکانا تھا۔۔۔۔ اسنے ایک دم ھی احمد صاحب کے ہاتھوں کو پکڑ کر چوما تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو ایک ہلکی سی خوشی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احمد صاحب سے مل کر وہ لوگ سیدھا گھر آئے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا کا دل اب کافی پر سکون تھا۔۔۔ وہ دل سے معراج کی مشکور تھی لیکن زبان سے اسنے اب تک معراج سے کوئی بات نا کی تھی۔۔۔۔۔

وہ کبھی سوچتی کہ اسکو شکریہ بول دے لیکن پھر فورن ہی اسکے زہن میں یہ سوچ اتی کہ یہ سب اسی کی وجہ سے تو ہوا ھے۔۔۔۔۔

میں اسکا شکریہ ادا کیوں کروں۔۔۔۔۔

اور یہ ہی وجہ تھی کہ وہ روک جاتی۔۔۔۔

گھر آتے ھی انکو تیار ھو کر نکلنا تھا۔۔۔ اپس میں دونوں کو بات کرنے کا وقت ہی نا ملا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا سفر کے نفل پڑھ کر اٹھی تھی جب معراج تیزی سے کمرے میں داخل ھوا تھا۔۔۔۔

اھو ھوو میں نے تو لقمان کو بول کر packing بھی نہیں کوائی کیا مصیبت ھے یار۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی الماری کھولتے ھوئے خود کالمی کی تھی۔۔۔۔۔

میں نے اپکی packing کر دی ھے۔۔۔۔

دعا نے جانماز جگہ پر رکھ کر کہا اور اکر شیشے کے سامنے کھڑی ھو کر حجاب باندھنے لگی۔۔۔۔

معراج نے موڑ کر دعا کو دیکھا!!!!

تم نے؟؟؟؟؟

کی؟؟؟؟؟

سچی؟؟؟؟؟؟

معراج کے لبوم پر مسکراہٹ تھی۔۔۔۔

جی؟؟۔

دعا نے بنا دیکھے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔ دعا کا دھیان معراج کی طرف نا تھا۔۔۔۔

ہم ہمم۔

تمھیں تو مجھے سے زیادہ جلدی ھے ھنی مون پر جانے کی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے بلکل پیچھے کھڑے ھو کر اسکے کان میں کہا تو دعا ایک دم سے ڈر گئ اور جو پین حجاب میں لگا نا تھا وہ ایک دم اسکی انگلی میں گھوس گیا۔۔۔۔۔

اففففففف اللہ!!!!!

دعا نے ایک دم اپنی انگلی اگے کی تو اس میں سے خون بھ رہا تھا۔۔۔۔۔

افف کیا کرتی ھو تم جھنگلی بلی!!!!!

معراج نے دعا کا منہ اپنی طرف موڑا تو اسکی انگلی سے خون بھ رہا تھا۔۔۔

معراج نے فورن جیب سے رومال نکال کر اسکی انگلی پر رکھا تھا۔۔۔۔

ٹھیک ھوں میں!!!!

دعا نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تم مجھ سے ایسے دور بھاگتی ہو جیسے میں کوئی بیماری ہوں۔۔۔۔

دعا کے اس طرح ہاتھ کھینچنے پر معراج نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

بیماری بھی اپ کے سامنے چھوٹی ہے جناب اور ہاں مجھے کوئی شوق نہیں تھا وہ تو رملا بھابی نے کہا تو مس نے کر دی۔۔۔

دعا نے معراج کی غلط فہمی دور کرنی چاہئے۔۔۔

ہاں میں نے مان لیا۔۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے دعا کو جلانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

اور مسکرانا شروع ہو گیا۔۔۔ وہ یہ ظاہر کر رہا تھا جیسے دعا جھوٹ بول رہی ہو۔۔۔۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی اچھا نا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی ہنسی پر جل کر کہا۔۔۔۔

ہاہاہا معراج نے ایک زوردار قہقہہ لگایا۔۔۔۔

تو میں نے کب کہا تم نے جھوٹ کہا؟؟؟؟؟

اب جس کے دل میں چور ہوتا ہے وہی یہ بات کرتا ہے۔۔۔۔

وہ کیا مثال ہے۔۔۔

چور کی ڈاڑھی میں تنکا۔۔۔۔

معراج نے دعا پر ٹون مارا تھا۔۔۔۔

اہ ھیلو مسٹر۔۔۔

دعا ابھی کچھ بول ہی رہی تھی کہ لقمان نے اکر کمرے کے دروازے پر دستک دی تھی۔۔۔۔

ہاں اجاو۔۔۔۔

معراج کی آواز پر لقمان اندر داخل ھوا تھا۔۔۔

اپ دونوں کا سامان دے دیں۔۔۔۔ اور بلاج بھائی جانے کے لیے بول رہے ھیں۔۔۔

لقمان نے نظر جھکا کر کہا۔۔۔۔

اچھا تم جاو۔۔۔۔

۔ ہم اتے ھیں۔۔

۔ اور وہ رہا سامان !!!

لقمان سامان اٹھا کر چلا گیا تو تھوڑی ہی دیر بعد دعا معراج بھی نیچے اگئے تھے۔۔۔۔۔۔

بلاج رملا روحان اور علیان جانے کے لیے تیار تھے۔۔۔۔۔

دلاور تو تھا لیکن سجل اپنے کمرے سے نا نکلی تھی۔۔۔۔۔

دعا اور معراج پہلے جہانگیر صاحب سے ملے تھے۔۔۔۔۔

اچھا پاپا !!!!

ہم چلتے ھیں۔۔۔۔

معراج نے جہانگیر صاحب کے گلے لگتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہاں جاو میں نے بلاج کو بھی ایک بات سمجھائی اور تمھیں بھی کہہ رہا ھوں۔۔۔۔

میرے election بلکل سر پر ھیں مخالفین مجھے ہارنے کے لیے موقعے دھونڈ رہے ھیں۔۔۔۔۔

تم لوگ سے کسی قسم کی کوئ غلطی میرے لیے نقصان دے ھو سکتی ھے۔۔۔۔

میں اس وقت اس چیز کو معاف نہیں کروں گا۔۔۔

اس بات کا خیال رکھنا۔۔۔۔!!!!!!!

معراج کے لبوں پر ایک درد بھری مسکان ابھری تھی۔۔۔۔جو دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔

فکر نا کریں!!!!

اپ اپنے مقصد میں ہمیشہ کامیاب ھوئے ھیں اب بھی ھونگے۔۔۔۔

معراج نے تنظیہ انداز میں کہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہمم جاو۔۔۔۔

خوش رہو۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اب دعا کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج اپنی جگہ پر ہی کھڑا تھا۔۔۔۔جبکہ دعا بریرہ بیگم سے ملنے ائ تھی۔۔۔۔

اچھا امی۔۔۔۔ ہم جا رہے ھیں۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کا ہاتھ تھام کر پیار سے کہا۔۔۔۔ تو بریرہ بیگم بہت خوش ھوئ

جاو۔۔۔۔۔۔

خیر سے صفر ھو۔۔۔۔ تمھارا۔۔۔۔ بریرہ بیگم نے دعا کو گلے لگاتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے خود ہی معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟۔

فرمائیں؟؟؟؟

معراج نے وہی روڈانداز میں کہا۔۔۔۔۔۔

اپنا اور دعا کا خیال!!!!!!

جی معلوم ھے۔۔۔۔thanks

بریرہ بیگم کی بات پوری نا ھوئی کہ معراج نے انکو چپ کروادیا تھا۔۔۔۔۔

چلو بلاج دیر ھورہی ھے۔۔۔۔بلاج سے باتیں کرتا معراج باہر نکل گیا تھا۔۔۔

دعا کو یہ بات بہت عجیب لگی تھی۔۔۔۔۔۔

امی اپ بھی اپنا خیال رکھیے گا۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کی دل جوئی کی تھی۔۔۔۔

دعا؟؟؟

جی؟؟؟

معراج کو زیادہ اونچائی اور بہت اندھیرے سے گھبراہٹ ھوتی ھے۔۔۔۔پلیز تم اسکا بہت خیال رکھنا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم کے انداز میں بے شمار ممتا موجود تھی۔۔۔جو دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔۔دعا نے مسکرا کر بریرہ بیگم کو دیکھا تھا۔۔۔۔

چلیں دعا؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

رملا نے دعا کو پکارا۔۔۔

جی!!!

پھر دعا اور رملا اگے پیچھے قدم بڑھاتی گھر سے باہر نکل گئ تھی۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے جاتی دعا کو دیکھ کر دل میں دعا مانگی تھی۔۔۔

یا اللہ یہ صفر معراج اور دعا کی زندگی کو روشن کر دے۔۔۔۔

دونوں میں عشق پیدا کر دے میرے اللہ۔۔۔۔۔

دعا کے دل میں معراج کی محبت بھر دے۔۔۔

معراج نے چاھئے بریرہ بیگم کو ماں مناھو یا نا مناھو پر ان کے دل میں اسکی ممتا ہمیشہ سے تھی۔۔۔۔۔وہ سمجھ چکی تھی کہ معراج اور دعا کا اپس کا کیا تعلق ھے۔۔۔۔۔۔

وہ اچھے سے جانتی تھی معراج کی خوشی کیا ھے۔۔۔۔؟؟۔

اخر کو وہ ایک ماں تھی۔۔۔۔!!!!!!

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ کافی!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ کافی دیر سے ائرپورٹ پہنچے تھے۔۔۔۔جہاز اڑنے میں بس کچھ ہی وقت رہے گیا تھا۔۔۔۔

دعا کا یہ زندگی کا پہلا صفر تھا جو وہ کر رہی تھی۔۔۔۔

دعا اج تک کراچی سے باہر نا گئی تھی۔۔۔۔

روحان اور علیان بہت زیادہ excited تھے۔۔۔۔

بلاج اور رملا بھی خوش تھے۔۔۔۔

وہ لوگ جلدی جلدی اپنی boading کروا کر اب جہاز میں آ کر اپنی اپنی نشست تلاش کر رہے تھے۔۔۔۔

دیر سے انے کی وجہ سے ان لوگ کو نشستیں اگے پیچھے ملی تھی۔۔۔۔۔

اتفاق سے بلاج اور روحان کی ایک نشست ملی تھی جبکہ علیان اور رملا کی ایک نشست ملی تھی۔۔۔۔

لیکن بد قسمتی سے دعا معراج کو امنے سامنے کی نشستیں ملی تھی۔۔۔۔

دعا کے ساتھ باقی دونوں passenger بوڑھی عورتیں تھیں۔۔۔۔

جبکہ معراج کے بلکل ساتھ والی نشست پر ایک انتہائی موڈرن لڑکی بیٹھی تھی۔۔۔۔

جس نے ٹائٹ جینز کے ساتھ چھوٹی اور کاسی ہوئی سفید شرٹ پھن رکھی تھی۔۔۔۔اور بال کھولے ہوئے تھے۔۔۔

معراج نے پہلے دعا کو اسکی جگہ پر بیٹھایا تھا۔۔۔

اور اب اپنی جگہ ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔جب اس لڑکی نے مسکرا کر کہا تھا یہ ہی اپ کی سیٹ ہے۔۔۔۔

معراج کو اس لڑکی میں تو کوئی interset نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن وہ دعا کی نظریں محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔

جو مسلسل اسی لڑکی اور معراج پر تھی۔۔۔۔۔

معراج جان کر مسکراتا ہوا اس سیٹ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ابھی جہاز چلنے میں 15 سے 20 منٹ تھے۔۔۔۔۔

دعا کو بلاوجہ ہی غصہ آرہا تھا۔۔۔۔

عجیب انسان ہے۔۔۔۔

ایک تو میں پہلی بار جہاز میں سفر کر رہی ہوں۔۔۔۔ اور یہ جا کر کسی اور کے ساتھ بیٹھ گیا اور اب کیسے ھنس ھنس کر اسے باتیں کر رہا ہے۔۔۔۔۔

پتہ نہیں کیوں یہ ہی شخص میرے نصیب میں لکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو پتا نہیں کیوں اس وقت حد سے زیادہ کوفت ہو رہی تھی۔۔۔۔

ارے سے سے سے بیٹی کیا بولے جا رہی؟؟؟؟

ساتھ بیٹھی اماں نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔ کچھ نہیں اماں دعا نے چیڑ کر جواب دیا۔۔۔۔۔

دعا کی نظریں ناچاہتے ہوئے بھی بار بار گھوم گھوم کر معراج پر جا رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے کلے کلر کے کوٹ کے ساتھ بلیو جینز پہن رکھی تھی۔۔۔۔

معراج کی نظر بھی دعا پر ہی تھی اسلیے وہ جان جان کر ھنس ھنس کر اس لڑکی سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

بھاڑ میں جائے مجھے کیا۔۔۔۔!!!!!!!

دعا نے بے نیاز دیکھانے کی کوشش کی پر وہ ناکام رہی۔۔۔۔

بس دعا کی یہ ہی کمزوری تھی۔۔۔۔

وہ اپنی کوئ بھی چیز کسی کے ساتھ اس طرح شیر نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔

معراج جیسا بھی تھا اسنے جو بھی کیا تھا۔۔۔

بل اخر وہ اسکا شوہر تھا۔۔۔۔۔

دعا کو اس وقت حد سے زیادہ جلن محسوس ھو رہی تھی۔۔۔

لیکن وہ اس کو اپنا ڈر سمجھ رہی تھی۔۔۔۔

مجھے کوئ ڈر نہیں لگتا۔۔۔اور ویسے بھی سب ہی سفر کرتے ھیں تو پھر میں کیوں ڈروں۔۔۔۔۔مجھے اس انسان کی کوئ ضرورت نہیں ھے۔۔۔۔

دعا نے خود کو ہمت دی۔۔۔۔۔

ارے بیٹی تو اکیلی ائ ھے؟؟؟

اب کے اماں نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔

نہیں میرے شوہر ساتھ ھیں۔۔۔۔دعا نے ایک دم ھی جل کر جواب دیا۔۔۔

اچھا کہاں ھے تیرا شوہر؟؟

بوڑھی اماں نے پھر پوچھا۔۔۔۔

وہ رہے آاا

دعا نے معراج کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

اے ہائے وہ کسی اور لڑکی کے ساتھ بیٹھا ھے اور تو یہاں بیٹھی ھے۔۔۔۔

اماں کوئی بڑے روب دار خاتون تھی۔۔۔ جی وہ نشستیں نہیں ملی تھی۔۔۔

دعا کی کوفت انکے سوالوں سے بڑھ رہی تھی۔

اچھا اچھا۔۔۔۔

پہلی بار سفر کر رہی جہاز میں؟؟؟

جی اماں!!!!

اہ اہ تو بھی پاگل ھے اس لڑکی کے ساتھ کیوں چھوڑا اپنا شوہر اے ہائے۔۔۔۔!!!!!

اج کل بچیوں کو تو اپنا شوہر سنبھالنا نہیں اتا۔۔۔

تجھے پتا ھے جہاز جب چلتا ھے تو نا پوچھو میرا تو دل بند ھو جاوے۔۔۔۔

میں تو کبھی نا جاتی جہاز میں پر میرا بیٹا ضد کر رہا تھا تو جا رہی ھوں۔۔۔۔

ہماری تو عمر ھے بھائی مرنے کی تم کیوں بھری جوانی میں اگئی ادھر۔۔۔۔

کبھی جہاز اڑتے اڑتے پھٹ جاوے ھے۔۔۔

اماں پتا نہیں کیوں دعا کو بلاوجے ڈرا رہی تھی۔۔۔۔

کگک کیا مطلب؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ارے بھائی تو نے نہیں سنا کیا جہاز پھٹ جاتا ھے۔۔۔ ایسے ایسے حادثہ ھوتے ھیں۔۔۔۔ کہ

توبا توبا

لوگ جل کر رکھ ھوجاتے ھیں۔۔۔۔اماں پتا نہیں کیوں اس طرح بول رہی تھی۔۔۔۔

اماں پلیز ایسے نا بولیں نا۔۔۔۔!!!

دعا کو واقعی اب ڈر لگ رہا تھا۔۔۔

ارے میں تو سچ کہہ رہی۔۔۔۔

جہاز پھٹے تو ایک بندہ ادھر اور ایک بندہ ادھر ملتا ھے۔۔۔

اور تو ویسی اپنے شوہر سے جدا ھے۔۔۔۔

توبا توبا۔۔۔۔۔

میں تو کبھی اپنے شوہر کا ساتھ نا چھوڑتی۔۔۔

بھائی جینا اور مرنا ھو تو شوہر کے ساتھ ھو۔۔۔۔۔

ابھی دعا اماں کی باتوں پر غور ہی کر رہی تھی۔۔۔

کہ جہاز چلنے کا اعلان شروع ھوا۔۔دعا کو ایک دم ہی گھبراہٹ ھوئی تھی۔۔۔دعا نے معراج پر نظر ڈالی تو وہ اسی لڑکی سے مسکرا کر کچھ کہہ رہا تھا۔۔۔۔

اتنے انجان چہروں میں ایک وہی چہرہ اسکو اپنا لگا تھا۔۔۔رملا اور بلاج کی سیٹ تو بہت پیچھے تھی۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی سیٹ بیلٹ کھولی اور تیزی سے اٹھ کر معراج کی نشست کی طرف ائی۔۔۔۔۔

Excuseme

دعا نے اس لڑکی کو مخاطب کر کہا۔۔۔۔

Yes°°

اس لڑکی نے اپنی ھنسی کسی بات پر روکتے ھوئے کہا۔۔۔۔

جن کے ساتھ اپ بیٹھی ھیں وہ غلطی سے میرے شوہر ھیں۔۔۔۔

اس لیے اپ کو خود اس بات کا احساس ھونا چھائے کہ اپ میاں بیوی کو الگ نا کریں۔۔۔

اب برائے مہربانی اپ یہاں سے اپنی تشریف وہاں لے جائیں مجھے یہاں بیٹھنا ھے۔۔۔

دعا نے سہی روب دار لہجے

بلاوجے اس لڑکی کو سنائی تھی۔۔۔۔

Ohhsuresure

وہ لڑکی مسکراتے ھوئے اٹھ گئی تھی۔۔۔۔

دعا کو امید نا تھی وہ اتنی جلدی اٹھ جائے گی۔۔۔۔

جاتے جاتے وہ رکی تھی اور معراج کو دیکھ کر بولی۔۔۔۔

تم نے صیح کہا تھا۔۔۔۔

تم جیت گئے۔۔۔۔!!!!

جس پر معراج نے مسکرا کر اسکو دیکھا تھا۔۔۔

جسی وہ اٹھ کر گئی دعا فورن اسکی جگہ پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

معراج نے دعا کے چہرے پر نظر ڈالی تو غصے سے دعا کی چھوٹی سی ناک لال ھورہی تھی۔۔۔۔

معراج کو اس وقت دعا پر بے پناہ پیار آیا۔۔۔۔۔۔

اھووو میری جھنگلی بلی تو مجھے کسی اور کے ساتھ دیکھ کر پوری خنکار شیرنی بن جاتی ھے۔۔۔

دعا نے ایک غصے بھری نظر معراج پر ڈالی تھی۔۔۔۔

مجھے کوی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔۔ وہ تو مجھے اماں نے کہا اسلیے میں یہاں اگئ ھوں۔۔۔۔۔

اپ زیادہ خوش نا ھو۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے غصے پر قابو رکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔ جب کہ اس وقت اسکو پتا نہیں کیوں حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا میں اماں سے پوچھو؟؟؟؟

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ہاں ضرور۔۔۔ اور۔۔۔

ابھی دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ جہاز چلنا شروع ھوگیا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک دم انکھیں بند کر دعائیں پڑھنا شروع کی تھی۔۔۔

معراج نے اس کے چہرے پر ڈر دیکھا تھا۔۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

معراج نے دعا کے کان میں جھک کر پوچھا۔۔۔۔۔۔

جیسی جہاز نے takeoff کرنے کے لیے اپنی اسپیڈ تیز کی تھی دعا کے دل کی ڈھڑکن بھی تیز ھوئ تھی۔۔۔

اس نے ایک دم معراج کے بازو کو زور سے تھام کر اپنا منہ اسکے مظبوط بازوں منہ چھپا لیا تھا۔۔۔

معراج نے اسکا ڈر دیکھتے ھوئے اسکے ہاتھ کو مظبوطی سے تھاما تھا۔۔۔اور ساتھ کہا تھا۔۔۔

میں ھوں تمھارے ساتھ دعا۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

دعا نے فورن ہی اپنا سر ہٹا لیا تھا۔۔۔

جہاز کے ھوا میں اتے ہی دعا کو چکر آنا شروع ھو گئے تھے۔۔۔۔

وہ اج پہلی بار جہاز میں بیٹھی تھی۔۔۔وہ اصل دری اماں کی باتوں کی وجہ سے تھی۔۔۔

اور اب اسکو چکر بھی بہت ارہے تھے۔۔۔۔وہ انکھیں کھولتی تو اپنا سر ہلتا ھوا محسوس کرتی۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

مجھے چکر آرہے ھیں بہت!!!

دعا نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا سر اپنے بازو پر پھر ٹیکا یا تھا۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے دعا کا ہاتھ تھاما ھوا تھا۔۔۔

تم انکھیں بند کر لو۔۔۔۔تھوڑی دیر تک نورمل ھو جائے گا۔۔۔

دعا نے خاموشی سے سر معراج کے بازو سے ٹیکا دیا تھا۔۔۔۔کیونکہ جب وہ سر اٹھاتی اسکو چکر آتے۔۔۔۔۔

تم پہلی بار بیٹھی ھو؟؟؟

معراج نے بھی اپنا سر دعا کے سر کے اوپر رکھ کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی !!!

پھر صرف اتنا بولی۔۔۔۔

ہمممم !!!!!

معراج نے دعا کا ہاتھ بہت مظبوطی سے تھاما ھوا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے اندر سے اتی دھیمی دھیمی خوشبو اسکو بہت اچھی لگتی تھی۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے تھوڑی دیر بعد پھر دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کی طرف سے کوئی جواب نا آیا تھا۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد معراج کی بھی آنکھ لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کی جب انکھ کھولی تو دعا اسی طرح اس کے کندھے پر سر رکھ کر سو رہی تھی۔۔۔

معراج نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور airhottes سے کہہ کر اپنی اور دعا کی یہ یادگار تصویر کھینچوائی۔۔۔۔۔

معراج نے تصویر میں دیکھا تو دعا سوتے بہت معصوم لگ رہی تھی۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک دم ھی مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔

معراج نے اپنے موبئل میں اور تصویرے کھولی تو۔۔۔۔

معراج کے شادی والے دن کی تصاویر نظر ائی جس میں معراج اور دعا ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

معراج نے وہ تصویرا پنے موبئل کے wallpaper پر سیٹ کر دی۔۔۔۔۔

اور پھر موبئل واپس جیب میں رکھ دیا۔۔۔۔۔۔اور پھر کھڑکی سے دیکھ کر سوچنے لگا۔۔۔۔

کہاں سے شروع ھوا تھا یہ سفر۔۔۔۔

ایک ضد سے

جنون سے؟؟؟

اور اب یہ میری زندگی کی سب سے بڑی حقیقت بن چکی۔۔۔۔۔ھے۔۔۔۔۔

میں تمھیں کبھی کہی نہیں جانے دوگا۔۔۔

دعا!!!!!

معراج نے دل میں دعا سے کہا۔۔۔

دعا کی جب انکھ کھولی تو جہاز اسلاما آباد ائرپورٹ پر لینڈ ھو چکا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا ہاتھ تھام کر جہاز سے نکل کر ائے تھے اور اب لوبی میں کھڑے بلاج اور رملا کا انتیظار کر رہے تھے۔۔۔

میں واش روم سے ھو کر آتی ھوں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا معراج کو بول کر واش روم کی طرف بڑھ گئ تھی۔۔۔۔۔

واش روم میں اکر نے اسنے اپنا حجاب دوبارہ ٹھیک کیا تھا۔۔۔۔

وہ ابھی اپنا حجاب ہی باندھ رہی تھی کہ وہی لڑکی اس کے ساتھ اکر کھڑی ھوئ تھی جو معراج کے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔

دعا کا اسکو دیکھ کر ایک دم ھی منہ بنا تھا۔۔۔۔

اپ سے ایک بات بولوں؟؟؟

ساتھ کھڑی لڑکی نے دعا کو مخاطب کیا۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

اپ کے شوہر اپ سے بہت پیار کرتے ھیں۔۔۔۔۔

اس لڑکی سے مسکرا کر کہا۔۔۔

اچھا واقعی؟؟؟؟

دعا نے تنظزیہ پوچھا۔۔۔۔

جی بلکل۔۔۔۔

اور انھوں نے بیٹھتے ھی مجھ سے کہہ دیا تھا کہ میری بیوی اکر اس جگہ پر بیٹھیں گی۔۔۔۔اپ پلیز ادھر چلی جائے۔۔۔۔۔

اس پر میں نے کہا تھا کہ وہ وہاں بیٹھ چکی ھیں۔۔۔۔ تو وہ بولے کے اپ انکو کسی اور کے ساتھ برداشت نہیں کر سکتی اس لیے اپ اٹھ کر خود ان کے پاس آئیں گی۔۔۔

اور ایسا ہی ھوا تھا۔۔۔

اسی پر میں نے ان سے کہا تھا کہ اپ جیت گئے۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے دعا کو ساری تفصیل بتائی تو دعا کو شرمندگی محسوس ھوئی۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں وہ دراصل مجھے اونچائی سے ڈر لگتا ھے اس وجہ سے۔۔۔۔

دعا نے اپنی صفائی پیش کی۔۔۔

چلیں جو بھی ھو۔۔

پر میں یہ ضرور کہوگی کہ رب نے بنا دی جوڑی۔۔۔ اپ دونوں ایک ساتھ بہت پیارے لگتے ھیں۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی نے مسکرا کر دعا کو کہا۔۔۔

Thankyou

Nicetomeetu....

Ndsorry

اگر اپ کو کچھ برا لگا ھو تو۔۔۔۔ دعا نے جاتے جاتے اس لڑکی سے معضرت کی تھی۔۔۔۔۔

ارے نہیں نہیں یہ تو اپکا پیار تھا ان کے لیے۔۔۔

۔اس لڑکی کی کہی بات نے دعا کو الجھایا تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پیار؟؟؟؟

دعا الجھ گئی تھی۔۔۔۔۔

افف میں بھی کیا سوچ رہی ھوں۔۔۔۔۔اسنے اپنا زہن جھٹکا۔۔۔

دعا جب باہر ائی تو وہ سب کھڑے اسکا انتیظار کر رہے تھے

کیسا رہا دعا سفر؟؟

رملا نے دعا سے پوچھا۔۔۔۔

سوتے ھوئے۔۔۔۔۔!!!!

دعا کچھ بولتی اس سے پہلے معراج بول پڑا۔۔۔۔

ہاہاہا بھابی محترمہ نے پورا سفر سو کر کیا ھے۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

رملا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

وہ اس کو چکر آرہے تھے۔۔۔۔معراج نے بتایا۔۔۔۔

اھواب کیسی ھو دعا؟؟

بلاج نے بڑے بھائیوں کی طرح پوچھا۔۔۔۔

جی اب ٹھیک ھوں بلاج بھای!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

وہ لوگ ائرپورٹ سے باہر نکلے تو اسلاما آباد میں کافی ٹھنڈ تھی۔۔۔۔ نومبر کے last میں ویسی اسلاما آباد وغیرہ کی سردی پیک کی ھوا کرتی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو ائرپورٹ سے اتے ہی چھیکیں لگ گئ تھی۔۔۔۔۔

وہ لوگ 10 بجے کے قریب اسلاما آباد پھنچے تھے۔۔۔۔۔ اور کھانا کھا کر اپنے ریسٹ ہاوس گئے تھے۔۔۔۔۔

ریسٹ ہاوس معراج کا اپنا تھا۔۔۔۔۔

بلاج اور رملا کچھ دیر ھنسی مزاق کر کے اپنے کمرے میں چلے گئے تھے۔۔۔۔۔

اگلے دن صبح انکو اسلاما آباد گھومنا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج اور دعا بھی اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔۔۔ لیکن اس کمرے میں بیڈ کے علاوہ اور کوئ سونے کی جگہ موجود نا تھی۔۔۔۔۔۔

معراج باتھ روم سے فریش ھو کر نکلا تو دعا balcony میں کھڑی ٹھنڈی ٹھنڈی ھوا کھا رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی اکر اس کے پاس کھڑا ھوا تھا۔۔۔۔

اتنی ٹھنڈ میں باہر کھڑی ھو۔۔۔۔ بیمار پڑ جاو گی۔۔۔۔ اگے بہت لمبا صفر ھے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے پیچھے کھڑے ھو کر کہا۔۔۔

تو اس کے کہنے پر دعا اندر اگئ تھی۔۔۔

محترمہ اب مصلہ یہ ھے کہ اس کمرے میں سونے کے لیے بیڈ کے علاوہ اور کوئی جگہ نہیں ھے اور اتنا اچھا تو میں ھوں نہیں کہ زمین پر سوں۔۔۔۔

تو اج اپ کو میرے ساتھ اپنا بیڈ شیئر کرنا پڑے گا۔۔۔۔۔

معراج بولتے بولتے اکر بیڈ پر بیٹھا تھا اور اب کمبل اوڑھ رہا تھا۔۔۔۔

کیوں؟؟؟

یہاں extramattress بھی نہیں ھیں؟؟

دعا نے پریشان ھوتے ھوئے کہا۔۔۔

دو تھے جو روحان اور علیان کے لیے ڈال دیے۔۔۔۔۔

ویسے جہاز میں تو پورا راستہ تم نے میرا کندھا توڑا ھے اور اب تمھیں خیال آرہا ھے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو چھیڑانے کے لیے کہا جی نہیں۔۔۔۔۔

میں نے تو نہیں توڑا۔۔۔۔۔ دعا نے فورن جھپ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں میرے ساتھ تو وہ لڑکی بیٹی تھی نا۔۔۔۔

کیا نام تھا اسکا!!!

ہاں ہاں۔۔۔۔

ثناء۔۔۔۔۔ کتنا پیارا نام ھے نا!!!!

معراج نے جان کر دعا کو جلانے کے لیے اس لڑکی کا زکر کیا تھا۔۔۔۔۔

اھو یہ بات معراج صاحب بول رہے ھیں جس کو عورت زات سے نفرت تھی۔۔۔

دعا نے موقعے پر چوکا مرا۔۔۔۔

دیکھو عورت زات سے تو اب بھی ھے۔۔۔ پر کسی کی پیشکش کو نہیں ٹکھرانا چھائے نا۔۔۔۔۔

معراج اب کمبل اوڑھ کر بیڈ پر لیٹ گیا تھا اور ایک ہاتھ بیڈ کے ھتے سے ٹکا کر مزے سے دعا سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔

اب پوری رات کھڑی رہو گی یا سونا بھی ھے ؟؟؟

معراج نے محسوس کیا تھا کہ دعا کو سردی لگ رہی ھے۔۔۔

میں اپ کے ساتھ تو نہیں سوں گی سوری۔۔۔

دعا نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔۔۔

مجبوری ھے محترمہ۔۔۔۔!!!!

اج اپ کو سونا ہی پڑے گا۔۔۔ اور ویسے بھی کل صبح جلدی اٹھنا ھے تھوڑا بہت اسلاما آباد گھوم کر پھر ناران کے لیے نکلنا ھے۔۔۔۔

بھائی میں تو سو رہا ھوں تم کھڑی رہو۔۔۔۔۔

معراج جانتا تھا جب تک وہ جگتا رہے گا

دعا اس کے پاس اکر کبھی نہیں لیٹے گی۔۔۔۔

اوکے۔۔۔

۔میں پوری رات کھڑی رہے لوں گی۔۔۔۔

دعا کو بلاوجے معراج پر غصہ آیا تھا اور اصل وجہ غصے کی ثناء تھی۔۔۔۔

دعا کو واقعی اس وقت بہت تھکن محسوس ہو رہی تھی۔۔۔اور نیند بھی بہت سخت ائی تھی۔۔۔

لیکن دعا تو دعا تھی۔۔۔

وہ کہاں معراج کی بات مان لیتی۔۔۔۔

دعا اکر پھر balcony میں کھڑی ہوگئ تھی۔۔۔

عجیب لڑکی ھے یہ۔۔۔۔!!!!!

انسان کو اتنا ضدی بھی نہیں ہونا چاھئے۔۔۔۔

معراج بڑبڑاتا غصے سے اپنی جگہ سے اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

تمھیں کہا ھے نا اندر او سمجھ نہیں اتی ابھی ابھی بیماری سے اٹھی ہو تم۔۔۔۔

معراج نے دعا کو ہاتھ پکڑ کر کمرے میں اندر کیا تھا۔۔۔۔

جاو جا کر سو جاو بیڈ پر۔۔۔۔

معراج نے ون سیٹر صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

مجھے اپکی مہربانی کی ضرورت نہیں ھے۔۔۔۔

دعا نے بھی فورن جواب دیا۔۔۔۔۔

یار مصلہ کیا ھے آخر؟؟

معراج اب واقعی زچ ہوا تھا۔۔۔۔۔

مصلہ کچھ نہیں ھے۔۔۔۔

مجھے بس اپ کے ساتھ نہیں سونا۔۔۔۔

دعا نے ڈھٹائی سے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا کیوں نہیں سونا!!!

معراج نے کھڑے ہو کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

بس میری مرضی۔۔۔۔ دعا نے گردن گھوما کر کہا۔۔۔۔

چلو ایک کام کرتے ھیں۔۔۔۔

معراج کے زہن میں ایک تجویز ائی تھی۔۔۔

کیا کام؟؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔

ہم دونوں بیچ میں تا کیے لگا لیتے ھیں ایسے ہم دونوں ایک دوسرے سے touch نہیں ھونگے۔۔۔۔

یار دعا رات کے تین بجے ھیں درد سے کمرے ٹوٹ رہی ھے ایک رات کی تو بات ھے۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں خود سے بات کی تھی۔۔۔

ٹھیک ھے۔۔۔

لیکن اپ میری طرف نہیں ائیں گے۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات کا بھرم رکھنے کے لیے کہا۔۔۔۔

اب تم بار بار بول رہی ھو یعنی کے تم چھاتی ھو کہ میں تمھاری طرف آوں۔۔۔۔

معراج نے انکھوں میں شوخی لاتے کہا۔۔۔

میں ایسا کچھ نہیں چھا رہی اچھا نا۔۔۔۔۔!!!!

دعا اپنی بات میں الجھی۔۔۔

اچھا صیح۔۔۔

معراج نے تین تکا یئے اٹھا کر double بیڈ کے بیچ میں رکھ دیے تھے اور خود ایک طرف ھو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

اب وہ رہی تمھاری جگہ سونا ھو تو سو جانا۔۔۔۔۔

معراج دعا کو بول کر واپس اپنی جگہ پر آ گیا تھا اور اب کمبل اوڑھ کر انکھیں بند کر کے لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

کچھ دیر دعا ویسی کھڑی رہی لیکن پھر مجبورن اکر اسکو اس جگہ لیٹنا پڑا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سا محسوس ھو رہا تھا پر مجبوری تھی۔۔۔

دعا نے معراج پر نظر ڈالی تو معراج سو چکا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے کمبل اوڑھ کر ایک کونے میں ھو کر لیٹ گئ۔۔۔۔

وہ اج پہلی بار اپنا بیڈ شئیر کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج تھکا ھوا تھا اس لیے گھیری نیند میں جا چکا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج کے چہرے پر ڈالی تھی۔۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں !!!!

جب تم کسی اور کے ساتھ ھوتے ھو تو میرا دل جلتا ھے۔۔۔۔۔

میں تم سے نفرت کرتی ھوں یہ بات میں جانتی ھوں۔۔۔

پھر بھی کیوں میرا دل کہتا ھے کہ تم میں کچھ اچھا ھے۔۔۔۔

تم نے میرا سب کچھ مجھ سے چھین لیا۔۔۔۔ میں تم سے دور جانا چھاتی ھوں۔۔۔۔

پھر ایسی کیا چیز ھے جس نے مجھے تمھارے ساتھ بندھے رکھا ھے۔۔۔۔

دعا معراج کو دیکھ کر اپنے دل میں سوچ رہی تھی۔۔۔۔

تم وہ نہیں ھو جسکو میں نے مانگا تھا۔۔۔۔

لیکن میں نے اج پہلی بار تمھارے ساتھ وہ سکون محسوس کیا جو کبھی نا کیا۔۔۔۔۔

تمھارے ساتھ مجھے تحافظ کا احساس کیوں ھوتا ھے جب کہ تم ھی میرے گنھگار ھو۔۔۔۔۔

اخر کیوں ؟؟؟؟؟

دعا کو ایک دم جہاز والا سین یاد ایا تھا۔۔۔ جب اس نے معراج کے مظبوط بازو پر ہاتھ رکھا تھا تو معراج نے کہا تھا میں تمھارے ساتھ ھوں تو ایک دم اسکا سارہ ڈر غائب ھوگیا تھا۔۔۔۔

اس کو ایسا محسوس ھوا تھا کہ وہ کسی بہت محفوظ جگہ پر ھے۔۔۔۔۔

یا اللہ تو ہی میری مدد کر۔۔۔۔۔

مجھے نہیں سمجھ آتا میں کیا کروں۔۔۔۔

میں اس شخص سے طلاق لینا چھاتی ھو۔۔۔۔۔۔

دور جانا چھاتی ھوں۔۔۔۔

لیکن میرے دل میں اس کے لیے اچھائی کیوں پیدا ھو رہی ھے۔۔۔۔۔

میرے اللہ۔

دعا بہت گھیری سوچوں میں اپنے اللہ سے باتیں کر رہی تھہ۔۔۔اور معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

تب اسنے محسوس کیا تھا کہ جیسے معراج کوئی خواب دیکھ رہا ھے۔۔۔۔۔

اور بہت پریشان ھے۔۔۔۔

دعا نے تھوڑا اٹھ کر دیکھا تو معراج کے ماتھے پر پسینہ بھی تھا۔۔۔۔

سارہ دن جناب لوگوں کی نیند خراب کرتے ھیں۔۔۔اب پتا نہیں کس نے انکی نیند خراب کرنے کی جرت کی ھے۔۔۔۔

دعا نے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اور پھر اچانک خود بخود اسکا ہاتھ معراج کے بالوں کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔اسکو معراج کے بال بہت پسند تھے۔۔۔۔۔وہ ہلکے ہلکے معراج کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی۔۔۔

افففف یہ کیا کر رہی ھوں میں۔۔۔۔!!!

دعا نے ایک دم ہی اپنا ہاتھ پیچھے کیا تھا۔۔۔۔

پاگل ھوگئ ھوں میں۔۔۔۔!!!!

دعا اب معراج سے کروٹ بدل کر لیٹ گئ تھی۔۔۔۔

اور نجانے سوچتے سوچتے کب اسکی انکھ لگ گئ تھی۔۔۔۔۔

معراج کی جب ادھی رات کو انکھ کھولی تو دعا اسکی ہی طرف منہ کر کے سو رہی تھی۔۔۔۔

اور دعا کا ہاتھ معراج کے ہاتھ کے بلکل ساتھ پڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے نیند میں ھی سوتی دعا کو مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

اور پھر بیچ میں سے تاکیا ھٹا دیا تھا اور دعا کے بلکل پاس ھو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

میری پیاری جھنگلی بلی۔۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ اپنے مظبوط ہاتھوں میں لے کر ہلکے سے چوپ کر کہا اور مسکرایا پھر دوبارہ میٹھی نیند سو گیا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں ھی بے خبر سو رہے تھے جب معراج کا موبئل مسلسل بجا جا رہا تھا۔۔۔۔

دعا کی انکھ کھلی تو معراج کا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں تھا اور معراج دعا کے بے حد قریب ھو کر سو رہا تھا۔۔۔۔

دعا ایک جھٹکے سے اٹھی تھی۔۔۔۔ اور اپنا ہاتھ معراج کے ہاتھ سے چھڑوایا تھا

اھوو شکر پہلے میں اٹھی۔۔۔۔ دعا نے دل میں شکر ادا کیا تھا۔۔۔۔ اور معراج کے اٹھنے سے پہلے باتھ روم گھس گئی تھی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد معراج بھی اٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اج کی صبح اسکو بہت میٹھی لگ رہی تھی۔۔۔۔

اس نے فون اٹھایا تو بلاج کی 10 مس کالز ائ ھوئ تھی۔۔۔ اسنے دوبارہ بلاج کو کال ملائ تھی۔۔۔

ہاں اٹھ گئے ھیں۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔۔!!!

معراج نے بلاج سے بات کر کے فون رکھا تھا اور بیڈ سے کھڑا ہو کر انگڑائی لے رہا تھا۔۔۔

جب ہی دعا باتھ روم سے نہا کر لال فروک پھن کر باہر نکلی تھی۔۔۔

ایک پل کے لیے معراج دعا سے نظر ہٹنا بھول گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے جان کر معراج کو ان دیکھا کیا تھا۔۔۔

جلدی تیار ہو جاو بلاج وغیرہ ارہے ھیں۔۔۔۔

معراج نے دعا کو کہا اور خود اپنے کپڑے نکال کر باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔

دعا نے ہلکا ہلکا میک اپ کیا۔۔۔۔ اور اپنے بال سکھا کر اپنا ڈوپٹہ سر پر لیا۔۔۔۔

اور پھر جانماز بچھا کر نماز ادا کی۔۔۔

معراج باتھ روم سے جب نہا دھو کر باہر نکلا تو دعا قرآن پاک پڑھ رہی تھی۔۔۔

معراج کو بڑی حیرت ہوئی تھی کہ دعا نے اپنی عادت صفر میں اکر بھی نا چھوڑی تھی۔۔۔۔۔

دعا قرآن پاک کی تلاوت کر رہی تھی۔۔۔ دعا کی آواز بہت میٹھی تھی۔۔۔۔

معراج شیشے کے سامنے کھڑا اپنے بال بنا رہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن اس کا دھیان دعا پر تا۔۔ اسکو دعا کی آواز میں صبح صبح قرآن سنا اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا ساتھ ساتھ ترجمع بھی پڑھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج اکر دعا کے سامنے صوفے پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی تلاوت روکی تھی۔۔۔ جب معراج نے اسکو سر ہلا کر اشارہ کیا کہ وہ اپنی تلاوت جارہی رکھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے پھر سے تلاوت شروع کی تھی۔۔۔۔

معراج خاموشی سے بیٹھا سنتا رہا۔۔۔۔۔

دعا نے جب اپنی تلاوت مکمل کی تو قرآن پاک کو غلاف میں لپٹ کر رکھا۔۔۔۔

یہ تم کونسی صورت پڑھ رہی تھی۔۔۔

معراج نے ایک دم سوال کیا تھا۔۔۔۔

سورہ یسن۔۔۔۔۔

دعا نے بڑی حیرت سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کیوں اپنے قرآن پاک مکمل نہیں کیا؟؟؟؟

دعا نے معراج سے سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں بچپن میں پڑھا تھا۔۔۔۔۔

لیکن بچپن کے بعد کبھی کھول کر نہیں دیکھا۔۔۔۔

مجھے اپنے بچپن کی کوئی یاد یاد نہیں۔۔۔

معراج نے کچھ عجیب آنداز میں کہا تھا۔۔۔

اس کے چہرے پر ایک رنگ ایا اور گیا تھا۔۔۔جو دعا نے محسوس کیا تھا۔۔۔تو پھر!!!

دعا نے اپنی بات پوری نا کی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی تھی۔۔۔

معراج نے بیڈ سے اٹھ کر دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔۔

تو روحان اور علیان ایک دم اندر داخل ہوئے تھے۔۔ان کے پیچھے بلاج اور رملا بھی تھے۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ماشاء اللہ نیو میرڈ couple تو بہت ہی حسین لگ رہا ھے اج۔۔۔۔

رملا نے معراج اور دعا پر نظر ڈال کر کہا تھا۔۔۔۔

اھووو بھابی صاحبہ اپکے couple کا بھی کوئ جواب نہیں ویسے۔۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا رات میں نیند کسی ھوئ ؟

رملا نے پوچھا تو دعا کی نظر ایک دم معراج پر پڑی جو اسکو اپنی ایک ائ برو اٹھا کر مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ہم ہم !!!!

بھابی یہ بہت خطرناک سوال کر لیا اپنے۔۔۔۔!!

معراج نے ھنس کر کہا تو دعا نے شرم سے سر جھکا لیا۔۔۔

چپ بدمعاش۔۔۔۔ رملا نے پیار سے چھوٹے دیور کے بال خراب کرتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ارے بھابی ابھی بال بنائے ھیں یار۔۔۔

معراج نے اپنے بال سیٹ کرتے ھوئے کہا۔۔۔

چلو جلدی ناشتہ کرو پھر نکلتے ھیں یار ادھر سے۔۔۔۔۔

بلاج نے کہا تو سب کمرے سے باہر نکل گئے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ناشتہ کر کے وہ لوگ پہلے اسلآما آباد کی ایک دو جگائیں گھومے تھے اور اب وہ لوگ فیصل مسجد آئے تھے۔۔۔۔۔

دعا اج پہلی بار آسلاما آباد دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ اسکو بچپن سے اسلاما آباد بہت پسند تھا اور خاص کر فیصل مسجد۔۔۔۔

وہ لوگ جب فیصل مسجد کے اندر داخل ھوئے تو دعا فیصل مسجد دیکھ کر بہت خوش ھوی۔۔۔۔۔

فیصل مسجد ایک بہت خوبصورت مسجد تھی۔۔۔

معراج اور دعا ساتھ ساتھ چلتے اندر داخل ھوئے تھے۔۔۔ جوتے اتر کر وہ لوگ ایک کھلے سہن میں داخل ھوئے تھے۔۔۔

بلاج دعا اور بچوں کو ایک ایک جگہ کی خاصیت بتا رہا تھا۔۔۔۔

معراج بھی اج پہلی بار فیصل مسجد آیا تھا۔۔۔۔ مسجد تو شائید وہ عید کی نماز پر بھی نہیں جاتا تھا۔۔۔۔۔

وہ لوگ اب سڑیاں چھڑ کر اوپر کی طرف گئے تھے جہاں سامنے ایک بہت بڑا سہن تھا اور پھر تھوڑے ہی پیچھے مسجد تھی جس میں سونے سے لکھا قرآن پڑا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک ایک چیز بہت خوشی سے دیکھی تھی۔۔۔۔

ماشاء اللہ بہت ہی پیاری جگہ ھے بلاج بھائی۔۔۔۔

دعا نے بلاج سے تعریف کی۔۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ معراج نے اپنا موبئل نکال کر سیلفی لی تھی۔۔۔۔

اھوو ھیرو اب اپنی بیگم کے ساتھ سیلفی لو۔۔۔۔۔

رملا نے معراج کے ہاتھ سے موبئل لے کر اسکو دعا کے پاس کھڑا کیا تھا۔۔۔۔

دعا سے معراج کی جوڑی واقی بہت پیاری تھی۔۔۔۔۔

رملا نے زبردستی دعا اور معراج سے ایک دو پوز مروا کر فوٹو بھی لی تھی۔۔۔ روحان اور علیان تو بلاج کے ساتھ گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔

بس نا بھابی۔۔۔!!

دعا نے چیڑ کر کہا تو رملا نے مزید تصویرے نالی۔۔۔۔

ایک دم ہی آزان کی آواز ائ تھی۔۔۔۔ شائید ظہر کی آزان ھو رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے اج نجانے کتنے عرصے بعد ازان کو اس قدر غور سے سنا تھا۔۔۔۔۔

ازان ختم ھوتے ہی رملا اور دعا عورتوں کے حصے میں نماز پڑھنے چلی گئ تھی۔۔۔۔۔۔

دعا نے نماز پڑھ کر دعا مانگی اور اٹھ کر عورتوں کے ایرا سے باہر ائ تو معراج وہی زینے پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

دعا چلتی ھوئ اس کے پاس ائ تھی۔۔۔۔۔

اپ نے نماز نہیں پڑھی؟؟؟؟

دعا نے جان کر معراج سے پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں!!!

معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا اور پھر موبئل میں لگ گیا تھا۔۔۔

کیوں؟؟؟؟

دعا نے پھر سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔۔!!!

معراج کا موڈ کچھ آف تھا۔۔۔۔۔

میرا نہیں خیال یہ اپکی مرضی ھے۔۔۔۔۔

دعا کے کہنے پر معراج نے ایک دم اسکی انکھوں میں دیکھا تھا۔۔۔۔

دعا اسے تھوڑے ہی فاصلے پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔اور اپنی گھیری انکھوں سے اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔

انسان بہت سی چیزیں بھول جاتا ھے۔۔۔۔

لیکن انکو دوبارہ سکھنا چھائے۔۔۔۔۔کبھی کبھی جو سکون ہم دنیاوی چیزوں میں ڈوھنڈ رہے ھوتے ھیں وہ دراصل اللہ نے اپنے ایک سجدے میں رکھا ھوتا ھے۔۔۔۔

معراج کے بنا کچھ کہے دعا سمجھ چکی تھی کہ معراج کو نماز نہیں آتی۔۔۔

تمھیں کیسے پتا کہ میں نماز بھول گیا ھوں؟؟؟

معراج نے دعا کی طرف دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

مجھے اللہ نے بتایا۔۔۔۔

دعا نے اج پہلی بار معراج کو مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

مجھے نماز یاد نہیں۔۔۔۔۔

مجھے قرآن بھی یاد نہیں آخری بار میں نے قران اور نماز شاید اٹھ سال کی عمر میں پڑھی تھی۔۔۔

اور اس کے بعد۔۔۔۔۔۔!!!!!دعا نے سوال کیا۔۔

کبھی نہیں!!!معراج صرف اتنا ھی بول پایا۔۔۔

معراج نے دعا کو خود بتایا تھا۔۔۔۔

اپ اللہ سے کوئی دعا نہیں مانگتے؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

نہیں!!!!!

بس ایک بار مانگی تھی۔۔۔۔معراج نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

کب؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

بس مانگ لی تھی۔۔۔معراج نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔مجھے نا اپنا بچپن یاد کرنے کا شوق ھے نا اس کی باتیں کرنے کا خیر چھوڑو۔۔۔۔

تم بتاو۔۔۔۔

نماز پڑھ کر کیا دعا مناگی؟؟؟

معراج نے اب دعا سے سوال کیا تھا۔۔۔۔

مجھے جو چھائے ھوتا ھے میں اللہ سے کی مانگتی ھو۔۔۔۔ابھی بھی بہت ساری دعائیں مانگی۔۔۔

اور اللہ تمھاری ہر دعا سن لیتا ھے؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

معراج نے بہت گھیرا سوال کیا تھا۔۔۔۔

ہاں وہ میری دعا سنتا ھے اور قبول بھی کرتا ھے۔۔۔۔

بس کبھی دیر سے کبھی جلدی لیکن دعا قبول ھوتی ضرور ھے۔۔۔۔۔

اللہ تو کہتا ھے مجھ سے مانگو میں دوں گا۔۔۔ میرے گھر دیر ھے اندیر نہیں۔۔۔۔

بس ہمارے ہی ایمان کمزور ھیں۔۔۔۔۔۔ دعا نے معراج کو بہت گھیری بات سمجھائی تھی

ہمم۔۔۔۔۔۔!!!!!!

معراج نے جواب دے کر سر جھکا لیا تھا۔۔۔

اھوو کیا بات چل رہی ھے میاں بیوی میں؟؟؟

رملا نے اکر دونوں کو چھیڑا تھا۔۔۔

اپکی برائی اور کیا۔۔۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا نہیں میں نہیں مان سکتی کہ تم دونون میری برائی کر سکتے ھو۔۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

معراج کا موڈ کچھ سیریس تھا۔۔ بلاج کے اتے ہی اسنے چلنے کو کہا تھا۔۔۔۔۔

وہ لوگ فیصل مسجد سے نکل کر سیدھا ناران کے لیے روانہ ھوئے تھے۔۔۔

اسلاما آباد سے ناران کا سفر کوئی 6 گھنٹے کا تھا۔۔۔۔۔۔

راستے بھر دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج بہت چپ چپ تھا۔۔۔۔۔

دعا کا ناچھاتے ھوئے بھی دھیان بار بار معراج پر جا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بنا کوئی بات کیے پچھلے دو گھنٹے سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔۔۔

گاڑی اندھیری ڑود پر چل رہی تھی۔۔۔۔ دعا کھڑکی سے باہر چاند دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

آخر یہ شخص مجھے اتنا اکیلا کیوں لگتا ھے۔۔۔۔۔ دعا نے چاند کو دیکھتے ھوئے دل میں سوچا۔۔۔۔

ایسا کیا ھوا تھا اس کے بچپن میں جو یہ اللہ سے بھی دور ھو گیا۔۔۔

مجھے کیا ھو رہا ھے۔۔۔۔ میرا دل کیوں اس کے لیے دکھ رہا تھا۔۔

کیوں اسکو خاموش دیکھ کر مجھے عجیب سا لگ رہا ھے۔۔۔۔

آخر کیوں؟؟؟؟؟

مجھے ایسا کیوں لگتا ھے یہ مجھ سے بہت کچھ کہنا چاھتا ھے۔۔۔۔۔

دعا کو نجانے کیوں معراج کی زات میں دلچسپی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہی سوالوں میں گھیری ھوئی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کیا سوچ رہی ھو؟؟؟

معراج نے گاڑی چلاتے چلاتے دعا پر نظر ڈال کر پوچھا تو جو کسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ بس ہلکی سی ٹھنڈ لگ رہی ھے۔۔۔۔

دعا نے گاڑی کی سیٹ پر الٹی پالتی مار کر کہا۔۔۔۔

پیچھے میری جیکٹ پڑی ھے وہ لے لو۔۔۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے خاموشی سے اٹھا کر اسکی جیکٹ اپنے اوپر ڈال لی تھی۔۔۔۔

اپ نہیں تھکے؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

میری تھکن کبھی ختم نہیں ھو سکتی۔۔۔۔دعا!!!!

معراج نے لبوں پر درد بھری مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

مطلب؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کچھ باتیں بنا مطلب بھی ھوتی ھیں۔۔۔۔بس کوئی دل کی باتیں سمجھنے والا ھو۔۔۔۔۔!!!!!

معراج نے کہہ کر میوزک playerاون کیا تھا۔۔۔

میوزک پلیر پر بجنے والا گانا معراج کے دل کے درد کو بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

آطف اسلم کی آواز میں بجتا یہ !!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے خاموشی سے اٹھا کر اسکی جیکٹ اپنے اوپر ڈالہ تھی۔۔۔۔

اپ نہیں تھکے ؟؟؟

دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔۔۔۔

میری تھکن کبھی ختم نہیں ہو سکتی۔۔۔۔

معراج نے لبوں پر درد بھری مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

مطلب ؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

کچھ باتیں بنا مطلب بھی ہوتی ہیں۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر میوزک playerاون کر دیا تھا۔۔۔

میوزک پلیر پر بجنے والا گانا معراج کے دل کے درد کو بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

آطف اسلم کی آواز میں بجتا یہ سریلا گانا دعا کو اج بہت عجیب لگا تھا۔۔۔۔

Kacchidoriyon,doriyon,doriyonse
Mainutubaandhle
Pakkiyaariyon,yaariyon,yaariyonmein
Hondenafaasley
Ehnaraazgikaagzisaariteri
Meresohneyasunnlemeri

Dildiyangallan

یہ گانا سن کر معراج کی انکھیں تھوڑی بھیگی تھی۔۔۔اور اس نے دل میں کہا کاش !!!!

کاش دعا تم میرے دل کی باتیں سمجھ سکتی۔۔۔۔۔۔!!!

اپ نے کچھ کہا کیا؟؟؟؟

دعا نے ایک دم پوچھا۔۔۔

دعا کو محسوس ھوا جیسے معراج نے اسے کچھ کہا۔۔۔۔۔

نہیں کچھ نہیں۔۔۔۔۔معراج نے جواب دیا۔۔۔۔

دعا پھر اس گانے پر غور کرنے لگی اج پہلی بار اسکو یہ گانا کچھ عجیب لگ رہا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

Karaangenaalnaalbehke
Akhnaalakhnumilaake
Dildiyangallanhaaye...

Karaangerozrozbehke
Sacchiyanmohabbataannibhake
Sataayemainukyun
Dikhaayemainukyun
Aivenjhuthimutthirusskerusaake
Dildiyangallanhaaye
Karaangenaalnaalbehke

Akhnaalakhnumilake

معراج نے بھی ساتھ ساتھ ہی گانا گنگونا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

معراج کے اندر ایک عجیب سا شور برپا تھا جو یہ گانا گا کر وہ چھپا رہا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کی آواز پر اور اس کے الفاظ پر غور کیا تھا۔۔۔۔

اسکو ایسا لگ رہا تھا کہ واقعی معراج اس سے یہ سب بول رہا ہے۔۔۔۔

Tenulakhantonchhupakerakhaan
Akkhaantesajaaketuaemeriwafaa
Rakhapnabanake
Mainterelayiaan
Terelayiaanyaaran
Naapaavinkadedooriyan
Mainjeenahaantera...
Mainjeenahaantera
Tujeenahaimera
Dasslenakinakhradikhake
Dildiyangallan
Karaangenaalnaalbehke
Akhnaalakhnumilake
Dildiyangallan...

www.urdunovelsmania.com

گانے کے یہ الفاظ سن کر دعا کے زہن میں ایک دم معراج کے کہے وہ الفاظ یاد آئے۔۔۔۔

تم صرف میری دعا ھو۔۔۔۔جس دن تم مجھ سے دور گئ میں تمھیں جان سے مار دوں گا۔۔۔۔

یہ گانا پورانی یادیں لا رہا تھا۔۔۔۔

Raatankaaliyan,kaaliyan,kaaliyanne
Meredinsaanwale
Merehaaniyan,haaniyan,haaniyanje
Laggetunagale
Meraaasmaanmausamaandinasune

یہ الفاظ سن کر دعا کو اب معراج کی وہ بے چین نیند یاد آئی تھی جو وہ کل کی رات بے چین ھو رہا تھا۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

Koikhwaabnapoorabane
Dildiyangallan
Karangenaalnaalbehke
Akhnaalakhnumilake
Pataahaimainukyunchupakedekhetu
Merenaamsenaammilake
Dildiyangallan
Karangenaalnaalbehke

Akhnaalakhnumilake
Dildiyangallan...

جب یہ گانا ختم ہوا تو دعا معراج کو ایک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے بھی ایک نظر اس پر ڈالی تھی تو دعا کو محسوس ہوا معراج کی انکھیں نم ھیں۔۔۔

دعا کو عجیب سی تکلیف ہوئی تھی۔۔۔۔

یہ صرف گانا نہیں تھا۔۔۔۔!!!!

دعا کے دل نے ایک دم کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک گھیری سانس لی تو معراج کی جیکٹ سے اسکو ایک دم معراج کی دھیمی دھیمی خوشبو محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی انکھیں موندلی تھی۔۔

دعا کو وہ خوشبو اس کو بہت اچھی لگی۔۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد وہ لوگ ناران پہنچ گئے تھے۔۔

ناران میں تو حد سے زیادہ سردی تھی۔۔۔

برف باری بھی ہوئی تھی ایک دو دن پہلے۔۔۔۔۔

گاڑی سے اترتے ہی دعا کا پنا شروع ہوگئی تھی۔۔۔۔

معراج اور بلاج نے ایک ھوٹل میں دو کمرے بک کروائے تھے۔۔۔ان لوگوں کو بھوک بھی بڑی زوروں کی لگی تھی۔۔۔

اب سب سے پہلے ان لوگ نے کھانا کھایا۔۔۔

پھر اپنے ھوٹل گئے۔۔۔۔۔

بلاج اور رملا کا تو تھکن سے برا حال تھا۔۔۔

روحان اور علیان بھی بہت تھک چکے تھے اس لیے وہ لوگ فورن ھوٹل اکر اپنے کمرے میں گھس کر آرام کر رہے تھے۔۔۔۔

دعا معراج جب اپنے ھوٹل کے کمرے میں داخل ھوئے تو۔۔۔

دعا کو صوفے کو دیکھ کر کچھ سکون ھوا۔۔۔۔

معراج روز کے مقابلے میں کافی چپ چپ تھا۔۔۔۔۔

دعا نے پوچھنا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔۔

دعا اور معراج کے کمرے کے ساتھ کی ایک gallery تھی۔۔۔جو ناران کے مال روڈ پر کھولتی تھی اور بڑا حسین منظر پیش کرتی تھی۔۔۔۔

بہت پیاری جگہ ھے۔۔۔۔

دعا نے معراج سے بات کا موضوع نکالا تھا۔۔۔۔

ہمم!!!

معراج نے صرف اتنا کہا۔۔۔۔۔

اج پہلی بار دعا معراج سے بات کرنا چھا رہی تھی تو وہ حد سے زیادہ چپ تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج کچھ دیر بعد بولا؟؟؟

جی؟؟

دعا نے اج پہلی بار فورن جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔!!!

معراج پھر کچھ بولتے بولتے روکا تھا۔۔۔۔۔

دعا کو یہ شخص مسلسل الجھا رہا تھا۔۔۔۔

تم ایک کام کرو عمیر سے بات کرلو اسکی کال ائی تھی جب ہم اسلاما آباد تھے وہ تم سے بات کرنا چھا رہا تھا۔۔ میرے زہن سے نکل گیا تھا۔۔

معراج نے سنجیدگی سے دعا کو کہا۔۔

اور پھر اٹھ کر باہر جانے کے لیے کھڑا ھوا۔۔۔۔

اپ کہاں جا رہے ھیں دعا نے ایک دم ہی پوچھا تھا۔۔

وہ مجھے کچھ کام ھے تم آرام سے بات کرلو۔۔۔۔۔

معراج بول کر تیزی سے کمرے سے باہر نکال گیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کچھ پل کچھ سوچتی رہی پھر اس نے فون اٹھا کر عمیر کو کال کی۔۔۔

اس وقت گیارہ بجے تھے اور وہ جانتی تھی عمیر اٹھا ھوا ھوگا۔۔۔۔

دو سے تین بیل کے بعد ہی عمیر نے فون اٹھا لیا تھا۔۔

اسلام علیکم آپی !!!

کیسی ھیں اپ ؟؟

عمیر نے خوشی سے پوچھا تھا۔۔۔

میں اللہ کا شکر ٹھیک ھوں تم سب کیسے ھو عمیر ؟؟؟

اپی ہم سب بھی ٹھیک ھیں۔۔۔۔!!!! عمیر نے بتایا۔۔۔

اچھا۔۔۔!!!!

دعا نے مختصر سا جواب دیا۔۔۔

اپی اپ لوگ ابو سے ملنے گئے تھے ؟؟؟؟

عمیر نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں !!!!

کیوں ابو نے کچھ کہا کیا عمیر ؟؟؟؟

دعا نے بے چینی سے پوچھا۔۔۔۔

ہمممم کہا تو کچھ نہیں پر انکو اچھا لگا۔۔۔۔۔۔ عمیر نے یہ بڑی خوشی کی بات بتائی تھی دعا کو۔۔۔۔

کیا اچھا لگا۔۔۔۔؟؟؟

دعا نے حیرت اور خوشی سے پوچھا۔۔۔۔

آپی دراصل ابو کو امید نہیں تھی کہ وہ سب ہونے کے بعد معراج بھائی اپکو ابو کے پاس پھر لے کر جائیں گے اور جس طرح معراج بھائی نے اپ کو جانے سے پہلے ہم سب سے ملوایا۔۔اور پھر ابو سے خود بھی ملنے ائے۔۔۔۔۔۔یہ انکے اچھے ہونے کی علامت ھے۔۔۔۔عمیر پھر معراج کے قصیدے پڑھنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔۔۔

ہمم!!!!!

دعا سن رہی تھی۔۔۔

آپی مجھے لگتا ھے معراج بھائی ابو کی ناراضگی بھی ختم کردیں گے اپ دیکھیے گا۔۔۔۔

امی نمرہ مجھے تو معراج بھائی بہت پسند ھیں۔۔۔وہ جس طرح اپکا خیال رکھتے ھیں وہ تو ہمیں نظر آتا ھی ھے۔۔۔۔۔۔

بس اللہ کرے اب جلد سے جلد ابو بھی مان جائیں۔۔۔۔

عمیر نون اسٹاپ بول رہا تھا۔۔۔۔

اچھا اب بس بھی کرو عمیر۔۔۔۔کیا ہوگیا ھے تم لوگ سے جب بات کرو تم لوگ معراج کی تعریف شروع کردیتے ھو۔۔۔۔

تم میرے گھر والے ہو یا اسکے۔۔۔

دعا نے جل کر کہا تھا۔۔۔

ہاہاہا آپی اپ سے زیادہ تو اب ہمھیں معراج بھائی سے ملنے کی خوشی ہوتی۔۔۔

عمیر نے دعا کو جلانے کے لیے کہا۔۔۔

اچھا بھاڑ میں جاو۔۔۔۔۔

دعا نے ناراضگی ظاہر کی۔۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر عمیر سے حال چال پوچھ کال بند کر کہ وہ باتھ روم چلی گئ۔۔۔۔۔۔

دعا جب باتھ روم سے وضو کر کے باہر نکلی تو ٹھنڈ سے اسکی کلفی جم رہی تھی۔۔۔۔

معراج بھی آچکا تھا اور اب لیٹا ٹی وی دیکھ رہا تھا۔۔۔جب دعا نے اسکو کہا۔۔۔۔

مجھے نماز پڑھنی ھے۔۔۔۔۔اپ پلیز ٹی وی بند کر دیں۔۔۔۔

دعا نے جان کر معراج کو کہا تھا۔۔۔

معراج نے بنا کچھ کہے ٹی وی بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اچھا مجھے اپ سے ایک کام تھا۔۔۔۔!!!!

دعا نے معراج سے کہا!!!!

ہاں بولو؟؟

معراج نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

وہ دراصل۔۔۔

میں نا نماز میں ایک چیز بھول گئ ھوں۔۔۔

اپ پلیز مجھے google پر نماز کا صیح طریقہ دیکھ کر بتا دیں گے۔۔۔۔۔یا اسکی کوئ application download کر دیں۔۔۔

دعا نے بڑی ھوشیاری سے معراج کی الجھن سلجھائ تھی۔۔۔۔

تم نماز بھول گئ؟؟؟

معراج کو واقعی حیرت ہوئ۔۔۔۔

جی!!!

کیوں میں انسان نہیں ہوں؟؟؟

دعا نے جواب دیا۔۔۔

مجھے ویسے شک ہے اس بات پر۔۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔

مجھے تو تم پوری جھنگلی بلی لگتی ہو۔۔۔۔۔ حترمہ!!!!!!!

اپنے بارے میں اپکا کیا خیال ہے؟؟؟ دعا نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔

تم روز نماز پڑھتی ہو سردی ہو گرمی ہو پھر بھی۔۔۔

تو تم کیسے نماز بھول سکتی ہو؟؟؟

معراج بچوں کی طرح سوال کر رہا تھا۔۔۔۔

انسان مٹی کا پتلا ہے۔۔۔۔ میں روز نماز پڑھتی ہوں اسکا مطلب یہ تو نہیں کہ مجھ سے غلطیاں نا ہوتی ہوں۔۔۔۔ اور اپنی غلطی ماننے والے کو اللہ معاف بھی کر دیتا ہے۔۔۔

اور ویسے بھی انسان کو اپنی نماز بہتر سے بہتر کرنی چاہئے۔۔۔۔

اب اپ کے سوال ہو گئے تو نماز کا طریقہ بتا دیں۔۔۔۔

دعا نے فورن کہا۔۔۔۔

اچھا آا

معراج نے اپنا موبئل اٹھا کر نماز کا طریقہ نکالا۔۔۔۔۔

اور پڑھنے لگا۔۔۔۔

دعا اسکے پاس ہی بیٹھ گی تھی۔۔۔۔

معراج ایک ایک لفظ کو سمجھ سمجھ کر پڑھ رہا تھا۔۔۔۔

اھووہاں بسس یاد آگیا۔۔۔۔۔

دعا نے اٹھ کر کہا اور جا کر جا نماز پر کھڑی ھوگئ۔۔۔۔۔

معراج اسی طرح اپنے موبئل میں وہ پڑھتا رہا۔۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ معراج نماز پڑھنا چھاتا ھے۔۔۔۔

لیکن اسکو بولتے ھوئے روکا وٹ ھو رہی ھے۔۔۔اس لیے اس نے معراج کو ایک ایسی راہ دکھائ تھی جس سے معراج کو نماز بھی آجاتی اور دعا کی مدد لے کر شرمندہ بھی نا ھونا پڑتا۔۔۔۔۔

دعا نے نماز پڑھ کر دعا مانگی۔۔۔۔

اور پھر اٹھ کر معراج کے پاس ائ۔۔۔۔۔

اج اپ کافی تھک گئے ھیں۔۔۔اپ بیڈ پر سو جائیں میں صوفے پر سو جاتی ھوں۔۔۔

دعا نے آج پہلی بار معراج کو افر کی۔۔۔۔

نہیں ٹھیک ھے۔۔۔۔

میں تو کب سے تھکن کا شیکار ھو محترمہ۔۔۔۔۔آاا

معراج کی گھیری باتیں دعا کو الجھا رہی تھی۔۔۔

خیر تم بیڈ پر سو جاو۔۔۔۔

میں صوفے پر سو جاوں گا۔۔۔ معراج بیڈ سے اٹھ کر اب صوفے پر آ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔

اور سیگریٹ سگائی تھی۔۔۔۔

جی اچھا۔۔۔۔

دعا خاموشی سے بیڈ پر آنکھیں بند کر کے لیٹ گئی تھی۔۔۔

معراج تھوڑی دیر دعا کے سونے کا انتظار کرتا رہا۔۔۔۔

جب دعا سو گئی تو وہ خاموشی سے اٹھ کر باتھ روم گیا۔۔۔۔۔

جا کر وضو کی۔۔۔

اور پھر جانماز بچا کر کھڑا ہوا۔۔۔۔

جانماز پر کھڑے ہوتے ہی اسکی آنکھوں سے ایک کے بعد ایک آنسو گر رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

وہ آج کتنے سالوں بعد اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہو رہا تھا۔۔۔ معراج کے دل میں ایک ندامت تھی۔۔۔

اسنے نماز کی نیت باندھی اور سجدے کی طرف نظریں جما لی۔۔۔

وہ ایک ایک لفظ بہت ٹھہر ٹھہر کر پڑھا تھا۔۔۔۔

معراج نماز بھولا نہیں تھا۔۔۔۔

بس نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ اسکے زہن کے کسی کونے میں جا کر چھپ گیا تھا۔۔۔۔

جواج دوبارہ سے وہ سب پڑھنے سے اسکو یاد آیا تھا۔۔۔۔۔

اللہ نے مسلمانوں کے دل میں اسلام کی روشنی دی ھے تو بھلا کیسے کوئ مومن نماز اور اللہ سے زیادہ وقت تک دور رہ سکتا تھا۔۔

معراج پیٹ پر ہاتھ باندھ کر الحمد شریف پڑھا تھا۔۔۔ اور اس کی انکھیں نم ھوئ جا رہی تھی۔۔۔

وہ بہت ٹھیر ٹھہر کر روک روک کر نماز پڑھ رہا تھا۔۔۔۔

چند سورتیں اسکو یاد تھی اور وہ نماز میں وہی صورتیں پڑھ رہا تھا۔۔۔۔

معراج جب رکوع میں گیا اور اس نے سجدہ کیا تو اس کو ایک روحانی سکون محسوس ھوا تھا۔۔۔۔۔

اس طرح ٹھر ٹھر کر معراج نے پوری نماز ادا کی تھی۔۔۔۔

اور پوری نماز پڑھتے وقت معراج کی انکھوں سے انسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

نماز مکمل کرنے کے بعد معراج جانماز پر ہی بیٹھا ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر وہ اسی طرح زمین کو دیکھتا رہا۔۔۔۔

پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھا کر اس نے بڑی ہمت سے اپنے دل میں بولنا شروع کیا۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے دعا مانگتے وقت جو پہلا لفظ نکلا تھا وہ

اللہ

تھا۔۔۔۔

اللہ!!!!!!!

اللہ!!!!!!

معراج اللہ کو پکار رہا تھا۔۔۔

وہ جب جب اللہ کا نام لے رہا تھا اسکا دل پھٹنے کو تھا۔۔۔

میرے اللہ!!!!

میرے پیارے اللہ۔۔۔۔۔

معراج اس وقت چھوٹے سے بچے سے زیادہ معصوم دیکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ رو رہا تھا۔۔۔۔

میرے اللہ!!!!

مجھے تو تجھ سے مانگنا بھی نہیں اتا۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دے میرے اللہ۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں۔۔۔۔۔۔۔

اللہ جی میری مدد فرمائیں۔۔۔۔۔

میں تھک گیا ھوں میرے رب

میں تھک گیا ھو۔۔۔۔۔۔۔مجھے سکون بخش۔۔۔۔۔۔۔

میں نے اپنا سب کچھ برباد کر دیا۔۔۔

میں اپ سے دور چلا گیا اللہ۔۔۔۔۔

میں نے اپ کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔

لیکن اپ نے مجھے نا چھوڑا۔۔۔۔۔۔

میں نے بہت گناہ کیے ھیں میرے اللہ۔۔۔۔

میں نے بہت لوگوں کے دل دکھائے۔۔۔۔

مجھے لوگوں کو سکون میں دیکھ کر غصہ آتا تھا۔۔۔۔

میں جس عزاب کو اٹھا رہا تھا۔۔۔۔ وہ تو اپ مجھ سے بھتر جانتے ھیں۔۔۔۔۔

لیکن میں نے راستہ غلط چنا۔۔۔

میں نے اپنے اندر کی کمی کو اپنی ضد میں تبدیل کر دیا۔۔۔ یہ سوچے بنا کے میری ضد دوسرے انسان کو کتنا دکھ پھنچا رہی ھے۔۔۔۔۔

میرے اللہ میں بہت شرمندہ ھوں۔۔۔۔۔

میں ہمیشہ میں میں کرتا رہا۔۔۔۔

اور اپ نے ہمیشہ میری میں کا بھرم رکھا۔۔۔۔۔

لیکن میں نے اپنی زندگی کے اتنے سال اپ سے دور گزارے۔۔۔۔۔

ایک جھوٹی دنیا کے پیچھے۔۔۔۔۔ میں اپ کو چھوڑ کر دنیا میں لگ گیا۔۔۔۔۔ اپنا سکون نشے اور لڑکیوں میں تلاش کرنے لگا۔۔۔

میں کیوں بھول گیا کہ اپ تو اللہ ھیں۔۔۔۔

اپ تو اپنی طرف بلاتے ھیں۔۔۔۔

اپ تو کہتے ھیں او میرے پاس او۔۔۔۔ مجھ سے اپنے گناہ کی معافی مانگو۔۔۔۔ میں تمھارے گناہ معاف کروں گا۔۔۔۔۔۔

تمھیں بخش دوں گا۔۔۔۔۔

اپ کی توصفات میں رحم کرنا ھے۔۔۔۔

پھر بھی میں اپکی طرف نا ایا میرے اللہ۔۔۔۔

معراج اب بچوں کے طرح بلک بلک کر رو رہا تھا اور اپنے اللہ سے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔ اپنے گناہ کی معافی مانگ رہا تھا۔۔۔

اللہ میں تو اس قدر اپنی خواہشات کا عادی ھو گیا تھا۔۔۔ میری خواہشات نے مجھے اپنا غلام بنا کر انسان سے حیوان بنا دیا تھا۔۔۔

میرے دل میں اچھے برے کی تمیز ختم کر دی تھی۔۔۔

میرے اوپر ایسے حیوانیات کا رنگ چھڑا کے میں نے اس معصوم لڑکی کی خوشیاں نگل گیا۔۔۔۔

جو لڑکی اپنے باپ پر جان دیتی تھی۔۔۔۔ جسکا باپ اس پر جان دیتا تھا۔۔۔ میں نے انکو ہی جدا کر دیا۔۔

صرف اپنی ضد کی خاطر۔۔۔۔

میں بہت برا ھوں میرے رب۔۔۔۔

میں نے دعا سے اسکی زندگی کا سکون چھین لیا۔۔۔۔

میں نے ہمیشہ ہر چیز چھینی چھائے۔۔۔۔ کبھی تجھ سے نہیں مانگا۔۔۔۔۔ تیرے اگے ہاتھ نہیں پھیلائے۔۔۔۔۔۔

ہمیشہ خود پر غرور کیا۔۔۔۔۔

اور یہ ہی وجہ تھی جو میری روح کو سکون نہیں تھا۔۔۔۔۔۔

میرے اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔۔۔۔

معراج کافی دیر اسی طرح بیٹھا اپنے اللہ سے اپنے دل کی باتیں کرتا رہا روتا رہا۔۔۔۔

اپنے غلطیاں مانتا رہا۔۔۔۔۔

وہ قریبن کوئی دو گھنٹے اسی طرح جانماز پر بیٹھا اللہ سے باتیں کرتا رہا۔۔۔۔۔

معراج راستہ بھٹک گیا تھا۔۔۔ وہ بہت سال اس راستے پر اندھوں کی طرح چلتا رہا۔۔۔۔۔ لیکن اللہ نے اس پر خاص کرم کیا تھا اس کو وقت پر اندھیرے راستے سے نکال کر روشن راستے کی طرف موڑ دیا تھا۔۔۔۔۔ وہ راستہ جس کی منزل بہت پر سکون تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اللہ سے باتیں کر کے معراج کے دل میں ایک عجیب سا سکون تھا۔۔۔۔

جیسے کسی طوفان کے تھم جانے کے بعد ایک سکون کی خاموشی ہوتی ہے۔۔۔۔ ویسی ہی سکون معراج اپنے اندر محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

جب وہ اللہ سے اپنی تمام باتیں کر چکا اور اسکا دل تھوڑا سکون میں ایا تو وہ جانماز سے اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

اور جانماز لپیٹ کر جگہ پر رکھ کر اس نے گھڑی میں وقت دیکھا تو گھڑی میں 3 بج رہے تھے۔۔۔۔

وہ اپنی جگہ پر جا کر لیٹ ہی رہا تھا کہ اس کی نظر دعا پر پڑی۔۔۔۔ دعا کے چہرے پر بے شمار معصومیت تھی اور وہ کروٹ بدل کر سو رہی تھی۔۔۔۔

معراج کا دل اس وقت زور سے ڈھڑکا تھا۔۔۔

وہ اپنی جگہ پر جانے کے بجائے۔۔۔۔۔اکر خاموشی سے دعا کے پاس لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور پھر دعا کو خاموشی سے لیٹا دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا اپنا ایک ہاتھ اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو رہی تھی اور اسکا دوسرا ہاتھ تکیے پر پڑا تھا۔۔۔۔

معراج تھوڑا اور دعا کے پاس ہوا تھا۔۔۔۔۔

دونوں میں اب بہت کم فاصلہ تھا۔۔۔

دعا کے اوپر اسکا ہر حق تھا۔۔۔۔

دعا کو اللہ نے اسکے لیے محرم بنایا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا اس کی بیوی تھی۔۔۔

دعا کے بال اوڑھ اوڑھ کر اسکے منہ پر آرہے تھے۔۔۔۔

اور معراج کو وہ بال اپنے رقیب معلوم ہو رہے تھے۔۔۔

معراج دعا کو چھونا چاہتا تھا۔۔۔لیکن وہ ایسی جرت کرنے سے اب ڈرتا تھا۔۔۔کیونکہ وہ دعا کو کھونے سے ڈرتا تھا۔۔۔۔

دعا کے ہاتھ میں پڑی چوڑیاں معراج نے اپنی ایک انگلی سے چھوئی تھی۔۔۔۔

مدھم روشنی میں دعا کا چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔

کھلے لمبے بال اسکے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

بڑی بڑی انکھیں بند تھی۔۔۔جن پر بڑی بڑی پلکیں سپاہی بنی کھڑ تھی۔۔۔

معراج کا دل کر رہا تھا۔۔۔کہ وہ اس وقت دعا کو اٹھا کر اس سے بھی لڑے معافی مانگے۔۔۔۔۔

اسکو بتائے کہ وہ اس کی قربت کے لیے تڑپ رہا ھے۔۔۔۔۔

وہ اس سے معافی چھاتا ھے اپنے ہر گناہ کی معافی۔۔۔۔۔۔۔

دعا کی نفرت اسکو اندر اندر تڑپاتی ھے وہ ہر ایک چیز دعا کو بتانا چھاتا تھا۔۔۔

معراج نے ہلکے سے دعا کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔۔۔

اور بہت مدھم آواز میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔

اسکو سوتی دعا سے باتیں کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!

مجھے معاف کردو۔۔۔۔۔۔

میں تمھارا اور تمھارے ابو کا گنہگار ھوں۔۔۔۔۔

میں نے اپنی ضد کی خاطر تمھاری خوشیاں چھین لی۔۔۔۔۔

لیکن میں نہیں جانتا تھا کہ تم میری زندگی میں اس قدر ضروری ھوجاوگی۔۔۔۔۔

جانتی ھو دعا۔۔۔۔۔میں تم سے۔۔۔!!!

معراج بولتے بولتے ایک دم روکا تھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔یہ سب میں تمھارے سامنے تب بولوں گا جب میں تمھارے قابل بن جاوں گا۔۔۔۔۔۔

دعا میں تم سے بہت ساری باتیں کرنا چھاتا ھوں۔۔۔

تمھارے گلے لگ کر رونا چھاتا ھوں۔۔۔۔ تم سے اپنا ہر ایک درد بانٹنا چھاتا ھوں۔۔۔۔۔

تمھاری گود میں سونا چھاتا ھوں۔۔۔

میں بچپن سے بہت اکیلا ھوں دعا۔۔۔۔

پلیز مجھے معاف کرو دو نا۔۔۔

مجھے اپنا بنا لو۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

میں تمھارا شکر گزار ھوں دعا۔۔۔۔۔

اور تمھارا گھنگھار بھی۔۔۔۔

میں جانتا ھوں تم مجھ سے نفرت کرتی ھو!!!

اور کرنی بھی چاھیئے میں نے حرکتیں ہی ایسی کی ھیں۔۔۔

پر میں تم سے وعدہ کرتا ھوں۔۔۔دعا

میں ہر ایک چیز ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔

تمھاری وہ خوشی واپس لاوں گا۔۔۔۔۔

تمھارے ابو سے معافی مانگو گا۔۔۔۔۔

میں تماری خوشی کے لیے اب کچھ بھی کروں گا دعا۔۔۔۔

بس تم کبھی مجھے چھوڑ کر مت جانا پلیز۔۔۔۔۔

کبھی نہیں۔۔۔۔۔!!!!!!!

میں نے اب تک جو کھویا اسکی دوری برداشت کرلی پر تمھیں کھونے کی ہمت نہیں ھے مجھ میں۔۔۔۔

میں تمھارے لیے بہت کمزور ھوں دعا۔۔۔۔

تم سمجھتی ھو میں نے تمھیں ہرا دیا۔۔۔۔

پر حقیقت تو یہ ھے کہ میں تم سے بہت بری طرح ہار گیا ھوں دعا۔۔۔۔۔

تم جیت گئ۔۔۔۔۔

اور میں ہار گیا۔۔۔۔

میں اپنی ہار تسلیم کرتا ھوں۔۔۔۔۔

کیونکہ میری جان میں تم سے بے شمار!!!!!!!

معراج کی آواز میں درد تھا۔۔۔وہ چپ ھوگیا۔۔۔۔۔

کچھ پل اسی طرح دعا کو دیکھتا رہا۔

پھر اٹھ کر صوفے پر اکر لیٹ گیا۔۔۔۔۔۔

معراج کے جاتے ہی دعا نے اپنی انکھیں کھولی تھیں۔

دعا کی انکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔

جو اس نے روک رکھے تھے۔۔۔۔

وہ معراج کی ایک ایک بات سن چکی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا کا دل اس وقت پھوٹ پھوٹ کر رونے کا چھا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے اپنا گناہ قبول کرلیا تھا۔۔۔۔

وہ مان گیا تھا۔۔۔۔

معراج تو سو گیا تھا لیکن اس نے دعا کی نیند ضرور اڑا دی تھی۔۔۔

وہ معراج کا ایک ایک لفظ پھر یاد کر رہی تھی۔۔۔۔ اور سوچ رہی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کی جب انکھ کھلی تو دعا کمرے میں موجود نہیں تھی معراج نے باتھ روم میں چیک کیا وہ وہاں بھی نہیں تھی۔۔۔۔

وہ اپنی جیکٹ پھن کر ایسے ہی باہر نکال آیا تھا۔۔۔ دعا کی ایک دم غیر موجودگی سے پتا نہیں وہ کیوں ڈر سا جاتا تھا۔۔۔۔

معراج اپنے کمرے سے ہوتا ھوالان کی طرف آیا تو رملا بلاج دعا روحان اور علیان کھیل رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا کسی بات پر زور زور سے منہ پر ہاتھ رکھ کر ھنس رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج کی نظر دعا پر ٹکی تھی۔۔۔۔

دعا اج بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔۔

ان تینوں نے معراج کی آمد کو محسوس نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

روحان ور علیان اب دعا کے پیچھے بھاگ رہے تھے۔۔۔۔۔

دعا کے ہاتھ میں انکی بال تھی وہ بے دھیناہی میں بھاگتی ہوئی واپس ہوٹل کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔۔

وہ بھاگ اگے رہی تھی پر بار بار پلٹ کر پیچھے روحان اور علیان کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جب ہی اسکی معراج سے بری طرح ٹکر ہوئی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے تو زور سے انکھیں بند کرلی تھی۔۔۔۔

اور ایک چیخ بھی ماری تھی۔۔۔۔

دعا نے جب انکھیں کھولی تو وہ معراج کے بازوں میں تھی۔۔۔۔۔

وہ ایک دم جھپ کر سیدھی ہوئی تھی۔۔۔

کل رات کے بعد سے دعا کو معراج سے سمانا کرنا مشکل ترین لگ رہا تھا۔۔۔۔

بندہ اگے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھ لیتا ہے میڈم۔۔۔۔۔!!!

معراج نے دعا کو سیدھا کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اگر میری جگہ کوئی اور ہوتا تو؟؟؟؟

معراج کے لہجے میں واضع جلن تھی۔۔۔

تو کیا ہوتا دعا تمھاری جگہ اسکی بھاہوں میں ہوتی۔۔۔۔ رملا پیچھے سے ہنس کر بولی تھی۔۔۔۔

اور میں اس شخص کو یہاں ہی زندہ گاڑ دیتا۔۔۔۔۔

معراج کو یہ بات ہرگز برداشت نا تھی کہ اسکی دعا کو کوئی چھوئے۔۔۔۔۔

معراج کے اس طرح بولنے پر رملا اور بلاج زور سے ہنسے تھے۔۔۔جبکہ دعا نے سر نیچے کرلیا تھا۔۔۔۔۔

بھائی اس کہتے ھیں۔۔۔۔۔۔

جنون کی انتہاء !!!!!

بلاج نے ھنس کر کہا۔۔۔۔۔۔ تو معراج نے ایک دم پوچھا۔۔۔۔

اس میں جنون کہاں سے آگیا؟؟؟

دیکھو برخدار!!!!

جب جنون کا عشق ھوتا ھے نا۔۔۔۔۔

تو کوئی بھی چیز انسان برداشت کرلیتا ھے۔۔۔۔۔ پر تمھارے پیار کی طرف کوئی دیکھے بھی تو اسکو جان سے مارنے کا دل کرتا ھے۔۔۔۔۔۔

بلاج اج بڑی فوم میں تھا۔۔۔۔

اھووووخیر ھو بلاج صاحب اج بڑا عشق یاد آرہا ھے۔۔۔۔

معراج نے لان کی کرسی پر بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

بس دیکھ لو تمھارے بھائی کبھی کبھی ھی ایسی باتیں کرتے ھیں نہیں تو ان سے بس operation کی باتیں کروالو۔۔۔۔

رملا نے جل کر کہا تو دعا ایک دم ھنس دی۔۔۔۔

اور اکر ایک کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔۔ اور ایک ہماری بیگم ھیں جو ہماری پیاری بھری باتیں سنے کو تیار نہیں۔۔۔ معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے جب معراج پر نظر ڈالی تو معراج اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔ معراج کی نیند سے جاگی انکھیں اور بکھرے ہوئے بال پر دعا کی نظر پڑی تھی۔۔ معراج نے دعا پر ایک نظر سر سے پیر تک دالی تھی۔۔۔۔۔ دعا کی بڑی بڑی انکھوں میں اج اس نے کاجل لگایا تھا۔۔۔۔

کھڑی ناک میں چھوٹی سی لونگ پھنی تھی۔۔۔۔ گلابی ہونٹوں پر ہلکی سی lipgloss لگائی تھی۔۔۔

بہت ہلکا پھلکا سا میک اپ کیا ہوا تھا۔۔۔ معراج کچھ دیکھتا رہا۔ پھر بولا

اج خیر ہے نا؟؟؟؟؟

کیا مطلب؟؟؟

دعا نے مطلب نا سمجھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔ وہ معراج سے اج نجانے کیوں confuse ہو رہی تھی۔۔۔۔

اج کس کو گھائل کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔۔۔

معراج نے اج پہلی بار دعا کی براہ راست تعریف کی تھی۔۔۔۔

دعا کو حد سے زیادہ شرم محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔ اور وہ خاموش رہی۔۔۔۔

اااووووووووو

جبکہ رملا اور بلاج نے ہوٹینگ کی تھی۔۔۔۔

کیا ہوگیا۔۔۔ اپنی بیوی کی تعریف کر رہا ہوں۔۔۔۔

بلاج اور رملا کے چھیڑنے پر معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔۔۔

اچھا معراج اب مصلہ یہ ہے یار کے میں اور رملا تو saif-ul-mulooq جھیل نہیں جارہے۔۔۔اج ہمارا ناران کا بازار گھومنے کا ارادہ ھے۔۔۔۔

تم ایک کام کرو۔۔۔۔۔

دعا اور تم ھوآو۔۔۔۔۔

بلاج اور رملا نے جان کر اج ان کے ساتھ کوئی program نا رکھا تھا۔۔۔

نہیں بھابھی ایسے مزہ نہیں اۓ گا۔۔۔

دعا فورن ہی بولی تھی۔۔۔

ارے کیوں مزہ نہیں اۓ گا اپنے شوہر کے ساتھ جارہی ھو تم۔۔۔۔

ویسی بھی دیکھو ناران کا کتنا پیارا موسم ھے۔۔۔۔

کتنی زبردست ٹھنڈ ھے۔۔۔۔۔

تم دونوں ھوئے آو۔۔۔۔رملا نے دعا کو فورس کیا۔۔۔

لیکن اپ کے بغیر!!!!!

دعا معراج کے ساتھ اکیلے جانا نہیں چھاتی تھی اس لیے بولی۔۔۔

محترمہ؟؟؟

میں اپکو کھا نہیں جاوں گا۔۔۔۔۔بے فکر رہے مجھے ھڈی والا گوشت پسند نہیں۔۔۔۔۔

دعا کے بار بار منع کرنے پر معراج نے جل کر کہا۔۔۔۔۔۔

ہاہا چپ معراج نا تنگ کرو دعا کو۔۔۔رملا نے معراج کو ٹوکا تھا پھر بولی

ہاں دعا جلی جاو۔۔۔۔ تم نے تو دیکھا بھی نہیں۔۔۔

اصل میں مجھے کچھ shopping کرنی ھے اس لیے ہم نہیں جا رہے۔۔۔۔

بلاج نے بھی دعا کو فورس کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا مجبورن خاموش ھوگئ۔۔۔۔۔

اب تم لوگ جلدی نکل جاو تا کے جلدی واپس آسکو۔۔۔۔۔ بلاج نے تعقید کی۔۔۔

باراش جیسا موسم ھورہا ھے۔۔۔۔۔ دعا نے ایک بھانہ اور دھونڈا تھا۔۔۔

ارے یہاں یہ ہہ موسم رہتا ھے۔۔۔۔ رملا کسی صورت دعا کی بات منے کو تیار نہیں تھی۔۔۔۔

اگر تمھارا دل نہیں ھے تو ہم نہیں جاتے؟؟؟

اب کے معراج نے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ تو بلاج اور رملا کو اپنی کوشش ناکام ھوتی دیکھائ دی۔۔

ارے سے سے جاوں نا۔۔۔!!

کچھ وقت ہمیں بھی اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا۔۔۔۔۔ اور یہ ظاہر کیا جیسے وہ اپنے شوہر کے ساتھ اکیلے رہنا چھاتی ھے۔۔۔۔۔

نہیں ہم چلتے ھیں۔۔۔۔ رملا کی بات سن کر دعا نے جانے کا فیصلہ کیا تھا۔۔۔۔

او کے پھر بس میں تیار ھو کر آتا ھوں پھر نکلتے ھیں۔۔۔۔۔

معراج نے کرسی سے کھڑے ھوتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔

ہمم جی ٹھیک ھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے ہامی بھری۔۔۔۔

معراج واپس اپنے کمرے میں چلا گیا تھا جبکہ دعا وہی بیٹھی رملا سے ھنسی مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔

ناران میں اس وقت مزے کی ٹھنڈ تھی اور دعا یہ سب بہت enjoy کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔یہاں کے خوبصورت مناظر اس نے اپنے موبئل مہم بھی قید کیے تھے۔۔۔

اسکو saifulmulkook جانے کا بہت شوق تھا لیکن وہ معراج کے ساتھ اکیلے جانے سے پتا نہیں کیوں ڈر رہی تھی۔۔۔

کل رات کے بعد سے دعا معراج سے دور بھاگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ اور رملا ابھی باتیں ہی کر رہے تھے جب دعا کے موبئل پر معراج کی کال ائی۔۔۔۔

جی اچھا!!!!کیا ھوا؟؟؟؟

دعا نے کال بند کی تو رملا پوچھے بنا نہیں رہے سکی۔۔۔۔

وہ مجھے بلا رہے ھیں میں دیکھ کر آتی ھوں۔۔۔۔۔

دعا اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا کہ وہ لوگ ھنی مون پر گئے ھیں؟؟؟؟؟

ہما سجل پر بری طرح چیخ رہی تھی۔۔۔

بس مجھے یاد نہیں رہا ہما۔۔۔۔!!

سجل اپنی صفائی پیش کر رہی تھی۔۔۔۔

ایسے کیسے یاد نہیں رہا۔۔۔۔

میں دعا اور معراج کو الگ کرنا چاہتی ہوں اور وہ لوگ ہنی مون پر اب پتا نہیں وہاں کیا کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔

اففففففففف!!!!

ہما کو اس وقت حد سے زیادہ غصہ تھا اور وہ اپنے کمرے کی چیزیں اٹھا اٹھا کر دیوار پر مار رہی تھی۔۔۔۔۔

اخر تمھیں معراج سے ایسا کون سا عشق ہوگیا ہما؟؟؟

سجل نے ہما کی یہ کیفیت دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔

بات معراج سے عشق کی نہیں۔۔۔

بات دعا سے ہار کی ہے۔۔۔۔۔

پہلے کالج پھر papers اور اب یہاں۔۔۔ دعا نے مجھے ہر جگہ مات دی ہے۔۔۔۔

لیکن اس بار میں مات برداشت نہیں کروں گی۔۔۔

سنا اپ نے سجل آپی اس بار نہیں۔۔۔۔

دعا کو جیتنے نہیں دوں گی۔۔۔

ہما نے چیختے چیختے کہا اور سجل کا فون بند کر دیا۔۔۔۔

پھر اپنا سر پکڑ کر بیڈ پر بیٹھ گی۔۔۔۔

یہ میرا حق تھا۔۔۔۔۔

میں اپنا حق واپس لوں گی۔۔۔۔۔

چھائے اس کے لیے مجھے دعا کی جان ہی کیوں نا لینی پڑے۔۔۔۔۔

ہما کی انکھوں میں بلا کا جنون تھا۔۔۔۔۔

ہما نے اپنا موبئل اٹھا کر ایک نمبر ملایا تھا۔۔۔

مجھے تم سے ابھی کہ ابھی ملنا ھے۔۔۔

ادھے گھنٹے کے اندر پھنچوں۔۔۔۔!!!

ہما نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

دعا سے معراج ؟؟؟؟

بھاڑ میں جائیں۔۔۔

کیا کہا تھا راج نے میری دعا پاک ھے ؟؟؟؟

ہاہاہا۔۔۔۔۔!!!

معراج تم نے ہما حسن سے ٹکر لی ھے۔۔۔۔

۔ تمھاری دعا کی پاکی کو مہس تار تار کر دوں گی۔۔۔۔جس چیز تمھیں غرور ھے وہ مٹی میں ملا دوں گی۔۔۔۔۔

اور دعا۔۔۔۔بس اپنی زندگی کے کچھ دن جی لو۔۔۔۔۔۔۔

پھر تو سب تمہارے نام پر ایک بات ہی بولیں گے۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

اھووو

Innalillahhiwainaaillahiraajioonnnn!!!!!

ہما کے ارادے بہت خطرناک تھے۔۔۔۔۔اس کی ہار اسکی ضد بن چکی تھی۔۔۔اور ضد اب جنون میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔۔۔۔اور جس چیز میں جنون شامل ہو جائے پھر اسکی کوئی حد نہیں رہتی۔۔۔۔۔اس جنون کی حد بھی بے حد ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔جنون کی آگ ایک ایسی آگ ہے۔۔۔۔جو ایک بار لگ جائے تو اپنے انجام پر پہنچنے سے پہلے ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

اب باری ہما کی ضد کی تھی۔۔۔۔

وہ ضد جس میں جنون کی انتہاء تھی۔۔

اب معراج کو اپنے کیے کا انجام اٹھانا تھا۔۔۔۔۔

بہت جلد ایک طوفان انے والا تھا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کمرے میں داخل ہوئی تو معراج تیار تھا۔۔۔۔اور اب بیڈ پر بیٹھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج پر ڈالی۔۔ برائن جیکٹ اور بلیو پینٹ میں وہ اس وقت بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

جی؟؟؟

دعا نے کمرے میں داخل ہو کر پوچھا۔۔۔۔

تم ہنی مون پر میرے ساتھ ائی ہو یا رملا بھابی کے ساتھ؟؟؟

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔۔

یار مجھے تم سے پوچھنا تھا کہ اج تم نے قرآن پاک نہیں پڑھا؟؟؟؟

معراج نے تھوڑے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

جی پڑھا تھا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!

پلیز مجھے قرآن پاک دے دو گی۔۔۔۔ معراج نے ایک دم ہی کہا تھا۔

ہمم جی اچھا۔۔۔۔۔ دعا نے کچھ حیرت سے کہا۔۔۔

پھر دعا نے فورن الماری میں رکھا قرآن پاک نکالا تھا۔۔۔

یہ لیں۔۔۔۔

اور لا کر معراج کو دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا واپس جانے کے لیے پلٹی تو معراج نے اسکو پکارا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

جی؟؟؟ دعا نے پلٹ کر پوچھا۔۔۔۔

کیا تم قرآن پاک پڑھنے میں میری مدد کروگی اصل میں میری عربی بہت کمزور ھے۔۔۔۔

معراج نے دعا سے سیدھا کہا تھا۔۔۔۔

ہمم ضرور!!

دعا نے ایک پل لگائے بغیر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔۔

اور اکر معراج کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گی تھی۔۔۔۔

اپ ایک کام کریں پہلے سپارے سے شروع کریں۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو پہلا سپارہ نکال کر دیا۔۔۔۔

اور معراج کو باقاعدہ استادنیوں کی طرح ایک ایک لفظ پڑھانے لگی۔۔۔۔

اور معراج معصوم بچوں کی طرح دعا کے ساتھ ساتھ پڑھتا رہا۔۔۔۔۔۔

معراج اور دعا صیح راستے پر چل پڑے تھے۔۔۔لیکن صیح راستہ آسان نہیں ھوتا۔۔۔۔۔۔۔۔

مشکلوں سے گزر کر ہی انسان صیح منزل پاتا ھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

قرآن پاک پڑھ کر معراج کو بہت اچھا لگا تھا۔۔۔اور معراج کا یہ نیا روپ دیکھ کر دعا بھی کسی حد تک بہت خوش ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔

اب وہ دونوں ساتھ چلتے ہوئے لان میں ائے تھے۔۔۔

معراج کے کہنے پر دعا نے ایک ضروری بیگ بنا لیا تھا۔۔جس میں کچھ ضرورت کی چیزیں تھی۔۔۔۔۔۔۔جو معراج نے کندھے پر ڈال رکھا تھا۔۔۔۔

دعا معراج جب لان میں داخل ہوئے تو بلاج رملا وہی تھے۔۔۔

بلاج رملا سے ملنے کے بعد معراج نے ایک جیپ بک کروائی تھی۔۔۔۔جو انکو saifulmulook تک پھچائے گئ اور لائے گی۔۔۔۔۔

اور اب وہ دونوں جیپ میں بیٹھ کر سیف اوللوک کے لیے روانہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

معراج کہنے کو politician کا بیٹا تھا پر اسنے ایک جگہ بھی اس چیز کا فائدہ نہیں اٹھایا تھا وہ نورمل لوگوں کی طرح ہی سفر کر رہا تھا۔۔۔

ناران سے سیف اوللوک کا راستہ کوئی 1 سے 2 گھنٹے کا تھا۔۔۔۔۔

دعا اور معراج ایک ساتھ ہی پیچھے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

کتنا دور ھے سیف اللوک؟؟؟

دعا نے تیڑے میڑے راستے دیکھ کر معراج سے پوچھا۔۔۔۔

بسس کچھ دو ھی ھے۔۔۔۔۔۔معراج نے جواب دیا۔۔۔

ہمم اچھا!!!!

دعا نے بھرے جنگل کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔

سیف الملوک کا رستہ گھنے جنگل سے ہوتا ہوا جاتا تھا۔۔۔۔

اور ہلکے ہلکے وہ لوگ پہاڑی چھڑ رہے تھے یعنی اونچائی۔۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم ہی بریرہ بیگم کی وہ بات یاد آئی کہ معراج کو اونچائی سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

سنیں!!!! دعا نے معراج کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کتنا دور ہے سیف الملوک؟؟؟

دعا نے تیڑے میڑے راستے دیکھ کر معراج سے پوچھا۔۔۔۔

بس کچھ دور ہی ہے۔۔۔۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔

ہمم اچھا!!!!

دعا نے بھرے جنگل کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔

سیف الملوک کا راستہ گھنے جنگل سے ہوتا ہوا جاتا تھا۔۔۔۔

اور ہلکے ہلکے وہ لوگ پہاڑی چھڑ رہے تھے یعنی اونچائی۔۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں ایک دم ہی بریرہ بیگم کی وہ بات یاد آئی کہ معراج کو اونچائی سے ڈر لگتا ہے۔۔۔۔۔

سنیں!!!!

دعا نے معراج کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو اس وقت چکر تو آرہے تھے پر وہ ظاہر نہیں کرہا تھا۔۔۔۔

آپ کو اونچائی سے ڈر لگتا ھے نا؟

دعا نے اچانک ہی پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

تمھیں کس نے کہا؟؟؟

معراج اگر دعا پر ظاہر کر دیتا تو دعا بلاوجے اور پریشان ھوجاتی۔۔۔وہ خدا اس وقت ڈر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج کے ڈر کا پتا لگتا تو نجانے اسکا کیا حال ھوتا۔۔۔۔

کسی نے نہیں۔۔۔!!!!

دعا نے جواب دیا اور چیپ کی کھلی کھڑکی سے باہر جنگل کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

بڑے بڑے درخت سے ڈھکا یہ جنگ بہت خوفناک تھا۔۔۔۔

یا اللہ اگر یہاں کوئی گھوم جائے تو اس کا کیا حال ھو۔۔

دعا کہ منہ سے ایک دم ہی نکلا تھا۔۔۔۔

کیا حال ھونا ھے۔۔۔۔بس

شیر کا مزے دار سا dinner یا lunch بن جائے گا۔۔۔

معراج نے دعا کا خوف دیکھ کر ویسی بلف مارا تھا۔۔۔۔

کیا ادھر شیر بھی ھیں؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔

ہاں تو اتنے گھنے جنگل میں شیر نہیں ھونگے کیا میں نے تو سنا ھے کہ کافی خوفناک شیر ھوتے ھیں ادھر کہ۔۔۔۔

معراج اب دعا کی کیفیت سے لطف اٹھا رہا تھا۔۔۔۔

وہ یہ سب صرف دعا کو ڈرانے کے لیے بول رہا تھا۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔!!!

دعا نے بہت بے بسی سے کہا پھر ایک دم بولی۔۔۔

ہم یہاں کیون ائے؟؟؟؟

دعا نے انتہائ معصومیت سے پوچھا۔۔۔۔

دعا وہ لڑکی تھی جو بلی سے بھی ڈرتی تھی۔۔۔اور اب اس گھنے جنگل میں جہاں سے وہ سفر کر کے جا رہی تھی وہاں شیر بھی موجود تھا۔۔۔۔

معراج کو دعا کا چہرہ دیکھ کر ایک دم ھنسی ائ۔۔۔۔لیکن اسنے کنٹرول کر کے پھر کہا۔۔۔۔۔

سیف اوللوک دیکھنے۔۔۔۔۔۔وہ ویسے میں مزاق کر رہا ھوں ایسا کچھ نہیں ھے۔۔۔تم ڈرو مت۔

معراج نے دعا کا ڈر دیکھ کر اب سچ کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کچھ بولتی اس سے پہلے جیپ کے ڈرایور خان صاحب بولنے لگا۔۔۔۔

صاحب جی یہ بات سچ ھے۔۔۔۔

ادھر بہت خوفناک شیر ھیں۔۔۔ تبی ہم رات کے وقت جیپ کا سفر نہیں کرتا۔۔۔۔۔

ہمارا کوشش ھوتا ھے کہ ہم مسافروں کو دن دن میں واپس لے ائے۔۔۔۔

خان صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں کہا تھا۔۔۔۔۔

اپ مزاق کر رہے ھیں نا؟؟؟

دعا کا ڈراب مزید بڑھ رہا تھا۔۔۔ اس نے خان بابا سے پوچھا۔۔۔

نہیں بیٹا جی ہم مزاق نہیں کر رہا۔۔۔۔

پچھلے دونوں شیر نے ایک گاڑی پر حملہ کیا تھا۔۔۔ بس تم سیف الملوک گھوم کر جلدی جلدی واپس آجانا ویسی ادھر بارش کا موسم ھے۔۔۔۔۔

باقی اللہ خیر کرے گا۔۔۔۔۔

خان بابا نے تیز جیپ چلاتے ھوئے کہا۔۔۔۔

سیف اوللوک کا راستہ کافی خطرناک تھا۔۔۔۔

پہاڑی کاٹ کر وہ راستہ بنایا گیا تھا۔۔۔۔

اس لیے اس راستے پر بہت گڈے ھیں۔۔۔۔۔

خان بابا مسلسل دل دھلانے والی باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔

دعا نے ایک دم انکھیں بند کر کہ آیت الکرسی پر کرا اپنے اوپر پھوکی تھی۔۔۔۔۔

صرف اپنی حفاظت کرنا۔۔۔ تم تو چھاتی ھو مجھے کچھ ھو جائے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو صرف اپنے اوپر دعا پھونکتے ہوئے دیکھا تو کہا۔۔۔۔

میں نے اس جیپ پر پھوکی ہے۔۔۔۔اور جیپ میں بیٹھا ہر شخص محفظ رہے گا۔۔۔۔

۔دعا نے توکل سے کہا۔۔۔

اچھا کیا پڑھا ہے تم نے؟؟؟

مطلب کونسی دعا؟؟

معراج نے اسکا کامل یقین دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

میں نے ابھی آیت الکرسی پڑھی ہے۔۔۔۔

اور اللہ تعالی کا وعدہ ہے جو شخص 3 بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر پھونک لیتا ہے تو اللہ تعالی اسکی حفاظت خود کرتا ہے اور اسکو صیح سلامت واپس اسکی منزل پر پھنچا دیتا ہے۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں میں بے حد ایمان تھا۔۔۔۔

معراج نے دعا کی انکھوں میں دیکھا تھا۔۔

تمھیں یہ سب اچھی اچھی باتیں کس نے بتائی؟؟؟

دعا کے منہ سے اتنی اچھی باتیں سن کر وہ حیران ہوا تھا۔۔۔۔اس کو دین کے بارے میں کیا کچھ پتا تھا۔۔۔

یہ سب باتیں میرے!!!!

دعا جوش سے بولتی بولتی ایک دم روکی تھی۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

دعا کہ ایک دم رو کنے پر معراج نے پوچھا تھا۔۔۔۔

میرے ابو نے سکھائی تھیں۔۔۔۔ دعا نے اگے کا جملہ پورا کیا تھا۔۔۔۔ اور معراج نے اسکی آواز میں بھیگا پن صاف محسوس کیا تھا۔۔۔۔۔

اور اس کو دل میں حد سے زیادہ شرمندگی بھی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کے لیے جیپ میں بلکل خاموشی چھا گئی تھی۔۔۔۔

معراج بہت کچھ کہنا چھاتا تھا۔۔۔ پر ہمت نا تھی۔۔۔

اور دعا کے پاس کچھ کہنے کو نا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلاج ویسے اچھا ہوا نا دعا اور معراج ایک جگہ اکیلے گئے ھیں؟؟؟

رملا نے بلاج کے ساتھ روڈ پر چلتے چلتے کہا۔۔۔۔۔

ہاں اچھا ہوا۔۔۔۔ مجھے ایسا لگتا ھے رملا کہ معراج دعا سے محبت کرتا ھے۔۔۔۔

لیکن دعا معراج سے خفا ھے۔۔۔۔۔

اور میرے خیال سے اقرار محبت اب تک معراج صاحب نے بھی کیا نہیں۔۔۔

بلاج نے اپنے زہن سے اندازہ لگایا تھا۔۔۔

اگر ایسی بات ہوتی تو شادی کیون کرتے۔۔۔۔۔

رملا نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

رملا۔۔۔۔ تم نے معراج میں فرق نوٹ نہیں کیا میں نے کیا ھے۔۔

وہ اب چھڑتا نہیں بھیس نہیں کرتا۔۔۔۔۔

معراج نے شادی ضد میں اکر کی تھی جتنا میں معراج کو جانتا ھوں۔۔۔ بلاج نے گھیرے انداز میں کہا

!!!

اچھا اپ یہ کیسے کہہ سکتے ھیں۔۔۔ رملا نے پوچھا۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔

جب سے شادی ھوئی ھے دعا کہ گھر سے کوئی نہیں ایا اور نا دعا ان کے پاس گئی۔۔۔ اس سے صاف مطلب ظاہر ھے دعا کہ گھر والے زاضی نہیں تھے۔۔۔

خاص کر دعا کے والد صاحب۔۔۔ انکا رویہ میں نے شادی میں بھی نوٹ کیا تھا۔۔۔۔

ہمم !!

رملا نے سوچتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تو یعنی دعا نے معراج سے محبت کی شادی کی ؟؟؟؟

رملا نے ایک دم خلصہ کرتے ہوئے بلاج سے پوچھا۔۔۔

نہیں !!!!!!

میرا نہیں خیال یہ دعا کی طرف سے محبت کی شادی تھی۔۔۔۔

خیر چھوڑو جو ھوا سو ھوا اب بس میں چھاتا ھوں میرا بھائی خوش رہے۔۔۔۔۔

اور میں نے اسکی خوشی دعا کے ساتھ محسوس کی ھے رملا۔۔۔۔

جب سے دعا معراج کی زندگی میں ائی ھے۔۔۔

وہ بدل رہا ھے۔۔۔۔۔

خوش رہنے لگ ھے

ھسنے لگا ھے۔۔۔۔۔

بس اللہ کرے دعا بھی معراج کے قریب ھوجائے اور سب کچھ بھول کر نئی زندگی شروع کردے۔۔۔۔۔ بلاج کی باتوں میں معراج کے لیے بے شمار پیار تھا۔۔۔۔

ہمم آمین۔۔۔۔!!!

رملا نے بھی دل سے کہا تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملا دنوں معراج سے بہت پیار کرتے تھے....اور دل سے چھاتے تھے دعا اور معراج ایک ھوجائیں۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونوں پچھلے 2 گھنٹے سے صفر کر رہے تھے اور اب بل آخیر وہ خیر سے سیف الملوک پھنچ گئے تھے۔۔۔

سیف الملوک ایک انتہائی پیاری جگہ تھی۔۔۔۔۔

پہاڑیوں کے بیچ میں جھیل بنی تھی جو نجانے کتنے فٹ گھیری تھی۔۔۔۔۔چاروں طرف پہاڑیاں تھی جو ہلکی ہلکی برف سے ڈھکی ھوئی تھی۔۔۔۔

ایک پہاڑی جسکا نام ملکہ بربت تھا وہ برف کی چادر اوڑے کھڑی تھی۔۔۔۔

دعا اور معراج جیب سے اتر کر کھڑے ھوئے تو خان بابا کے موبئل پر کسی کا فون آیا۔۔۔۔

اور وہ پشتو میں بات کرنے لگے جو معراج اور دعا کہ سمجھ سے بلکل اوپر تھی۔۔۔۔

کیا بول رہے ھیں یہ؟؟؟

معراج نے دعا کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔

مجھے کیا پتا؟؟؟ دعا نے کہا۔۔۔

اچھا بس تم نام کی خان ھو اسکا مطلب؟؟

معراج نے دعا کو چھیڑا۔۔۔ارے مجھے پشتو آتی ھے پر زیادہ نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی جھیپ مٹانے کے لیے کہا۔۔۔۔۔

اچھا چلو تم بتاو کے پشتو میں

Zatasaraminakoum...

کا کیا مطلب ھے؟؟؟؟

معراج نے دعا کی گھیری انکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کو پشتو بلکل بھی نہیں اتی تھی۔۔۔وہ بچپن سے ہی کراچی میں پلی بڑی تھی۔۔۔۔

لیکن اپنی خاندانی زبان نا انے پر اسکو کافی شرمندگی محسوس ہوئ تھی۔۔۔

ہاں مجھے پتا ھے۔۔۔۔۔

دعا نے سوچا کون سا معراج کو پشتو آتی ہوگی۔۔۔۔جو سمجھ آتا ھے بول دیتی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا بتاو کیا ھے۔۔۔ معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔؟؟

دعا ابھی جواب دینے ھی والی تھی۔۔۔۔

کہ خان صاحب فون بند کر کے بول پڑے

بیٹا°°

ہمارا بیوی کی طبعیت خراب ہوگئ ھے ابھی اسکو فورن ہسپتال لے جانا پڑے گا۔۔۔

ہم کو معاف کردو بیٹا ہمیں ابھی فورن واپس جانا پڑے گا ہم!!!

خان صاحب واقعی بہت پریشان دیکھائ دے رہے تھے۔۔۔۔

ارے خان بابا کوئ بات نہیں اپ جائیں۔۔۔۔

معافی مت مانگیں۔۔۔

دعا نے فورن کہا تھا۔۔

پر بیٹا تم لوگ واپس نیچے کیسے اوگے ادھر تو سب اپنی اپنی جیپ میں آتا ھے کوئ extra جیپ نہیں ہوتی ادھر۔۔۔۔ خان صاحب نے فکر مند ہو کر کہا۔۔۔

نہیں خان بابا اپ فکر نا کرو ہم کچھ arrange کرلیں گے۔۔۔اس وقت اپکا اپنی بیوی کے پاس ہونا ضروری ھے۔۔۔

معراج نے کہہ کر جیب سے والٹ نکالا اور جیب میں صفر کرنے کے پیسے دیے اور ساتھ ہی 10 ہزار دیے۔۔۔

ارے بیٹا ہمیں یہ نہیں چھائے۔۔۔۔

خان بابا نے 5000 کے دو نوٹ دیکھ کر کہا۔۔۔

خان بابا رکھ لیں ضرورت پڑے گی۔۔۔۔

اپ اپنی بیوی سے بہت پیار کرتے ھیں نا انکو کچھ ھونا نہیں چھایے۔۔۔۔۔

معراج نے خان بابا کے ہاتھ میں زبردستی پیسے تھما کر کہا۔۔۔۔

ہاں بیٹا ہم کرتا ھے پر اپکو کیسے پتا؟؟؟

خان بابا نے سوال کیا۔۔۔

بس اپ کی انکھوں میں ایک دم جو انکو کھونے کے ڈر سے آنسوائے اسکو دیکھ کر۔۔۔۔

معراج نے گھیرے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

ہام بیٹا تم ٹھیک کہتے ھوئے ہمارا گھر والی ہماری جان ھے۔۔۔۔۔

بہت بہت شکریہ بیٹا۔۔۔۔۔۔

خان صاحب معراج کے بہت شکر گزار تھے۔۔۔۔

شرمندہ نا کریں بابا اب اپ جائیں۔۔۔۔ معراج نے خان بابا کو گلے لگاتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا کے لیے معراج کا یہ روپ بکل نیا تھا۔۔۔۔

وہ خاموش کھڑے گھیری گھیری نظر سے معراج کو دیکھ کر سوچ رہی تھی۔۔۔۔

کیا واقعی یہ وہی شخص ھے جس کو میں نے cvu پر شور کرنے سے روکا تھا۔۔۔

تب والے معراج اور اب والے معراج میں کس قدر فرق ھے۔۔۔۔

دعا کھڑی سوچ رہی تھی تب معراج نے اس کے پاس اکر ایک دم کہا۔۔۔

کیا سوچ رہی ھیں میڈم؟؟؟

معراج کے اس طرح بولنے پر اسکی سوچ ایک دم ٹوٹی تھی۔۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔!!!!

اچھا چلو۔۔۔۔

چلتے ھیں اگے۔۔۔

معراج نے کہہ کر قدم اگے بڑھا دیے تو دعا بھی اسکے پیچھے پیچھے چل پڑی۔۔۔۔

جھیل تک جانے کے لیے ان لوگ کو تھوڑی پہاڑی اترنی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے تو جوگرز پہنے تھے وہ فورن فورن اتر رہا تھا۔۔۔پر دعا کو مصلہ ھو رہا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ بنا کچھ بولے اترے جا رہی تھی۔۔۔

اہ!!!!

دعا کہ منہ سے ایک دم سسکی نکلی تھی۔۔۔

کیا ھوا؟؟

معراج نے فورن پلٹ کر پوچھا تھا۔

کچھ نہیں میں slippers پھن کرائ ھوں۔۔۔۔

دعا نے معراج کے اگے پاوں کر کے کہا۔۔۔۔

تم پاگل ھو؟؟؟

معراج نے حیرت سو پوچھا۔۔۔

تم پہاڑی پر slippers پھن کر ائ ھو۔۔۔۔

اچھا چلو میرا ہاتھ پکڑ کر اترو کہی گیر جاوں گی۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ فورن تھاما تھا اورا پنے ساتھا پکڑ کر نیچے اتر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے گھیری نگاہ سے اسکو دیکھا کتنی فکر تھی اسکو دعا کی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ لوگ جھیل تک پھنچ گئے تھے۔۔۔

جھیل بے حد حسین تھی۔۔۔۔

کافی سارے لوگ وہاں موجود تھے۔۔

دعا کو یہ حسین جگہ بے حد پسند ائ تھی۔۔۔

یہاں پر سردی بھی غزب کی تھی۔۔۔۔

بہت پیاری جگہ ھے۔۔۔۔!!!

دعا نے ایک پتھر پر جھیل کے تھوڑا پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔

ہمم!!!

معراج بھی اس کے ساتھ پتھر پر بیٹھا تھا۔۔

ان دونوں کی سانس پھول رہی تھی وہ کافی پہاڑی اتر کر ائے تھے۔۔۔۔۔

معراج کی طبعیت کچھ عجیب ھورہی تھی۔۔۔

پر اسنے دعا پر شونا کیا تھا۔۔۔

تم نے بتایا نہیں اسکا مطلب؟؟؟

معراج بے پھولتی سانس کے ساتھ کہا۔۔۔

کس کا مطلب؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

Zatasaraminakoumdua!!!

معراج نے دعا کی انکھو میں انکھیں ڈال کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں اسکا مطلب ھے تم کیسی ھو دعا؟؟

دعا نے اپنے دماغ سے تکا مارا تھا۔۔۔۔

معراج کو ایک دم ھنسی اگئ۔۔۔۔

اچھا واقعی سچ بتاو؟؟ معراج نے اپنی ھنسی روک کر کہا۔۔۔

ہاں تو اور۔۔۔ دعا نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

اچھا بتاو

Datortamakhdewrkhshaa!!!

معراج نے پشتو میں ایک اور جملہ پوچھا تھا۔۔۔

اسکا کا کیا مطلب ھے۔۔۔۔؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

اسکا مطلب ھے۔۔۔۔۔

کے میں ٹھیک ھوں۔۔۔

دعا نے پھر تکا مارا۔۔۔۔

جو غلط تھا۔۔۔

ہاہاہا معراج زور سے ھنسا پھر

معراج ابھی کچھ بول ہی رہا تھا کہ۔۔۔

ایک آدمی انکے پاس ایا۔۔۔۔

اپ دونوں کو سیف الملوک کی کہانی سنی ھے؟؟؟

دعا معراج دونوں نے پلٹ کر اسکو دیکھا تھا۔۔۔

سیف الملوک کی کہانی؟؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

ہاں باجی یہاں کی ایک بہت مشہور کہانی ھے۔۔۔

جو ایک راجہ اور ایک پری کی کہانی ھے۔۔۔۔۔

اس آدمی نے بہت اعتماد سے کہا۔۔۔۔

دعا کا interest دیکھ کر معراج نے دعا سے پوچھا

تم نے سنی ھے کہانی؟؟؟

ہاں!! دعا کو کہانیوں کا ویسی بہت شوق تھا۔۔۔

چلو بھائی سناو اپنی کہانی۔۔۔۔

معراج نے کہا تو وہ بندہ وہی بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہلکی ہلکی بندا باندی مسلسل ھو رہی تھی۔۔۔۔

لوگ واپس مڑ کر جا رہے تھے۔۔۔ دعا معراج کافی نیچے تھے اس لیے انکو اندازہ نا ھوا۔۔۔۔۔

وہ ادمی اب اپنی کہانی شروع کر رہا تھا دعا معراج دونوں اسکو غور سے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

بہت سال پہلے!!!!!!!!

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلاج مجھے عجیب سا ڈر لگ رہا ھے پتا نہیں کیوں۔۔۔۔۔

اپ معراج دعا کو کال کر کے بول دیں کے وہ دونوں واپس آجائیں۔۔۔۔

رملا نے بلاج سے گھبرا کر کہا۔۔۔

ارے ایک دم کیا ھوا تمھیں؟؟؟

بلاج نے حیرت سے پوچھا۔۔۔۔

بلاج ابھی میری ماما سے بات ھوئی وہ بھی یہ ہی بول رہی تھی کہ انکا کا دل گھبرا رہا ھے۔۔۔

دعا معراج کے لیے برے برے خیال آرہے ھیں

پتا نہیں مجھے ایسا کیوں لگ رہا ھے کچھ غلط ھوگا

اپ پلیز انکو بولیں کے واپس آجائے پلیز۔۔۔

رملا بریرہ بیگم سے بات کر کے واقعی بہت گھبرائی ھوئی تھی۔۔۔

اچھا رو کو تم فکر نا کرو میں بات کرتا ھوں معراج سے۔۔

رملا کی پریشانی دیکھ کر بلاج نے جیب سے فون نکال کر معراج کو کال ملائی تھی۔۔۔

Poweroff

آیا۔۔۔۔

بلاج نے ایک دو بار کوشش کی لیکن معراج اور دعا دونوں کا فون poweroff جارہا تھا۔۔۔۔

میرے خیال سے ادھر سگنل نہیں آتے۔۔۔۔

بلاج کو بھی اب فکر ھوئی تھی۔۔

ابھی وہ دونون لان میں بیٹھے باتیں ہی کر رہے تھے

ایک دم بہت تیز بارش شروع ھوگئ۔۔۔۔۔

بلاج اور رملا فورن ھوٹل کہ اندر اگئے۔۔۔۔۔

افففف میرے اللہ دعا اور معراج کی حفاظت کرنا۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔۔

رملا کو واقعی بہت عجیب سا خیال آرہا تھا۔۔۔۔

سب خیر ہوگی۔۔۔۔ تم فکر نا کرو۔۔۔۔

بلاج نے رملا کو گلے لگا کر کہا۔۔۔۔۔

اور خود بھی دعا کی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ آدمی اب کہانی سنا کر جا چکا تھا۔۔۔ دعا معراج اسی طرح وہاں بیٹھے تھے۔۔۔۔۔

کیا اپکو بھی لگتا ھے یہ آدمی سچ بول رہا تھا؟؟؟؟

کیا واقعی کوئی دیو تھا؟؟؟

کیا واقعی کوپری تھی؟؟؟

کیا واقعی ایک راجہ تھا۔۔۔۔؟

دعا معراج سے پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

ہاں ہوسکتا ھے۔۔۔ پر مجھے نہیں لگتا۔۔۔۔

معراج نے جیب سے سگرٹ نکال کر سلگائی۔۔۔

کیوں؟؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔۔

بس ویسی۔۔۔۔۔!!!!

تم خود سوچو کیا یہ حقیقت ہو سکتی ہے۔۔۔

کہ ایک راجہ کو خواب میں ایک پری دیکھائی دی۔۔۔جو دیو کی قید میں تھی۔۔۔

وہ راجہ اسکو ڈھونڈتا ہوا یہاں تک آتا ہے تو وہ یہاں اسکو مل جاتی ہے اور وہ اسکو دیو سے چھڑوا لیتا ہے اور یہاں انکا پیار امر ہو جاتا ہے۔۔۔۔

مجھے یقین نہیں اتا۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا۔۔۔۔

ہاں ہو سکتا ہے۔۔۔

پر دعا کافی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔۔دعا ابھی کچھ سوچ رہی تھی کہ معراج ایک دم کھڑا ہوا تھا۔۔۔

یار باتوں میں پتہ نہیں لگا ہمیں اب چلنا چاہئے۔۔۔

وہ ابھی کھڑا ہی ہوا تھا کہ ایک دم بہت تیز بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ دونوں تھوڑا سا آگے جا کر ایک چھتے میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔

افففف اب یہ بارش۔۔۔۔۔

معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا خاموش تھی اسکو بہت سخت ٹھنڈ لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

لوگوں کی تعداد بھی اب بہت کم ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

بارش ضرور پر تھی اور ہلکے ہلکے اندھیر بھی ہورہا تھا۔۔۔

معراج کو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔۔۔

اور دعا کو گھنے جنگل سے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا؟؟؟؟؟؟؟

معراج نے دعا کو پکارا تو۔۔۔۔۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بارش زوروں پر تھی اور ہلکے ہلکے اندھیرا بھی ہورہا تھا۔۔۔ معراج کو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔۔۔ اور دعا کو گھنے جنگل سے ڈر لگتا تھا دعا؟؟؟؟؟؟؟ معراج نے دعا کو پکارا تو دعا نے فورن اسکی طرف دیکھا۔۔۔ کیا ہوا؟؟؟ معراج نے دعا کا سفید پڑتا چہرہ دیکھ پوچھا۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔!!!! دعا کو عجیب سا خوف محسوس ہورہا تھا اور حد سے زیادہ ٹھنڈ بھی لگ رہی تھی۔۔۔ اسکے چہرے پر صاف نظر آرہا تھا۔۔۔ تمھیں سردی لگ رہی ہے؟؟؟؟ معراج نے دعا کے ہاتھ کو تھام کر کہا۔۔۔ دعا کا ہاتھ برف سے زیادہ ٹھنڈا ہورہا تھا۔۔۔ نہیں ٹھیک ہوں میں۔۔۔!!! دعا نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا تھا۔۔۔ بارش مسلسل تیز سے تیز ہوئی جارہی تھی۔۔۔ اندھیرا ہر طرف پھیلتا جارہا

تھا۔۔۔ معراج کو اندھیرے کو دیکھ کر وحشت ھو رہی تھی۔۔۔ اور دعا کی فکر اسکو الگ تھی۔۔۔ چلو اب کب تک ہم یہاں کھڑے رہیں گے۔۔۔ معراج نے اپنی جیکٹ اتار کر کہا۔۔۔ اپ یہ کیا کر رہے ھیں۔۔۔ کس قدر ٹھنڈ ھے اور اپ جیکٹ کیوں اتار رہے ھیں۔۔؟؟ دعا نے فورن فکر مند ھو کر کہا۔۔۔ کچھ نہیں ھو گا مجھے۔۔۔۔۔ ہمیں یہاں رات نہیں ھونی چاھیے۔۔۔۔ تمھین حد سے زیادہ سردی لگ رہی ھے مجھے معلوم ھے۔۔۔۔!!!! معراج کو خود سے زیادہ دعا کی فکر تھی۔۔۔۔ چلو۔۔۔!!!!! معراج نے دعا کو تھام کر اپنے قریب کیا تھا اور اپنی موٹی جیکٹ دعا کے سر پر ڈال دی تھی۔۔۔۔۔ تاکہ وہ بارش میں بھیگے نا۔۔۔ اور خود وہ صرف ٹی شرٹ میں تھا۔۔۔۔۔ اپ بیمار ھو جائیں گے پلیز یہ نا کریں۔۔۔۔ دعا نے معراج کو صرف ٹی شرٹ میں دیکھ کر کہا۔۔۔ مجھے اس وقت صرف تمھاری فکر ھے۔۔۔۔ بس۔۔۔ معراج نے گھیری انکھوں سے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ اور پھر اسکو کندوں سے تھام کر اپنے بازوں کے اثار میں لیا۔۔۔ اور جیکٹ اس پر دال کر اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔۔۔۔۔۔ دعا پوری جیکٹ سے دھکی ھوئی تھی۔۔۔ لیکن معراج صرف نام پر ھی ڈھکا ھوا تھا۔۔۔۔ تیز بارش میں وہ بھیگ رہا تھا۔۔ بارش بھی ناران کی بارش جو برف سے زیادہ ٹھنڈی تھی۔۔۔ دعا معراج کے ساتھ چلتی چلتی ایک ٹک اسکو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ دعا کی نظر معراج سے نہیں ہٹ رہی تھی۔۔۔ جب ہی ایک موٹا سا پھتر دعا کے پاوں میں ایا تھا افففف اللہ۔۔۔۔۔ دعا نے رو کتے ھوئے کہا۔۔۔۔ کیا ھوا؟؟؟؟؟ میرے پاوں °° دعا نے درد سے کراتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔ معراج نے فورن جھک کر دعا کا پاوں دیکھا تو اس میں سے خون آرہا تھا۔۔۔۔ اھووو!!! بیٹھو ادھر معراج نے پاس ہی والے پتھر پر دعا کو بیٹھایا تھا۔۔۔ اور اب خود پورا پورا وہ بارش میں بھیگ رہا

تھا۔۔۔ تم بھی پاگل ھو دعا۔۔۔ کوئی slippers پھنتا ھے کیا۔۔۔ دیکھو کتنی زور سے پتھر لگا ھے کتنا خون بہہ رہا ھے تمھارا۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کے خون کو اپنے رومال سے صاف کرتے ھوئے کہا۔۔۔ دعا ایک ٹک معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔ معراج کے چہرے پر واضع دعا کے لیے حد سے زیادہ فکر تھی۔۔۔ معراج جھک کر دعا کے پاوں کو ہاتھ میں لے کر اس پر رومال باندھ رہا تھا۔۔۔ زیادہ درد تو نہیں ھو رہا دعا؟؟؟؟ معراج نے نیچے منہ کرے کرے پوچھا۔۔۔ بہت درد ھو رہا ھے۔۔۔ دعا نے یہ بات صرد پاوں کے درد سے نا بولی تھی وہ کسی بہت گھیری سوچ میں تھی۔۔۔ معراج کا یہ نیا روپ اسکو بہت پریشان کر رہا تھا۔۔۔ دعا کا معراج سے نفرت کرنا آسان تھا۔۔۔ لیکن معراج سے محبت کرنا اس کے لیے بہت مشکل تھا۔۔۔۔۔ دعا کے دل میں عجیب سی جنگ چھڑی تھی۔۔۔ دعا؟؟؟ معراج نے اب کھڑے ھو کر کہا۔۔۔ دعا نے معراج کی طرف دیکھا تو وہ بارش میں بری طرح بھیگا ھوا تھا۔۔۔ دعا کے دل میں عجیب سی ٹیس اٹھی تھی۔۔۔ دعا ہمیں رات ھونے سے پہلے اوپر واپس جانا ھے تاکہ ہمیں خوئی جیپ مل سکے۔۔۔۔۔ معراج نے ہاتھ تھام کر دعا کو اٹھایا تھا۔۔۔۔ اور اسکا ہاتھ تھام کر پھر بڑھ رہا تھا۔۔۔ پر دعا کے پاوں میں درد ھو رہا تھا وہ چل نہیں پا رہی تھی۔۔۔۔۔ لیکن اسنے معراج سے کچھ نا کہا تھا۔۔۔۔۔ افف ° دعا ہلکے سے کرائی تھی جب ہی معراج نے اسکو دونوں بازوں میں اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔ معراج تو پورا کا پورا بھیگا ھوا تھا۔۔۔ لیکن دعا بھی اب کافی حد تک بھیگ چکی تھی۔۔۔ پلیز چھوڑیں مجھے میں چل لوں گی۔۔۔ اپ اتنا اوپر کیسے چھڑیں گے۔۔۔ مجھے لے کر؟ دعا!!! چپ کرو۔۔۔۔۔ معراج نے گھیری گھیری انکھوں سے دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔ تو دعا چپ ھوگئی۔۔۔ تقریبن رات ھو ھوئی چکی تھی۔۔۔ اور جتنی

خوبصورت سیف الملوک دن میں لگتی تھی اتنی ہی خطرناک وہ اس وقت رات میں لگ رہی تھی۔۔۔۔ دعا کو ڈر لگ رہا تھا لیکن معراج کی بھاہوں میں اکر اسکا ڈر غائب ہوچکا تھا۔۔۔۔ معراج دعا کو گود میں اٹھائے آہستہ آہستہ پہاڑی چھڑ رہا تھا۔۔۔۔۔ اور دعا معراج کے چہرے کو دیکھ کر اپنے دل میں کہہ رہی تھی۔۔ تم سے نفرت تو میں نے آسانی سے کرلی تھی۔۔۔۔ پر میں تم سے محبت؟؟؟ تم کیوں یہ سب کر رہے ہو۔۔۔۔ اخیر کیوں۔۔۔۔۔ دعا نے اپنے دل میں سوال کیا تھا۔۔۔ جب ہی معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔ ایسے مت دیکھو مجھے۔۔ پیار ہوجائے گا۔۔۔ دعا نے ایک دم اپنی انکھیں جھکالی تھی۔۔۔ معراج دعا کو لے کر جب اوپر پہنچا تو وہاں ایک اور مشکل انکا انتیظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو لا کر ایک چھپے میں بیٹھا دیا تھا۔۔۔۔ کافی لوگ واپس جا چکے تھے بس کچھ ہی لوگ وہاں موجود تھے۔۔۔۔ اور جیپ بھی بہت کم تھی۔۔۔۔ دعا تم یہاں بیٹھو میں زارہ جیپ کا پتا کر کے آیا۔۔۔۔۔ معراج دعا کو بول کر سامنے ھی بنی چھوپڑی نما دوکان میں گیا۔۔۔۔ لالا؟؟؟؟ جیپ بک کروانی ھے۔۔۔۔!! معراج نے سامنے بیٹھے ایک بڑی عمر کے آدمی کو دیکھ کر کہا۔۔۔ اپ بیٹھو بیٹا ہم پتہ کرتا ھے۔۔۔۔ بارش کی وجہ سے تمام جیپ واپس جا چکی ھے۔۔۔۔۔ اچھا لالا اپ پتہ کرو میں وہی سامنے بیٹھا ھوں۔۔۔ معراج نے بلکل سامنے بنے ایک لکڑی کے چھتے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔ اچھا ٹھیک ھے بیٹا اپ جاو۔۔۔۔ لالا چائے مل جائے گی۔۔۔ اصل میں میری بیوی کو بہت سردی لگ رہی ھے۔۔۔۔ معراج نے جاتے جاتے کہا۔۔۔ بیٹا ہمارا سارہ مال ختم ھوچکا بس ایک کپ چائے پڑی ھے۔۔۔۔ تم یہ لے جاو۔۔ خان بابا نے سامنے پڑی چائے معراج کے ہاتھ میں تھاما کر کہا۔۔۔۔۔ شکریہ لالا!!! معراج نے شکر گزار نظروں سے خان صاحب کو دیکھا پھر

چائے کو ڈھک کر وہ بارش میں بھیگتا ہوا دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ بلاج !!! بلاج ؟؟؟؟ رملا نے گھبرا کر بلاج کو جگایا تھا۔۔۔ بلاج دعا معراج اب تک نہیں ائے ھیں۔۔۔ اب تو رات ھونے والی ھے۔۔۔۔ پلیز کچھ کریں۔۔۔۔ رملا حد سے زیادہ پریشان تھی۔۔۔ بلاج سمجھ رہا تھا کہ وہ کچھ دیر تک اجائیں گے۔۔۔ اس لیے وہ آرام سے تھا۔۔۔ لیکن اب شام کے 6 بجنے کو تھے پر دعا اور معراج کا کچھ پتا نہیں تھا۔۔۔ بلاج وہ صبح کے گئے ھیں۔۔۔ اتنا وقت نہیں لگتا۔۔۔ رملا بس اب رونے کو تھی۔۔۔۔ بلاج بھی فورن اٹھ گیا تھا۔۔۔ اور اپنا موبئل اٹھا کر معراج کو کال کر رہا تھا۔۔۔ پر دونوں کے موبئل poweroff جا رہے تھے۔۔۔ یا اللہ خیر کرنا۔۔۔۔ رملا بار بار دعا مانگی جا رہی تھی رملا تم گھر کچھ مت بتانا میں نیچے سے پتا کر کے آتا ھوں۔۔ بلاج بیڈ سے اٹھ کر اب جیکٹ پھن کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔ روحان اور علیان سوئے تھے۔۔۔ اس لیے رملا بھی بلاج کے پیچھے پیچھے باہر اگئ تھی۔۔۔ رملا اور بلاج نے لوگوں سے پوچھا تو انکو پتہ لگا کہ تمام لوگ واپس اچکے ھیں۔۔۔ ابھی رملا اور بلاج کھڑے سوچ ہی رہے تھے کہ کیا کریں تبھی ایک آدمی نے زور سے کہا تھا۔۔۔ بھائ سیف الملوک سے انے والے راستہ بند ھوگیا ھے۔۔۔ مسلسل بارش ھونے کی وجہ سے پہاڑی راستہ بہت زیادہ خراب ھوگیا ھے۔۔۔ جس کی وجہ سے وہاں سے جیپ میں واپس آنا آسان نہیں ھے۔۔۔۔ بلاج اور رملا نے جب ہی بات سنی تو جیسے انکے پیروں سے زمین ہی نکل گئ تھی۔۔۔ دونوں حد سے زیادہ شکوک تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ عمیر زارہ دعا کو فون ملاو میرا دل بہت عجیب ھو رہا

ھے۔۔۔ سمیرا بیگم ابھی ابھی نماز پڑھ کر سمیر کے پاس ائی تھی۔۔۔ کیوں امی خیریت؟؟؟ عمیر نے پریشان ھو کر پوچھا۔۔۔ ہاں اللہ کرے سب خیر ہی ھو۔۔۔ بس پتا نہیں کیوں میرا دل گھبرا رہا ھے۔۔۔ عمیر تم دعا اور معراج کے خیرت پتا کرو۔۔۔۔ سمیرا بیگم کے بولنے پر عمیر نے دعا کا نمبر ملایا تو وہ poweroff گیا۔۔۔ پھر اسنے معراج کو فون کیا تو وہ بھی poweroff جا رہا تھا۔۔۔ کیا ھوا؟؟؟ سمیرا بیگم۔ کی پریشانی ابھی بڑھی تھی۔۔۔ کچھ نہیں وہ فون نہیں اٹھا رہے امی گھومنے گئے ھیں۔۔۔ اپ پریشان نا ھو۔۔۔ رات تو بات ھوئی ھے اپکی ان سے۔۔۔ عمیر نے ماں کو تسلی دی تھی۔۔۔ نہیں عمیر۔۔۔ میری بچی کسی مصیبت میں ھے۔۔۔۔ سمیرا بیگم کی ممتا نے کہا تھا۔۔۔ اچھا اپ فکر نا کریں میں بلاج بھائی کو کال کرتا ھوں۔۔۔ عمیر انے سمیرا بیگم کو کہا۔۔۔ اور اب بلاج کو فون ملایا تھا۔۔۔ دوسری تیسری بیل میں بلاج نے کال اٹھالی تھی۔۔۔ بلاج سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ عمیر کے چہرے کا رنگ بدل رہا تھا۔۔ لیکن وہ منہ سے کچھ اس لیے نہیں بول رہا تھا کیونکہ سمیرا بیگم بلکل سامنے بیٹھی پریشان ھو رہی تھی۔۔۔ عمیر نے جب کال بند کی تو وہ خاصا پریشان تھا۔۔۔ لیکن اسنے سمیرا بیگم سے کہا۔۔۔ امی آپ پریشان نا ھو ابی اور معراج بھائی ابھی گھومنے گئے ھیں۔۔۔ بلاج بھائی بول رہے تھے وہ دونوں جب ائیں گے تو معراج بھائی خود کال کر لیں گے۔۔۔۔ عمیر کی بات سن کر سمیرا بیگم کا دل نجانے کیوں یہ بات ماننے کو تیار نا تھا۔۔۔۔۔۔ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ معراج جب دعا کے پاس آیا تو دعا سردی سے کانپ بری طرح کانپ رہی تھی۔۔۔ اور اسکا سفید چہرہ اب نیلا ھو رہا تھا۔۔۔ ھونٹ بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔ یہ لو یہ پی لو۔۔۔۔ معراج نے دعا کے پاس

بیٹھ کر چائے دعا کو تھمائی تھی..... دعا نے معراج کے ہاتھ سے جب چائے لی تو اسکو محسوس ہوا کہ اسکا ہاتھ دعا سے زیادہ برف ہو رہا تھا۔۔۔۔ اپ کی کہاں ہے ؟؟؟؟؟ دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔۔ میں چائے نہیں پتا۔۔۔ معراج نے جھوٹ کہا۔۔۔ معراج کو اب بری طرح چھیکیں آ رہی تھی۔۔۔ کیا ہوا جیپ کا ؟؟ دعا نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے پوچھا۔۔۔ وہ بول رہے ہیں ابھی جیپ منگوا رہے ہیں۔۔۔۔ ہم۔۔۔۔۔!!! یہ لیں !!! دعا نے تھوڑی سی چائے پی کر معراج کے اگے بڑھائی تھی۔۔۔۔ سردی بہت ہے !!! معراج نے بنا کچھ بولے دعا کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیا تھا۔۔۔ اور ایک کپ سپ پیا تھا۔۔۔۔۔ پاوں کیسا ہے تمھارا ؟؟؟ معراج نے دعا کے پاوں کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔ ٹھیک ہے۔۔۔ دعا نے مختصر سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔ کافی اندھیرا ہو گیا ہے۔۔۔ دعا نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔ ہمم !!! معراج نے مختصر جواب دیا اس وقت اسکا دل بہت عجیب ہو رہا تھا۔۔۔۔ وہ دعا کے سامنے ظاہر نہیں کر رہا تھا پر اس وقت معراج کی طبعیت خراب ہو رہی تھی۔۔۔ بچپن سے اسکو اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔۔۔ اور اندھیرا بھی وہ جو پہاڑیوں کے بیچ میں ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ دعا ؟؟؟؟ معراج نے ایک دم دعا کو پکارا تھا۔۔۔ دعا نے معراج کی طرف دیکھا۔۔۔۔ ڈرنا نہیں میں ہوں تمھارے ساتھ۔۔۔۔ معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔ اور دعا کے اور پاس ہوا۔۔۔۔۔ دعا کو واقعی اس وقت حد سے زیادہ ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔ سیف الملوک پر بڑھتا اندھیرا اسکا دل ڈھلا رہا تھا۔۔۔۔ آس پاس لوگ بہت کم تھے۔۔۔۔ وہاں پر اب صرف وہ لگ موجود تھے جن کی وہاں دوکانیں تھی۔۔۔۔ باقی تمام لوگ واپس جا چکے تھے۔۔۔۔۔۔ بارش اب نا ہونے کے برابر ہو رہی تھی۔۔۔ لیکن سردی بہت زیادہ بڑھ گئی تھی۔۔۔ دعا اور معراج دونوں ہی

بارش میں بھیگے ہوئے تھے۔۔ اللہ کرے بس جلدی سے جیپ اجائے سب پریشان ہورہے ہونگے۔۔۔۔ دعا نے کہا۔۔۔۔۔ ہاں بس آتی ہوگی فکر نا کرو۔۔۔ ویسے دعا سوچو اگر اس وقت یہاں وہی دیو آجائے۔۔۔۔۔ معراج کو شرارت سوجی۔۔۔۔ پلیز اپ ایسی باتیں نا کریں۔۔۔ دعا نے جل کر کہا۔۔۔ دیکھو تمھیں وہ کہانی بتائی تھی نا اس نے کہ ایک دیو تھا۔۔۔ جو پری کا عاشق تھا ہم ہم پری تو یہاں ھے۔۔۔ راجہ بھی ھے بس دیو کی کمی ھے۔۔۔۔ معراج نے دعا کو دیکھ کر ایک انکھ دبا کر کہا۔۔۔۔۔ دعا ویسی ڈری ہوئی تھی اور اس اندھیری خوفناک جگہ پر دیو کا نام سن کر اسکی انکھوں میں ایک دم ہی آنسوا گئے تھے۔۔۔ اھوو ڈرو نہیں کچھ نہیں ھوگا بس جیپ اتی ھوگی۔۔۔۔۔۔ معراج نے دعا کو تسلی دی تھی۔۔۔ جب ہی سامنے سے خان بابا نے اکران کو ایک بری خبر سنائی تھی۔۔۔۔ صاحب جی واپس جانے کا تمام راستہ بند ھوچکا ھے۔۔۔۔۔۔ نا کوئی جیپ اوپر آسکتی ھے۔۔۔ نا کوئی جیپ ادھر سے جا سکتی ھے۔۔۔ بس ایک پیدل چلنے والا ہی راستہ ھے۔۔۔۔۔۔ جس سے لوگ واپس جاتا ھے۔۔۔۔۔ دعا اور معراج دونوں ہی ایک پل کے لیے سکتے میں اگئے تھے۔۔۔۔ کککک کیا مطلب اب ہم یہاں سے نہیں جا سکتے؟ دعا نے بھیگی انکھوں سے معراج کو دیکھ کر روندی آواز میں کہا۔۔۔۔ دعا پلیز تم رومت میں کچھ کرتا ھوں۔۔۔۔ لالا پیدل جانے کے سوا اور کوئی راستہ نہیں ھے؟؟؟؟ معراج نے پوچھا۔۔ نہیں بیٹا ہم تو پہاڑی لوگ ھیں۔۔۔ ہمیں عادت ھے اپ لوگ کا انا جانا مشکل ھوگا۔۔۔۔ پہاڑی اترنا آسان نہیں ھے وہ بھی اتنی بڑی۔۔۔۔۔ خان بابا نے بات کی واضحت کی۔۔۔ ہمم اچھا۔۔۔۔۔!!! معراج نے کچھ سوچتے ھوے کہا۔۔۔ معراج پہاڑی نہیں اتر سکتا تھا۔۔۔ اور نا دعا کے پاوں کی حالت اس قابل تھی۔۔۔ اگر وہ یہ قدم اٹھاتا تو ادھے راستے میں

پھس جاتا۔۔۔ تھوڑی دیر سوچنے کے بعد معراج نے خان بابا سے کہا۔۔۔ لالا پھر ایک کام کریں اپ۔۔۔ اپ واپس نیچے جا کر جو نمبر میں آپکو دے رہا ھوں انکو کال کر کے بتا دینا کے ہم ادھر پھسے ھیں۔۔ وہ ہمیں یہاں سے نکال لیں گے۔۔۔۔ معراج نے بلاج کا visintingcard نکال کر خان بابا کو دیا تھا۔۔۔۔ معراج جانتا تھا کہ بلاج کچھ نا کچھ کر کے انکو ادھر سے نکال لے گا۔۔۔ خان بابا نے visitingcard لے کر معراج کو اپنی دوکان میں بیٹھنے کو کہا۔۔۔ بیٹا اپ اور باجی جی میری دوکان میں بیٹھ جاو۔۔۔ میں نیچے جا کر کچھ کرتا ھوں۔۔۔ خان بابا نے معراج کو تسلی دی تھی اور چلے گئے تھے۔۔۔۔ معراج جب واپس دعا کی طرف پلٹا تو دعا گم سم بیٹھی تھی۔ چلو دعا ادھر چلتے ھیں۔۔۔ معراج نے دعا کو ہاتھ سے تھاما تھا اور اب دونوں اکر خان بابا کی دوکان میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔ خان بابا کی دوکان دوکان کم چھوپڑی زیادہ تھی۔۔۔ لیکن باہر کے مقابلے یہاں سردی کم تھی۔۔۔۔ باہر اب بہت گھوپ اندھیرا ھو چکا تھا۔۔۔ ان دونوں کے علاوہ دور دور تک وہاں کوئی نا تھا۔۔۔ دعا اکر کونے میں بیٹھ گئی تھی۔۔۔ جب کہ معراج ادھر ادھر لال ٹین ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔ دوکان میں صرف چھوٹی سی موم بتی کی روشنی تھی۔۔۔ تبی ہی اسکو دعا کے رونے کی آواز ائی۔۔۔ معراج جب موم بتی لے کر دعا کے پاس پھنچا۔۔۔ تو دعا بری طرح رو رہی تھی۔۔۔۔ دعا؟؟؟؟ معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔ دعا کیا ھوا؟؟؟؟ معراج نے اسکو کھڑا کر کے اپنے سامنے کیا تھا۔۔۔ ارے پگلی رو نہیں کچھ نہیں ھوگا۔۔۔ کچھ دیر کی بات ھے پھر بلاج بھای کچھ نا کچھ کر دیں گے بابا کو بول کر تم پریشان با ھو ہم یہاں سے نکل جائیں گے۔۔۔۔ معراج نے دعا کو تسلی دی تھی۔۔۔۔ نہیں!!!! کچھ نہیں ھوگا۔۔۔ دیکھنا ہم مر جائں گے۔۔۔۔ دعا نے روتے روتے

کہا۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ھے معراج۔۔۔۔۔ ہم یہاں اکیلے ھیں۔۔۔۔ حد سے زیادہ اندھیرا ھے۔۔۔ یہاں۔۔۔۔ اپکو اپکو بھی اندھیرے سے ڈر لگتا ھے۔۔۔ صبح تک ہم نہیں بچیں گے۔۔۔۔!!!!!دعا نے معراج کی انکھوں میں دیکھ کر کہا تو معراج نے ایک دم اسکو اپنے ساتھ لگا لیا۔۔۔۔ شیییی!!!!! معراج کے مظبوط باھوں میں اکر دعا چپ ھوگئ تھی اور اب اس سے گلے لگ کر بری طرح رو رہی تھی۔۔۔۔مجھے بہت ڈر لگتا ھے راج مجھے بہت ڈر لگتا ھے ایسے کہی پھس جانے سے۔۔۔۔ دعا نے معراج کی بھاہوں میں اپنا منہ چھپا کر کہا۔۔۔ دعا میری جان !!!! میں ھوں نا تمھارے ساتھ !!! کچھ نہیں ھوگا۔۔۔ میرا وعدہ ھے میں تمھیں کچھ نہیں ھونے دوں گا۔۔۔۔ معراج نے دعا کو اپنے ساتھ لگائے لگائے کونے میں بیٹھایا تھا اور خود بھی اکر دعا کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔ دعا اسی طرح اس کے گلے سے لگی تھی۔۔۔۔ معراج نے اسکو اور مظبوطی سے اپنے ساتھ لگائے رکھا تھا۔۔۔۔۔ اس وقت بس وہ دونون ایک دوسرے کا سہارا تھے۔۔۔ موم بتی کی روشنی بھی ختم ھو رہی۔۔۔ اور اب چھوپڑی میں بھی اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔۔ دعا کا وجود حد سے زیادہ ٹھنڈا ھو رہا تھا۔۔۔۔۔ معراج بھی بھیگا ھوا تھا۔۔۔۔۔ بڑھتا اندھیرا معراج کی حالت خراب کر رہا تھا۔۔۔ ماضی کی ایک یاد اسکو ستانے کو تھی۔۔۔۔ دعا اسکے سینے سے سر ٹکا کر اسکے ساتھ بیٹھی تھی جب ہی معراج نے !!!!!!!!!!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس وقت بس وہ دونون ایک دوسرے کا سہارا تھے۔۔۔

موم بتی کی روشنی بھی ختم ھورہی۔۔۔

اوراب جھوپڑی میں بھی اندھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔۔

دعا کا وجود حد سے زیادہ ٹھنڈا ھورہا تھا۔۔۔۔۔

معراج بھی بھیگا ھوا تھا۔۔۔۔۔ بڑھتا اندھیرا معراج کی حالت خراب کررہا تھا۔۔۔

ماضی کی ایک یاد اسکو ستانے کو تھی۔۔۔۔

دعا اسکے سینے سے سر ٹکا کر اسکے ساتھ بیٹھی تھی۔۔۔۔

جب ہی معراج نے اپنی انکھیں بند کرکے دعا کی دھیمی دھیمی خوشبو محسوس کی تھی۔۔۔۔

معراج کو دعا کی قربت سے عجیب سا سکون مل رہا تھا۔۔۔ کچھ پل پہلے لگنے والی سردی بھی نہیں لگ رہی تھی....

دعا بھی اپنی انکھیں بند کرکے سب کچھ بھول کر معراج کے سینے سے لگی ھوئی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا؟؟؟

معراج نے اپنی انکھیں بند کرکے دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔

ہمم

دعا نے صرف ہمم کہا تھا۔۔۔۔

مجھے ؟؟

معراج کچھ بولتے بولتے روکا تھا۔۔۔

دعا نے شاید سنا نہیں تھا اس لیے اسے پوچھا بھی نہیں تھا۔۔۔

دعا اور معراج دونوں ہی اس وقت نیند کی گوندگی میں تھے۔۔۔

وہ صبح کے نکلے تھے۔۔۔۔

اور اب دونون کو ایک دوسرے کے پاس بے حد سکون ملا تھا۔۔۔

اس لیے دونوں ہی اتنی مشکالات کے باوجود نیند کے نشے میں جا چکے تھے۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے محرم تھے۔۔۔

اللہ نے ان کو ایک دوسرے کے لیے بنایا تھا۔۔۔۔

اللہ نے ان دونون کو ایک دوسرے کا سکون بنایا تھا۔۔۔۔

ان دونوں کا ایک دوسرے پر حق تھا۔۔۔ تو دونوں کو ایک دوسرے کے پاس کیسے نا سکون ملتا

۔۔۔۔۔

سیف الملوک جیسی جگہ پر وہ دونوں اکیلے بس ایک دوسرے کا سہارا تھے۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خان بابا نے سیف الملوک سے نیچے اتر کر سیدھا بلاج کو فون ملا کر اسکو ساری تفصیل بتائی تھی۔۔۔

بلاج یہ سنے کے بعد اور بھی پریشان ھوگیا تھا کہ اب وہ دونوں وہاں اس ٹھنڈ میں اکیلے ھیں۔۔۔

رملا کا تو رو رو کر برا حال تھا۔۔۔۔۔

معراج اور دعا تو جانا نہیں چھاتے ان لوگوں کی ضد کی وجہ سے اب وہ دونوں وہاں پھسے تھے۔۔
اب بلاج کے پاس کوئی حل نہیں بچا تھا اس لیے اسنے مجبورن فون کر کے جہانگیر صاحب کو سب بتا دیا تھا۔۔۔
اور کہا تھا کہ ان دونوں کو rescue کرنے کے لیے وہ وہاں کوئی helicopter بھیجوا دیں۔۔۔۔
یقین جہانگیر صاحب کے تعلقات فوجیوں سے بہت اچھے تھے۔۔۔۔۔
جہانگیر صاحب بھی یہ سن کر پریشان ہوئے تھے۔۔۔
لیکن دعا معراج سے زیادہ انکو یہ فکر ہوئی تھی کہ کہی اس بات کا اثر election پر نا ہو۔۔۔۔
خیر انھوں نے اپنے ایک جنرل دوست سے بات کی تھی کہ وہ وہاں ایک ہیلی کوپٹر بھیج دیں جو دعا اور معراج کو ریسکیو کر کے لا سکے۔۔۔۔
لیکن شائید اج کوئی بھی چیز ساتھ دینے کو تیار نا تھی۔۔۔
جنرل صاحب نے جہانگیر صاحب کو بتایا کہ ناران کہ اس خراب موسم میں کوئی بھی ہلی کوپٹر وہاں نہیں جا سکتا۔۔۔
جب تک وہاں برف باری کی صورت حال ٹھیک نہیں ہوگی۔۔۔۔
جیسے موسم ٹھیک ہوگا یہ وہاں چلے جائیں گے۔۔۔۔
جہانگیر صاحب بھی اب کافی پریشان ہوئے تھے۔۔۔
بریرہ بیگم کا تو دل ڈھلا جا رہا تھا۔۔۔۔ گھر میں سب لوگ ہی پریشان ہو گئے تھے سوائے۔۔ سجل کے
۔۔۔

سجل نے خوشی خوشی فون کر کے یہ خبر ہما کو دی تھی۔۔

لیکن ہما کہ لیے یہ خبر اچھی نا تھی۔۔۔

وہ یہ خبر سن کر اور مزید جل کر راکھ ہوگئ تھی۔۔۔

وہ جانتی تھی کہ اکثر تنہائ اور ڈر انسان کو پاس لے آتا ھے۔۔۔

معراج تو دعا کو چھاتا ہی تھا کہی دعا بھی اس کے پاس نا اجائے۔۔۔

ہما کا دماغ یہ سن کر پھٹ رہا تھا۔۔۔۔

اور اب وہ جلد ہی کسی سازش کو انجام دینا چھاتی تھی۔۔۔۔۔۔

انتیظار تھا تو بس دعا معراج کی واپسی کا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ چھوٹا سا لڑکا ایک بڑے سے ہال میں تھا جب اسکو کوئ زور زور سے ھنس ھنس کر بلا رہا تھا!!!

معراج

مجھے ڈھونڈو۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

میں کہاں ھو۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھو میں چھپ گئ۔۔۔

معراج اس وقت بڑا معراج نہیں تھا وہ تو کوئی 8 سال کا بچہ تھا۔۔۔۔۔

بہت پیارا سا چھوٹا سا لڑکا۔۔۔

جس کہ چہرے پر حد سے زیادہ معصومیت تھی۔۔

جو کسی کو ھنس ھنس کر ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر ایک دم اس نے جا کر اس وجود کو زور سے پکڑ کر کہا۔۔۔۔

میں نے اپ کو پکڑ لیا اب کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔

معراج کے چھوٹے چھوٹے ہاتھ انکے نرم نرم ہاتھوں میں تھے۔۔

میرا بیٹا تو بہت ھوشیار ھوگیا ھے۔۔۔۔

انھوں نے نیچے بیٹھ کر چھوٹے معراج کے گال پر بوسہ دیا۔۔۔۔

آٹھ سال کے معراج نے انکو زور سے گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔۔

میں اپ کو کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔

تو اسکی اس بات پر وہ بہت زور زور سے ھنسی تھی اور کہا تھا۔۔۔

میں بھی تمھیں چھوڑ کر کہی نہیں جاوں گی میرے بیٹے۔۔۔۔

تبی اچانک معراج کے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے انکے ہاتھ چھوٹ رہے تھے۔۔۔

معراج ھنستے ھنستے ایک دم رونے لگا تھا۔۔۔۔

کوئی زبردستی اس وجود کو لے جا رہا تھا جس کے بنا معراج سانس نہیں لے سکتا تھا۔۔۔

کوئی انکو چھین کر اس سے دور لے جا رہا تھا۔۔۔

ھنسے کی آواز اب چیخوں میں تبدیل ہو چکی تھی۔۔۔۔

معراج بری طرح چیخ رہا تھا۔۔وہ وجود اس سے دور جا رہا تھا۔۔۔ایک دم سے ہال میں اندھیرا ھو رہا تھا۔۔۔

خوشیاں جانے لگی تھی۔۔۔

معراج اپنے چھوٹے چھوٹے پاوں سے اگے بڑھ بڑھ کر انکو روک رہا تھا۔۔۔اور ایک بار پھر جا کر اس وجود میں چھپ گیا تھا۔۔۔۔

پھر کسی نے اس ننی سی جان کو زور سے کھینچ کر پیچھے کیا تھا۔۔۔۔۔

اور اب زبردستی معراج کو پکڑ رکھا تھا۔۔۔

چھوڑووووووووووووجھے ے ے ے ے ے ے

معراج کی معصوم آواز اپنی طاقت سے چیخ رہی تھی۔۔۔۔

چھوڑووووووووو

نہیسسس!!!

انکو کہی نہیں لے کے جاو!!!!!!

پر دیکھتے دیکھتے معراج کی انکھوں سے وہ وجود غائب ھو گیا تھا۔۔۔۔

اور ایک دم سے وہ بلکل تنہا رہے گیا تھا۔۔۔۔

سارے ہال میں ادھیرا پھیل رہا تھا۔۔۔

وہ چیخ رہا تھا۔۔۔

پلیز نہیں۔۔۔۔!!!!

پر کوئی اس معصوم کے پاس نا تھا۔۔۔۔۔

وہ تنہا تھا۔۔۔۔۔

رو رہا تھا۔۔۔۔۔

اکیلا چلا رہا تھا۔۔۔

مدد کو پکار رہا تھا۔۔۔۔

پر کوئی نا تھا اس کے ساتھ۔۔۔۔اور دیکھتے دیکھتے اندھیرا اس 8 سال کے بچے کو نگل گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا معراج کے سینے سے سر ٹیکا کر سوئی ہوی تھی تب اسکو محسوس ہوا تھا کہ معراج کچھ بول رہا ہے۔۔۔۔۔

وہ پچھلے دو گھنٹے سے سو رہے تھے۔۔۔۔

دعا کا جو ہاتھ معراج کے ہاتھوں میں تھا وہ اسکو بہت مظبوطی سے پکڑے ہوا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنا سر اٹھا کر دیکھا تو اسکو معراج کے چہرے پر پسینا نظر آیا۔۔۔۔

جھوپڑی میں جلتی موم بتی بجھ چکی تھی۔۔۔

جھوپڑی میں صرف چاند کی روشنی پڑ رہی تھی۔۔۔۔

اج اتفاق سے پورا چاند تھا۔۔۔جو کھلے صاف آسمان میں چمک رہا تھا۔۔۔

بارش اور برف باری روک چکی تھی آسمان صاف ھوچکا تھا۔۔۔

اس لیے چاند اس وقت حد سے زیادہ چمک رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکی کچھ مدھم سی روشنی جھوپڑی نما دوکان میں بنی چھوٹی سی کھڑکی سے آرہی تھی۔۔۔۔۔

اور معراج کے منہ پر پڑ رہی تھی۔۔۔

دعا بہت غور سے معراج کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

معراج کی انکھیں بند تھی۔۔۔۔

لیکن اسکا چہرہ اس حد سے زیادہ ٹھنڈ میں بھی پسینا پسین ھوا تھا۔۔۔۔

وہ بار بار کچھ بول رہا تھا

دعا کے لیے سمجھنا آسان نہیں تھا وہ کیا بول رہا ھے۔۔۔۔کیونکہ معراج بہت ہلکے ہلکے ھونٹ ہلا رہا تھا۔۔۔

دعا سمجھ چکی تھی کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ھے۔۔

دعا نے ہلکے سے اپنا ہاتھ معراج کے ہاتھ سے چھڑوانا چھا تو معراج نے اسکا ہاتھ مظبوطی سے تھام لیا۔۔۔

دعا نے ایک بار پھر ہلکی سی کوشش کی وہ اٹھ کر معراج کے لیے دوکان میں پڑا پانی لانا چھا رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے اب کہ زور سے ہاتھ کھینچا تھا۔۔۔۔

تو معراج نے ایک دم اپنی انکھیں کھولی تھی۔۔۔۔

اور وہ سب کچھ بھول کر بری طرح چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔

نہیں لے کے جاوں انھے۔۔۔۔

چھوڑ!!!!!!!

چھوڑووووو

کہی مت جاو!!!!!!

روک جائیں ماما۔۔۔

پلیز!!!!

معراج اس وقت سب بھول چکا تھا اس کو کمرے میں صرف اندھیرا نظر آیا تھا۔۔۔۔

دعا ایک دم خوف زادہ ہوئی تھی۔۔۔۔ لیکن پھر اسکو فورن یاد آیا تھا کہ معراج اندھیرے سے ڈرتا ھے۔۔۔

معراج بری برح چیخ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور اندھیر سے ڈر رہا تھا۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

معراج!!!!

دعا نے خود کو سنبھالا اور معراج کو اپنی موجودگی کا آحساس دلایا۔۔

لیکن معراج اس وقت کچھ سن نہیں رہا تھا۔۔۔

وہ اپنی پوری طاقت سے مسلسل چیخ رہا تھا۔۔

معراج؟؟؟

معراج؟؟؟

دیکھیں میں ھوں دعا؟؟؟

معراج؟؟؟

دعا نے معراج کا ہاتھ تھامنا چھا تو اسنے جھٹک دیا۔۔۔

وہ اندھیرے اور ڈر میں دعا کا چہرہ نہیں دیکھ پارہ تھا وہ سمجھ رہا تھا یہ اندھیرے کے ہاتھ ھے

تبی دعا نے معراج کا منہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لے کر اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔

اور اسکے بلکل پاس ھوئی تھی۔۔۔۔اور زور سے بولی۔۔۔۔

معراج میں ھوں دعا!!!!!

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

معراج نے ایک دم کہا۔۔۔۔

معراج کو جب دعا کا چہرہ نظر آیا تو اسکو محسوس ھوا کہ وہ محفوظ ھے۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج کی انکھیں نم تھی۔۔۔وہ کچھ عجیب سی کیفیت میں دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ہاں معراج میں دعا۔۔۔۔°°°°

دعا کے دنوں ہاتھ معراج کے منہ پر تھے۔۔۔۔

اور وہ معراج کے حد سے زیادہ پاس تھی۔۔۔۔

اور گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکو اپنی موجودگی کا احساس دلا رہی تھی۔۔۔

دعا؟

معراج بلکل معصوم بچوں کی طرح گھوٹنو کے بل بیٹھ کر دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اور پھر ایک دم زور سے اسنے دعا کو اپنے پاس کھینچا تھا اور اپنے گلے سے لگا لیا تھا۔۔۔۔

دعا گھوٹنوں کے بل بیٹھی تھی اس لیے سنبھل نہیں پائی تھی۔۔۔ اور سیدھے معراج کے اوپر جا کر گیری تھی۔۔۔۔

دعا میری جان !!!!!

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔۔

مجھے اس اندھیرے سے نکال دو۔۔۔

پلیز دعا۔۔۔۔۔

مجھے لے جاو اس اندھیرے سے۔۔۔۔

معراج نے اپنی دونوں بازوں سے دعا کی کمر کے ارد گرد گھیرا بنا لیا تھا۔۔۔

اور بہت زور سے اپنے اندر سمایا ھوا تھا۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نہیں آرہا تھا

وہ اس قدر قربت کی عادی نا تھی۔۔۔ اسکو معراج کی قربت سے ایک دم کرنٹ سا لگا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج کی سانسیں بری طرح پھول رہی تھی۔۔۔اور دل کی ڈھڑکن پھٹنے کو تھی۔۔۔وہ اس وقت حد سے زیادہ خوفزادہ تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی معراج کی گرفت بہت مظبوط ھے وہ اس وقت خوف زادہ ھے اسکو نہیں چھوڑے گا۔۔۔

اس لیے دعا نے کوئ ھل جھل نہیں کی اور خاموشی سے معراج کے گلے سے لگ کر اسکو تسلی دینے لگی۔۔۔۔۔

معراج میں ھوں اپ کے ساتھ۔۔۔۔

ڈریں نہیں۔۔۔۔۔!!!!

دیکھیں کچھ نہیں ھے۔۔کوئ نہیں لے جارہا۔۔۔وہ اس وقت معراج کے ساتھ ایسے جوڑی ھوئ تھی۔۔کہ معراج کے دل کی ڈھڑکن دعا کو اپنے اندر محسوس ھورہی تھی۔۔

دعا معراج کا ڈر ختم کرنے اور اپنی موجودگی کا احساس دلانے کے لیے بار بار بولے جارہی تھی۔۔۔۔

کچھ نہیں ھوا۔۔۔۔

سب ٹھیک ھے۔۔۔

وہ تھوڑی دیر آنکھیں بند کر کے دعا کے گلے لگا رہا

معراج کی ڈھڑکن اور سانس اب کچھ سنبھلی تھی۔۔۔

وہ سہما اور ڈرا ڈرا سا ھو کر دعا کی بھاہوں میں چھپ گیا تھا۔۔۔

دعا نے بھی پتا نہیں کیوں اسکو خود سے دور نا کیا تھا۔۔۔۔

نجانے کتنی دیر معراج اسی طرح دعا کے گلے لگا رہا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد دعا نے معراج کو پکارا تھا۔۔۔ وہ ابھی بھی چھوٹے سے بچے کی طرح دعا کے گلے سے لگ کر رو رہا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں وہ دعا کو کسی خوف کی وجہ سے چھوڑ نہیں رہا تھا۔۔۔

معراج؟؟۔۔

معراج کے کوئی جواب نا دینے پر دعا نے اسکو پھر پکارا تھا۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟

کوئی خواب دیکھا اپنے؟؟؟

دعا کے سوال کرنے پر معراج کو ایک دم احساس ھوا تھا۔۔۔

وہ فورن دعا سے الگ ھوا تھا۔۔۔ اس کی حالت بھی اب کچھ سنبھل چکی تھی۔۔۔ لیکن اسکی انکھوں میں انسو ویسی جا رہی تھے۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔

سوری!!!!

معراج نے ایک دم اپنی حرکت پر شرمندہ ھو کر کہا تھا۔۔۔۔۔

اور اٹھ کر ایک دم جھوپڑی سے باہر نکلا تھا۔۔۔

وہ بس اب جلد از جلد یہاں سے بھاگ جانا چھاتا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے باہر ائی تھی۔۔۔۔

پتہ نہیں بلاج نے اب تک ہلی کوپٹر کا انتیظام کیوں نہیں کیا۔۔۔

۔رات کے تین بجنے کو ھیں۔۔۔

حدھے۔۔۔

معراج کچھ عجیب سی کیفیت میں تھا۔۔۔

گھبرایا سا ڈراسا۔۔۔۔

دعا کا ڈر نجانے کہاں بھاگ گیا تھا۔۔

وہ اس وقت کا منظر دیکھ کر گم سے ھوگئ تھی۔۔۔

آسمان پر بہت سارے تاروں کے بیچ میں چمکتا پورا چاند۔۔۔۔۔

اس وقت حسن ترین لگ رہا تھا۔۔۔

اور جیسا آسمان اوپر تھا بلکل ویسا ہی آسمان سیف الملوک کی جھیل پر بن رہا تھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم یاد آیا تھا کہ اج 14 وی کی رات ھے۔۔۔۔۔۔

جب دعا اور معراج کو اس آدمی نے کہانی سنائ تھی تو یہ ہی کہا تھا کہ 14 وی کی رات کو راجہ نے پری کو اپنا بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

دعا کے زہن میں جیسی یہ بات ائ اسنے معراج پر نظر ڈالی تھی۔۔۔ معراج بھی اس کے ساتھ کھڑا آسمان دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

دعا کچھ بولنے ہی والی تھی کہ ایک دم معراج بول پڑا۔۔۔۔

مجھے اس چاند سے نفرت ھے۔۔اور بول کر فورن واپس جھوپڑی میں اگیا تھا۔۔۔اور اب لال ٹین ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اس کے پیچھے پیچھے اندر ائی تھی۔۔۔۔

کیوں نفرت ھے اپ کو اس چاند سے ؟؟ دعا نے اتے ہی سوال کیا تھا۔۔۔

وہ معراج کی کہانی سنا چھاتی تھی جس سے وہ بھاگ رہا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

معراج نے لال ٹین میں اگ جالتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

دعا واپس اکر اسی جگہ پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔

سردی سے حد سے زیادہ بڑھ گئ تھی۔۔۔

اور ناقابلے برداشت تھی۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کا چہرہ نیلا ھو رہا ھے۔۔۔

وہ بری طرح سے بارش میں بھیگا تھا۔۔۔

دعا کو ایک دم یاد آیا تھا۔۔۔ تو اسنے پوچھا۔۔۔

وہ بیگ کہاں ھے ؟؟

معراج نے اپنی جیکٹ کے ساتھ رکھا بیگ اسکی طرف بڑھیا تھا۔۔۔۔

دعا نے بیگ تھام کر اس میں سے ایک بڑی موٹی چادر نکالی تھی۔۔۔

معراج بھی اکر اب اس کے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

urdu novelsmania www.urdunovelsmania.com

یہ اپ اوڑھ لیں۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف چادر بڑھائی تھی۔۔۔ معراج نے بنا کچھ بولے وہ چادر لے لی تھی۔۔۔۔

لال ٹین کی روشنی اتنی تھی کہ اندھیرا نہں ہو رہا تھا۔۔۔۔

معراج خاموش سے بیٹھا لال ٹین کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جب دعا نے اسکو پکارا۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

ہمممم

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔۔

میں وہ سنا چھاتی ھوں جو اپ کسی سے شیئر نہیں کرتے۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھ کر کہا۔۔۔ دعا کی اس بات پر معراج نے دعا کی طرف دیکھا تھا۔۔۔

دعا کی بڑی بڑی انکھیں بہت گھیری تھی۔۔۔ اور معراج ان میں ڈوبنے سے ڈرتا تھا۔۔۔۔

وہ جانتا تھا وہ دعا کے سامنے یہ سب نہیں چھپا سکتا وہ دعا کے گالے لگ کر رویا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔!!!!!

ھے۔۔

معراج نے مختصر سا کہا اور سر نیچے جھکا لیا تھا۔۔۔۔

معراج پلیز بتائیں!!!!!

دعا نے معراج کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔

معراج اب خود کو نا روک سکا تھا۔۔۔

وہ ایک بار پھر دعا کے سامنے کمزور پڑ گیا تھا۔۔۔

معراج جہانگیر پہلی بار کسی کے سامنے رویا تھا۔۔۔۔

بولیں معراج ایسا کیا ھوا ھے ؟؟

جو اپ اندھیرے سے اس قدر ڈرتے ھیں ؟؟؟؟

دعا نے معراج کا خوف جاننے کے لیے کہا۔۔۔۔

معراج بنا کچھ بولے اب دعا کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا تھا۔۔۔

دعا چپ تھی۔۔۔ لیکن کچھ بولی نہیں تھی۔۔۔ لوگوں کو وہ تکلیف میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔۔۔۔

دعا ؟؟؟

معراج نے دعا کی گود میں سر رکھ کر اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

جی ؟

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

معراج نے ایک ہاتھ سے اسکا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

عجیب سی رات تھی یہ۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کے بے حد پاس تھے۔۔۔۔

دعا کو معراج کا چھونا برا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

اور معراج کو دعا کو چھوتے ہوئے روکا وٹ محسوس نہیں ھو رہی تھی۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ دعا پر حق جتا رہا تھا اور دعا اسکو حق جتانے دے رہی تھی۔۔۔۔

اس رات نے دونوں کی تمام رنجیشیں بھلا دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

میں بہت تھک گیا ھوں

اکیلا چلتا چلتا۔۔

بہت تھک گیا ھوں۔۔۔۔

معراج نے آہستہ آہستہ اب بولنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔۔

میں نے بچپن سے اج تک یہ سب کسی سے نا کہا۔۔۔

پر اب میں تھک گیا ھوں۔۔۔

میں اس عزاب سے جان چھوڑانا چھاتا ھوں۔۔۔۔

معراج کی آواز بھیگی ھوئی تھی۔۔۔۔

جب تک ہم اپنا دکھ کسی کے ساتھ بانٹتے نہیں ھیں۔۔

تب تک درد ہم سے اور ہم درد سے دور نہیں ھو پاتے۔۔۔

دعا نے گھیرے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

مجھے سب بتایں شروع سے ایک ایک چیز۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنے دونوں ہاتھوں میں دعا کا ایک ہاتھ لیا اور اپنے سینے پر رکھا تھا اور خود اس کی گود میں سر رکھ کر لیٹا تھا۔۔

دعا بھی دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی۔۔۔۔

اور ایک ہاتھ سے معراج کا سر سہلا رہی تھی۔۔۔

معراج نے انکھیں موندلی تھی۔۔۔۔

اور اب بولنا شروع کیا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکی آواز بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ اج اپنا ہر ایک غم درد دعا سے شئیر کرنا چھاتا تھا۔۔۔ وہ درد جو بچپن سے جھیل رہا تھا اس سے نجات چھاتا تھا۔۔۔

اور اس درد سے نجات اسکو صرف دعا دلا سکتی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یعقوب حسین !!!!

سندھ کے جانے مانے وادرے اور سیاست دان تھے۔۔۔۔۔

انکا راج پورے سندھ پر چلتا تھا۔۔۔۔۔

وہ ایک بہت روب دار شخصیت کے مالک تھے۔۔۔۔

انکی ایک بیٹی تھی جس کا نام کوسم تھا۔۔۔

وہ ایک انتہائی حسین اور خوبصورت لڑکی تھیں۔۔۔

اورا پنے باپ کی حد سے زیادہ لاڈلی بھی تھی۔۔۔۔

یعقوب حسین کے پاس دولات کی کوئی کمی نا تھی۔۔۔اورانکی ساری دولت کی وارث ایک لوتی بیٹی کوسم تھیں۔۔۔۔

کوسم ایک انتہائی معصوم اور کم عمر لڑکی تھی۔۔۔

اورا پنے باپ کا ہر حکم مانتی تھی۔۔

یعقوب حسین کی کچھ طبعیت ناساز رہتی تھی۔۔۔۔

اوروہ اپنی بیٹی کے اکیلے ہمدرد تھے۔۔۔۔کوسم کا بھی اپنے باپ کے سوااور کوئی نا تھا۔۔۔۔۔

جب کوسم کی شادی کا وقت قریب آیا تو یعقوب صاحب نے اس کے لیے اچھے سے اچھا لڑکا سوچ رکھا تھا۔۔۔۔

انھوں نے کوسم کی شادی اپنی ہی پارٹی کے ایک آدمی کے ساتھ طے کردی تھی۔۔

وہ آدمی کافی سالوں سے ان کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔

کوسم نے باپ کی مرضی کے اگے کچھ نا کہا تھا۔۔۔۔۔

اور کوسم سے شادی کرنے والا بھی حد سے زیادہ خوش تھا۔۔۔

یعقوب صاحب نے کوسم کا نکاح اس نوجوان سے کروادیا تھا۔۔لیکن رخصتی ابھی نا دی تھی۔۔۔۔

اس نوجوان کو کچھ سالوں کے لیے باہر جانا تھا علی تعلیم حاصل کرنے۔۔۔۔

کوسم اور اس نوجوان میں کافی حد تک محبت تھی۔۔۔۔

کوسم نے دل پر پتھر رکھ کر اپنے شوہر کو بھار جانے دیا تھا۔۔۔۔

اور جب اس نوجوان کی پڑھائی مکمل ھوجاتی بس تب ہی وہ کوسم کو بھیا کر اپنے ساتھ لے جاتا۔۔۔

کوسم کا شوہر اور یعقوب حسن کا داماد اتنا زیادہ امیر نا تھا۔۔۔۔

وہ ایک معمولی سا لڑکا تھا۔۔ لیکن کوسم سے نکاح ھونے کے بعد اور یعقوب صاھب سے تعلق ھونے کے بعد اب وہ کافی خاص بندہ بن چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ نوجوان باہر سے علی تعلیم حاصل کرنے باہر چلا گیا تھا۔۔۔

دیکھتے دیکھتے وقت گزرتا گیا۔۔۔۔

اور 8 سال بیت گئے۔۔۔۔۔

ان آٹھ سالوں میں کوسم نے پل پل اس شخص کا انتیظار کیا تھا۔۔

یعوب صاحب بیٹی کی رخصتی کی خواہش لے کر اس دنیا فانی سے رخصت ھو گئے تھے۔۔۔

یعقوب صاحب کے بعد سیاست کی تمام بھاگ ڈور کوسم یعقوب سے سنبھال لی تھی۔۔۔۔ وہ اب تک اپنے شوہر کا انتیظار کر ہی تھی۔۔۔۔۔

وہ روز کوسم کو فون کر کے کہتا تھا۔۔۔۔ کہ میں جلدی آوں گا۔۔۔۔۔۔۔

اور اج بھی اسکا فون ایسے ہی ایا تھا۔۔ ہیلو؟؟؟؟

کوسم نے فون کان سے لگا کر کہا۔۔۔

اچھا کب؟؟؟

کیا واقعی؟؟؟

اھوو میں بہت خوش ھوں؟؟؟

کوسم نے جب فون بند کیا تو وہ حد سے زیادہ خوش تھی۔۔۔۔

انھوں نے اپنی پوری ہویلی کو سجا دیا تھا۔۔۔۔

انکا انتیظار اب ختم ھوچکا تھا۔۔۔۔۔

انکے شوہر 8 سال بعد واپس آرہے تھے وہ بہت خوش تھی۔۔۔۔

وہ نوجوان بھی واپس آچکا تھا۔۔۔۔

اور خیر سے کوسم کو رخصت بھی کروالایا تھا۔۔۔۔

کوسم کو بھیایا کیا تھا۔۔۔ کوسم نے اپنے گھر میں ہی اسکو رکھا ھوا تھا۔۔۔

کوسم کا عشق بھی اس نوجوان سے جنون کی انتہاء کا تھا۔۔۔۔۔

وہ کافی خوش تھی۔۔۔۔

انکی شادی کو 3 مھینے گزر چکے تھے اور اللہ نے انکو ایک خوشخبری بھی عطا کی تھی۔۔۔۔

وہ خیر سے اس نجوان کے بچے کی ماں بنے والی تھی۔۔۔۔

سنیں!!!

وہ یہ خوشخبری سنانے اپنے شوہر کے پاس ائی تو وہ کچھ بولتی اس سے پہلے اس نوجوان نے کہنہ شروع کیا۔۔۔

مجھے واپس یو کے جانا ھوگا۔۔

میں وعدہ کرتا ھوں جلدی واپس آوں گا۔۔

یہ بات سن کر کوثم کی یہ خوشی پھیکی پڑگئ تھی۔۔۔

وہ کسی صورت مانے کو تیار نا تھی۔۔۔ لیکن عشق جنون کی انتہاء کا تھا اس لیے وہ پھرا پنے شوہر کی خوشی کے لیے مان گئ تھی۔۔۔۔۔

اورا پنے شوہر کو جانے کی اجازت دے دی تھی۔۔۔ لیکن یہ وعدہ لیا تھا کہ وہ یہاں واپس آئیں گے جب ان کے بچے کی پیدائش ھوگی۔۔۔۔۔

اوروہ نجوان وعدہ کر کے پھر چلا گیا تھا۔۔

وقت گزرتا گیا۔۔۔

وہ پھرا تیظار کرتی رہی۔۔۔۔ بل آخرانکے بچے کی پیدائش کا وقت اگیا۔۔۔

وہ نجوان اپنی کسی مجبوری کی وجہ سے نا آسکا۔۔ وہ بہت روتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بلکل تنہاء تھی۔۔۔

تب اللہ نے انکوایک تحفہ دیا تھا۔۔۔

جب ڈاکٹر نے کوسم کولاکر انکا بچہ تھامیا۔۔۔۔

توا پنے معصوم سے بچے کوہاتھ میں لے کرانھوں نے جب پیار کیا تووہ اپنا ہر غم بھول گئ تھی۔۔۔۔

انھوں نے اس ننے سے وجود کوا پنے گلے سے لگایا تھااور بہت بری طرح روئ تھی۔۔۔۔۔

اتفاق سے اس بچے کی پیدائش ایک بہت مبارک دن ھوئ تھی۔۔۔۔

جس دن وہ معصوم سا گولوملوسا بچہ اس دنیا میں ایا تھا۔۔۔۔

وہ دن شب معراج کا تھا۔۔۔۔۔

تب کوسم نے اپنے بیٹے کو گلے سے لگا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں اسکا نام معراج جہانگیر رکھوں گی !!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کی پیدائش !!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اتفاق سے اس بچے کی پیدائش ایک بہت مبارک دن ہوئی تھی۔۔۔۔

جس دن وہ معصوم سا گولوملوسا بچہ اس دنیا میں ایا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ دن شب معراج کا تھا۔۔۔۔۔

تب کوسم نے اپنے بیٹے کو گلے سے لگا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں اسکا نام معراج جہانگیر رکھوں گی !!!!!!!!!

معراج کی پیدائش کے بعد کوسم جہانگیر ہر درد کو بھول بیٹھی۔۔۔۔

شوہر سے دوری بھی انکو اب زیادہ تکلیف نا دیتی تھی۔۔۔۔

جب انھوں نے یہ خبر راجہ جہانگیر کو سنائی تو وہ بھی بے حد خوش ہوئے لیکن اپنے نا انے کی مجبوری بھی بتائی۔۔۔۔

کوسم نے ہمیشہ کی طرح انکی بات پر یقین کرلیا۔۔۔۔

کوسم ایک طرف تو سیاست کو سنبھالتی تھی۔۔۔

تو دوسری طرف معراج کو۔۔۔ انھوں نے معراج کے لیے کوئی ایا نہیں رکھی وہ معراج کا ہر کام اپنے ہاتھ سے کرتی تھی۔۔۔۔

وقت پیر لگا کر بھاگ رہا تھا۔۔۔

کوسم کی جوانی اب ادھڑ پن میں اگئی تھی۔۔۔

انکو کافی لوگوں نے مشورہ دیا تھا کہ وہ راجہ جہانگیر سے طلاق لے کران سے شادی کرلیں۔۔۔ ایسے اپنی جوانی کو برباد نا کریں۔۔۔۔

لیکن کوسم نے ہمشہ انکار کردیا تھا۔۔۔ وہ راجہ جہانگیر سے بے حد عشق کرتی تھی۔۔۔۔

معراج بڑا ھو رہا تھا۔۔۔

باپ کی دوری کا احساس اسکو کوسم نے کبھی نا ھونے دیا تھا۔۔۔

معراج اب گھوٹنو گھوٹنو چلنے لگا تھا۔۔۔ جب راجہ جہانگیر نے اکر ایک چکر لگایا تھا۔۔۔۔

اور پھر کچھ مہینے رہے کر وہ واپس چلے گئے تھے۔۔۔۔

اس بار کوسم نے بھی انکو نا روکا تھا۔۔۔

معراج بڑا ھو رہا تھا اور دیکھتے دیکھتے اب وہ 8 سال کا ھوچکا تھا۔۔۔۔۔

کوسم اور معراج ایک دوسرے کے بے حد قریب تھے۔۔۔

نا معراج کا کوئی تھا کوسم کے بنا نا کوسم کا کوئی تھا معراج کے بنا۔۔۔

معراج ایک بہت خوش اخلاق بچہ تھا۔۔۔

پڑھا لکھا تمیز دار۔۔۔

ھنس مک۔۔۔۔۔

کوسم اور معراج اکثر چھپن چھپائی کھیلتے تھے۔۔۔تب کوسم کہی چھپ جاتی تھی اور معراج انکو ڈھونڈتا تھا۔۔۔

معراج اپنی ماں سے بے حد محبت کرتا تھا۔۔۔۔

جنون والی محبت اس کی اندر کوسم سے ہی ائی تھی۔۔۔۔۔

وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ بے حد خوش تھے۔۔۔۔۔

ماما؟؟؟

یہ دیکھیں میں نے اپکا باندھ دیا اب اپ کہی نہیں جا سکتی۔۔۔۔۔

معراج نے کوسم کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کے ساتھ رسی سے باندھ دیا تھا۔۔۔۔

اہ میرا پیارا شیر بیٹا۔۔۔۔

میں کہی نہیں جاوں گی تمھیں چھوڑ کر۔۔۔۔

کوسم نے معراج کے گال کر بوسہ دے کر کہا۔۔

تم ہمیشہ ایسے کیوں کہتے ہو؟؟؟ معراج۔۔۔۔

ماما مجھے پتا نہیں کیوں لگتا ھے اپ مجھے چھوڑ جائے گی جیسے بابا چھوڑ گئے۔۔

میں اپ کے بغیر نہیں رہے سکتا ماما۔۔۔۔۔

معراج نے ماں کے گلے لگ کر کہا۔۔۔۔ارے میرے بیٹے میں کہی نہیں جاوں گی۔۔۔۔

وہ ہمشیہ معراج سے وعدہ کرتی تھی۔۔۔

وقت خوشیوں کے ساتھ بیت رہا تھا۔۔۔۔

راجہ جہانگیر نے فون کر کے بتایا تھا کہ وہ اب ہیشہ ہمئشہ کے لیے پاکستان آرہے ھیں۔

کوسم بے حد خوش تھی۔۔۔

معراج بھی بہت زیادہ خوش تھا۔۔۔کہ اب اسکی پوری فیملی ایک ساتھ رہے گی۔۔۔۔

وہ سمجھ رہے تھے انکی خوشیاں واپس اگئ ھیں۔۔۔

جب ہی انکی خوشیوں کو کسی کی نظر لگی تھی۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جلدی تیار ھو بابا اتے ھونگے۔۔۔

کوسم بیگم اج بے حد خوش تھی اور بہت اچھی تیار ھوئ تھی۔۔۔۔

اور معراج کو بھی بہت اچھا تیار کیا تھا۔۔۔۔

پوری حویلی انکی سجی تھی۔۔

کوسم صاحبہ !!

صاحب جی اگئے۔۔۔۔

ملازمہ نے اکرانکو بتایا تو وہ معراج کا ہاتھ تھام کر خوشی خوشی نیچے ائی تھی۔۔۔

معراج بھاگ کر اپنے باپ کے گلے لگا تھا۔۔۔

اور کوسم بھی مسکرا کر ملی تھی۔۔۔

پر انکی مسکراہٹ بس چند پل کی تھی۔۔۔

کیونکہ جہانگر صاحب اکیلے نا ائے تھے۔۔۔

انکے ساتھ ان کی ایک بیوی اور دو بیٹے بلاج اور دلاور بھی ائے تھے۔۔۔۔۔

جن کو کوسم دیکھ کر حد سے زیادہ شوگڈ تھی۔۔۔

معراج کو تو سمجھ نہین ارہا تھا۔۔۔بس اس رات اسنے کوسم کو بری طرح چیختے اور روتے دیکھا تھا۔۔۔۔

کوسم کے ساتھ ساتھ معراج بھی رویا تھا۔۔۔۔۔

اسکو بریرہ بیگم بہت بری لگی تھی۔۔۔

البتہ بلاج اور دلاور سے اسکی ہ دوستی ہوگئ تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب نے کوسم کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کوسم کو منا لیا تھا۔۔۔

کوسم نے بریرہ بیگم کو قبول کر لیا تھا اور اس گھر میں رہنے کی جگہ بھی دے دی تھی۔۔۔۔

یہ کوسم کی جہانگیر صاحب نے بے حد محبت کی نشانی تھی۔۔۔

معراج کو سم سے بہت لڑا تھا کہ انکے گھر میں نئے لوگ کیوں ائے ھیں۔۔۔

لیکن کو سم نے معراج کو کبھی کچھ نا کہا۔۔۔

پر اب نا تو وہ معراج کے ساتھ کھیلتی تھی اور نا اب اسکے ساتھ ھنستی تھی۔۔۔

دن بادن انکی صحت گیرتی جارہی تھی۔۔۔۔

وہ بیمار رہنے لگی تھی اور معراج ہٹ رہنے لگا تھا۔۔۔۔

اتفاق سے بریرہ بیگم کا تعلق کو سم صاھبہ کی پاڑی کہ مخالفین میں سے تھا۔۔۔

آہستہ آہستہ معراج کے گھر پر کسی اور کا قبضہ ھورہا تھا۔۔۔۔

کو سم کی بیماری کی وجہ سے اب پارٹی کی تمام بھاگ ڈور جہانگیر صاحب نے سنبھال لی تھی۔۔۔

گھر اب بریرہ بیگم دیکھتی تھی۔۔۔۔

ہر پل ہسنے کھیلنے والی کو سم اب بہت خاموش ھوگئ تھی۔۔۔

شوہر کی بے وفائ نے انکو اندر سے ختم کردیا تھا۔۔۔۔۔

معراج بڑا ھورہا تھا۔۔۔۔سب سمجھ رہا تھا۔۔۔

وہ بریرہ بیگم سے حد سے زیادہ نفرت کرتا تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بازات خود اچھی تھی لیکن بریرہ بیگم کا میکا کو سم کے خلاف تھا۔۔۔۔

اور کو سم کی جان لینا چھاتا تھا۔۔۔

معراج اب دس برس کا ھوچکا تھا۔۔۔۔

بچپن کے مقابلے معراج اب خاصا سنجیدہ ھوگیا تھا۔۔۔۔

وہ بلاج اور دلاور سے بھی کٹا کٹا رہتا تھا۔۔۔۔

لیکن بلاج اقر دلاور ہمیشہ اسکو چھوٹے بھائیوں کی طرح سمجھتے تھے۔۔۔۔۔

رملا انکی پڑوسی تھی وہ بھی اکثر اجایا کرتی تھی۔۔۔

معراج بہت کم ہی ان تینوں کے ساتھ کھیلتا تھا۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم سے تو خار کھاتا تھا۔۔۔۔ وہ اسکول سے انے کے بعد اپنا تمام تر وقت اپنی ماں کوسم کے ساتھ گزارتا تھا۔۔۔

اکثر معراج کوسم سے بہت لڑتا تھا۔۔۔

اپ انکو اس گھر سے کیوں نہیں نکال دیتی ماما؟؟

معراج جب بی یہ بات بولتا۔۔

کوسم ہمیشہ کہتی۔۔۔۔

اللہ کو معاف کرنے والے پسند ھیں۔۔۔۔

اور پھر یہ تمھارے بابا کی خوشی ھے۔۔۔۔۔

ماما یہ کیسے محبت ھے معراج اکثر چیڑ کر کہتا تھا۔۔۔۔

تو کوسم ہمیشہ کہا کرتی تھی۔۔۔۔

سچی محبت وہ ھے جس میں جنون ھے۔۔۔۔۔

اور پھر تم چھوٹے ھو ان سب باتوں کے لیے۔۔۔۔۔

وہ معراج کو اس سب سے دور رکھنا چھاتی تھی۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

کوسم اکثر رات کو چھت پر جا کر چاند سے باتیں کیا کرتی تھی اور اپنے حال دل چاند سے کہتی تھی۔۔۔

معراج اپنی ماں کو چھپ چھپ کر جب چاند سے باتیں کرتا دیکھتا تو اسکا دل بہت اداس ہوتا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب معراج سے بہت محبت کرتے تھے۔ اتنی محبت وہ شاید بلاج اور دلاور سے بھی نا کرتے تھے۔۔۔

لیکن انکی محبت صرف خواہشات تک تھی۔۔۔

وہ بچوں کی خواہش پوری کر دینے کو محبت کا نام دیتے تھے۔

وقت گزرتا جا رہا تھا۔۔۔۔

کوسم کی حالت مزید خراب سے خراب ہوئی جا رہی تھی۔۔۔۔

اج معراج کے دوست زاضا کی سالگرہ تھی۔۔۔

معراج بیٹا چلے جاو۔۔۔

نہیں ماما مجھے نہیں جانا

پلیز!!!

معراج اب ہر قسم کی social life سے دور ہو چکا تھا۔۔۔۔

بیٹا راضا تمھارا بہت اچھا دوست ھے۔۔۔ تم جا رہے ہو بس۔۔۔۔

کوسم نے سوچا تھا کہ معراج کا دل کچھ بھیل جائے گا۔۔۔۔

معراج کا دل نجانے کیوں اج روز کے مقابلے بہت عجیب ہو رہا تھا۔۔۔۔

ماما میرا دل نہیں ھے۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

مجھے لگ رہا ھے کہ۔۔۔۔۔

معراج کچھ بول ہی رہا تھا تب کوسم نے اسکو چپ کروادیا تھا۔۔۔

ہمیشہ اچھا سوچا کرو میرے بچے۔۔۔۔

تم جاو۔۔۔۔

کوسم کے کہنے پر معراج تیار ھونے چلا گیا تھا۔۔۔۔

تیار ھوکر معراج جب آیا تو کوسم نماز پڑھ رہی۔۔۔

ماما میں جلدی آجاوں گا۔۔۔۔

معراج نے ماں کے پاس بیٹھتے ھوئے کہا۔۔

معراج تھا تو دس سال کا لیکن حالت نے اسکو کافی مظبوط بنا دیا تھا۔۔۔۔

ہاں جاو۔۔۔

کوسم نے معراج کے گال پر بوسہ دیا تھا۔۔۔۔

میرے بیٹے۔۔۔۔

تم میرے شیر ھو۔۔۔۔۔

کوسم کی انکھیں نم تھی۔۔۔۔۔

معراج نے بھی اپنی ماں کو پیار کیا اور کہا تھا۔۔

اور اپ اس شیر کی ماں ھے۔۔۔ یعنی شیرنی جو ہر حالت سے جیتنا جانتی ھے۔۔۔۔

ہمم!!!

چلو تم جاو جلدی اجانا۔۔

جی اچھا!!!

کوسم سے مل کر معراج باہر کی طرف جانے کے لیے نکل رہا تھا۔۔۔

تب معراج نے ایک دم واپس پلٹ کر ماں کو دیکھا تھا۔۔۔۔

ماما؟؟؟؟

ہاں

مجھے چھوڑ کر کہی جاہیں گی تو نہیں نا؟؟؟

معراج کے دل میں پھر سے وہی سوال آیا تھا۔۔۔

اوراب کے کوسم نے معراج کو صرف مسکرا کر دیکھا تھا اور کہا تھا۔۔۔۔

جلدی آجانا۔۔۔۔

تمھارا انتیظار کروں گی میں۔۔۔۔۔۔

معراج چلا گیا تھا۔۔۔۔

کوسم معراج کو جاتا دیکھ رہی تھی۔۔۔

ان دونوں کو نہیں معلوم تھا کہ اج انکی ایک دوسرے سے آخری ملاقات ھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کا پارٹی میں اکر بھی دل نہیں لگ رہا تھا وہ بس اب جلدی سے گھر جانا چھاتا تھا۔۔

وہ تھوڑی دیر زاضا کے ساتھ رہا پھر اپنے گھر آگیا تھا۔۔۔

جب معراج گھر میں داخل ھوا تو پورے گھر میں عجیب سا اندھیرا ھو رہا تھا۔۔۔

تب معراج اندھیرے سے نہیں ڈرتا تھا۔۔۔

معراج سیدھا کوسم کے کمرے میں آیا تھا۔۔

کوسم کے کمرے کا ہلکا سا دروازہ کھولا ھوا تھا۔۔۔۔۔

معراج اندر داخل ھی ھوا کہ اس کی انکھوں کے سامنے انے والے منظر نے اسکی دنیا الٹ پلٹ کر دی تھی۔۔۔۔۔۔

کوسم کی جان سے پیاری ماں خون میں لت پت زمیں میں پڑی تھیں۔۔۔۔

اوران کے پیٹ میں چھورا گھوپا ھوا تھا۔۔

اورانکے پاس بریرہ بیگم کھڑی تھی۔۔۔

معراج کو اپنی انکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

ماما؟؟؟

معراج بھاگتا ھوا اپنی ماں کے پاس گیا اور کوسم کا سر اٹھا کر اپنی گود میں رکھا تھا۔۔۔۔

ماما؟؟

ماما؟؟؟

بریرہ بیگم معراج کو دیکھ کر ایک دم سے گھبرا سی گئی تھی۔۔۔۔اور فورن کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

معراج کو اس وقت کچھ ہوش نا تھا وہ صرف اور صرف کوسم کو بچانا چاہتا تھا۔۔۔۔

کوسم کے جسم سے خون بہتا دیکھ اسکا برا حال تھا۔۔۔

ماما؟؟؟؟؟

ماما؟؟؟؟

یہ کس نے کیا بتائیں مجھے؟؟؟

ماما؟؟؟؟؟

ماما؟؟؟؟؟؟؟؟؟

معراج کا رو رو کر برا حال ہو رہا تھا۔۔

کوسم نے ایک نظر مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا اور پھر اپنی انکھیں بند کر لی تھی۔۔۔۔

ماما میں اپ مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی ماما؟؟؟؟

معراج نے جب کوسم کی انکھیں بند ہوتی دیکھی تو چیخ چیخ کر بولنے لگا۔۔۔

کوسم اس دنیا سے رخصت ہو چکی تھی۔۔۔۔

ماما؟؟؟؟؟؟؟

معراج کوسم کو اپنے چھوٹے سے سینے سے لگا کر زور زور سے چیخ رہا تھا۔۔۔۔

کوسم کے سوا وہ کسی کو اپنا نا مانتا تھا۔۔۔۔

ماما!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!؟؟؟؟؟

اتنی ہی دیر میں جہانگیر صاحب بریرہ بیگم بلاج اور وہاج بھی اگئے تھے۔۔۔۔

معراج اس وقت غم سے اس قدر نڈھال تھا کہ اسکو کچھ یاد نا تھا۔۔۔۔

اگلے ہی دن کوسم کو دفنا دیا گیا تھا۔۔۔

کوسم کے لاش سے لپٹ کر بھی معراج بے حد رویا تھا اور کسی صورت کوسم کو چھوڑنے کے لیے تیار نا تھا۔۔۔۔

کوسم کو دفنا کر جب معراج گھر ایا تھا تو اسکی نظر بریرہ پر پڑی تھی۔۔۔ تم نے مارا ہے میری ماں کو۔۔۔۔۔۔

معراج نے بریرہ بیگم کے پاس اکر کہا تھا۔۔۔

میں تم بھی جان سے مار دوں گا۔۔۔۔۔

معراج کے اوپر عجیب سا جنون سوار تھا۔۔

بریرہ بیگم بھی ایک دم سے گھبرا سی گئ تھی۔۔۔۔

معراج یہ تم کیا بول رہے ہو؟؟؟

جہانگیر صاحب نے معراج کو غصے سے ٹوکا تھا۔۔۔۔

اور اسکو اسکے کمرے میں بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

بس تب سے معراج کے دل میں بریرہ کے لیے اور مزید نفرت پیدا ہوگئ تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب سے معراج جب بھی اس رات کا زکر کرتا تھا وہ اسکو خاموش کرا دیتے۔۔۔۔۔

معراج نے بہت کوشش کی تھی کہ وہ اپنی ماں کے قاتل کی تحقیق کرے مگر جہانگیر صاحب نے اسکو موقع نا دیا۔۔اور معراج کو یہہ کہہ کر اس سب سے مطمئن کر دیا کہ یہ ایک حادثہ تھا۔۔۔۔جو مخالفین نے کیا تھا۔۔۔اور جہانگیر صاحب نے انکو پھانسی پر بھی چھڑا دیا ھے۔۔۔۔

معراج کے اندر ضد پیدا ھوتی جا رہی تھی۔۔۔

وہ ہر ایک سے بد تمیزی کرنے لگا تھا۔

جب بھی بریرہ بیگم کو دیکھتا وہ منہ پر انکو زلیل کر دیتا۔۔۔

جہانگیر صاحب نے معراج کی خواہشات کبھی نا روکی تھی۔۔۔لیکن باپ کی شفقت والا ہاتھ بھی معراج کے سر پر نا رکھا تھا۔۔

کوسم کی موت کے بعد معراج کو ہر ایک چیز بری لگتی تھی۔۔۔

وہ سب سے بد تمیزی کرتا تھا۔۔۔۔

خاص کر بریرہ بیگم سے۔۔۔

تب جہانگیر صاحب نے اسکی اچھی تربیت کی وجہ سے اسکو uk کے ایک boadingschool میں بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

معراج جب londan گیا تھا تو وہ 15 سال کا تھا۔۔۔۔

جیسے جیسے معراج بڑا ھو رہا تھا اس کو کوسم سے بھی نفرت ھو گئ تھی۔۔۔اسکو عورت زات سے نفرت ھو گئ تھی۔۔۔

وہ کہتا تھا کہ اسکی ماں نے اسے کیا وعدہ پورا نا کیا۔۔۔۔

معراج تن تنہاء اکیلا uk کے boadingschool میں تعلیم حاصل کر رہا تھا۔۔۔

حالات نے اسکو حد سے زیادہ بد تمیز ضدی اور خود سر بنا دیا تھا۔۔۔

وہ اپنے استاد سے بھی بد تمیزی کرتا تھا خاص کر لیڈی ٹیچر سے۔۔۔ تب اسکو ایک اندھیری کوٹری نما کمرے میں بند کر دیا جاتا۔۔۔

اس اندھیرے میں معراج خوب ڈرتا تھا۔۔۔۔

روتا تھا۔۔۔۔

کبھی کوسم کو پکارتا

تو کبھی جہانگیر صاحب کو۔۔۔۔

وہ پورا پورا دن اس اندھیری جگہ پر بند رہتا تھا۔۔۔ تب سے معراج کو اندھیرے سے ڈر لگنے لگا تھا۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اپنی سایست میں اس طرح گوم ہو گئے تھے کہ انکو بیٹے کا خیال مہینے میں ایک دو دفعہ سے زیادہ نا آتا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

خیر سے معراج نے جب boadingschool پاس کر لیا تھا تو وہی کی ایک علی university میں داخلہ لے لیا تھا۔۔۔

ھینڈسم تو وہ بہت تھا اس لیے اسکی لڑکیاں دیوانی تھی۔۔۔۔

وہ پاکستان جانا نہیں چھاتا تھا۔۔۔ اس لیے وہی روک گیا تھا۔۔۔۔

لیکن اپنی تعلیم مکمل کر کے وہ جہانگیر صاحب کے بے حد اسرار پر پاکستان واپس آگیا تھا۔۔۔

کیونکہ یہ تمام پیسہ معراج کا ہی تھا۔۔۔اور اس کے بالغ ہونے کے بعد کوسم کی تمام ترجائداد جہانگیر صاحب سے لے کر معراج کے نام ہوگئی تھی۔۔۔۔

اسکا یہاں موجود ہونا لازمی تھا۔۔۔

اس لیے معراج علی تعلیم لے کر واپس آگیا تھا۔۔اور اب اپنی ماں کی جگہ پر سب سنبھال رہا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یو کے سے آنے کے بعد معراج ایک انتہائی خودسر اور حد سے زیادہ ضدی انسان بن چکا تھا۔۔۔۔

جس لڑکے نے بچپن اپنی ماں کے سائے میں گزارا ہو اور ایک دم وہ سایا اس سے چھین کر اس کو دوسرے ملک بھیج دیا جائے جہاں کے لوگوں نے اسکی معصوم اور کچی عمر میں اسکو اندھیروں میں بند رکھا ہو۔۔۔۔

اسکی تربیت بھی اپنے کھلے محول کے حساب سے کی ہو۔۔۔۔

جو سالوں دین سے دور رہا ہو

کیا وہ لڑکا خودسر ضدی نا ہوتا؟؟؟؟

یو کے سے آنے کے بعد راجہ جہانگیر نے معراج کے لیے خزانے کا منہ کھول دیا تھا۔۔۔

وہ جو چیز کہتا وہ پتھر پر لکیر بن جاتی۔۔۔۔

اسکا کہا کوئی نہیں ٹال سکتا تھا۔۔۔راجہ جہانگیر بھی اسکی ہر ایک بات مانتے اس کی بڑی بڑی غلطیوں پر پردا ڈال دیا کرتے۔۔۔۔

کیونکہ راجہ جہانگیر کے پاس جو کچھ تھا وہ معراج کا ہی تو تھا۔۔۔

وہ جس محول میں پلا بڑا تھا وہاں کی عورتوں کو اسنے ہمیشہ کھلا اور بے حیا ہی پیایا تھا۔۔۔

وہ عورتوں کی عزت تو ویسے ہی نہیں کرتا تھا اور اب جس محول سے وہ سب دیکھ کر آرہا تھا۔۔۔اب تو اس کو عورت زات انتہائی بے کار شیے لگنے لگی تھی۔۔۔

جو صرف ایک دل بھلانے اور اپنی نفس کی خواہش پوری کرنے کی چیز ھے۔۔۔۔۔

جب کہ کوسم نے اسکی بہت اچھی تربیت کی تھی۔۔۔۔لیکن وہ اب کوسم کی ہر بات کا الٹ کر رہا تھا۔۔۔۔

وہ اپنے بچپن سے بھاگنا چھاتا۔۔۔۔۔

وہ کوسم سے خفا تھا۔۔۔۔۔

اسکا دل بچپن رہتا تھا۔۔۔۔

وہ خود کو جان کر تکلیفیں دیتا تھا۔۔۔اور اپنی زات کو انتہائی سخت دل بنا لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ عورتوں کے ساتھ تعلقات قائم کرتا اپنے مزے لیتا اور چھوڑ دیتا۔۔۔۔

کسی کے رونے بلکنے کا اس پر اثر نا ھوتا تھا۔۔۔۔۔

اسکو اکثر خواب بھی اتے تھے جس میں وہ اکثر کوسم کو دیکھتا تھا۔۔۔۔لیکن وہ اب اپنے بچپن سے نفرت کرتا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ ہر ایک شے سے نفرت کرتا تھا۔۔۔۔

اوران ہی حالت میں اس کی ملاقات دعا سے ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے دعا کو اپنے ماضی کی ایک ایک بات بتا چکا تھا۔۔۔۔

جو درد وہ پچھلے کتنے سالوں سے جھیل رہا تھا اسکا پردہ اج اس نے فاش کیا تھا۔۔۔

جو زلم۔اس کے ساتھ معصوم عمر میں ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔

دعا حد سے زیادہ حیران تھی۔۔۔۔اس کے پاس کہنے کو کچھ نا تھی۔۔۔۔

زندگی نے واقعی معراج کے ساتھ زیاتی کی تھی۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟

معراج نے سب کچھ بتانے کے بعد اسکو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟؟؟

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

معراج اسکی گود سے اٹھ کر اب اس کے سامنے روبارو بیٹھا تھا۔۔۔

دعا!!!

میں نے کبھی عورت کو اچھا نہیں سمجھا۔۔۔۔۔

میں سمجھتا تھا عورت ایک انتہائی کمزور چیز ھے۔۔۔۔۔

اور سب کی سب ایک جیسی ھوتی ھیں۔۔۔

پ تم نے میری سوچ کا منہ توڑ جواب دیا ھے۔۔۔۔

میں نے جو تمھارے ساتھ کیا اسکی شاید معافی بھی نہیں ھوگی۔۔۔۔

لیکن مجھے اپنی ہر ایک غلطی کا احساس ھے۔۔۔۔۔

ھوسکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔

معراج واقعی میں شرمندہ نظر آرہا تھا۔۔۔۔

دعا حیران تھی۔۔۔اسلیے کچھ نا بولی۔۔۔۔

اس کے زہن میں سو سوال تھے۔۔۔۔

لیکن وہ اس وقت خاموش رہی معراج نے جو راض اسکو بتایا تھا وہ واقعی دل چھیر دینے والا راض تھا۔۔۔۔

معراج اٹھ کر اب پھر دوکان سے باہر آگیا تھا۔۔

ہلکی ہلکی صبح ھو رہی تھی۔۔۔

اندھیرا جا چکا تھا۔۔۔

جو منظر رات کو خوفناک لگ رہا تھا اب وہی منظر حسین دکھائی دے رہا تھا۔۔۔۔

معراج کے پیچھے پیچھے دعا بھی باہر نکلی تھی۔۔۔۔اور اکر معراج کے برابر میں کھڑی ھوئی تھی۔۔۔۔۔

ہر اندھیری رات کے بعد ایک روشن صبح ضرور ھوتی ھے۔۔۔۔

اندھیرا چھائے کتنا ھی کیوں نا۔۔۔۔روشنی کی چھوٹی سی کرن اس اندھیرے کو مار دیتی ھے۔۔۔۔۔

ایک اندھیری اور خوفناک رات کے بعد ہی روشن صبح کا آغاز ھوتا ھے۔۔۔۔۔

جو منظر رات کو خوفناک دیکھائی دیتے ھیں در حقیقت روشن دن میں وہ منظر بے حد حسین ھوتے ھیں۔۔۔۔

دعا نے بہت گھیری بات کی تھی۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟

دعا اسکی طرف پلٹی تھی۔۔۔

میں اپکا درد کم نہیں کر سکتی پر اتنا ضرور کہوگی کہ اس میں اپکی ماما کی کوئی غلطی نہیں۔۔۔انھوں نے اپ سے کوئی وعدہ خلافی نہیں کی۔۔۔

بس اللہ نے انکی زندگی اتنی رکھی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی کچھ بولنے ہی والا تھا کہ تیز ہلی کوپٹر کی آواز نے معراج اور دعا کو پلٹنے پر مجبور کیا تھا۔۔۔۔۔

ہلی کوپٹر انکو ریسکیو کرنے آگیا تھا۔۔۔

چلو۔۔۔۔۔

معراج اگے ہلی کوپٹر کی طرف بڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

روکیں۔۔۔۔معراج۔۔۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو روکا تھا۔۔۔

مجھے امید ھے کہ یہاں گزری ھوئی رات کی روشن صبح کی روشنی اب کبھی اپکی زندگی کو اندھیرے میں تبدیل نہیں ھونے دے گی۔۔۔

ان پہاڑیوں میں سے جانے سے پہلے خود سے ایک وعدہ کریں۔۔۔۔

کہ اپ وہ اندھیرا اب اپنی زندگی میں کبھی نہیں ھونے دیں گے۔۔۔

جتنا ڈر سے ہم ڈرتے ھیں اتنا ڈر ہمیں ڈراتا ھے۔۔۔۔۔

ڈر سے انکھیں ملا کر اسکو دیکھو ڈر ڈر کر بھاگ جاتا ھے۔۔۔۔!!!!

اور اج اپ اپنا ماضی یہاں چھوڑ کر جائیں گے۔۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

جس کا جواب معراج نے صرف ہمم میں دیا تھا۔۔۔۔

اور پھر دونوں اپنا تمام سامان لے کر ہلی کوپٹر میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

ہلی کوپٹر ہوا میں اڑ رہا تھا۔۔۔۔ سیف الملوک کی پہاڑیاں دور ھوتی دیکھائی دے رہی تھے۔۔۔۔

معراج اور دعا دونوں ان پہاڑیوں کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

یہاں گزری ھوئی رات واقعی ایک روشن صبح لے کر انکی زندگیوں میں ائی تھی۔۔۔۔

دعا کے دل میں معراج کی محبت پیدا ھوئی تھی۔۔۔

اور معراج نے اپنے ماضی سے چھٹکارا حاصل کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ رات ایک بہت یادگار رات تھی۔۔۔۔۔۔

معراج نے دور جاتی پہاڑیوں کو دیکھ کر دل میں شکریہ کہا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا نے دور جاتی پہاڑیوں کو دیکھ کر الوداع کہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہلی کوپٹر نے انکو ناران کے ایک کھلی جگہ پر اتا تھا وہاں سے بلاج نے اکر انکو پیک کر لیا تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملا دونوں ہی معراج اور دعا سے بے حد شرمندہ تھے۔۔۔۔

دعا معراج پلیز مجھے معاف کر دو۔۔۔۔

میری وجہ سے تم لوگ نے ایک خوفناک رات گزاری۔۔۔۔

رملا نے دعا کے گلے لگتے ہوئے معراج اور دعا نے معافی مانگی۔۔۔۔

نہیں بھابی۔۔۔ معافی مت مانگے۔۔۔۔ کل کی رات خوفناک نہیں تھی۔۔۔۔۔

معراج نے رملا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے بھی رملا کو پیار سے گلے لگایا تھا۔۔۔

دعا اور معراج کافی تھک چکے تھے اس لیے فورن کمرے میں آرام کرنے آ گئے تھے اس وقت صبح کے 9 بجے تھے۔۔۔

دعا۔۔۔۔؟؟؟

دعا جب نہا کر باہر نکلی تو معراج ابھی نماز پڑھ کر فارف ہوا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

جی؟؟؟

دعا نے اپنے گیلے بال خوشک کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

Thankyou.....

معراج نے دعا کو دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔

کس لیے؟؟؟

دعا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔۔

بس دل نے کہا تو کہہ دیا۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔اور دھپ سے بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔

افف میں تو بہت تھک گیا ہوں۔۔۔۔۔

تم بھی سو جاو تھوڑی دیر۔۔۔۔۔

معراج نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے دعا کو مشورہ دیا تھا۔۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔۔دعا نے مختصر کہا تھا۔۔۔۔۔

اور سنو؟؟؟

معراج نے پھر اسکو پکارا تھا۔۔۔

صوفے پر سونے کا تکلف نا کرنا۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا..... کل تو لوگوں نے میرے سینے کو ہی اپنا تکیہ بنایا ہوا تھا۔۔۔۔

معراج نے دعا کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سی شرم محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔اس نے اپنا سر جھکا لیا تھا اور ڈوپٹہ آوڑھ کر جانماز پر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔۔

معراج سوچکا تھا۔۔۔۔

دعا نے نماز پڑھی تھی اور اب جاکر صوفے پر لیٹ رہی تھی جب معراج کی بات اسکو یاد ائی تھی اور ایک دم اسکے لبوں پر مسکراہٹ بکھری تھی۔۔۔۔۔۔

وہ خاموشی سے اکر معراج کے برابر میں لیٹ گئی تھی۔۔۔۔

معراج بے سود سو رہا تھا۔۔۔۔

اج اسکے چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ٹک اسکو دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تھا میں ساری عمر تم سے نفرت کروں گی۔۔۔۔

لیکن نجانے کب تم نے میرے دل میں جگہ بنالی۔۔۔۔۔

مجھے تم حد سے زیادہ برے لگتے تھے۔۔۔

تم میں ہر ایک برائی تھی۔۔۔۔

لیکن اب۔۔۔۔۔ تمھارے اس روپ سے مجھے !!!!!

دعا اپنے دل میں کہتے کہتے بھی رکی تھی۔۔۔۔۔

تم سے نفرت کرنا میرے لیے زیادہ آسان تھا۔۔۔۔

پر اب !!!!

دعا معراج کو دیکھتے دیکھتے ہی سوگئ تھی۔۔۔۔

معراج کی جب انکھ کھلی تو وہ دعا کے بلکل قریب کروٹ سے گھسا لیٹا تھا اور دعا کا ہاتھ اس کی کمر ے پر تھا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

بس کردو یہ دوری کا رشتہ دعا۔۔۔

مر رہا ھوں تمھارے پاس انے کے لیے۔۔۔۔

معراج نے سوتی دعا کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

پر میں جب تک تم سے اپنے دل کی بات نا کہو گا جب تک تم مجھ سے عشق نا کرنے لگو۔۔۔۔

ماما کی دوری تو برداشت کرلی تھی تمھاری دوری برداشت نہیں کرپاوں گا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!!

میں مرجاوں گا۔۔۔۔

معراج نے دعا کے سوتے وجود سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بلاج اور رملا کے کمرے میں دستک ھوئ تھی۔۔۔ بلاج نے دروازہ کھولا تو دعا معراج اندر داخل ھوئے تھے۔۔۔۔

اور بھئ آرام کرلیا اپ دونوں نے ؟؟؟؟

رملا نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔

جی کرلیا دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

ویسے کل کی رات کافی romantic رہی ہوگی نا۔۔۔۔۔

رملا نے ہمیشہ کی طرح چھیڑ خانی شروع کی تھی۔۔۔۔

رملا کی بات پر معراج نے دعا کو اور دعا نے معراج کو دیکھا تھا اور دونوں ہی زور سے ھنسے تھے۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا تم دونوں ھنس کیوں رہے ہو؟؟؟

بلاج نے اج پہلی بار معراج کو اس طرح کھلکھلاتے ھنستا دیکھا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں بھابی بس اپکی بات پر ھنسی اگئ۔۔۔ معراج نے اپنی ھنسی روک کر کہا۔۔۔

کیوں ایسا بھی کیا ہوا اس رات میں۔۔۔۔ رملا بھی کہاں چھوڑنے والی تھی۔۔۔۔

بس کچھ خاص نہیں بھابی۔۔۔۔

اندھیرے سے روشنی کا سفر طے کیا۔۔۔۔۔ کسی ہم سفر کے ساتھ۔۔۔۔

معراج نے دعا کو دیکھ کر رملا کو کہا۔۔۔۔

اووووووووو کیا بات ہے لگتا ہے سیف الملوک کی جھیل نے کافی گھیرا اثر ڈالا ہے۔۔۔۔۔۔

رملا نے ھسن کر کہا۔۔۔

اچھا میں اور دعا نیچے تھوڑی دیر مال روڈ گھومنے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔

تم لوگ بھی نیچے آجاو پھر تھوڑا اگے تک چلیں گے۔۔۔۔۔۔

ویسی کل واپس جانا ھے۔۔۔۔۔

معراج بلاج کو بول کر دعا کے ساتھ باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔

وہ دونون باہر ائے تو برف نے ہر ایک شے کو سفید کر رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

ناران کا مال روڈ بہت حسین تھا۔۔۔ بہت سارے لوگ مختلیف دوکانوں پر کھڑے سامن لے رہے تھے۔۔۔۔

ٹھنڈ بھی بہت اچھی تھی۔۔۔۔

کافی پیوگی؟؟؟

معراج نے دعا سے پوچھا تھا۔۔۔۔

جی!!! دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

معراج اور دعا چلتے ھوئے کافی والے کے پاس ائے تھے۔۔۔۔

اور کافی لے کر ہلکے ہلکے مال روڈ پر چل رہے تھے۔۔۔۔

مل روڈ ناران کی کافی بڑی مارکیٹ تھی۔۔۔

معراج کافی پی رہا تھا جب اس نے دیکھا کہ اس پاس سے گزتے لڑکے دعا کو بہت غور غور سے دیکھ رہے ھیں۔۔۔۔

اسکو ایک دم ہی غصہ آیا تھا۔۔۔۔

اس نے دعا پر نظر ڈالی تو وہ بڑے مزے سے کافی پینے میں مصروف تھی۔۔۔

فون کلر کے حجاب میں اور پینک جیکٹ میں دعا بہت حسن لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو دعا کو دیکھتے ہوئے بے حد پیار آتا تھا۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر حد سے زیادہ معصومیت اور بھول پن تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں ساتھ چلتے چلتے آرہے تھے جب دعا کی نظر گول گپوں پر پڑی تھی۔۔۔۔

وہ گول گپوں کی دیوانی تھی۔۔۔۔۔

اس کے منہ سے ایک دم گول گپوں کو دیکھ کر نکلا تھا۔۔۔

ہائے پانی پوری !!!!

اور وہ اس ٹھیلے کی طرف لپکی تھی۔۔۔۔

معراج بھی اسکے پیچھے آیا تھا۔۔۔۔

یہ کیا چیزیں کھا رہی ہو۔۔۔۔

پاگل ہو گلہ خراب ہو جائے گا۔۔۔۔ معراج نے فورن کہا۔۔۔۔

نہیں ہوتا۔۔۔

کچھ نہیں ہوتا۔۔۔ دعا نے ہنس کر کہا۔۔۔

بھیا اپ دو پلیٹ پانی پوری بنا دیں۔۔

دعا نے کافی معراج کو تھاما کر کہا۔۔۔۔۔

اور سنیں بھیا۔۔۔

مرچیں زارہ زیادہ۔۔۔۔۔

urdu novelsmania www.urdunovelsmania.com

دعا کا موڈ اچھا تھا۔۔۔۔

گول گپے والے نے گول گپے دعا کے سامنے رکھے تو اسنے ایک گول گپا اٹھا کر املی کی پانی میں بھیگو کر منہ میں ڈالا تھا۔۔۔۔۔

اممممممم مزہ آگیا۔۔۔۔

دعا ایک کے بعد ایک گول گپا کھا رہی تھی۔۔۔۔

معراج اسکو ایسے گول گپے کھاتا دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

جیسے دعا کوئی بہت انوکھا کام کر رہی ھے۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

دعا نے معراج کی حرت سے دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

کیا واقعی یہ بہت مزے دار ھوتے ھیں؟؟؟

معراج نے کبھی اس طرح کی چیزیں ٹرائے نا کی تھی۔۔۔

اور اب دعا کو اتنے مزے سے گول گپے کھاتا دیکھ کر اسکا بھی دل چاہ رہا تھا۔کہ وہ گول گپے کھائے۔۔۔

افففف اپنے کبھی گول گپے نہیں کھائے؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

تو اپنے کیا ہی کیا ھے زندگی میں۔۔۔۔۔ دعا نے ایک اور گول گپا منہ میں ڈال کر کہا۔۔۔۔

دعا معراج سے اج پہلی بار اتنی خوش اخلاقی سے پیش آرہی تھی۔۔۔۔

بھیا ایک اور پلیٹ بنا دیں۔۔

دعا نے تسیری پلیٹ کا کہا۔۔۔۔

یہ کس لیے؟؟

معراج نے حیران ھوکر پوچھا۔۔۔۔

اپ کے لیے اور کس لیے؟؟؟؟؟

جب کوئی چیز کھائی نہیں تو اسکا مزہ کیسے معلاوم ھوگا۔۔۔۔۔۔

دعا نے بڑے انوکھے انداز میں کہا تھا۔۔۔۔ اچھا چلو ٹارئے کرتا ھوں۔۔۔۔۔

دعا نے پلیٹ معراج کے سامنے کی۔۔۔۔ تو معراج نے گول گپا اٹھا کر اسکو چاروں طرف سے دیکھا

۔۔۔

اپکو اسکا xray نہیں کرنا کھانا ھے۔۔۔ دعا نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

پہلے اسکو پانی میں دالیں اور پھر کھائیں۔

دعا نے معراج کو خود ایک گول گپا کھا کر طریقہ بتایا۔۔۔۔

معراج نے ایک پانی پوری اٹھا کر املی کے پانی میں ڈالی تو وہ ٹوٹ گئی۔۔ افففف اپ بھی نا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک پانی پوری اٹھائی اور معراج کے منہ میں ڈال دی۔۔۔۔

اور معراج کے reaction کا انتیظار کرنے لگی۔۔۔۔

معراج نے پہلے تو کوئی reaction نا دیا لیکن !!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج نے گول گپا اٹھا کر اسکو چاروں طرف سے دیکھا۔۔۔

اپکو اسکا xray نہیں کرنا کھانا ھے۔۔۔

پہلے اسکو پانی میں ڈالیں اور پھر کھائیں۔

دعا نے معراج کو خود ایک گول گپا کھا کر طریقہ بتایا۔۔۔۔

معراج نے ایک پانی پوری اٹھا کر املی کے پانی میں ڈالی تو وہ ٹوٹ گئی۔۔۔

افففففو

دعا نے ایک پانی پوری اٹھائی اور معراج کے منہ میں ڈال دی۔۔۔۔

اور معراج کے reaction کا انتیظار کرنے لگی۔۔۔۔

معراج نے پہلے تو کوئی reaction نا دیا لیکن تھوڑی ہی دیر بعد کھاتے کھاتے معراج کو بے حد مرچیں لگی تھی اور اسکا منہ پورا لال ھوگیا تھا۔۔۔۔

اہہہہہہہہ!!!!!

افف اتنی مرچیں!!!!!

لیکن گول گپا اسکو کافی مزے دار لگا تھا۔۔۔۔

مرچیں بہت تھیں۔۔۔۔ پر بہت مزے دار ھے۔۔۔۔۔

ہاں نا؟؟؟

دعا نے خوشی سے پوچھا تھا۔۔۔

اب معراج بھی ایک کے بعد ایک گول گپا منہ میں ڈال رہا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج دونوں ہی کی انکھوں سے مرچیوں کی وجہ سے آنسو نکل رہے تھے۔۔۔ پر دونوں ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر ھنس رہے تھے۔۔۔۔

۔اور ساتھ ساتھ گول گپے کھا رہے تھے۔۔

ان دونون نے پیٹ بھر کر گول گپے کھائے تھے اور اب پھر اگے کی طرف بڑھ گئے تھے۔۔۔

ویسے واقعی مرچیں بہت تھیں لیکن تھے بہت مزے کہ میں نے کبھی یہ نہیں کھائے تھے۔۔۔۔

معراج نے رومال سے اپنا منہ پونچھ کر کہا تھا۔۔۔

ہاں جو مزہ دیسی کھانوں میں ھے وہ بڑے ھوٹلوں کے پھیکے کھانوں میں کہاں۔۔۔۔

دعا کو اپنی کالج لائف یاد اگئی تھی جب وہ اس طرح کالج میں گول گپے کھاتی تھی۔۔۔۔

ویسے دعا تم نے اپنا بچپن بہت اچھا گزارا ھے نا۔۔۔۔

بہت ھنستا کھیلتا؟؟؟

معراج کے سوال میں دکھ اور حسرت چھپی تھی جو دعا نے محسوس کی تھی۔۔۔۔

ہاں۔۔۔ لیکن ضروری نہیں کے بچپن ہی مزے دار ھو انسان کسی بھی عمر میں بچپن کو جی سکتا ھے۔۔۔۔

دعا نے بڑا اچھا جواب دیا تھا۔۔۔

واہ!!!!

www.urdunovelsmania.com

اچھا وہ کیسے۔۔۔۔۔؟؟؟

معراج نے دعا کے ساتھ ساتھ ہوٹل کے بڑے سے باغ میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

ہوٹل کے پورے باغ میں برف ہی برف تھی۔۔۔۔

ا مممم بہت سارے طریقے ہیں۔۔۔۔

دعا نے پاس ہی پڑی برف معراج کو اٹھا کر گولا بنا کر ماری تھی۔۔۔۔

اووووو!!!!

معراج ایک دم کے حملے کے لیے تیار نا تھا۔۔۔۔۔

دعا زور سے ہنسی تھی۔۔۔

۔وہ اج یہاں خوب انجوائے کر رہی تھی۔۔۔۔

کل انکو واپس اسلاما آباد سے کراچی جانا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک اور گولا اٹھا کر معراج کو مارا تھا۔۔۔۔

اب کے معراج بچ گیا تھا۔۔۔۔۔

اور اب معراج نے برف اٹھا کر دعا کو ماری تھی۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔

۔دعا اور معراج نے باقاعدہ ہوٹل کے لان میں سنو فائٹ شروع کر دی تھی۔۔۔۔

دعا اور معراج ہنس ہنس کر ایک دوسرے کو برف مار رہے تھے۔۔۔

تب ہی بلاج اور رملا بھی ہوٹل سے باہر ائے تھے۔۔۔۔

اور دعا معراج کو دیکھ کر بے حد حیران ہوئے تھے۔۔۔

وہ دونوں بے حد خوش نظر آرہے تھے۔۔۔۔

معراج دعا کے پیچھے بھاگ بھاگ کر اس پر سنوڈال رہا تھا اور دعا بھاگ بھاگ کر کبھی خود بچاتی اور کبھی معراج کو برف مارتی۔۔۔۔

دونوں ایک دوسرے میں اس قدر گم تھے کہ انکو بلاج اور رملا کی موجودگی کا بھی علم نا ھوا تھا۔۔۔۔۔

جب دونوں کھیل گود کر فارغ ھوئے تھے تب رملا اور بلاج پر انکی نظر پڑی تھی۔۔۔

ارے اپ لوگ کب ائے دعا نے پاس آکر پوچھا۔۔۔

بس جب تم دونوں اپس میں گم تھے۔۔۔

رملا نے انکھ مار کر کہا۔۔۔۔۔

دعا کھڑی بات ہی کر رہی تھی جب روحان نے سنوفائٹ اسٹاٹ کی تھی اور دعا کو گولا مار کر کہا تھا۔۔۔

صرف چاچو کے ساتھ ہی کھیلنا نے ھے کیا۔۔۔۔

دعا روحان کے پیچھے بھاگی تھی۔۔۔

پھر رملا بلاج دعا معراج روحان اور علیان سب کے سب سنوفائٹ کھیلنے لگے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے جو انجوائے بچپن میں نا کیا تھا وہ اب کر رہا تھا۔۔۔

دعا بھی کھل کھل کر ھنس رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے ھنستی کھیلتی دعا پر ایک نظر ڈالی اور پھر دل میں سوچا۔۔۔۔ میری روشن صبح اتنی حسین ھوگی میں نے سوچا نا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریرہ بیگم بچے کب واپس آرہے ھیں؟؟؟؟

جہانگیر صاحب نے کھانا کھاتے ھوئے پوچھا۔۔

کل اجائیں گے۔۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔

ویسے معراج کی سالگرہ انے والی ھے میں سوچ رہی تھی کیوں نا ہم اسکے کے لیے سرپرائز پارٹی پلین کریں۔۔۔

بریرہ بیگم نے کھانا کھاتے ھوئے کہا۔۔۔

ہان دیکھ لو مرضی ھے۔۔۔۔

ویسی بھی معراج کے لیے میں کسی بھی چیز کو منع نہیں کرتا۔۔۔

یہ بات سچ تھی کہ بریرہ بیگم اور جہانگیر صاحب دونوں ہی بلاج اور دلاور سے زیادہ معراج کو اہمیت دیتے تھے۔۔۔۔۔

اہمم!!

بریرہ بیگم نے جواب دیا۔۔۔

یہ بات سن کر تو جیسے سجل کو اگ لگ گئ تھی۔۔۔

اسکو اب تک یہ بات سمجھ نا ائی تھی کہ اس گھر میں اخر معراج کی اتنی اہمیت کیوں ھے۔۔۔

سجل کو جلن معراج سے نا تھی۔۔۔

سجل کو جلن دعا سے تھی۔۔۔۔۔

دلاور اور سجل جب کمرے میں ائے تھے تو سجل ہمیشہ کی طرح دلاور سے لڑنا شروع ھوگئ تھی۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا کہ اس گھر میں سب معراج کو اتنی اہمیت اور عزت کیوں دیتے ھیں؟؟؟

سجل نے جل کر کہا تھا۔۔۔۔

اس سے تمھیں کوئ مصلہ نہیں ھونا چھائے۔۔۔۔۔

دلاور نے اپنا کام کرتے ھوئے اسکو جواب دیا تھا۔۔

کیوں مطلب نہیں ھونا چاھئے۔۔۔

تمھاری اور بلاج بھائ کی اس گھر میں دو کوڑی کی بھی عزت نہیں ھے۔۔۔۔۔

تم سب سے چھوٹا ھے وہ اور اسکے نخرے ایسے ھیں۔۔۔ جیسے اس گھر کا مالک وہ ھو۔۔۔۔

سجل نے منہ بنا کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

ہاں یہ ہی سمجھ لو۔۔۔

یہ سب معراج کا ھے۔۔۔ یہ اسکی مہربانی ھے کہ ہم اس گھر میں پڑے ھیں۔۔۔۔

اور تم۔ جو ہر وقت معراج کی برائ میں لگی رہتی ھو نا اپنے کام سے کام رکھا کرو۔۔۔۔۔

اس گھر میں اور ہمارے دلوں میں معراج کی جو جگہ ھے اسکا تم اندازہ بھی نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

اور میں تمھیں اخری بار سمجھا رہا ھوں!!

سجل

۔۔۔۔اب میں تمہارے منہ سے کوئی بقواس نا سنو۔۔۔

دلاور کو اب واقع غصہ آگیا تھا۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

کیا کہا اپنے نے یہ سب معراج کا ھے؟؟؟

سجل کو اپنے کانوں پر یقین نا آیا تھا۔۔۔۔

وہی کہا جو تم نے سنا ھے۔۔۔اگر ہم۔عزت سے اس گھر میں پرے ھیں تو پڑی رہو۔۔۔اور مزید کے چکر میں جو تمہارے پاس ھے وہ بھی نا کھو بیٹھنا۔۔۔۔۔۔

سجل کی جلن دعا اور معراج سے بڑتی ھی جارہی تھی۔۔کچھ وجہ ہما کی بھی تھی اور کچھ وجہ اسکی اپنی تھی۔۔۔۔

اگر مجھے پتا ھوتا کہ تم اس قدر گنگلے ھو تو

اسے اچھا میں تم سے نہیں معراج سے ہی شادی کر!!!!

سجل کے منہ آلفاظ ادا بھی نا ھوئے تھے کہ دلاور زور سے چلایا تھا۔۔۔۔

خبر دار۔۔۔۔۔

دفع ھوجاو یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔

بے غیرت ھو تم۔۔۔۔۔۔۔

اور بس بلاج کا اتنا کہنا تھا کہ سجل ناراض ھوکر اپنے میکے چلی ائی تھیں۔۔۔

اپنے میکے اکر اسنے تمام صورتحال ہما کو بتائی تھی۔۔۔۔۔

اپی اپ فکر نا کریں۔۔۔۔بس دعا معراج کو واپس آنے دیں۔۔۔۔

میں انکی زندگی میں نفرت کا ایسا رنگ گھولی گی کہ پھر کبھی یہ دونوں ایک دوسرے کی شکل دیکھنے کی غلطی نہیں کریں گے۔۔۔۔۔۔

بس کچھ دن کی خوشی بنا لینے دیں اسکے بعد معراج اور میں۔۔۔۔بسس اور کوئی نہیں۔۔۔۔۔!!!!

ہما نے انکھوں میں جنون رکھتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

عمیر جب نمرہ کے کمرے میں داخل ہوا تو نمرہ کسی سے بات کر رہی تھی اور عمیر کو دیکھ کر اسنے فورن اپنا فون کان سے ہٹا کر گھبرا کر کال کاٹ دی تھی۔۔۔۔۔

نمرہ وہ میں؟؟؟

عمیر کہتے کہتے ایک دم چپ ہوا تھا۔۔۔اسکو نمرہ کی یہ حرکت کچھ عجیب لگی تھی۔۔۔۔

ہاں بولیں بھای کیا ہوا؟؟

نمرہ نے گھبرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔

وہ کچھ نہیں تمھیں امی نیچے بلا رہی تھیں اس لیے آیا تھا۔۔۔۔۔۔

جی اچھا میں بس آقصہ سے بات کر کے آتی ھوں۔۔۔۔

نمرہ نے عمیر سے کہا۔۔۔۔

اچھا۔۔۔

عمیر کمرے سے باہر نکل گیا لیکن اسکو پتا نہیں کیوں کچھ دنوں سے نمرہ کے اندر کافی چینجنگ لگ رہی تھی۔۔۔

وہ اب ہر وقت ہی موبئل میں گھسی ہوتی تھی۔۔۔۔۔

اسکول سے واپس بھی وہ اب اکثر لیٹ ہی آتی تھی۔۔۔۔۔

عمیر کے دل میں کہی بار یہ شک آیا تھا کہ لیکن وہ اپنی بہن پر حد سے زیادہ بھروسہ کرتا تھا۔۔۔۔

عمیر کے کمرے سے جانے کے بعد نمرہ کے موبئل پر پھر کال ائ تھی۔۔۔جو نمرہ نے فورن ہی اٹھا لی تھی۔۔۔۔

اپ کو کتنی بار کہا ھے اس وقت فون نا کیا کریں اس وقت میرے بھائ گھر پر ھوتے ھیں۔۔۔۔

نمرہ نے فون پر بات کرنے والے کو کہا تھا۔۔۔۔

ارے میری جان جب پیار کیا تو ڈرنا کیا۔۔۔۔۔دوسری طرف والے نے چیپ جملہ مارا تھا۔۔۔

اچھا بس فضول باتوں کی ضرورت نہیں ھے۔۔۔۔نمرہ سے منہ بنا کر کہا۔۔۔

اچھا سنو!!!

مجھ سے کل تم ملنے آو گی نا؟؟؟؟

افف ہاں دیکھوں گی کہہ تو دیا نا۔۔۔

نمرہ نے چیڑ کر کہا۔۔۔۔اور فون بند کر دیا۔۔۔

میری جان نمرہ۔۔۔

وہ اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹا ھنس رہا تھا۔۔۔۔۔

تم ھی میرے کھیل کا سب سے بڑا پتہ ھو۔۔۔۔۔

بس اب کچھ دن تمھارے ساتھ یہ پیار کا دھونگ رچالوں۔۔۔۔۔اس کے بعد جیت میری ھوگی

۔۔۔۔۔

وہ ابھی لیٹا سوچ ہی رہا تھا کہ پھر اسکا موبائل بجا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ فون پر باتوں میں لگ گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہاہاہا۔۔۔

افف اج تو مزہ آگیا۔۔۔۔

معراج نے پھولتی سانس کے ساتھ کہا اور کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔۔

بلاج رملا اور دعا نے بھی اپنی جگہ سنبھالی تھی۔۔۔

ویسے کافی دنوں کے بعد ہم اس طرح کھیلیں ھے۔۔۔۔

بلاج نے پانی پیتے ھوئے کہا۔۔۔

ہاں بلکل رملا نے کہا۔۔

یہ سب دعا نے شروع کیا تھا۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا اور سیگرٹ نکال کر سلگائی۔۔۔۔

معراج اج بہت ہی زیادہ ہینڈسم لگ رکا تھا۔۔

ویسے اللہ نے چاند سورج کی جوڑی بنائی ھے۔۔۔۔

رملا نے دعا معراج کو ساتھ بیٹھا دیکھ کر مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

دعا معراج دونوں ہی دھیرے سے مسکرا دیے۔

دعا نے معراج پر ایک نظر ڈالی معراج بھی اج بے حد وجیہ دیکھائی دے رہا تھا۔۔

پینٹ شرٹ کے اوپر جیکٹ اس پر کافی جچ رہی تھی۔۔۔۔۔۔

اور ھنستے ھوئے معراج اور بھی پیارا لگتا تھا۔۔۔۔

اچھا دعا مجھے کچھ shopping کرنی ھے تم اور میں اگے تک چلتے ھیں!!

رملا نے دعا سے کہا۔۔۔

جی ٹھیک ھے بھابی چلیں۔۔۔

دعا نے فورن حامی بھر لی۔۔۔

بلاج اور معراج اپنی گفتوگو میں مصروف تھے۔۔۔۔

دعا اور رملا اٹھے تو معراج نے پوچھا۔۔۔

اب دونوں میڈم کہاں جا رہی ھیں۔۔۔۔؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

اپ فکر نا کریں میں اپکی بیوی کو بھاگا کر نہیں لے جا رہی بس تھوری سے shopping کرنے جا رہی ھوں۔۔۔

تم اور بلاج باتیں کرو ہم آتے ھیں۔۔۔

رملا نے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھا تو وہ ایسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

دعا کو بھی اب اندازہ ھو چکا تھا دعا جب اسکی نظروں کے سامنے نا ھوتی تھی تو وہ کس قدر بے چین ھوتا تھا۔۔۔

میں بھی چلتا ھوں۔۔۔

معراج نے کہا۔۔۔

ارے نہیں تم بیٹھو تھک گئے ھو بس ہم قریب ھی ھیں۔۔۔

تھوڑی دیر اپنی بیگم سے دور بھی رہا کرو بیٹا۔۔۔۔

رملا نے آنکھ مار کر ھنس کہ کہا۔۔۔

ہاہاہا بس یہ ہی ایک کام بہت مشکل ھے بھابی!!!

معراج نے دعا کو اپنی نظروں کے احصار میں لے کر کہا۔۔۔ تو دعا نے شرما کر گردن موڑ دی۔۔۔

اور روحان سے باتوں میں لگ گئ۔۔۔۔

رملا دعا ہاتھ پکڑ کر اگے بڑھی تو معراج نے پیچھے سے آواز دی۔۔۔

دعا سنو!!!!

دعا رک گی۔۔۔۔ معراج اٹھ کر اسکی طرف آیا تھا۔۔۔

اور اسکے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھے تھے تمھیں جو چھائے ہو لے لینا۔۔۔۔۔

مگ مجھے اسکی ضرورت نہیں۔۔ دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

یہ تمھاری ضرورت نہیں یہ تمھارا حق ھے۔۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

مجھے واقعی یہ نہیں چھائے۔۔۔۔ دعا بھی خاصی ٹھرک والی تھی۔۔۔۔

ارے رکھ لو دعا۔۔۔

شادی کے شروع میں ہی شوہروں کا یہ حال ھوتا ھے۔۔۔ پھر تو مانگنے سے بھی نہیں دیتے۔۔۔

رملا نے مسکرا کر کہا۔۔

ہہاہاہا بلکل بس تم رملا بھابی سے سیکھ لو۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے نچھاتے ھوئے بھی وہ پیسے رکھ لیے تھے اور رملا کے ساتھ مارکیٹ گھومنے نکل گی تھی۔۔۔۔

معراج اور بلاج باتوں میں لگ گئے تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اور رملا تقریبن ہر ہی دوکان میں جا کر سامن کرید رہی تھی۔۔۔۔

ناران کے مال ڑود پر کافی رش تھا اور اس موسم میں زیادہ تر لڑکوں کی ٹولیاں بھی آئی ھوئی ھوتی تھیں۔۔۔۔

ابھی دعا اور رملا ایک گفٹ شاپ میں داخل ھوئی تھی۔۔۔۔

رملا کچھ سامان لینے اگے بڑھ گی تھی۔۔۔

جبکہ دعا دوکان کے دوسرے حصے میں پڑی بکس دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے اردگرد سرسری نظر گھمائی اور پھر دوکان دیکھنے میں لگ گئی۔۔۔

لیکن اسکو اب محسوس ھوا تھا کہ دو تین لڑکے اسکا پیچھا کر رہے ھیں۔۔۔۔

اس نے جب یہ محسوس کیا تو یہ گھبرائی ابھی وہ رملا کے پاس جانے ہی لگی تھی کہ وہ لڑکے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اور دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔!!!!!!!!!

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لگی تھی کہ وہ لڑکے اسکی طرف بڑھے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اور دعا کا راستہ روکا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہے تھے دعا اکیلی ائی ھے۔۔۔۔

اسلام علیکم!!!!

ان میں سے ایک لڑکے نے مسکرا کر دعا کو سلام کیا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالی تھی اور اگے بڑھی تھی۔۔۔۔

ویسے اللہ نے حسن بھر بھر کر دیا ھے۔۔۔۔

ایک لڑکے نے دعا کو دیکھ کر کمینٹ پاس کیا تھا۔۔۔۔

تمھاری ہمت !!!

ابھی دعا کچھ بول رہی تھی کہ رملا اسی طرف ائی تھی اور دعا کا ہاتھ تھام کر دوکان سے باہر نکل گئ تھی۔۔۔۔

بھابی وہ لڑکے۔۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا۔۔دعا چھوڑو یہاں اگر زارہ سی بھی بات ھوجائے یہ سارے ایک جگہ جما ھو جاتے ھیں تم اگنور کرو۔۔۔

رملا نے دعا کو سمجھایا۔۔۔رملا جانتی تھی کہ اس طرح کے لڑکے کس ٹایپ کے ھوتے ھیں۔۔۔۔

رملا کے کہنے پر دعا چپ ھوگئ تھی۔۔۔۔

لیکن اسکو غصہ حد سے زیادہ تھا۔۔۔

اب وہ لڑکے دعا اور رملا کا پیچھا کر رہے تھے اور باقدہ ان پر کوئ نا کوئ کمنٹ پاس کر رہے تھے۔۔۔۔

دعا کا صبر اب جواب دے رہا تھا۔۔۔۔۔۔

لیکن وہ تیز تیز چلتی جا رہی تھی۔۔۔تبھی ان لڑکوں نے اگے اکر دوبارہ دعا اور رملا کا راستہ روکا تھا۔۔۔۔

اتنا غصہ

ایک تو غزب کا حسن اور اس پر!!!!!

ابھی اسکے منہ سے الفاظ ادا بھی نا ھوئے تھے کہ جو لڑکا یہ بقواس کر رہا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔۔ اور کہا

اپنی اوقات میں رہو۔۔۔۔

دعا کو واقعی میں حد سے زیادہ غصہ تھا۔۔۔

رملا دعا کی ہمت دیکھ کر گھبرائی تھی۔۔۔

اور جس لڑکے کے منہ پر یہ تھپڑ سر سے بازار پڑا تھا وہ تو تلملا اٹھا تھا۔۔۔۔

تم نے مجھے !!!!!!

ابھی وہ کھڑے ھو کر دوبارہ کچھ بول ہی رہا تھا۔۔۔۔۔

کہ پھر ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر پڑا تھا اور اس بار کا تھپڑ اس قدر زوردار تھا کہ وہ لڑکا اپنی جگہ سے دو قدم ہٹا تھا۔۔۔۔۔

اس بار تھپڑ دعا کا نہیں تھا۔۔۔

اس بار یہ تھپڑ معراج نے مارا تھا۔۔۔

دعا اور رملا دونوں نے معراج کو حیران ھو کر دیکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔

دعا نے معراج کی انکھوں عجیب سی چیز محسوس کی تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

وہ 4 لڑکے تھے۔۔۔۔

اور معراج اکیلا ان سے لڑ رہا تھا۔۔۔۔

رملا اور دعا دونوں ہی بہت ڈر گئی تھی۔۔۔

رملا فورن ھوٹل کی طرف لپکی تھی کہ وہ بلاج کو بلا کر لائے۔۔۔۔۔۔

دعا وہی کھڑی پھٹی پھٹی انکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو بروقت تین لڑکوں سے ایک ساتھ لڑ رہا تھا۔۔۔

وہ لڑکے بھئ اس پر پورا وار کر رہے تھے پر معراج ان پر بھاری پڑ رہا تھا۔۔۔۔

معراج کے دو گھوسے کھانے کے بعد دو لڑکوں نے معراج جہانگیر کو پھیچان کر بیک اوف کر دیا تھا۔۔

لیکن جس لڑکے نے دعا کے اوپر وہ کمنٹ پاس کیا تھا۔۔۔

معراج اس لڑکے کو بری طرح مار رہا تھا۔۔۔۔

وہ لڑکا اپنے منہ پر ہاتھ رکھ رکھ کر خود کو بچا رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ بھی معراج کو پہچان چکا تھا۔۔۔۔

اور معراج سے معافی مانگنا چھا رہا تھا۔۔۔

لیکن معراج کے سر پر عجیب سا جنون سوار تھا۔۔۔

وہ ایک کے بعد ایک گھوسو کی بارش اس لڑکے پر کر رہا تھا۔۔۔۔

لوگوں میں سے کوئ اسکا جنون دیکھ کر اگے نا بڑھا رہا تھا۔۔۔ سب کو اپنی آفیت پیاری تھی۔۔۔

معراج !!!

معراج پلیز روک جائیں!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔

دعا نے دیکھا تھا وہ لڑکا بے ہوش ہو رہا تھا۔۔۔

اور خون نم خون ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج!!!!!

وہ مر جائے گا۔۔۔۔

دعا نے معراج کو روکنے کی کوشش کی۔۔۔۔

تبی بلاج اور رملا بھی آئے تھے۔۔۔۔

بلاج رملا اور دعا تینوں نے مل کر معراج کو روکا تھا۔۔۔

تب معراج نے اس لڑکے کا گریبان چھوڑا تھا۔۔۔۔۔ تو وہ لڑکا جا کر اپنے دوستوں پر گیرا تھا۔۔

وہ لڑکا خون نم خون زمیں پر پڑا تھا۔۔۔

معراج کا غصہ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

اس نے جلتی انکھوں سے دعا کا ہاتھ تھاما تھا اور ہوٹل کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔۔

بلاج اور رملا بھی معراج اور دعا کے پیچھے پیچھے آئے تھے۔۔۔۔

ان لڑکوں کو اپنے کیے کی کافی اچھی سزاہ مل گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

معراج دعا کا ہاتھ تھام کر تیز تیز چل رہا تھا۔۔۔ جب دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج کے ہاتھ سے بری طرح خون بہہ رہا ہے۔۔۔۔

اوراس لڑکے کہ منہ پر بھیٔ جواتنا زیادہ خون تھا وہ معراج کا ہی خون تھا۔۔۔۔۔

معراج رکو!!!

معراج!!!

بلاج اور رملا نے معراج کو روکنے کی کوشش کی تھی لیکن وہ بنا کچھ سنے دعا کو لے کرا پنے کمرے میں داخل ہوگیا تھا۔۔۔۔

اور کمرہ لوک کر دیا تھا۔۔۔۔۔

بیٹھو۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو بیڈ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

دعا بنا کچھ بولے بیڈ پر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔۔۔

معراج اپنا غصہ ٹھنڈا کرنے کے لیے اگے پیچھے چہل قدمی کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

اسکے ہاتھ سے خون ویسی ٹپک رہا تھا۔۔

دعا اپنی جگہ سے اٹھی تھی اور اپنے بیگ میں سے firstaid بوکس نکال کر لائی تھی۔۔۔۔

معراج اب اکر بیڈ پر بیٹھ چکا تھا۔۔۔۔۔ دعا اس کے پاس اکر بیٹھی تھی اور اسکا خون سے بھتہ ہاتھ اٹھا کر اپنے ہاتھ سے پکڑا تھا۔۔۔۔

معراج نے غصے سے ہاتھ جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے پھر دوبارہ ہاتھ پکڑا تھا۔۔۔

معراج نے پھر جھٹک دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے اب ہاتھ غصے سے پکڑا تھا۔۔۔

خبر دار جواب یہ ہاتھ یہاں سے ہلایا اپ نے۔۔۔۔

معراج اپنا ہاتھ پھر ہٹا رہا تھا جب دعا نے مظبوطی سے اس کے ہاتھ کو تھاما تھا۔۔۔

کتنا خون بہہ گیا ھے۔

دعا نے dettol اور cotton نکال کر اسکا خون صاف کیا تھا

معراج کا خون دیکھ کر اسکو عجیب سی تکلیف محسوس ھورہی تھی۔۔۔

انسان میں عقل ھوتی ھے۔۔۔۔

ایسے لوگوں کے منہ نہیں لگا جاتا۔۔۔۔۔

دعا معراج کے ہاتھ پر پٹی باندھتے باندھتے نان اسٹاپ بول رہی تھی۔۔۔۔

ہر جگہ لڑائی جھگڑا ضروری نہیں ھوتا۔۔۔

اب بلاوجہ اپنا کتنا جون بھا دیا اپنے۔۔۔۔۔

اگر وہ لڑکا مر جاتا تو؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

دعا نے اس کے ہاتھ پر پٹی باندھ دی تھی اور اب اپنی جگہ سے کھڑی ھوئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ھوگیا اگر اسنے میرے!!!!!!

دعا ابھی اٹھ کر کھڑی ھوئی تھی اور جانے کے لیے پلٹی تھی تب معراج نے کھڑے ھوکر اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکو اپنی طرف کھینچا تھا۔۔۔

دعا جا کر سیدھے معراج کے سینے سے لگی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو دنوں بازوں سے پکڑ رکھا تھا۔۔۔۔

دعا اپنی بڑی بڑی انکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

معراج کی انکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔۔۔۔۔۔

ان میں جنون تھا۔۔۔۔۔

صرف جنون نہیں جنون کی انتہاء تھی۔۔۔۔

تمھارے بارے میں کوئی بھی جو بقواس کرے گا میں اس انسان کا اسے برا حال کروں گا۔۔۔۔

مجھے برادشت نہیں کے کوئی تم پر بری نظر ڈالے۔۔۔۔

معراج دھیمے مگر سخت لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔

دعا نے اسکی انکھوں میں خود کے لیے بے انتہاء محبت دیکھی تھی۔۔۔۔۔۔

تم میری عزت ہو۔۔۔۔

تمھارے ساتھ مجھے یہ سب برداشت نہیں۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی بات کر کے دعا کو چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔

کتنا برا لگتا ہے نا جب کوئی دوسرا مرد ہماری اپنی عورتوں کی عزت پر کوئی بات کرتا ہے۔۔۔؟؟؟

ہم کس قدر اشتعال میں آجاتے ہیں۔۔۔

لیکن عزت تو ہر کسی کی ہوتی ہے۔۔۔

بیٹی تو ہر کوئی ہوتی ہے۔۔۔

یہ دینا مکافاتے عمل ہے۔۔۔۔

اپنے جو کل کیا وہ اج اپ کے سامنے ضرور آتا ھے۔۔۔۔۔

وہ تمام لڑکیاں جن سے اپنے تعلقات قائم کیے اور انکو چھوڑا۔۔۔

کیا وہ کسی کی بیٹی یا بہن نہیں تھی؟؟؟؟

مرد صرف اپنی عزت پر بات برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔

اور خود اپنے ہاتھوں سے دوسرے مرد کی بہن یا بیٹی کی عزت کا جنازہ نکالتا ھے۔۔۔۔

جو چیز ہم اپنے لیے برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔

وہ ہمیں کسی اور کے لیے بھی نہیں کرنی چھائے۔۔۔۔۔۔۔

دعا کو نجانے کیوں وہ سب یاد ایا تھا جو جو معراج نے اس کے ساتھ کیا تھا۔۔۔۔

جبکہ معراج نے دعا سے معافی مانگ لی تھی لیکن دعا کا یہ زخم ابھی پوری طرح بھر نا نا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا کہہ کر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔

دعا کی بات سیدھا معراج کے دل پر جا کر لگی تھی کیونکہ دعا کا کہا ہر لفظ سچ تھا۔۔۔۔۔۔

وہ اب ایسا نہیں تھا۔۔۔۔

لیکن جو کچھ وہ پہلے کر چکا تھا وہ اج اس سب پر شرمندہ ھوا تھا۔۔۔اسکو سمجھ آیا تھا کہ جب اپنی عزت پر کوئی ہاتھ ڈالے تو کیا محسوس ھوتا ھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب باتھ روم سے نکلی تو معراج بیڈ پر لیٹا تھا۔۔۔

اب اسکا موڈ ٹھیک تھا پر دعا کا موڈ اسکو کچھ خاص اچھا نا لگا تھا۔۔۔۔۔

دعا جا کر صوفے پر لیٹنے لگی تھی۔۔

جب معراج نے کہا۔۔۔۔۔

تمھیں اچھا لگتا ھے میں روز روز تمھیں یہاں انے کی دعوت دیتا ھوں۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر گھور کر اسکو دیکھا اور صوفے پر لیٹنے ہی لگی۔۔۔۔

کہ معراج بول پڑا

ہاں سو جاو ادھر میں تو اس لیے منع کر رہا تھا کیونکہ میں نے وہاں ایک کالی چپکلی دیکھی تھی۔۔۔۔۔

مجھے کیا ادھی رات کو جب وہ تم پر گیرے گی تو چیخ مار کر آو گئ۔۔۔۔

معراج نے اپنی ھنسی دبا کر کہا۔۔۔

کیا؟؟

کب دیکھی چپکلی؟؟

دعا ایک دم صوفے سے اٹھی تھی۔۔۔

ابھی جب تم باتھ روم میں تھی۔۔۔۔۔

جھوٹ مت بولیں۔۔

۔دعا نے گھبرا کر کہا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ارے میں کیوں جھوٹ بولوگا۔۔۔چلو تم سوجاوں جب رات کو اندھیرے میں وہ تمھاری چادر میں گھوسے گی نا پھر مزہ آئے گا۔

معراج نے کھنے کے ساتھ ہی جان کر لائٹ آف کردی تھی۔۔۔۔۔

اچھا میں تو سورہا ھوں۔۔۔

تم رات کو چپکلی کے ساتھ سونا۔۔۔۔۔۔

معراج مسلسل دعا کو ڈرا رہا تھا۔۔۔۔۔

لائٹ آف ھونے کے بعد تو دعا کو اب واقعی خوف محسوس ھوا تھا۔۔۔۔۔

اب وہ اپنے بات سے بھی نہیں ہٹنا چھارہی تھی اس لیے معراج کے سونے کا انتظار کرنے لگی۔۔۔۔

لیکن چپکلی کے ڈر دنے اسکو زیادہ دیر رو کنے نا دیا اور وہ اٹھ کر فورن معراج کے برابر والی جگہ پر لیٹ گئ تھی۔۔۔

معراج اسکو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔۔۔۔

زیادہ ھنسے کی ضرورت نہیں ھے اچھا نا۔۔۔۔

وہ تو بس میں اس لیے یہاں اگئ کہ۔۔۔۔

دعا کو کوئ بھانہ نا ملا۔۔۔۔

ہاہاہا تو میں نے کب پوچھا؟؟؟

معراج نے ھسن کر کہا۔۔

پھر ھنسے کیوں؟؟؟

دعا نے اسکی طرف کروٹ کر کے پوچھا۔۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔۔۔ معراج نے مسکرا کر جواب دیا۔۔۔ اور وہ بھی اسی کی طرف منہ کر کے لیٹ گیا۔۔۔

بس سوچ رہا تھا جھنگلی بلیاں بھی چپکلیوں سے ڈرتی ھیں۔۔۔۔

معراج نے اپنی ھنسیٔ روک کر کہا۔۔۔

مجھے کوئی ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔

وہ تو میں اس لیے یہاں ائی ھوکہ میں ادھر کیوں سوں۔۔۔۔

اتنے چھوٹے صوفے پر۔۔۔۔

دعا نے بے تکا سا بھانہ کیا تھا۔۔۔۔

ہاں صیح صیح۔۔۔ معراج نے کہا اور دعا کے چہرے پر نظر ڈالی۔۔۔۔

روشن شفاف چہرہ چمک رہا تھا۔۔۔ حسین زلفیں مچل رہی تھیں۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟

معراج نے ایک دم اسکو پکارا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بڑی بڑی انکھوں سے اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔

کیا تم سے ایک بات پوچھو؟؟؟؟

معراج نے اب سنجیدہ ھوکر کہا تھا۔۔۔۔ میں نا بولوگی تو کونسا اپ نہیں پوچھیں گے اس لیے اپ پوچھ لیں۔۔۔۔

دعا نے اسکو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

دعا کیا تمھیں زندگی میں کبھی کسی لڑکے سے محبت نہیں ھوئی ؟؟؟؟

معراج نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔کبھی نہیں !!!

دعا نے مختصر جواب دیا۔۔۔۔۔

ہمم !!!

ایسا کیوں ؟؟؟

ایسا تو نہیں ھوسکتا کے کوئی لڑکا تم پر عاشق نا ھوا ھو یا تمھیں اچھا نا لگا ھو۔۔۔۔

معراج کو حیرت ھوئی۔۔۔

نہیں !!! ایسے بہت سے واقعی ھوئے تھے۔۔۔۔

پر میں نے کبھی یہ سب نا سوچا تھا۔۔۔۔

میں نے ہمشہ سے اللہ سے صرف ایک ایسا انسان مانگا تھا جو پاک اور صاف ھو۔۔۔۔۔

میں نے بچپن سے لے کر خود کو کسی اور کی ملکیت بنے نا دیا تو میں بھی یہ ہی چھاتی تھی کہ !!!

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

اور وہ چپ ھوگئی تھی۔۔۔۔

چپ کیوں ھوگئی بولو ؟؟

معراج نے کہا۔۔۔۔

اب ان باتوں کا فائدہ نہیں ھے۔۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے آنسو پونچھ کر کہا۔۔۔

میں پھر بھی سنا چھاتا ھو۔۔۔۔

معراج نے فورس کیا دعا کی انکھ سے بھتے آنسو اسکو اندر اندر رلاتے تھے۔۔۔۔۔

دعا پھر ایک دم شروع ھوئ تھی۔۔۔۔۔

میں نے اج تک کسی بھی لڑکے کو اپنے قریب نا آنے دیا۔۔۔

کسی لڑکے سے دوستی نا کی۔۔

کیونکہ میں ایک پاک اور صاف ہمسفر چھاتی تھی۔۔۔۔۔

ایک آیسا ہم سفر ھو میرے لیے پاک رہا ھو۔۔۔۔۔

میں اپنے کزن سے دور بھاگتی تھی امی ابو کے بغیر کہی نہیں جاتی تھی۔۔۔۔

دعا اب اپنے دل کی بھاڑاس نکال کر رو رہی تھی۔۔۔۔

مجھے انتظار تھا صرف ایک ایسے شخص کا جس کی زندگی میں آنے والی میں پہلی عورت ھوتی۔۔۔۔

میں نے شروع سے صرف ایک کے لیے خود کو مخصوص کیا تھا۔۔۔

عام لڑکیوں کی طرح میرے بھی بہت سارے خواب تھے۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے بری طرح آنسو بھ رہے تھے۔۔۔۔

میرے ابو جب مجھ سے ناراض ھوئے۔۔۔۔

میرا سب کچھ ختم ھوگیا تھا۔۔۔۔

میری زندگی الٹ پلٹ ھوگئ تھی۔۔۔

کیا کیا سوچا تھا۔۔۔۔

دعا اب بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔ اور روتے روتے ہچک ہچک کر بول رہی تھی

بہت تکلیف ہوتی ہے جب اپ کے خواب ٹوٹ جائیں۔۔۔۔۔۔

معراج دعا کو روتا دیکھ کر بلکل اسکے پاس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

شششش!!!!

بس چپ!!!!!

معراج نے اب زبردستی دعا کو اپنے سینے سے لگایا تھا۔۔۔

دعا پہلے تو پیچھے ہوئی تھی لیکن معراج نے اسکو اپنے پاس گھسیٹ کے اسکو اپنی مظبوط باھوں میں

سمیٹ لیا تھا۔۔۔

اور معراج کی باہوں میں انے کے بعد دعا اور مزید پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔۔۔

ابو کی ناراضگی مجھ سے برادشت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

میں تو ان کے بغیر ایک پل نہیں رہ سکتی تھی۔۔۔۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟؟؟؟

بولو کیوں؟؟؟

مجھ سے میرے باپ کو چھینا؟؟؟؟

دعا معراج کے گلے لگے لگے شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔

تم نے مجھے اپنانے کے لیے غلط اقدام کیوں آٹھائے۔۔۔۔میرے باپ کو مجھ سے نفرت کیوں کراوئ۔۔۔۔۔۔

بولو نا؟؟؟؟؟

دعا معراج کے ہی سینے میں چھپ کر اسے ہی شکوہ کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج دعا کو اور مزید اپنے اندر سمیٹ رہا تھا۔۔۔۔۔

اور دعا کے بالوں میں ہاتھ پھیر کر اس کے تمام شکوہ سن رہا تھا۔۔۔۔

میں تم سے بہت نفرت کرتی ھوں۔۔۔۔

دعا نے تھکے تھکے انداز میں روتے روتے کہا۔۔۔۔۔اور خوف مزید معراج کی بھاہوں میں چھپ کر رونے لگی۔۔۔

وہ اج رو رو کر اپنے دل کا سارہ غبار نکال دینا چھاتی تھی۔۔۔۔

اور معراج اسکو ایسا کرنے دے رہا تھا۔۔۔کیونکہ جب تک دل سے برائ کی بڑاھس نا نکلتی تب تک عشق کا جنون دل میں پیدا نا ھوتا۔۔۔۔۔

مجھے بہت درد ھوتا ھے جب ابو مجھے نہیں دیکھتے۔۔۔۔

مجھے بہت درد ھوتا ھے جب لوگ سمجھتے ھیں کہ میں نے اپکو پیسے کے لیے پھسایا ھے۔۔۔۔۔

مجھ پر طرح طرح کے الزامات لگائے گئے تھے۔۔۔۔

میرے ابو نے تو مجھے یہ تک کہا کہ میں ان کو بھی اس لیے چھوڑ رہی ھوں کیونکہ مجھے اپ کہ دولت میں دلچسپی ھے۔۔۔

دعا بری طرح رو رو کر کہہ رہی تھی۔۔۔

یہ سب تمھاری وجہ سے ھوا۔

دعا تھکے انداز میں بول رہی تھی اور اپنی تمام تھکن معراج کے سینے میں اتار رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے اسکو اس قدر مظبوطی سے اپنے اندر سمیٹ رکھا تھا کہ دعا کو عجیب سا سکون ملا تھا۔۔۔وہ اس سے شکوہ اسکی بھاہوں میں کر رہی تھی۔۔۔۔

میری جان دعا

میں سب ٹھیک کردوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کے بالوں پر پیار کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔۔

کچھ ٹھیک نہیں ھوگا۔۔۔۔دعا بولی تھی۔۔۔۔

دعائے معراج سب ٹھیک کردیں گے۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر اپنی انکھیں بند کی تھی اور دعا کو زور سے اپنے اندر سمیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کا ہاتھ دعا کی کمر پر تھا اور ایک اسکے بالوں پر۔۔۔

اور دعا بھی روتے روتے نیند اور معراج کے نشے میں جا رہی تھی۔۔۔

وہ دونون ایسی ایک دوسرے کی بھاہوں میں باتیں کرتے رہے۔۔۔۔۔۔

اور نجانے کب سو گئے۔۔۔۔۔

اج دلوں سے نفرت نکلنے کی رات تھی۔۔۔۔

شکوہ دور ھونے کی رات تھی۔۔۔۔

اللہ نے میاں بیوی کا راشتہ ایسا پاک اور صاف بنایا ھے کہ انسان چھائے جتنا ناراض ھوا پنے ہمسفر سے لیکن سکون اسکو اپنے ہمسفر کی باہوں میں ہی ملتا ھے۔۔۔۔۔۔

دعا کی نفرت اور معراج کی ضد عشق میں تبدیل ھورہی تھی۔۔۔۔۔

اور یہ صرف اس وجہ سے تھا کہ ان کے بیچ ایک حلال رشتہ قائم تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح جب معراج کی انکھ کھولی تو!!!!!!!

#Zidd
#Junoon_Ki_Inteha
#S_A_Khnzadi
#NovelHiNovel
#Episode_29

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کی نفرت اور معراج کی ضد عشق میں تبدیل ھورہی تھی۔۔۔۔۔

اور یہ صرف اس وجہ سے تھا کہ ان کے درمیان ایک حلال رشتہ قائم تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلے دن صبح جب معراج کی انکھ کھولی تو دعا اسی طرح اسکی باہوں میں گھیری اور میٹھی نیند سو رہی تھی۔۔۔۔

معراج کو اس قدر سکون کی نیند کبھی نا ائی تھی۔۔۔۔

جو اسکو اج رات ائی تھی۔۔۔۔

وہ دعا کو اپنے سینے سے لگائے اس کے تمام تر شکوہ سنتا رہا تھا۔۔

اور دعا اس کے سینے میں اپنے تمام تر آسنو بھاتی رہی۔۔۔۔

دعا ابھی تک ویسی کی ویسی معراج کی باہوں میں تھی۔۔۔

معراج نے اپنا چہرہ اٹھا کر اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔

وہ سوتے ہوئے کوئی معصوم سی بچی لگ رہی تھی جو رات روتے روتے سوگئی تھی۔۔۔۔۔

معراج اس پر جھکا تھا اور اس نے ہلکے سے اپنے ہونٹ دعا کے ماتھے سے لگائے۔۔۔۔

اور اسکو بھوسہ دیا۔۔۔۔

دعا کا سر اس کے ایک بازو پر تھا۔۔۔۔

دعا تھوڑی سی ہلی تھی۔۔

معراج پیچھے ہوگیا تھا۔۔۔

اور مسکرا کر اسکو دیکھنے لگا تھا۔۔۔۔

دعا کے بال اس کے منہ پر آرہے تھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

معراج نے اپنی انگلی سے اس کے بال ہٹائے تھے۔۔۔۔

اور پھر ہلکے ہلکے اسکی دونوں انکھیں چومی تھی۔۔۔

وہ دعا سے محبت نہیں عشق کرتا تھا۔۔۔

جنون کا عشق۔۔۔

دعا کی قربت کا نشہ اسکو اج تک کے تمام تر نشو سے بہت مدھوش کر دینے والا لگا تھا۔۔۔

وہ ہلکے ہلکے انکھوں کو چوم کر اب دعا کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔

اسکا دل بغاوت کرنے پر تلا تھا۔۔۔

وہ خود کو روک رہا تھا لیکن دعا کا نشہ اسکو بے سود کر رہا تھا۔۔ وہ دھیرے دھیرے بغوات پر اتر ہی رہا تھا۔۔۔۔۔

تب ہی اسکا موبائل زور زور سے بجھنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

معراج کا نشہ ایک دم ٹوٹا تھا۔۔۔۔ وہ تھوڑا پیچھے ہوا تھا۔۔۔

دعا ابی تک اسی طرح مدھوش سو رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے ہلکے سے دعا کا سر اپنے بازو سے ہٹا کر تکیے پر رکھا تھا۔۔۔

اور جلدی سے فون اٹھا کر باہر ایا تھا۔۔۔

وہ دعا کی نیند خراب کرنا نہیں چھاتا تھا۔۔۔۔۔

ہیلو؟؟؟

اسلام علیکم

معراج نے فون کان سے لگا کر سلام کیا تھا۔۔۔

اھووووو بڑے لوگ تو ہمیں بلکل بھول ہی گئے ھیں۔۔۔

دوسری طرف زاضا تھا۔۔۔

ہاہاہا ایسی بات نہیں ھے یار بس تجھے پتہ ھے فیملی کے ساتھ۔۔۔۔ معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

بس بس فیملی کے ساتھ یا بھابی کے ساتھ۔۔۔

راضا بلاشہ معراج کا بے حد قریبی دوست تھا۔۔۔

مجھے یہ بتا زلیل انسان کے تجھے اسی وقت فون کرنا تھا۔۔۔۔

معراج نے اب جل کر کہا۔۔۔۔

تیری باتوں سے لگ رہا ھے میں نے تجھے بہت سخت قسم کا DISTRUB کیا ھے۔۔۔۔۔

زاضا نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

انتہائی سخت قسم کا۔۔۔۔ معراج نے بنا مروت کے کہا۔۔۔۔

ہاہاہا چل راجے کوئی بات نہیں۔۔۔۔ ھوتا ھے۔۔۔ راضا نے قہقہ مار کر کہا۔۔۔

اچھا اج تو واپس آرہا ھے۔۔۔۔

میں سوچ رہا تھا رات کو کوئی پارٹی رکھ لوں۔۔۔

راضا نے ہمیشہ کی طرح پارٹی سے اسکا ویلکم کرنے کا سوچا۔۔۔

نہیں یار زاضا کوئی ضرورت نہیں پارٹیوں کی اس میں بے حودگی کے سوا کچھ نہیں ھوتا۔۔۔

میرا تو دل نہیں ھے پارٹی کا معراج کو ایک دم اخری بار پارٹی میں جو حرکت ہمانے کی تھی وہ یاد ائی تھی۔۔۔۔

اھووووو لگتا ھے میرا دوست شدید قسم کا عاشق بن چکا۔۔۔۔

راضا نے پھر ھنس کر کہا۔۔۔۔

ھاھاھا۔۔۔۔۔

بے حد شدید قسم کا۔۔۔ معراج نے فورن قبول بھی کیا۔۔۔۔

کیا واقعی؟؟؟

راضا کو یقین نا ایا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ہاں معراج نے مسکر کر کہا۔۔۔۔

چل بس پھر ڈن ھے میں اب کے پارٹی نہیں ایک فیملی DINNER رکھوں گا اپنے گھر پر تیرا اور بھابی کا۔۔۔۔

اچھا ھے بھابی بھی امی وغیرہ سے مل لیں گی۔۔۔ راضا نے فورن کہا۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ھے معراج نے بھئ ہامی بھری۔۔۔

پھر تھوڑی دیر زاضا سے بات کر کے اسنے فون بند کر دیا۔۔۔ اور وہی کھڑے ھو کر دعا نے جو باتیں کل رات کی تھیں وہ سوچنے لگا۔۔۔۔

اللہ نے میرے نصیب میں ایک انتھائ پاک اور صاف لڑکی لکھی تھی۔۔۔ اور مین اج تک کس قدر گناہوں میں ڈوبا رہا۔۔۔۔۔

دعا کا آرمان تھا کہ اسکا شوہر ایک ایسا شخص ہو جس کی زندگی میں کوئی لڑکی پہلے نا ائی ہو۔۔۔

یہ بات سچ ہے دعا تم سے پہلے میری زندگی میں بہت سی لڑکیاں ائی مگر مجھے پہلا عشق تم سے ہی ہوا ہے۔۔۔۔

میں تمہارے خوابوں پر پورا نہیں اترا۔۔۔ پر میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کہ میری زندگی میں انے والی اب تم آخری لڑکی ہو۔۔۔جس سے میں اپنی آخری سانس تک عشق کروں گا۔۔۔۔۔

معراج نے سوئی دعا پر ایک نظر ڈال کر اپنے دل میں کہا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کی جب انکھ کھولی تب معراج کمرے میں موجود نا تھا۔۔دعا نے شکر ادا کیا تھا کہ ایک دم اسکا سامنا نا ہوا۔۔۔

وہ کل رات کی ہر حرکت پر شرمندہ تھی۔۔۔۔۔

دعا نے اٹھ کر اپنا اور معراج کا تمام سامان سمیٹا تھا۔۔۔۔۔

اج انکو پہلے یہاں سے اسلاما باد جانا تھا اور پھر وہاں سے اج رات ہی کی کراچی کی فلائٹ لینی تھی۔۔۔۔

دعا کے زہن میں بار بار کل رات یاد آرہی تھی۔۔۔

معراج کے باہوں میں سونا یاد آرہا تھا۔۔۔دعا کو بھی معراج کے قربت بے حد اچھی لگتی تھی۔۔۔لیکن وہ کسی صورت خود سے یہ بات قبول کرنا نہیں چھا رہی تھی۔۔۔

وہ معراج کو چھانے لگی تھی۔۔۔۔

یہ بات وہ اتنی جلدہ کہاں مان لیتی۔۔۔۔اخر کو وہ ایک خانزادی تھی۔۔۔۔

اور ضدی بھی بے حد تھی۔۔۔

اسکا دل اب مسلسل معراج کی موجودگی مانگتا تھا۔۔۔۔

وہ اپنا بیگ پیک کر کے کھڑی ھوئی تھی۔۔۔

اور بالوں کا جوڑا بنا کر کھڑی سوچ رہی تھی۔۔۔

عجیب انسان ھے صبح صبح پتا نہیں کہاں چلے گئے۔۔۔۔۔

دعا کو بھی معراج سے دور جانا اب اچھا نہیں لگتا تھا۔۔۔

ان کے دل اللہ نے جوڑ دیے تھے۔۔۔۔

وہ کپڑے نا کل کر باتھ روم میں گھس گئی تھی۔۔۔۔

نھا دھو کر دعا جب باہر نکلی تو معراج آچکا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم !!!

معراج نے کافی گرم جوشی سے سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام !!!

دعا نے نظریں چرا کر جواب دیا تھا۔۔۔۔

دعا نے جب بیڈ پر دیکھا تو وہاں بہت سارے shoppingsbag پڑے تھے۔۔۔۔

یہ کس لیے؟؟

دعا نے حیران ہو کر کہا۔۔۔

وہ کچھ نہیں بس گھر والوں کے لیے کچھ shopping کی ہے۔۔۔ تم ان کو بیگ میں رکھ دینا۔۔۔

معراج نے ایک ہاتھ میں پکڑی سیگرٹ کا کش لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

وہ صوفے پر ٹانگیں پھیلا کر بیٹھا تھا اور سگرٹ بھی پی رہا تھا اور موبائل میں کوئی ضروری کام بھی کر رہا تھا۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر معراج پر ڈالی تھی۔۔۔

وہ ایک انتہائی پر کشش اور وجیہ لڑکا تھا۔۔۔۔

اور اج وہ بلیو پینٹ بیلو چیک شرٹ اور بلیو کوٹ میں بے حد حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔

نجانے کتنی لڑکیاں انکی اس وجاہت پر لٹو ہوئی ہونگی اور انھوں نے فائدہ اٹھایا ہوگا۔۔۔۔

دعا کو عجیب سی جلن ہوئی تھی۔۔۔

دعا طولیے سے اپنے بال خشک کر رہی تھی اور معراج کو ایک ٹک دیکھ رہی تھی۔۔۔

جب ہی معراج کی نظر اس پر پڑی تھی۔۔۔

اگر ہینڈسم لگا رہا ہوں تو بول دو۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

تو دعا ایک دم جھیپ گئی۔۔۔

ایسا کچھ بھی نہیں ھے میں بس کچھ سوچ رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے ڈریسنگ کی طرف پلٹ کر کہا۔۔۔۔

معراج اٹھ کر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔

ہاں جو کچھ تم سوچ رہی تھی وہ مجھ سے ہی تعلق رکھتا ھے۔۔۔

معراج نے dressing پر بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اتنی خوش فہمی ھونا بھی اچھی بات نہیں ھوتی۔۔۔

جناب

دعا نے ایک ائی بورو اٹھا کر کہا۔۔۔۔

افففففف یہ اداااا!!!!

معراج نے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر acting کی۔۔۔

دعا نظر انداز کر کے اب چوڑیاں پھن رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔۔۔۔

دعا بے دھیانی میں کھڑی تھی۔۔ تو فورن اسکے پاس گیری۔۔۔

معراج نے اسکے ہاتھ سے چوڑایاں لے کر اب اسکو خود پھیننا نا شروع کی تھی۔۔۔۔۔

اور مسلسل اسکی گھیری انکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

دعا معراج سے نظریں نہیں ملا رہی تھی۔۔۔۔

چھوڑیاں میں پھن لوں گی۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ چھوڑانا چاہا مگر جیسے معراج کے تو کان پر جو بھی نارنگی تھی۔۔۔۔

وہ آہستہ آہستہ دعا کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈال رہا تھا۔۔۔

دعا اب اس سے گھبرانے لگی تھی۔۔۔۔

مجھ سے انکھیں کیوں نہیں ملا رہی۔۔۔۔۔

معراج نے گیری آواز میں کہا۔۔۔۔

دعا نے تبی اپنی جھیل جیسی آنکھوں سے اسکو دیکھا تھا۔۔۔

تب دونوں کی انکھیں ایک دوسرے سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔۔

اور ایک دوسرے کی انکھوں میں کھو گی تھیں۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی انکھیں ہٹالی تھی اور اب اپنا ہاتھ بھی چھڑوالیا تھا۔۔۔

وہ معراج سے اب پہلے کی طرح نہیں لڑتی تھی۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈالی تھی۔۔۔۔

دعا سر سے پیر تک بے حد حسین تھی۔۔۔۔

معراج کی مسلسل نظروں سے دعا نروس ہو رہی تھی۔۔۔ تبی ہی جل کر بولی۔۔۔

آخر کیا مسلہ ہے؟؟؟؟

کچھ نہیں!!!

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔

تو یہاں کیوں بیٹھے ہیں؟؟؟

دعا نے سوال کیا۔۔۔

میری مرضی معراج نے شانے اٹھا کر جواب دیا۔۔۔۔۔

اچھا پھر مجھے اسطرح مت دیکھیں۔

دعا نے چیڑ کر کہا۔۔۔

کیوں نا دیکھوں تمھیں دیکھنے کا تو مجھے ثواب ملتا ھے۔۔۔۔

میری چیز ھے میری مرضی۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا۔۔۔

دعا کو سمجھ نا آیا کہ وہ کیا جواب دے۔۔۔۔

وہ ابھی کچھ بول رہی تھی کہ انکے دروازے پر دستک ھوئی تھی۔۔۔

معراج دروازے کی طرف بڑھا تھا۔۔۔ پھر موڑ کر دعا کو بیڈ سے دوپٹہ اٹھا کر دیا۔۔۔۔۔۔

یہ اوڑھ لو۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کے ہاتھ سے ڈوپٹہ فورن ہی تھام لیا تھا۔۔۔

جب دعا نے حجاب لے لیا تب معراج نے دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

سر اپکو اپ کے بھائی نیچے بلا رہے ھیں گاڑی تیار ھے۔۔۔۔۔

ملازم نے اکر انکو کہا تھا۔۔۔

اچھا ہم آرہے ھیں۔۔۔

تم یہ سامان آحتیاط سے لے جاو۔۔۔

معراج نے shoppingbagsملازم کو تھامتے ہوئے کہا۔۔۔۔

دعا بھی تیار ہو چکی تھی اور اب جانے کے لیے بلکل تیار کھڑی تھی۔۔۔

معراج بھی تیار کھڑا تھا۔۔۔

دعا اپنا بیگ اٹھا کر نکل رہی تھی جب معراج نے اسکو روکا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

جی؟؟؟ دعا نے پلٹ کر پوچھا تھا۔۔۔

ایک سیلفی لیتے ھیں۔۔۔

کیوں؟؟؟ دعا نے فورن کہا۔۔۔

بس ایسی یہاں سے بہت ساری یادیں لے کر جا رہا ھوں پتہ نہیں پھر موقع ملے نا ملے۔۔۔

تم تصویر سے دیکھ کر ہی مجھے یاد کر لینا۔۔

اس نے انکھ مار کر کہا۔۔۔

معراج اس کے پاس آیا تھا اور اپنے ھوٹل کی بلکونی میں کھڑے ھو کر اس نے دعا کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تصویر لی تھی۔۔۔

اچھا ھوا اپنے یہ تصویر لے لی جب میں اپکی زندگی سے چلی جاوں تو اپ یہ تصویر دیکھ کر سوچیے گا۔۔۔

ایک تھی دعا°°°°

معراج کے اس طرح بولنے پر اسکو غصہ آیا تھا تو اسنے بھی الٹا ہی جواب دیا تھا۔۔۔۔

تم مجھے چھور کر جاو تو۔۔۔۔ جان سے مار دوں گا۔۔۔

معراج نے دعا کی انکھوں میں جھانک کر کہا۔۔۔

معراج کی انکھ میں جنون تھا۔۔۔۔

چھوڑ کر تو میں جاوں گی۔۔۔اور تب اپ چھا کر بھی مجھے نہیں روک پائیں گے۔۔۔

دعا کے زہن میں اب اس طرح کی کوئی بات نہیں تھی۔۔۔

بس وہ معراج کے اوپر یہ شو نہیں کرنا چھا رہی تھی کہ اب دعا وہ دعا نہیں رہی جو معراج سے دور جانا چھاتی ھے۔۔۔اب تو یہ وہ دعا بن گئی ھے جو ہمیشہ اسکے پاس رہنا چھاتی ھے۔۔

دعا بول کر پلٹی تھی۔۔اور اپنی ھنسی روک کر اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔

معراج بھی اسکے پیچھے بڑھا تھا۔۔۔پر دعا کے جواب نے اسکو خاموش کر دیا تھا۔۔۔۔۔

انسان کبھی کبھی کوئی بات صرف مزاق میں کہہ دیتا ھے۔۔لیکن کوئی نہیں جانتا کہ کس وقت کیا ھو جائے۔۔۔۔

قبولیت کی گھڑی کوئی بھی ھو سکتی ھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لقمان

لقمان

جا کر معراج کا کمرہ صاف کروادو۔۔۔۔

اور سنو اج کھانے میں ساری چیزیں معراج کی پسند کی بنانا۔۔۔۔۔

وہ لوگ رات تک یہاں آجائیں گے۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم اج صبح سے ہی اٹھ کر تیاریوں میں لگ گئ تھی۔۔۔۔

وہ معراج کی ایک ایک چیز کو صاف ستھرا کروا رہی تھی۔۔۔

وہ معراج کی ماں نہیں تھی۔۔۔ لیکن اسے محبت ماوں والی کرتی تھی۔۔۔

ابھی بریرہ بیگم کچن سے باہر ہی نکلی تھی۔۔۔

جب ہی ہما اور سجل باہر سے گھر میں داخل ہوئے تھے۔۔۔

ارے اچھا ہوا سجل بیٹا تم اگئ بس میں تمھیں ہی کال کرنے والی تھی۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کیوں؟؟

مجھے کیون کال کرنے والی تھی اپ ماما؟؟؟

سجل نے جلے انداز میں کہا تھا۔۔۔

بیٹا اج کتنے دونوں بعد بچے واپس آرہے ھیں۔۔۔۔

اچھا ھے سارے گھر والے ایک ساتھ ھوں۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

نا مجھے انکے انے میں کوئ دلچسپی ھے نا جانے میں تھی۔۔۔

سجل نے بے رخی سے کہا تو بریرہ بیگم بھی خاموش ھوگی۔۔۔

اور واپس کچن میں اکر کام کرنے لگی۔۔۔

ہما اور سجل اج کسی مقصد سے یہاں ائے تھے۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم جب کچن میں چلی گئ تھی۔۔۔

تو سجل اور ہما ان سے نظر بچا کر دعا اور معراج کے کمرے میں چلی گئ تھیں۔۔۔

بریرہ بیگم سمجھی تھی کہ دونوں بہنیں آپس میں باتیں کرنے اپنے کمرے میں گئ ھیں۔۔۔

لیکن وہ تو دعا کے کمرے میں گئ تھیں۔۔۔۔

اور جا کر وہاں ایک ایسا بیج بو رہی تھی جو دعا اور معراج کو ہمیشہ کے لیے جدا کرنے کا پہلا قدم تھا۔۔۔

جب انسان کے دل میں برائ پیدا ھونے لگ جاتی ھے تب انسان ہر برا عمل کرنے کے لیے تیار ھوتا ھے۔۔۔

اس وقت جنون ھوتا ھے تو صرف اپنی ضد پوری کرنے کا۔۔۔

اور ہما کے سر پر بھی اس وقت صرف ضد کا جنون سوار تھا۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج نمرہ کو لینے عمیر اسکو بنا بتائے اس کے اسکول پہنچا تھا۔۔۔

اسکول کی چھٹی ھو چکی تھی اور تمام لڑکیاں باہر آ چکی تھی سوائے نمرہ کے۔۔۔۔۔

عمیر نے اسکول کے لالا سے پوچھا تو اسکول کے لالا نے بتایا کہ وہ تو اج اسکول ائ نہیں۔۔۔۔

عمیر کے لیے یہ بات بے حد حیرانی کی تھی۔۔۔۔

اسنے گھر فون کر کہ سمیرا بیگم سے پوچھا تھا کہ نمرہ پہنچی نہیں پہنچی تو انھوں نے کہہ دیا تھا کہ نمرہ گھر نہیں ائی اب تک۔۔۔۔

عمیر کافی حد تک پریشان ہوا تھا۔۔۔

اور سیدھا گھر ایا تھا۔۔۔۔

عمیر کے گھر آنے کے کچھ دیر بعد کی نمرہ بھی گھر آگئی تھی۔۔۔۔

نمرہ کہاں تھی تم؟؟

عمیر نے اسکے آتے ہی سوال کیا تھا۔۔۔

نمرہ اچانک اس سوال کے لیے تیار نا تھی۔۔۔

اس لیے بولی

وہ بھائی میں ایمان کے ساتھ تھی۔۔۔اسکی امی کی طبعیت بہت خراب ہوگئی تھی صبح جب میں اور ایمان اسکول جارہے تھے۔۔۔۔

بس تبی اسکے ساتھ میں hospital چلی گئی تھی۔۔۔۔

نمرہ نے بروقت کہانی بنائی تھی۔۔۔اور عمیر نے نمرہ کی بات پر یقین بھی کرلیا تھا۔۔۔

اسکے زہن میں دور دور تک نا تھا کہ نمرہ کس جال میں خود کو پھسا رہی ھے۔۔

اھوو کیسی ھیں اب اسکی امی؟؟

سمیرا بیگم نے کچن سے نکل کر کہا۔۔۔

جی اب بھتر ھیں کافی۔۔۔۔۔

نمرہ نے کہا۔۔۔۔

ہمم وہ مجھے یہ کہنا تھا نمرہ کے رات کو دعا آپی اور معراج بھائی آرہے ھیں۔۔۔

ہم انکو لینے ائرپورٹ چلیں گے۔۔۔

عمیر نے نمرہ کو کہا۔

۔ہاں ٹھیک ھے۔۔۔ نمرہ نے خوشی سے فورن ہامی بھرلی اور اپنے کمرے میں اگئ۔۔۔

اپنا کمرہ لاک کرکے اسنے تیزی سے اپنے بیگ سے وہ تمام گفٹس نکالے تھے جو اسکو اس لڑکے نے دیے تھے۔۔۔

افففف اب انکو کہاں چھپاوں۔۔۔

نمرہ الماری کھول کر چیزیں رکھنی لگی۔۔۔۔۔۔۔۔

نمرہ ایک غلط راہ پر چل دی تھی۔۔۔

اور غلط رہا کا انجام غلط ہی ھوتا ھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ ناران سے نکل چکے تھے اور اب تھوڑی ہی دیر میں اسلاما آباد پہنچنے والے تھے۔۔۔

راستے کا سفر اچھا گزر رہا تھا۔۔۔۔

روحان اور علیان مسلسل دعا کے کان کھا رہے تھے۔۔۔

اور دعا انکی باتوں پر ھنس رہی تھی۔۔۔۔

معراج ھنستی دعا کو دیکھ کر خوش ھوا تھا اور اب کھڑکی سے باہر دیکھ کر سوچ رہا تھا۔۔۔۔

بھاربڑی بڑی پہاڑیاں گزری رہی تھی کھیت گزر رہے تھے۔۔۔

میں کتنی حسین یادیں لے کر جا رہا ھوں یہاں سے۔۔۔۔۔

یہاں پر انے سے پہلے میری زندگی کچھ اور تھی اور اب یہاں سے جانے کے وقت میری زندگی کچھ اور ھے۔۔۔۔۔

اور یہ سب دعا کی وجہ سے ھوا ھے۔۔۔۔

اللہ پلیز اسکو کبھی مجھ سے جدا نا کرنا۔۔۔۔۔

معراج نے آسماں کو دیکھ کر دعا مانگی تھی۔۔۔۔۔

اور میوزک پلیر کا volume تیز کر دیا تھا۔۔۔۔

کچھ گانے کبھی کبھی بلکل ہمارے دل کا حال بیان کر رہے ھوتے ھیں۔۔۔

راحت علی خان کی آواز میں بجتا یہ گانا معراج کو سن کر عجیب سی خوشی محسوس ھوئی تھی۔۔۔

Bilkulsochana
Bilkulsamjhana
Kaiseyesabhogaya
Pyarmujhetumsehi
Jaanekabhogaya

دعا بھی اس گانے کے الفاظ سن کر اس گانے کی طرف متوجہ ہوئی تھی۔۔۔

اور کھڑکی سے باہر دیکھ کر یہ گانا سننے لگی۔۔۔۔

Tummujhseanjaanthe
Maintumseanjaanthi
Mujhkonathikuchkhabar
Mainkitninadaanthi
Abtohharlamha
Ikbechainihai
Yekyagazabhogaya
Pyaarmujhetumsehi
...Jaanekabhogaya

معراج اور دعا دنوں کے زہن میں اپنی پہلی ملاقات یاد آئی تھی۔۔۔ جب یہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے نا تھے۔۔۔۔ اور آج یہ دونوں ایک دوسرے کہ پہچان بن گئے تھے۔۔۔

Ahistaahistahum
Kabitnepaasaagaye

معراج نے گزری ہوئی رات کو سوچا تھا۔۔۔جب دعا اسکی بھاہوں میں سو رہی تھی۔۔۔اور اس کے اتنے پاس تھی کہ معراج نے اس کے ڈھڑکتے دل کو محسوس کیا تھا۔۔۔

Dilseguazartehuve
Ehsaaspechhaagaye

دعا نے سیف الملوک والی رات یاد کی تھی۔۔جب معراج نے اسکو اپنے تمام زاض دیے تھے

۔۔۔۔

Pehlenahaalapnaaisatha
Johaalabhogaya
Pyaarmujhetumsehi
Jaanekabhogaya
Ho..
Pyarmujhetumsehi
Jaanekabhogaya

گانا ختم ہونے پر دونوں ہی مسکرائے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بروقت ایک دوسرے کو شیشے میں دیکھا تھا۔۔۔

معراج اگے بلاج کے ساتھ بیٹھا اسکو بیک mirror سے دیکھ رکا تھا اور دعا بھی اسکو اسی mirror میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

خیر سے وہ لوگ آسلاما آباد کے ائرپورٹ پر پہنچ گئے تھے۔

انھوں نے تقریبن 6 سے 7 گھنٹے کا سفر کیا تھا۔۔۔

اور کافی تھک چکے تھے۔۔۔

ائرپورٹ وہ وقت پر پہنچ گئے تھے۔۔اور بوڈینگ کروا کر جہاز میں بھی بیٹھ چکے تھے۔۔۔

دعا اور معراج اج بھی ایک ساتھ بیٹھے۔۔دونوں ہی ایک دوسرے سے نا کہے لیکن ایک دوسرے کی موجودگی دونوں کے لیے ہی بہت اہم تھی۔۔۔

دعا سیٹ بیلٹ باندھ رہی تھی جب معراج نے اسکو پکارا تھا.....

دعا؟؟؟

ہمم!!!!

دعا نے سیٹ بیلٹ بندھ کرتے ھوئے بنا نظر اٹھائے کہا!!

اب تو میڈم کو ڈر نہیں لگے گا نا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔

مجھے ڈر پہلے بھی نہیں لگتا تھا

دعا نے جھوٹ کہا۔۔۔

ہاں تبھی پورا راستہ میرا کندھا توڑا گیا تھا۔۔

معراج نے ھنس کر کہا۔۔

دعا بھی دوسری طرف منہ کر کے ھنسی تھی۔۔۔

جہاز پھر پرواز بھرنے کے لیے تیار تھا۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ زور سے تھاما تھا۔۔

وہ جانتا تھا کہ دعا کو ڈر لگ رہا ہے۔۔۔

دعا ایک دم انکھیں بند کرنے ہی لگی تھی۔۔۔۔

کہ معراج نے ایک دم کہا۔۔۔۔

بس میری انکھوں میں دیکھنا۔۔۔۔

تم نے ہی کہا تھا ڈر سے ڈرو گے ڈر تمھیں ڈرائے گا۔۔

ڈر کو انکھ ملا کر دیکھو گے ڈر بھاگ جائے گا۔۔۔۔۔

معراج کے اسطرح کہنے پر دعا نے جہاز اڑتے ہوئے آنکھ بند نہیں کی تھی۔۔

اور معراج کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی

جہاز نے تیز اسپیڈ کی تھی اور کچھ ہی پل میں دھم سے ہوا میں اڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا معراج کی آنکھوں میں اس قدر کھوئی ہوئی تھی۔۔۔

کہ اسکو یہ علم ہی نا ہوا کہ جہاز ہوا میں اچکا ہے۔۔۔۔

جب تک میں تمھارے ساتھ ہوں۔۔۔۔۔ تمھیں کسی چیز سے ڈرنے کی ضرورت نہیں دعا۔۔۔!!

معراج نے ویسی ہی اسکی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی نظر ہٹائی۔۔۔۔ اس کو اج چکر بھی نہیں آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

معراج قدم قدم پر اسکا ساتھ دیتا تھا۔۔۔

وہ دن بادن دعا کی ہمت بنتا جا رہا تھا۔۔۔

اور دعا اسکی کمزوری بنتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

معراج نے اپنا سر اب دعا کے کندھے پر رکھ دیا تھا۔۔۔

دعا نے اسکو گھور کر دیکھا۔

کیا دیکھ رہی ھو۔۔

جاتے ھوئے تم نے میرا کندھا توڑا تھا۔۔۔

اب میری باری ھے

معراج نے ھنس کر کہا اور اپنی انکھیں بند کر دی۔۔۔

دعا بھیَ مسکرا دی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر بعد معراج کی انکھ لگ گی تھی۔

دعا کو نیند نہیں آ رہی تھی۔۔۔۔

اور وہ بور ھو رہی تھی۔۔۔تب ہی اسکی نظر معراج کے موبئل پر پڑی تھی۔۔۔

اس نے ہلکے سے معراج کی اوپر والیَ جیب سے اسکا موبائل نکالا تھا۔۔۔۔

اور جب اسکو کھولنے لگی تو اس میں password لگا تھا۔۔۔۔۔

اسکو سمجھ نا آیا اس نے ایک دو password ڈال کے ٹارئے کی لیکن

کوئیَ فائدہ نا ھوا۔۔۔

اسنے ایسے اپنا نام لکھ کر دیکھا تو موبئل فورن unlock ھو گیا تھا۔۔۔

اسکو کافی حیرانی ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج کے موبئل کے wallpaper پر اسکی اور دعا کی شادی والی pic لگی تھی۔۔

وہ ادھر ادھر گھسے بنا gallery میں گئی تھی۔۔۔۔

معراج کا موبائل دعا کی تصویروں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔۔۔

اس میں بہت ساری دعا کی ایسی pics تھی جو دعا کو معلوم بھی نا تھا کہ کب کی pic ہے۔۔۔۔

شادی کے دن سے لے کر آج تک کی دعا کی تمام تصویرے موجود تھی۔۔۔ جو یقینن معراج نے چھپ کر لی تھی۔۔۔۔

کسی تصویر میں دعا روحان کے ساتھ کھڑی تھی۔۔۔

تو کہی رملا او وہ کسی بات پر ھنس رہی تھی۔۔

کہی دعا کی سوتی ہوئی تصویر تھی۔۔۔

تو کہی نماز پڑھتے ہوئے۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی ایک ایک حرکت کو اپنے پاس محفوظ کر رکھا تھا۔۔۔۔۔

دعا کی نظر اب اس پیک پر پڑی تھی جو اس نے جہاز میں اسکی اور اپنی تصویر لی تھی جب دعا سوئی ہوئی تھی۔۔۔

اور تو اور اج صبح کی بھی تصویر موجود تھی جب وہ اپنے طولیے سے بال سکھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھیں ایک دم ہی نم ہوئی تھی۔۔۔

اس نے اپنے کندھے پر سوتے معراج کو ایک نظر دیکھا تھا۔۔۔۔

اور معراج کا موبائل واپس سکی جیب میں رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔

تم ایسے کیوں ھو؟؟؟

دعا نے سوتے معراج سے کہا۔۔۔۔

وہ دعا سے کس قدر محبت کرتا ھے اس بات کا اندازہ دعا کو آج ھوا تھا۔۔۔۔۔

وہ جس طرح کا محبت کرنے والا شوہر چھاتی تھی۔۔۔۔

معراج کی محبت اس سے بہت زیادہ تھی۔۔۔۔۔۔

دعا نے اپنا سر بھی اس کے سر پر ٹکا دیا تھا۔۔۔۔

مجھے نہیں معلوم کہ میں صیح ھوں یا غلط۔۔

بس مجھے تم سے عشق ھوگیا ھے معراج جہانگیر!!!!

دعا نے اپنے دل میں کہا۔۔۔۔

اور معراج کے بالوں میں ہلکا سا بوسہ دیا۔۔۔۔۔

اور انکھیں بند کر کے معراج کے سر پر سر رکھ کر سوگئ۔۔۔۔

انکی زندگی میں محبت نے دستک دے دی تھی۔۔۔

خوشیاں آرہی تھیں۔۔۔۔۔ لیکن ہم سے جلنے والوں سے ہماری خوشیاں ہزم نہیں ھوتی۔۔۔ وہ ہر مکمن کوشش کرتے ھیں کہ ہم سے ہماری خوشیاں چھین لیں۔۔۔۔

دعا اور معراج سے جلنے والے بھی بہت لوگ تھے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ کراچی ائرپورٹ پہنچ چکے تھے اوراب آپنا سامان لے کر جب باہر نکلے تھے۔۔۔۔

تو دلاور عمیر نمرہ انکو وہاں نظر آئے تھے۔۔

عمیر اور نمرہ کو دیکھ کر تو دعا کی خوشی ساتویں آسمان پر تھی۔۔۔۔

وہ فورن جا کر نمرہ اور عمیر سے ملی تھی۔۔۔اسکو بلکل امید نا تھی کہ وہ دونوں اسکو لینے آئیں گے۔۔۔۔

عمیر تمھیں تو میں نے نہیں بتایا تھا کہ میں آرہی ھوں۔۔۔۔

پھر تم کیسے آئے ؟؟ دعا نے حیران ھوکر پوچھا۔۔۔

آپی اپ سے زیادہ ہم سے تعلق معراج بھائی رکھتے ھیں۔۔۔

انھوں نے بتایا۔۔۔۔۔۔

عمیر نے بتایا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک نظر گھوما کر معراج کو دیکھا جواب دلاور سے مل رہا تھا۔۔۔۔۔

اوراب عمیر اور دعا کی طرف ہی آیا تھا۔۔۔۔

اسلام علیکم معراج بھائی۔۔۔۔

عمیر نے معراج سے گلے ملتے ھوئے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔!!!

کیسے ہو عمیر؟؟

معراج نے گلے مل کر کہا۔۔۔

اسلام علیکم جی جا جی۔۔۔ نمرہ نے بھئ سلام کیا تھا۔۔۔

وعلیکم اسلام سالی صاحبہ۔۔۔

معراج نے نمرہ کو بھی پیار سے جواب دیا۔۔۔۔۔۔

دعا نے محسوس کیا تھا کہ معراج عمیر اور نمرہ سے بہت پیار کرتا تھا۔۔۔۔

وہ لوگ تھوڑی دیر وہی کھڑے باتیں کرتے رہے۔۔۔ پھر نمرہ اور عمیر اپنے گھر کی طرف نکل گئے۔۔۔

اور یہ لوگ جہانگیر مینشن جانے لگے۔۔۔

گاڑی میں بیٹھ کر دعا کو ایک دم ہی سمیرا بیگم اور احمد صاحب کی یاد ائ تھی۔۔۔۔۔۔

کاش امی ابو بھی اج آجاتے۔۔۔ دعا نے دل میں کہا۔۔۔

معراج نے دعا کے چہرے پر اداسی دیکھ لی تھی۔۔۔۔

لیکن کچھ کہا نہیں تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لوگ جب جہانگیر مینشن پوھنچے تو رات کے 11 بج رہے تھے۔۔۔۔جہانگیر صاحب اور بریرہ سے مل کر ان لوگ نے سب سے پہلے کھانا کھایا تھا۔۔۔۔۔

دعا بریرہ بیگم سے ویسے نا ملی تھی جیسے وہ ہمیشہ ملتی تھی۔۔۔

بریرہ بیگم نے محسوس کیا تھا کہ اب معراج کی طرح دعا کا بھی بریرہ بیگم سے موڈ ٹھیک نا تھا۔۔۔۔

وہ سمجھ گئی تھی۔۔کہ معراج نے دعا سے وہ بات کردی ھے۔۔۔جو وہ پچھلے کتنے سالوں سے اکیلا جھیل رہا تھا۔۔

ان کے دل میں عجیب سی تکلیف ھوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج کے ساتھ ساتھ اب دعا بھی انسے نفرت کرنے لگے گی یہ سوچ کر انکا دل اداس ھوگیا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے اج بہت دل سے یہ تمام تیاریاں کی تھیں۔۔۔۔

وہ لوگ کھانا وغیرہ کھا کر فارغ ھوئے تھے اور بہت زیادہ تھکنے کی وجہ سے اپنے کمروں میں اگئے تھے۔۔۔۔

سجل گھر ھوتے ھوئے بھی ان سے نا ملی تھی۔۔۔۔۔۔

اور کسی نے اس سے ملنے کی ضرورت سمجھی بھی نا تھی۔۔۔

دعا اور معراج جب اپنے کمرے میں داخل ھوئے تو!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریرہ بیگم نے اج بہت دل سے یہ تمام تیاریاں کی تھیں۔۔۔۔

وہ لوگ کھانا وغیرہ کھا کر فارغ ھوئے تھے اور بہت زیادہ تھکنے کی وجہ سے اپنے کمروں میں اگئے تھے۔۔۔۔

سجل گھر ھوتے ھوئے بھی ان سے نا ملی تھی۔۔۔۔۔۔

اور کسی نے اس سے ملنے کی ضرورت سمجھی بھی نا تھی۔۔۔

دعا اور معراج جب اپنے کمرے میں داخل ھوئے تو انکا کمرہ بے حد صاف ستھرا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج اج بہت زیادہ تھکے گئے تھے۔۔۔۔۔

اور فورن ہی دونوں اپنے کاموں سے فارغ ھوکر سونے لیٹ گئے تھے۔۔۔۔

دعا اج جان کر صوفے پر سوئ تھی۔۔۔

کیونکہ اسکو معراج کی قربت سے اب گھبا ہٹ ھوتی تھا۔۔۔۔

وہ معراج کے نشے میں دوبتی چلی جاتی تھی۔۔۔اسلیے وہ اس سے دور ہی رہنا چھاتی تھی۔۔۔

سفر میں تو مجبوری تھی پر یہاں کوئ مجبوری نہیں تھی۔۔۔۔۔

دعا اور معراج دونوں لیٹتے ہی سو گئے تھے۔۔۔۔

ہما اور سجل بڑی مہارت سے اس کمرے سے اپنی پلان کی مین چیز لے کر چلی گئ تھی۔۔۔

معراج کو بھانک بھی نا پڑی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلی صبح وہ دونوں ہی کافی دیر سے اٹھے تھے تھکے ہوئے بہت تھے اس لیے دونوں کی انکھ جلدی نا کھولی تھی۔۔۔۔

آرام سے سو کر اٹھنے کے بعد وہ دونوں نیچے ائے تھے

ناشتے کی میز پر سجل سمیت تمام لوگ موجود تھے۔۔۔۔

دعا اور معراج کو دیکھ کر سجل کا تو موڈ فورن ہی آف ہوگیا تھا۔۔۔۔

جب کے دلاور نے مسکرا کر دونوں کو سلام کیا تھا۔۔۔

اج اتفاق تھا کہ گھر کے تمام لوگ ایک ساتھ میز پر تھے۔۔۔

معراج؟؟؟

معراج ابھی میز پر اکر بیٹھا ہی تھا کہ جہانگیر صاحب نے اسکو مخاطب کیا۔۔

جی؟؟

معراج نے juice پیتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

میں نے سنا ہے کہ تم نے ناران میں ایک لڑکے کو بہت مارا ہے کیا تم نہیں جانتے کے!!

ابھی جہانگیر صاحب بول ہی رہے تھے کہ معراج فورن بول پڑا۔۔

اپ جانتے ھیں کے اس لڑکے نے کیا حرکت کی تھی؟؟؟؟

معراج نے الٹا سوال کیا تھا۔۔۔

ہاں جانتا ھوں۔۔۔

اسنے دعا کے ساتھ بدتمیزی کی تھی۔۔۔ لیکن تمھیں سمجھداری سے کام لینا چاھیے تھا۔۔۔۔

جب کے یہ وقت election کا چل رہا ھے۔۔۔۔

مجھے حیرت ھوتی ھے اپ پر!!!!

معراج کو واقعی میں اب غصہ آرہا تھا۔۔۔

کس چیز کی حیرت؟؟

جہانگیر صاحب نے پوچھا۔۔۔۔

میری بیوی کو اگر کوئی چھیڑے گا تو میں اسکو جان سے مار دوں گا۔۔۔۔ میں تو اسے مار بھی دیتا ۔۔۔۔ بلاج نے مجھے روک لیا۔۔۔

مجھے نا اپ کے election کی پہلے فکر تھی نا اب کبھی ھوگی۔۔۔

معراج نے انتہائی روڈ انداز میں بات کی تھی۔۔۔۔

تم ھوش میں ھو۔۔۔۔ معراج۔۔۔ یہ کس طرح بات کر رہے ھو۔۔۔

جہانگیر صاحب کو معراج کا یہ انداز پسند نا ایا تو فورن بولے۔۔۔ دعا پھٹی پھٹی نگاہوں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

میں صرف وہ کر رہا ھوں جو بہت پہلے کر لینا چاھیے تھا۔۔۔۔ معراج نے بھی اسی طرح جواب دیا۔۔۔۔

اپ لوگ صبح صبح یہ کیا بات لے کر بیٹھ گئے۔۔۔

بریرہ بیگم نے جب بات بگڑتی دیکھی تو فورن بولی۔۔۔۔

یہ اپ کا مصلہ نہیں ھے۔۔۔۔

میرے اور میرے باپ کا معملہ ھے۔۔۔اپ خاموش رہیں تو اچھا ھوگا۔۔۔

معراج نے انتھائی بتمیزی سے بریرہ بیگم کو کہا۔۔۔۔۔

سجل کو یہ سب کچھ اچھا لگ رہا تھا۔۔۔وہ تو چھاتی ہی یہ تھی۔۔۔

معراج ھوش میں او۔۔۔تم جانتے ھو یہ election جتنا ہمارے لیے کتنا ضروری ھے اور جب لوگوں کے یہ پتا لگے گا کے پارٹی کا اسلی سربرہ سرے بازار اپنی بیوی کے لیے لڑرہا ھے تو وہ کیا سوچیں گے۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی بات سن کر معراج ایک دم ہی غصے میں اگیا تھا۔۔۔۔

اور کرسی کو زور سے دھکیل کر اٹھا تھا۔۔۔دعا کے لیے یہ سب کچھ کافی حیران کن تھا۔۔۔۔۔

بھاڑ میں گئ ہر چیز۔۔۔

میرے لیے میری بیوی سے زیادہ اہم اور کوئ چیز نہیں۔۔۔۔

میں اپ کی طرح سخت دل انسان نہیں بن سکتا جو جھوٹی شوہرت کے لیے اپنی بیوی کے قاتلوں پر رحم کرے۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر ایک نظر بریرہ بیگم پر ڈالی تھی اور کرسی کو گیرا کر کمرے میں چلا گیا تھا۔۔۔۔

بریرہ بیگم کی تو شرم سے انکھیں جھک گئ تھی۔۔۔جب کے جہانگیر صاحب خاموش سے ھو گئے تھے۔۔۔۔۔یقین معراج کی بات سے انکو تکلیف ھوئ تھی۔۔۔۔

دعا نے اج جب جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم کو ساتھ دیکھا تو اس کو بریرہ بیگم پر حد سے زیادہ حیرت ہوئی کہ ایک عورت ہو کر وہ کسی دوسری عورت کو کیسے مار سکتی ہیں۔۔۔

اور جہانگیر صاحب نے اپنی بیوی کو کتنا بڑا دھوکہ دیا۔۔۔۔

دعا ان پر ایک نظر ڈال کر معراج کے پیچھے پیچھے چلی گئی تھی۔۔۔

دلاور رملا اور بلاج تو یہ بات جانتے تھے۔۔۔ لیکن سجل کے لیے یہ بات بلکل نئی تھی۔۔۔۔

اور اسنے فورن ہی دلاور سے پوچھا تھا....

کس کا قاتل؟؟؟

کون بیوی؟؟؟

سجل نے حیرت سے دلاور سے پوچھا۔۔۔

تم ہر معملے میں مت گھوسا کرو۔۔۔۔۔

دلاور کے پاس اسکو دینے کے لیے کوئی جواب نا تھا تو وہ یہ کہہ کر اٹھ کر اپنے کمرے میں اگیا تھا۔۔۔

جب کہ بریرہ بیگم رو رہی تھی جن کو بلاج اور رملا نے سنبھالا تھا۔۔۔

نجانے کب ختم ہوگی اسکی نفرت مجھ سے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے روتے روتے بلاج کے گلے لگ کر کہا۔۔۔۔۔

ماما!!!!

اپ اسکو اس رات کا سچ بتا کیوں نہیں دیتی۔۔۔

بلاج نے ماں کے آنسو کو محسوس کرتے کہا۔۔

میں نہیں چھاتی کو وہ اس رات کے بارے میں کچھ بھی جانے وہ جس بھرم میں جی رہا ھے اسے جینے دو نہیں تو وہ ٹوٹ جائے گا بلاج۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔ بلاج نے ایک ٹھنڈی اہ بھری۔۔۔۔۔

جاو رملا امی کو کمرے میں لے جاو۔۔۔۔

بلاج کے کہنے پر رملا فورن بریرہ کو تھام کر انکے کمرے میں کے ائ تھیں۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب کمرے میں داخل ھوئ تو اسکے سامنے زمین پر ٹوٹی ھوئ چیزیں پڑی تھی۔۔۔۔

پورے کمرے کا حال برا ھو رہا تھا۔۔۔

اور معراج سر تھام کر بیٹھ پر بیٹھا ھوا تھا۔۔۔۔

دعا کو نجانے اس پل معراج پر بے حد پیار آیا تھا۔۔۔۔

وہ جا کر معراج کے بلکل پاس بیٹھ گئ۔۔۔۔

معراج نے ایک گھیری سانس لی اور منہ اس کی طرف موڑا۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں نم تھی۔۔۔

دعا نے اس وقت ایسی کوئ بات کرنا مناسب نا سمجھا۔۔۔۔۔۔

ویسے ایک بات بولو۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

بولو؟؟

معراج نے غصے سے بھری آواز سے کہا۔۔۔۔

ویسے اپنی چیزوں تک غصہ آتا رنا ٹھیک تھا یہ میری چیزیں کس خوشی میں اپ نے توڑی؟؟؟

دعا نے زمین پر ٹوٹی پڑی اپنی پرفیوم کی بوتل اٹھا کر کہا۔۔۔۔۔

وہ اچھے سے جانتی تھی معراج کو کیسے نورمل کرنا ھے۔۔۔۔

میری مرضی۔۔۔ معراج نے جواب دیا۔۔۔

اھوواپ کی مرضی کیوں۔۔۔

یہ جتنا اپ کا کمرہ اتنا میرا بھی ھے۔۔۔

دعا نے اج پہلی بار اس کمرے کو حق سے اپنا کہا تھا۔۔۔۔

اچھا واقعی؟؟؟

معراج نے ایک ائر بور اٹھا کر پوچھا۔۔۔

تواور!!!!

اپ نے خود ہی کہا تھا نا۔۔۔کہ آا

دعا کہتی کہتی چپ ھوئی۔۔۔۔

کہ؟؟؟

معراج نے دعا کی بات مکمل ھونے کے لیے کہا۔۔۔

کہ جب تک میں یہاں ھوں یہ میرا گھر بھی ھے۔۔۔۔

دعا نے اپنا باقی کا جملہ پورا کیا۔۔

جب تک؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا۔۔۔۔

ہاں بس جب تک میں ادھر ھوں۔۔۔

دعا نے فورن کہا۔۔۔

اور اپ کب تک ادھر ھیں؟؟؟

معراج اب پوری اس کی طرف موڑ کر پوچھ رہا تھا۔۔۔

دعا نے فورن نظر ہٹالی تھی۔۔۔

دعا کے دل میں آیا کے بول دے اپنی آخری سانس تک۔۔ لیکن وہ دعا ہی کیا جو اپنی بات مان لے۔۔۔

بس جب تک بھی ھوں۔۔۔یہ میرا گھر ھے کہہ دیا نا۔۔۔۔بس کہہ دیا۔۔۔

دعا نے انگلی اٹھا کر جان کے action مار کر کہا۔۔۔۔

تو معراج کو ایک دم اس کے انداز پر ھنسی ائ۔۔۔۔۔۔

اور دعا بھی مسکرادی۔۔

کتنا سکون ملا تھا دعا کو معراج کی ھنسی دیکھ کر۔۔

اچھا دعا سنو۔۔۔۔

دعا اٹھ کر آگے بڑھی تھی تو معراج نے اسکو پکارا

جی ؟

دعا نے موڑ کر اسکو دیکھا۔۔۔

تیار رہنا شام کو ایک جگہ جانا ھے ضروری ۔۔!!!

۔میں کچھ دیر کے لیے ایک جگہ کام سے جاوں گا۔۔۔پھر شام میں ساتھ جانا ھے ہم دونوں کو۔۔۔

معراج نے کھڑھو کر اسکو کہا اور الماری سے کپڑے نکالنے لگا۔۔۔۔

کہاں جانا ھے ؟؟؟

دعا نے حیران ھو کر پوچھا۔۔۔

شام کو خود تمھیں پتا لگ جائے گا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا اور باتھ روم میں گھس گیا۔۔۔۔

اب پتا نہیں کہاں جانا ھے ان جناب کو۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔

پھر وہ نیچے چلی آئی تھی۔۔۔

رملا بھابی

رملا بھابی ؟؟؟

دعا کو رملا سے کچھ کام تھا تو وہ رملا کے پاس اس کے کمرے میں ائی تھی۔۔۔۔

لیکن رملا وہاں موجود نا تھی۔۔۔تب بلاج نے اسکو بتایا تھا کہ رملا نیچے ماما کے پاس ھے۔۔۔۔

دعا نے پہلے سوچا وہ بھی چلی جائے لیکن پھر وہ واپس اپنے کمرے میں آگئی تھی۔۔۔۔

ابھی وہ بیٹی سوچ ہی رہی تھی کہ اس کا موبئل زور زور سے بجنے لگا۔۔۔۔

دعا نے فون اٹھا کر سلام کر کے پوچھا کون؟؟

کون کی بچی میں سیرت بات کر رہی ھوں۔۔

دسری طرف سیرت تھی۔۔۔

اھو سیرت کیسی ھو تم؟؟؟

شادی کے بعد سیرت سے اج اسکی بات ھو رہی تھی۔۔۔۔

کیسی دوست ھے تو شوہر کیا ملا دوست کو بھول گئ۔۔ وہ تو شکر ھے میں نے نمرہ سے تمھارا نمبر لے لیا۔۔۔

سیرت نے ساتھ ہی شکوے شروع کر دیے تھے۔۔۔۔

دعا ھنس ھنس کر اسکے شکوے سن رہی تھی اور اس سے بات کر رہی تھی۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمرہ میں تم سے بہت پیار کرتا ھوں میرا یقین کرو۔۔۔۔۔ وہ مسلسل نمرہ کو اپنے پیار کا یقین دلا رہا تھا۔۔۔۔۔

اگر پیار کرتے ھو تو مجھے ایسے تنہائ میں ملنے کیوں بلاتے ھو؟؟؟

نمرہ نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

بس مجھے تم سے ملنا اچھا لگتا ھے نمی۔۔۔۔۔

وہ پچھلے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ پچھلے دو گھنٹوں سے نمرہ کو منا رہا تھا کہ نمرہ اب اس سے بلکل اکیلی ملے۔۔۔۔ نمرہ اس سے ایک ہی دفعہ ملنے گئ تھی اور وہ بھی وہ اپنے دوست کے ساتھ گئ تھی۔۔۔۔

میں اپ کو پہلے بول چکی ھوں زیب

مجھے یہ سب حرکتیں پسند نہیں ھیں۔۔۔۔ اگر اپ کو میں اتنی ہی پسند ھوں تو اپ میرے گھر اپنا رشتہ بھیج دیں۔۔۔۔ بس اس کے علاوہ مجھ سے کوئ امید نہیں رکھیے گا۔۔۔۔

نمرہ نے اپنی بات کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔

زیب نے زور سے موبئل بیڈ پر مارا تھا۔۔۔۔

بڑی تو بڑی چھوٹی بھی بے انتہاء ضدی نکلی۔۔۔۔ زیب جو چھا رہا تھا نمرہ اس کے لیے مان نا رہی تھی۔۔۔۔

چھائے جو کرنا پڑے نمرہ میں معراج کو برباد کرنے کے لیے ہر قدم اٹھاوں گا۔۔۔۔۔

زیب نے سیگرٹ منہ سے لگائ اور ایک کش لے کر سر کرسی کی پشت سے ٹکا دیا۔۔۔۔۔

نمرہ فون بند کرنے کے بعد کسی گھیری سوچ میں تھی۔۔۔وہ اچھے سے جانتی تھی کے جو وہ کر رہی ھے وہ ٹھیک نہیں ھے۔۔۔۔وہ بری نہیں تھی۔۔۔بس معصوم تھی۔۔۔وہ ان سب میں پھسنا نہیں چھاتی تھی پر کچی عمر نے اسکو ان سب میں پھسا دیا تھا۔۔لیکن تھی وہ دعا ہی کی بہن وہ جانتی تھی کہ عورت کی عزت کیا ھے۔۔۔۔

جو مرد عورت سے سچی محبت کرتا ھے وہ کبھی اسکو تنہا ئیوں میں ملنے کو نہیں کہتا وہ یہ بات جانتی تھی۔۔۔لیکن زیب کی پیار بھری باتوں نے نمرہ کے دل میں اسکی محبت پیدا کر دی تھی۔۔۔لیکن وہ محبت اپنے باپ کی عزت سے زیادہ نہیں تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج جب نھا کر نکلا تو وہ سمجھا دعا کمرے میں نہیں ھے۔۔۔اسلیے وہ بنا شرٹ پھنے صرف پینٹ پھن کر باہر آگیا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

جو شرٹ وہ لے کر گیا تھا اسکا بٹن ٹوٹا ھوا تھا۔۔۔۔۔

اس لیے وہ بنا شرٹ کے باہر آیا تھا۔۔۔۔

اور الماری سے اپنی دوسری شرٹ نکال رہا تھا۔۔۔

تبھی دعا balcony سے کمرے میں داخل ھوئی تھی۔۔

ارے اپ؟؟

دعا نے balcony سے اکر کہا تھا کہ معراج نے فورن اسکو دیکھا تھا۔۔۔۔

معراج کو اس طرح دیکھ کر دعا حد سے زیادہ شرمندہ ہوئی تھی اور فورن منہ موڑ کر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔ جب کہ معراج ویسی کا ویسی گیلے بال لیے کھڑا تھا۔۔۔۔

آپ کو شرم نہیں اتی؟؟؟

دعا نے معراج کی طرف بنا دیکھے کہا۔۔۔۔

کس بات کی شرم؟؟ معراج نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔

کوئی اس طرح بنا کپڑے پھنے کمرے میں °°چی دعا کہتے کہتے چپ ہوئی۔۔۔۔

معراج کو ایک دم زور سے ھنسی آئی۔۔۔۔

محترمہ دعا خان۔۔۔

یہ میرا اپنا کمرہ ھے میرا جیسے دل ہوگا ویسے آوں گا۔۔۔

معراج اب دعا کی شرم سے محظوظ ہورہا تھا۔۔۔۔۔

افففففف میں بھی کس کو بول رہی ہوں دعا نے سر پر ہاتھ مار کر کہا تھا۔۔۔

اور جانے کے لیے بڑی تھی۔۔۔

تبی معراج کو شرارت سوجی تھی۔۔۔ اور اسنے وہی بٹن ٹوٹی شرٹ دوبارہ پہن لی تھی۔۔

رکو دعا؟؟

معراج نے کمرے سے باہر جاتی دعا کو روکا تھا۔۔۔

جی فرمائیں۔۔۔۔؟؟

دعا نے معراج کو بنا دیکھے کہا تھا۔۔۔

وہ یار میری شرٹ کا بٹن لگا دو گی۔۔۔۔۔

مجھے یہ ہی شرٹ پھن کر جانی ھے۔۔۔

معراج نے یہ بات صرف دعا کو اپنے پاس لانے کے لیے بولی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے پلٹ کر معراج کو دیکھا تھا تو معراج شرٹ پھن چکا تھا۔۔۔۔

لیکن اپنی شرٹ کے بٹن بند نا کیے تھے۔۔۔۔

آپ پلیز کوئی اور شرٹ پھن لیں۔۔۔ دعا نے معراج کے پاس نا جانا پڑے اس لیے کہا پر وہ بھی معراج تھا۔۔۔۔

مجھے یہ ہی والی پھن کر جانی ھے۔۔۔۔

معراج نے فورن شرارت سے کہا۔۔۔

افففف اچھا لائیں مجھے شرٹ اتار کر دیں۔۔۔۔

دعا نے کہا اور ساتھ ہی اگے بڑھ کر سائیڈ ٹیبل سے سوئی اور دھگے والا بوکس نکالا۔۔۔۔ اور معراج کے پاس ائی اور بولی دیں؟؟

کیا دوں؟؟؟

معراج نے شرارت سے پوچھا۔۔۔۔

اپنی شرٹ اتار کر دیں۔۔۔

دعا کا مطلب تھا کہ باتھ روم جا کر شرٹ اتار کر اسکو دیں۔۔۔۔

ابھی تو محترمہ کو شرم آرہی تھی اور اب خود ہی میری !!!!

معراج نے شرارت سے دعا کو آنکھ مار کر کہا۔۔۔

توبا

توبا۔۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔۔۔ میرا مطلب تھا کہ۔۔۔

دعا نے شرمندہ ہو کر کہہ ہی رہی تھی کہ معراج زور سے ہنس دیا۔۔۔۔

مجھے دیر ہو رہی ہے پلیز تم ادھر ہی لگا دو۔۔۔۔۔

معراج نے اسکے قریب ہو کر کہا۔۔۔۔۔

جلدی کرو۔۔۔۔۔۔

افف اچھا۔۔۔ دعا نے چیڑ کر کہا اور سوئی دھاگا نکال کر معراج کی شرٹ کا اوپر والا بٹن ٹاک نے لگی۔۔۔۔

معراج نے دعا کے اوپر نظر ڈالی تھی۔۔۔ نیلی فورک میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔

معراج نے اپنی نظریں دعا کے چہرے پر جمائی ہوئی تھی۔۔۔

اور دعا ان نظروں سے نروس ہو رہی تھی۔۔۔ اور اسی وجہ سے اس کے ہاتھ بھی کانپ رہے تھے۔۔۔۔ دعا کی اس قدر گبراہٹ دیکھ کر معراج دعا کے اور قریب ہوا تھا۔۔۔۔ اور اب ایک ایک قدم بڑا رہا تھا اور دعا ایک ایک قدم پیچھے ہو رہی تھی۔۔۔۔

دعا نے ایک دم نظر اٹھا کر معراج کو دیکھ تھا۔۔۔ تو معراج اپنی حد سے زیادہ گھیری آنکھوں سے اسی کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا اب جا کر الماری سے لگی تھی۔۔۔۔ سوئی دھگا ابی تک اس کے ہاتھ میں ہی تھا۔۔۔۔

سوئی چپ جائے گی۔۔۔

دعا نے کپکاتی اور حد سے زیادہ گھبرائی آواز سے کہا۔۔۔۔۔

چبنے دو۔۔۔۔

معراج نے نشیلی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

درد ھوگا!!!!!۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کی طرف دیکھ کر ہلکے سے کہا۔۔۔۔

ھونے دو۔۔۔۔۔!!! معراج دعا کی انکھوں میں جھانک کر بول رہا تھا

دعا نے ایک دم نظر ہٹالی تھی اور کانپتے ہاتوں سے بٹن کو سی رہی تھی۔۔۔

تبی سوئی معراج کے سینے پر لگی تھی۔۔

اھوو!!!! سوری دعا نے گھبراہٹ بھری آواز میں کہا۔۔

تبی معراج دعا کے اوپر جھکا تھا اور اس کے کان میں ہلکے سے سرگوشی کی تھی۔۔

تم مجھ سے دور اس لیے بھاگتی ھونا۔۔۔ کیونکہ تم میرے پاس آنے سے ڈرتی ھو۔۔۔ کہ کہی تم مجھ سے عشق نا کر بیٹھو۔۔۔۔۔

معراج کی نسا نسیں دعا کو اپنے کان پر لگتی محسوس ھوئی تو اس کے جسم میں کرنٹ سا لگا۔۔۔۔

اور معراج دعا کے پاس سے آنے والی خوشبو میں پھر مدحوش سا ہو رہا تھا۔۔۔

دعا بولنا چاہ رہی تھی پر گھبراہٹ کے مارے اسکے منہ سے الفاظ ادا نہیں ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج کے اندر سے آنے والی دھیمی دھیمی خوشبو اسکو اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

معراج کے بالوں سے گیرتے پانی کی ڈھنڈک دعا کو محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج اب پھر دعا کے بلکل روبرو ہوا تھا۔۔۔اور اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

وہ اس وقت دعا کے حد سے زیادہ قریب تھا۔۔۔۔

میری طرف دیکھو۔۔۔۔°

معراج نے دعا کے چہرے کو اپنی ایک انگلی سے اوپر کیا تھا۔۔۔

دعا کے چہرے پر صاف پسینہ نظر آرہا تھا۔۔۔۔۔

دعا میری جان!!!°°°

معراج نے ایک دم بے سدھ ہو کر اسکو پکارا تھا تو دعا نے فورم انکھیں اٹھا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

مجھے تمھارے اندر سے آنی والی خوشبو بہت اپنی سی لگتی ہے۔۔۔۔۔

بہت پاک۔۔۔

معراج نے اس سے سرگوشی والے انداز میں کہا۔۔

دعا نے ایک بار پھر اپنی حسین آنکھوں سے اسکو دیکھا تو اس بار معراج خود پر قابو نا رکھ پایا۔۔۔۔۔

اور بے خود سا ہوتے ہوئے

دعا کے لبوں پر جھکنے لگا۔۔۔۔

معراج کو پاس آتا دیکھ کر دعا نے آنکھیں زور سے بند کرلی تھی۔۔۔۔

اور پتہ نہیں کیوں اسکی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے تھے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو پیار کیا۔۔۔۔۔

لیکن وہ پیار اسنے اسکے ماتھے پر کیا اور پیچھے ہٹ گیا۔۔۔۔

دعا نے ایک دم سے انکھیں کھولی تو اسکی آنکھوں میں بے شمار آنسو تھے۔۔۔۔

لیکن وہ آسنو اس بار نفرت کے نا تھے۔۔اج پہلی بار دعا کے آنسو دیکھ کر معراج کو خوشی ہوئی تھی۔۔۔۔

دعا حیرت سے معراج کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

معراج نے اسکو مسکرا کر دیکھا اور تیزی سے کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔

دعا کا دل حد سے زیادہ زور سے ڈھڑک رہا تھا اور صرف دعا کا نہیں معراج کے دل کی ڈھڑکن بھی بے قابو تھی۔۔۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد دعا بیڈ پر بیٹھ گئی اور سوچنے لگی۔۔۔۔

معراج کا اسکو ماتھے پر پیار کرنا بے حد اچھا لگا تھا۔۔۔۔

میں نے انکو روکا کیوں نہیں۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔۔

دعا اس وقت خود پر حد سے زیادہ حیران تھی۔۔

www.urdunovelsmania.com

کیا معراج بھی اس کے دل کی محبت سے واقف ہوچکا تھا؟؟؟

دعا نے خود سے سوال کیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ہمیشہ کی طرح تیز رفتاری سے اپنی اسپورٹس کار بھاگا رہا تھا۔۔۔

مجھے تم نے اپنا دیوانہ بنا لیا ہے دعا۔۔۔۔

معراج اپنے دل میں دعا سے اقرار محبت کر رہا تھا۔۔۔

میرا دل کرتا ہے میں تمہیں خود میں چھپا لوں۔۔۔۔۔

تمہارے پاس آنا چاہتا ہوں پر ڈر لگتا ہے کہ تم مجھے چھوڑ کر نا چلی جاو۔۔۔۔

پتہ نہیں تم بھی مجھ سے محبت کرتی ہو یا یہ صرف میرے ماضی میں ہونے والے واقعے کی وجہ سے میرے ساتھ ہمدردی ہے تمہاری۔۔۔

معراج کے زہن میں سو سوال تھے۔۔۔

وہ اندر سے بے حد آحساس تھا۔۔۔

تیز رفتاری سے گاڑی اڑاتا وہ گلف کلب پہنچا تھا۔۔

جہاں اس کے تمام دوست اسکا انتیظار کر رہے تھے۔۔۔۔

معراج سے اج کافی دنوں بعد سب مل کر بہت خوش ہوئے تھے۔۔۔

سوائے زیب کے۔۔۔۔۔

معراج کے اندر پیدا ھونے والی تبدیلی زاضا نے فورن محسوس کرلی تھی۔۔۔۔

اور کافی خوش بھی ھوا تھا۔۔۔۔

راجے !!!

بڑا خوش نظر آرہا ھے۔۔۔۔؟؟؟

اب کے سوال زیب نے کیا تھا۔۔

الحمداللہ۔۔۔۔!!!!

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

ویسے میں نے سنا ھے خوشی کے دن زیادہ نہیں ھوتے۔۔۔۔

زیب نے فورن ہی کہا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟؟

معراج نے فورن تیور بدل کر پوچھا۔۔۔

مطلب یہ کے انسان کو اچھے اور برے دونوں وقت کے لیے زہن بنا لینا چاھئے۔۔۔۔

زیب اج بہت عجیب بات کر رہا ھے تو۔۔۔۔

زاضا نے زیب کو ٹوکا تھا۔۔۔

جب کے معراج گھیری سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔

نہیں تو بس میں تو اتنا کہہ رہا ھوں۔۔۔

کہ انسان کا کل اسکے آج کے سامنے ضرور آتا ھے۔۔۔

زیب بار بار معراج پر وار کر رہا تھا۔۔۔

زیب۔۔۔۔ راضا نے زیب کو ٹوکا۔۔۔۔

معراج جہانگیر اپنے اج کو کیسے اپنے کل سے بچانا ھے اچھے سے جانتا ھے۔۔۔ تو بس اپنی فکر کر میری نہیں۔۔۔۔

معراج نے فورن جواب دیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ میں بس اپنی ہی تو فکر کر رہا ھوں۔۔۔ ریب نے مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔۔۔

ویسے معراج تجھے بہت جلد میں بہت بڑا سرپرائز دوں گا۔۔۔۔۔

زیب نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

جسکا معراج نے کوئی جواب نا دیا۔۔۔۔

اور پھر معراج راضا سے باتوں میں لگ گیا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کے جانے کے بعد دعا کافی دیر لیٹی معراج کے مطالق سوچتی رہی پھر نیچے آئی تھی دوپہر کا وقت تھا۔۔۔۔ گھر میں سناٹا سا تھا۔۔۔

دعا کو معراج کے بغیر یہ گھر کاٹنے کھانے کو ڈوڑتا تھا اس لیے وہ اپنا دل بھلانے رملا کے پاس جارہی تھی۔۔۔۔

تبھی اسکو خیال آیا کہ کیوں نا وہ بریرہ بیگم سے انکی طعیت پوچھ لے۔۔۔

معراج کی اتنی باتوں کے بعد بھی دعا کے دل میں انکی ہمدردی تھی۔۔۔۔

دعا کمرے کی طرف بڑھی تو کمرے کا دروازہ کھولا تھا۔۔۔

اور رملا بریرہ سے بول رہی تھی۔۔۔

آمیٰ اپ وہ سچ اب معراج کو بتا دیں۔۔۔

معراج کی نفرت اپ سے دن با دن بڑھتی جارہی ھے۔۔۔۔

پلیز ماما۔۔۔۔اپ کتنے سالوں سے خود کو زلیل کرواتی آرہی ھیں۔۔۔۔۔

رملا بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی انکو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔

نہیں۔۔۔میں معراج کو اور تکلیف نہیں دے سکتی۔۔۔

میں معراج سے بلاج اور دلاور سے زیادہ پیار کرتی ھو۔۔۔۔رملا۔۔۔

بریرہ بیگم اور رملا کی باتوں نے دعا کو کافی حد تک حیران کیا تھا۔۔۔۔۔

اور فورن ہی کمرے میں داخل ھوئی تھی۔۔۔

دعا کو دیکھ کر رملا اور بریرہ بیگم دونوں کا رنگ سفید ھوگیا تھا۔۔۔

دعا کے چہرے سے صاف پتا لگ رہا تھا کہ وہ سب سن چکی ھے۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے اکر بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی تھی اور انکا ہاتھ تھام کر مظبوط لہجے میں بولی تھی۔۔۔

معراج کو نہیں بتا سکتی پر مجھے تو بتا سکتی ھیں نا۔۔۔

پلیز ماما ایسا کیا ھوا تھا اس رات؟؟؟

معراج ابھی جس اگ میں جل رہے ھیں شاید وہ آگ ہم مل کر بجھا سکتے ھیں۔۔۔۔۔۔

وہ ممتا وہ پیار جسکو وہ ڈھونڈ رہے ھیں۔۔۔ وہ اپ میں چھپا ھے ماما۔۔۔

لیکن معراج اپ کو غلط مانتے ھیں۔۔

حقیقت کا پتا ھونا ضروری ھے ماما

پلیز معراج کو نا صیح مجھے بتا دیں۔۔۔۔

دعا ٹھیک کہہ رہی ھے ماما۔

رملا نے بھی دعا کی تعید کی۔۔۔

نہیں۔۔۔ آا

ابریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔

ماما میں وعدہ کرتی ھوں۔۔۔

سب ٹھیک ھوجائے گا۔۔۔۔ میرا یقین کریں اس حقیقت کو مجھے بتانے میں صرف اور صرف معراج کی بھلائی چھپی ھے۔۔۔۔۔

اپ نہیم چھاتی کے معراج اپ کو ماما کہہ کر بولائیں۔۔۔

اپنی ہر نفرت بھول جائیں۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کو بہت فورس کیا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تبھی وہ اٹھ کر اپنی الماری کی طرف گئی تھی۔۔۔

اور وہاں سے ایک بڑا سا بوکس لائی تھی۔۔۔۔۔

دعا اور رملا دونوں نے ساتھ پوچھا تھا یہ کیا ھے۔۔۔

تب بریرہ بیگم نے کہا تھا۔۔۔

اس میں چھپی ھے اس رات کی۔ حقیقت۔۔۔۔۔۔

-----☆☆☆☆☆☆—☆☆☆☆☆☆☆

اور وہاں سے ایک بڑا سا بوکس لائی تھی۔۔۔۔۔

دعا اور رملا دونوں نے ساتھ پوچھا تھا یہ کیا ھے۔۔۔

تب بریرہ بیگم نے کہا تھا۔۔۔

اس میں چھپی ھے اس رات کی۔ حقیقت۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے جب وہ بوکس کھولا تو خود بخود انکی آنکھوں میں بے شمار آنسو آ گئے تھے۔۔۔

انھوں نے بوکس میں سے ایک albumاور کچھ زیورات نکالے تھے۔۔۔۔

دعا اور رملا دونوں ہی حیرانی سے بریرہ بیگم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

تبی ھی بریرہ بیگم نے albumکھول کر دعا کے اگے کی تھی۔۔۔۔۔

دعا نے album ہاتھ میں تھام کر دیکھا تو دعا کی آنکھوں کے سامنے ایک بہت ہی باروب اور بہت خوبصورت عورت نظر ائی تھی۔۔۔۔

دعا کو سمجھنے میں ایک پل نا لگا تھا کہ یہ کون ھوگی۔۔۔۔۔

دعا کے منہ سے ایک دم تصویر دیکھ کر لفاظ ٹوٹ کر ادا ھوئے۔۔۔

کوسم یعقوب حسین۔۔۔۔؟؟؟

ہاں

یہ ھے

کوسم یعقوب حسین۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی پہلی اور جان سے زیادہ پیاری بیوی

اور معراج کی ماں !!!!

بریرہ بیگم اب وہ تمام حقیقت دعا کو بتانا شروع ھوئی تھی۔۔۔۔۔

اور دعا بہت غور سے یہ تمام باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جہانگیر صاحب جب لنڈن ائے تھے تو بریرہ بیگم کو جانتے تک نا تھے۔۔۔اور نا بریرہ بیگم انکو جانتی تھی۔۔۔۔

بریرہ بیگم کی والدہ جہانگیر صاحب کی منہ بولی ماں بنی ہوئی تھی۔۔

جنھوں نے راجہ جہانگیر کو رہنے کے لیے اپنے ھی گھر میں ایک کمرہ دیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم اور جہانگیر صاحب کا امنا سامنا کم ہی ہوتا تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب زیادہ تر اپنی پڑھائی اور جوب میں مصروف رہتے تھے۔۔اور بریرہ بیگم اپنی پڑھائی اور جوب میں

البتہ بریرہ بیگم کی والدہ سے انکے اچھے تعلقات تھے۔۔۔

بریرہ بیگم کا بھی اپنی ماں کے سوا کوئی نا تھا۔۔۔۔

اوران کے حالت بھی کچھ زیادہ اچھے نا تھے۔۔۔۔

وہ دونوں ماں بیٹی اس انجان شہر سے میں اکیلی رہے رہی تھی۔۔۔۔

اورجہانگیر صاحب بریرہ بیگم کی والدہ کے منہ بولے بیٹے بنے ہوئے تھے۔۔۔۔

جب بریرہ بیگم کی حالت بگڑنے لگے اور موت ان کے سامنے آکر کھڑی ہوگئی تو انھوں نے مرتے وقت اپنی بیٹی کا ہاتھ جہانگیر صاحب کے ہاتھ میں تھما دیا تھا۔۔اورانے سے یہ وعدہ لایا کہ وہ انکی بیٹی کا خیال رکھیں گے۔۔۔۔۔

اتفاق سے بریرہ بیگم اورانکی والدہ کا تعلق بھی سندھ کے اس علاقے سے تھا جہاں سے جہانگیر صاحب ائے تھے لیکن وہ کوسم کے مخالفین میں سے کسی کی بیوی تھی جو اپنی بیٹی بریرہ کو اس سب سے بچا کر یہاں لے ائی تھی۔۔۔لیکن قسمت کو کچھ اور منظور تھا۔۔

۔بریرہ بیگم کی والدہ کی وافات کے بعد جہانگیر صاحب کافی مشکل کا شکار ھو گئے تھے۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی بلکل تنہاء ہوگئ تھی۔۔۔

تب جہانگیر صاحب نے پریشان ہوکر بریرہ بیگم سے کہا تھا کہ وہ انکی ماں سے کیا وعدہ پورا نہیں کرسکتے ۔۔کیونکہ پاکستان میں انکی بیوی انکا انتیظار کررہی ہے جن سے وہ حد سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔۔۔۔

اور بریرہ بیگم سے شادی سے صاف انکار کردیا تھا۔۔۔

اور پھر اپنے ہی ایک دوست سے بریرہ بیگم کی شادی طے کردی تھی۔۔۔پر بد قسمتی سے انکا وہ دوست ایک انتہائ غلط قسم کا انسان تھا جو بریرہ بیگم کو نجائز کاموں میں استعمال کرنے کے لیے ان سے جھوٹی شادی کررہا تھا۔۔۔

اس بات کا پتہ جب جہانگیر صاحب کو لگا تو انھوں نے حد سے زیادہ مجبور ہوکر بریرہ بیگم سے شادی کر لی تھی۔۔۔

جہانگیر صاحب جانتے تھے اگر یہ بات وہ کوسم کو بتادیں گے تو کوسم جیتے جی مرجائے اور جہانگیر صاحب بھی کوسم کو نہیں چھوڑ سکتے تھے اس لیے انھوں نے اس بات کو راض ہی رکھا۔۔۔۔لیکن بریرہ بیگم کو اچھے سے سمجھا دیا تھا کہ انکی زندگی میں کوسم کی اہمیت کیا ہے۔۔۔

بریرہ بیگم نے بھی کبھی کوسم کا برا نہیں سوچا تھا بلکے وہ تو جہانگیر صاحب کی شکر گزار تھی کہ انھوں نے انکو اپنا نام دیا۔۔

اسی عرصے میں جہانگیر صاحب پاکستان چکر لگا کر آجاتے تھے۔۔۔وہ ہمشہ کے لیے بریرہ کو بھی پاکستان لانا چھاتے تھے لیکن بریرہ اور انکے کچھ قانونی غازات کا مصلہ تھا اس لیے اسکی تیاریوں کی وجہ سے وہاں رکے ہوئے تھے۔۔

اس عرصے میں اللہ نے انکو دو بیٹے بھی عطا کر دیے تھے۔۔۔

دلاور اور بلاج۔۔۔وہ شادی کر چکے تھے اور بریرہ کو انکے حقوق بھی دے رہے تھے۔۔۔لیکن انکا دل انکا پیار سب صرف اور صرف کوسم کے لیے تھا۔۔۔۔

پھر ایک دن انھوں نے اکر بریرہ بیگم کو بتایا تھا کہ کوسم سے انکا بیٹا پیدا ھوا ھے۔۔۔۔

وہ اس دن اس قدر خوش تھے کہ جتنے خوش وہ بلاج اور دلاور کی پیدائش پر نا تھے۔۔۔۔۔

وہ بہت روے تھے کہ وہ اپنی جان سے زیادہ پیاری بیوی سے اس وقت اتنا دور ھیں۔۔۔۔

زندگی گزر رہی تھی اور جہانگیر صاحب کی لاکھ کوشش کے بعد وہ سب لوگ ایک ساتھ پاکستان واپس آنے میں کامیاب ھو گئے تھے۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بلاج اور دلاور بھی انکے ہمرہ آئے تھے۔۔۔۔۔۔

جب کوسم صاحبہ کو اس بات کا علم ھوا تو وہ حد سے زیادہ دکھی ھوئی لیکن وہ بھی ایک بہت اچھی خاتون تھی۔۔پھر جلدی انھوں نے بریرہ بیگم کو اپنا لیا۔۔۔

تب معراج کی عمر 8 سال تھی۔۔۔۔

بریرہ بیگم جب بھی معراج اور کوسم کو دیکھتی تو انکو اپنے دل کے اندر تکلیف محسوس ھوتی۔۔۔کہ انکی وجہ سے جہانگیر صاحب کا گھر خراب ھوا۔۔۔۔

وہ معراج کا روڈ پن اور کوسم کی خاموشی کو سمجھ چکی تھی۔۔۔

اس لیے انھوں نے ایک دن جہانگیر صاحب سے کہہ دیا تھا کہ وہ انکو طلاق دے دیں۔۔۔۔۔

اب وہ اس قابل ہوگئ ھیں کہ اپنے بچوں کو سنبھال سکے۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اس بات کے لیے زاضی نا تھے کہ وہ بریرہ بیگم کو طلاق دیں۔۔البتہ وہ کوسم کی خاموشی اور ناراضگی دیکھ کر علیدہ ہونے کے لیے مان گئے تھے۔۔۔کہ وہ اور بریرہ بیگم اپنا تعلق ختم کر کے علیدہ رہے گئے لیکن بچوں کی تمام زمہ داری اٹھائیں گے۔۔۔۔۔

یہ ہی بات بتانے وہ ایک دن کوسم کے کمرے میں گئ تھی جس دن معراج اپنے دوست کی پارٹی میں گیا تھا۔۔۔۔

وہ کوسم سے معافی مانگنا چھاتی تھی اور انکو بتانا چھاتی تھی کہ وہ ہمیشہ کے لیے اس گھر سے جا رہی ھیں۔۔۔

جب وہ کوسم کے کمرے میں داخل ہوئ تو کوسم ابھی ابھی خط لکھ کر فارغ ہوئ تھی۔۔۔۔

کوسم میں اندر آجاوں؟؟

بریرہ بیگم نے دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھا تھا۔۔۔

ہمم آجائیں۔۔۔۔کوسم نے اپنی جگہ سے اٹھ کر کہا تھا۔۔۔۔

مجھے اپ سے کچھ بات کرنی ھے۔۔۔بریرہ بیگم۔نے کمرے میں داخل ہوتے ہی کہا تھا۔۔۔۔

مجھے بھی۔۔۔!!!!!کوسم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

کوسم نے انکو ایک خط تھاما کر کہا تھا کہ جب معراج گھر آئے تو وہ یہ خط معراج کو دیں دے۔۔۔۔۔

وہ اج جلدی سو جائیں گی۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے مسکرا کر وہ خط تھام لیا تھا۔۔۔ اور ان سے معافی بھی مانگ لی تھی اور وہ سب باتیں بھی بتا دی تھی کہ وہ یہ گھر چھوڑ کر جا رہی ھیں۔۔۔

لیکن اس پر کوسم نے صرف مسکرا کر اتنا ہی کہا تھا

کہ اس سب کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

بریرہ بیگم اس سے پہلے کچھ بولتی کوسم نے انکو چائے لانے کا کہہ دیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم کچھ حیران سی ھوتی چائے لینے کچن میں اگئ تھی اس دن اتفاق سے گھر میں صرف بریرہ بیگم اور کوسم ہی تھے۔۔۔۔

جب وہ چائے بنا کر کوسم کے کمرے میں واپس لوٹی تو وہاں کا منظر دیکھ کر انکی حوائیاں اڑ گئ تھی۔۔۔۔۔

کوسم نے خودخوشی کر لی تھی۔۔۔۔

اور زمیں پر خون نم خون پڑی تھی۔۔۔۔ انھوں نے اپنے پیٹ میں چھورا مارا تھا۔۔۔۔

کوسم؟؟

کوسم؟

یہ اپنے کیا کر لیا۔۔۔ بریرہ بیگم بھاگ کر انکی طرف بڑھی تھی۔۔۔

اور انکا چھورا نکالنے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

لیکن خون دیکھ کر خوف کے مارے انکے sense کام نا کر رہے تھے۔۔۔

انکے ہاتھ بری طرح کانپ رہے تھے۔۔۔

کوسم بار بار ایک ہی جملہ بول رہی تھی۔۔۔۔

معراج کا خیال رکھنا۔۔۔۔

معراج کا خیال رکھنا۔۔۔۔

بریرہ بیگم بے حواس سے کھڑی سب سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی تبھی معراج آیا تھا اور اس نے یہ سب منظر دیکھا تھا۔۔۔۔

تب سے اج تک معراج بریرہ بیگم کو اپنی ماں کا قاتل سمجھتا تھا۔۔۔

جبکہ بریرہ بیگم نے ہمیشہ معراج کو اپنے بچوں سے زیادہ مانا تھا۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بریرہ بیگم کی تمام بات سننے کے بعد دعا عجیب سے حیرانی میں تھی۔۔۔۔

تو اپنے یہ بات اب تک کیوں چھپائی؟؟

دعا نے حیرانی سے پوچھا

اور وہ خط؟؟

دعا نے سوالیہ نظروں سے بریرہ بیگم کی طرف دیکھا تو بریرہ بیگم نے ایک لفافہ دعا کے ہاتھ میں دے دیا۔۔۔۔

اپنے یہ خط معراج کو کیوں نا دیا؟؟؟

دعا نے ایک اور سوال کیا؟

یہ خط معراج کو نا دینے کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کہ میں نہیں چھاتی تھی معراج کو کبھی اس بات کا علم ھو کہ کوسم نے خودخوشی کی ھے۔۔۔

مجھے معراج کی نفرت قبول تھی۔۔

لیکن وہ کوسم سے نفرت کرے یہ مجھے ہرگز برادشت نا تھا۔۔۔

لیکن کوسم ماما نے خودخوشی کیوں کی؟؟

دعا کے زہن میں ایک اور سوال ایا تھا۔۔۔

اس سوال کا جواب اس خط میں ھے دعا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے ایک گھیری سانس لے کر کہا تھا۔۔۔۔

یہ سب میری وجہ سے ہی ھوا اور معراج مجھ سے ٹھیک ہی تو نفرت کرتا ھے۔۔۔ بریرہ بیگم دکھے دل سے کہہ رہی تھیٔ۔۔۔

نہیں ماما!!! یہ سب قسمت کا لکھا تھا۔۔۔

اور جتنی سزاہ اپ کو بھوکتنی تھی اپ بھوکت چکی۔۔۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر کہا تھا۔۔۔

اتنے سالوں سے اپ اس گناہ کی گھنگار بنی ھیں جو اپنے کیا ہی نہیں صرف اس وجہ سے کہ معراج کو دکھ نا ھو۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اپ ان سے زلیل ھوتی رہی۔۔۔۔

دعا نے حیرانی سے پوچھا۔۔۔

اسکو بریرہ صاحبہ کے صبر پر حیرت ھوئی۔۔۔۔

تو اور کیا کرتی دعا۔۔۔

معراج کوسم پر جان دیتا تھا۔۔۔ جب اسکو پتا لگتا کہ اسکی ماں نے ہار کر خودخوشی کرلی تو اس پر کیا بیتی۔۔۔۔

میں نے تو معراج کا اچھا ہی چھا تھا لیکن حالت نے کبھی میرا ساتھ نا دیا۔۔۔۔۔

معراج ہمیشہ کہتا ھے کہ میں کوسم کی جگہ لینا چھاتی۔۔۔ ھوں

پر میرا یقین کرو اج تک میں نے یہ نہیں سوچا۔۔۔ کوسم کی جگہ صرف اسکی ھے۔۔۔

جہانگیر صاھب کی زندگی میں بھی

اس گھر میں بھی

اور ہمارے دلوں میں بھی۔۔۔۔

جیا نگیر صاحب اج تک انکو یاد کر کے راتوں کو روتے ھیں۔۔۔۔

وہ جو سیاست کو اپنے اوپر سوار رکھتے ھیں اسکی ایک وجہ یہ بھی ھے کہ وہ کوسم کی بنائی پارٹی کو بلندیوں پر دیکھنا چھاتے ھیں۔

کوسم کا خواب تھا کہ ایک دن معراج بہت مشہور سیاست دان بنے۔۔۔۔

وہ بس اس خواب کو پورا کرنا چھاتے ھیں۔۔۔ اس لیے اتنے فکر مند رہتے ھیں۔۔۔۔

میری ہمیشہ سے دعا ھے کہ میرا بچہ معراج ہمیشہ خوش رہے اور بس ایک بار مجھے ماں کہہ کر بلائے۔۔۔۔

لیکن وہ تو مجھ سے حد سے زیادہ نفرت کرتا ھے۔۔۔

میری ہر کوشش اسکو جھوٹی لگتی ھے۔۔۔

بریرہ بیگم بری برح رو رو کر کہہ رہی تھی۔۔۔۔۔

اپ فکر نا کریں سب ٹھیک ھوجائے گا۔۔۔

دعا نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا بریرہ بیگم کے کمرے سے اٹھ کر اب اپنے کمرے میں اگئ تھی۔۔۔۔ہ لفافہ اب تک اس کے

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پھر اسنے وہ لفافہ کھول کر پڑھنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہما بس سمجھ لو کے ہم اپنی منزل سے بہت زیادہ قریب ھیں۔۔۔۔۔

بس کچھ دن کی بات ھے۔۔۔

معراج کی سالگرہ والے دن اسکو دیں گے ہم یہ ایک پیارا سا دھما کے دار سرپرائز۔۔۔۔۔

زیب نے بڑی خوشی سے یہ بات ہما سے کی تھی۔۔۔۔

ہاں زیب مجھے بھی بے صبری سے انتیظار ھے اس دن کا جب دعا اور معراج الگ ھو نگے۔۔۔۔۔

مجھے جو کام تم نے کہا تھا وہ تو میں شیر کے پینجرے میں بھی جا کر کر آگئ۔۔۔۔

بس تم سے ایک چھوٹی سی لڑکی نمرہ نہیں قابو آرہی؟؟؟

تم جانتے ھو وہ کس قدر ضروری ھے اس کھیل کے لیے۔۔۔۔۔

دعا تک تم صرف اور صرف نمرہ کے ہی زریعے پھنچ سکتے ھو۔۔۔۔۔

جب تک دونون کے دل میں برائ پیدا نہیں ھوگی وہ الگ نہیں ھو نگے۔۔۔۔۔

ہما نے غصے سے کہا تھا۔۔۔۔

جانتا ھوں یار۔۔۔۔

پر وہ لڑکی دعا ہی کی بہن ھے کسی صورت میرے قابو نہیں آرہی پر تم فکر نا کرو میں نے سوچ لیا ھے اسکو کیسے قابو کرنا ھے۔۔۔۔

بس میں تمھیں۔۔۔ کچھ سمجھاو گا۔۔۔۔

تم نے ویسا ہی کرنا ھے۔۔۔۔

بس کچھ دن کی بات ھے پھر دعا میرے پاس ھوگی۔۔۔۔

اور معراج تمھارے پاس اور پھر دونوں ایک دوسرے سے حد سے زیادہ نفرت کرینگے دیکھ لینا تم۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

زیب اور ہما مل کر کچھ بہت بڑا کرنے جا رہے تھے۔۔۔

لیکن ہما تم جو کرنے جا رہی ہو کیا تم واقعی سوچ چکی ہو کہ تم نے وہی کرنا ہے؟؟؟؟؟

ہاں۔۔۔۔میں سوچ چکی ہوں۔۔۔۔۔

میری ضد میرا جنون ہے۔۔۔۔۔۔

زیب۔۔۔۔

مجھے ہر حال میں معراج کی ضد توڑنی ہے۔۔۔۔۔

اور اسکی ضد صرف تب ٹوٹے گی جب دعا اسے نفرت کرے گی اور طلاق کا مطلبہ کرے گی۔۔۔

اور دعا کی کمزوری میں اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔وہ ہر چیز برداشت کر سکتی ہے۔۔۔لیکن معراج کسی اور عورت کے ساتھ۔۔۔۔

ہاہاہاہا

یہ وہ کبھی برداشت نہیں کرے گی۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!

ہما نے حد سے زیادہ نفرت سے کہا۔۔۔۔

ہاہاہاgood

زیب بھی ہنسا۔۔۔۔۔

دعا اور معراج کی زندگی میں ابھی سب کچھ ٹھیک نا ہوا تھا۔۔۔۔ابھی ایک اور امتحان اور آزمائش باقی تھی۔۔۔۔

وقت کی ایک بہت بری عادت ہے۔۔۔

کہ وہ اپنی مرضی سے چلتا ھے۔۔۔۔

جب ہم برے ھوتے ھیں تو وہ اچھائی کے موقعے دیتا ھے۔۔۔۔

اور جب ہم اچھائی چھاتے ھیں تو وہ ہماری ہر خوش چھین لیتا ھے۔۔۔

وقت ایک سا نہیں رہتا۔۔۔

جیسے ہر صبح کے بعد اندھیرا آتا ھے۔۔۔۔

ایسی ہر خوش کے بعد غم کے بادل بھی چھاتے ھیں۔۔۔۔۔

یہ ہی زندگی ھے !!!!!۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میرے پیارے بیٹے معراج !!!!!!

تم سوچ رہے ھوگے کہ اج تمھاری ماما نے تمھیں یہ خط کیوں لکھا ھے۔۔۔۔؟؟

بس میری جان مجھے تم سے کچھ باتیں کرنی تھی اور وہ باتیں تم سے روبرو کرنے کی میرے اندر ہمت نا تھی۔۔۔۔ تمھاری معصوم سی شکل دیکھ کر میرا دل کانپ جاتا تھا میرے بچے۔۔۔۔ میں نے بہت دفاع کوشش کی کہ میں تمھیں سب کچھ سمجھاو۔۔۔ پر تم ابھی بہت چھوٹے ھو میرے بچے۔۔۔۔

لیکن میں بہت مجبور ھوکر تمھیں یہ خط لکھ رہی ھوں اور یہ قدم اٹھا رہی ھوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج تم میرے بہت بہادر اور شیر بیٹے ہو۔۔۔اب جو میں تمھیں بتانے جا رہی ہوں پلیز اسکو سمجھانا چاند۔۔۔۔۔

معراج مجھے کینسر ہے۔۔۔۔۔

اور ہے بھی laststage۔۔۔۔پہلے میں سوچتی تھی کہ جہانگیر صاحب نے بریرہ سے شادی کیوں کی ؟؟

اللہ سے شکوہ کرتی تھی۔۔۔لیکن اب مجھے سمجھ آیا کہ اللہ کے ہر کام میں مصلیت ہوتی ہے۔۔۔

اللہ نے میرے بدلے تمھیں بریرہ بیگم عطا کی ہے۔۔۔

معراج میں نے ہر ممکن کوشش کی کے میں خود کو بچا لوں تمھارے لیے۔۔۔لیکن کوئی حل نہیں ہے۔۔۔اس بیماری کا کوئی علاج نہیں ہے۔۔۔۔۔

میرے پاس اتنی ہمت نا تھی کہ یہ سب باتیں میں تمھیں یا جہانگیر صاحب کو بتاوں۔۔۔اور پھر پل پل موت کا انتیظار کروں۔۔۔۔تم بھی مجھے پل پل مرتا دیکھتے تو تم پر کیا بیتی۔۔۔۔

معراج میں خود خوشی کر رہی ہوں۔۔۔مجھ سے پل پل موت کا انتیظار نہیں ہوگا۔۔۔میں جانتی ہوں میرے بیٹے میرے بعد تم بلکل اکیلے ہو جاوں گے اور شاید میرے اس عمل پر مجھے سے نفرت بھی کرنے لگو۔۔۔

پر میرے بچے مجھ سے اب یہ تکلیف برداشت نہیں ہوتی۔۔۔۔۔۔

مجھے معاف کر دینا۔۔۔۔معراج۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم ایک بہت اچھی عورت ہے۔۔۔وہ تمھیں مجھ سے زیادہ پیار دیں گی۔۔۔

اور میرا خواب ھے کہ میرا بیٹا ایک بہت بہادر اور ایک بہت مشہور سیاست دان بنے جو غریبوں کی مدد کرے۔۔۔

میرے اس خواب کو ضرور پورا کرنا معراج۔۔۔۔

کچھ دن بعد تو مجھے ویسی مرجانا تھا بس کچھ دن پہلے جارہی ھوں۔۔۔۔

ھوسکے تو اپنی اس گھنگار ماں کو معاف کر دینا۔۔۔۔۔

مجھے پل پل مرتا دیکھنے سے اچھا ھے تم لوگ مجھے ایک بار ہی مرتے دیکھ لو۔۔۔۔۔

میں تم سے بہت بہت بہت پیار کرتی ھوں میرے شیر۔۔۔۔۔ پلیز مجھ سے نفرت نا کرنا معراج۔۔۔۔ پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔

ھوسکے تو مجھے معاف کر دینا۔۔۔

اپنی ماں کو معاف کر دینا جو تمھیں اکیلا چھوڑ کر جارہی ھے۔۔۔۔

جو تمھارا وعدہ پورا نہیں کر پائی۔۔۔۔ اس گھنگھار ماں کو معاف کر دینا میرے بیٹے۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بریرہ کو اپنی ماں منانا۔۔۔ اور اپنی زندگی میں ہمیشہ خوش رہنا۔۔۔

میری دعائیں ہمیشہ تمھارے ساتھ ھے معراج۔۔۔

تمھاری بے وفا ماں :-

کوسم جہانگیر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افففففف!!!!!!

خط پڑھنے کے بعد دعا نے اپنا چکراتا سر اپنے ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔۔۔

اسکی آنکھوں سے زاروقطار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

کس قدر تکلیف برداشت کی ہوگئ کو سم ماما نے۔۔۔۔

دعا نے اپنے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

وہ ابھی اپنی سوچوں میں ہی تھی کہ پیچھے سے معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟؟

دعا جو اپنا سر تھامے خط ہاتھ میں پکڑ کر بیٹھی تھی ایک دم معراج کی آواز پر گھبرا سی گئ تھی۔۔۔۔۔

معراج بلکل اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟؟

تم رو کیوں رہی ہو؟؟؟

معراج نے دعا کا آنسوں سے بھیگا چہرہ دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔۔

خط پڑھتے دعا بہت روئ تھی۔۔۔

کچھ نہیں دعا نے اپنے آنسو پونچھے تھے اور وہ خط ایک ہاتھ سے پیچھے کیا تھا۔۔۔۔

یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

معراج نے دعا کے اس طرح چھپانے پر پوچھا تھا۔۔۔۔

دعا پلیز بولو نا کیا بات ھے ؟؟؟

تم ٹھیک ھو نا ؟؟؟

تمھاری طبیعت تو ٹھیک ھے ۔ ؟

تم اس طرح کیوں رو رہی ھو ؟؟؟

معراج نے بے چین ھو کر اسے بہت سارے سوال کر دیے تھے۔۔۔۔

دعا خود پر قابو نا رکھ پائی اور فورن معراج کے گلے لگ گئی۔۔۔۔۔

دعا ؟؟؟؟

معراج کو بکل سمجھ نا آرہا تھا۔۔۔۔۔۔

بولو نا میری جان کیا ھوا ھے ؟؟؟؟

معراج نے اسکو زور سے اپنے اندر بیچ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج !!!!!

دعا نے ایک دم روتے روتے کہا تھا۔۔۔۔

اور معراج سے الگ ھوئی تھی۔۔۔۔

مجھے اپ کو کچھ دکھانا ھے !!!

دعا نے بھیگی آواز میں کہا۔

کیا ؟؟؟

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج نے ایک دم گھبرا کر پوچھا۔۔۔۔۔۔۔

بیٹھیں۔۔۔۔ دعا نے معراج کو اپنے ساتھ ہی زمین پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں عجیب سا خوف محسوس ہورہا تھا۔۔۔ کہی زندگی پھر اس کے ساتھ کچھ؟؟؟؟؟

بولو دعا؟؟

مجھے ڈر لگ رہا ھے پلیز بولو؟؟

کیا بات ھے؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔

تو دعا نے اسکے اگے یہ خط کیا!!!!

یہ کیا ھے؟؟؟

معراج نے دعا کے ہاتھ میں پکڑے اس پیپر کو تھام کر پوچھا۔۔۔۔۔۔

کوسم

ماما

کا

خط۔۔۔۔۔۔

دعا کے منہ سے الفاظ ٹوٹ ٹوٹ کر ادا ھوئے۔۔۔۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟

معراج کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اس نے ایک پل لگائے بغیر دعا کے ہاتھ سے وہ خط تھاما تھا۔۔۔۔۔

اور پڑھنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

ایک ایک لفظ کے ساتھ معراج کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور ایک رنگ جاتا۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اج کتنے سالوں بعد اپنی ماں کے ہاتھ سے لکھی کوئی چیز پڑھ رہا تھا۔۔۔۔۔

وہ لکھائی بلاشبہ کوسم کی ہی تھی۔۔۔۔

جیسے جیسے معراج خط پڑھ رہا تھا اسکی آنکھوں سے بری طرح آنسو گیر رہے تھے۔۔۔

دعا بھی اسکے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔

معراج کو اپنی آنکھوں پر یقین نا آرہا تھا کہ جو سب وہ پڑھ رہا ھے کیا وہ واقعی حقیقت تھی۔؟؟

زندگی نے اس کے ساتھ کتنا بڑا مزاق کیا تھا۔۔۔۔

خط ختم ھونے کے بعد معراج پر سکتے جیس کیفیت تھی۔۔۔

اسکی آنکھوں سے آنسو گیر رہے تھے۔۔۔ لیکن وہ بکل ساخت بیٹھا تھا۔۔

www.urdunovelsmania.com

معراج؟؟؟؟

معراج؟؟؟

دعا اب معراج کے روبرو گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اسکا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھام کر اسکو پکار رہی تھی۔۔۔

معراج!!!!

معراج!!!!

پلیز کچھ تو بولیں۔۔۔۔

دعا!!!

دعا!!!!

معراج کچھ بولنا چاہ رہا تھا لیکن آنسو کا پھندا بار بار اس کے حلق میں لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!

ماما!!

نے!!!

دعا یہ کیوں؟؟؟

ماما نے خودکشی؟؟؟

معراج کو سمجھ نا آرہا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج کی کیفیت اس وقت بکل معصوم سے بچے جیسی ہورہی تھی۔۔۔

ماماااااااااااااااااا!!!

ماااااااااااااااااااا!!!

معراج ایک دم تکلیف سے زور سے چیخا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج پلیز خود کو سنبھالیں۔۔

۔پلیز۔۔۔۔

دعا نے اسکو اس طرح چیختا دیکھا تو اسکو کندھوں سے تھام کر بولی۔۔۔۔

معراج پلیز۔۔۔۔۔۔

دعا ماما نے کیوں؟؟؟

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔

وہ بری طرح ٹوٹ چکا تھا۔۔۔۔

اچھا اندر آئیں۔۔۔

دعا معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو اندر کمرے میں لائی تھی اور اسکو بیڈ پر بیٹھایا تھا۔۔۔۔

اور خود جا کر جگ میں سے پانی نکال کر لائی تھی۔۔۔۔۔

معراج کو اس نے اپنے ہاتھ سے پانی پلایا تھا۔۔۔۔

دعا!!!!

معراج نے پھر اسکو پکارا تھا۔۔۔

پلیز معراج اپ خود کو سنبھالیں۔۔۔ دعا نے اسکے پاس ہو کر اسکے آنسو پونچھ کر کہا تھا۔۔۔

دعا ماما نے خود خوشی کی؟؟؟

وہ خود جان کر مجھے چھوڑ کر گئی؟؟

معراج نے شدید درد محسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔

معراج وہ مجبور تھی۔۔۔۔۔ پلیز اپ پہلے ریلیکس ہو۔۔۔ دعا نے پھر معراج کو پانی پلایا تھا۔۔۔۔ اور اسکے آنسو پونچھے تھے۔۔۔

اب معراج کچھ سنبھالا تھا۔۔۔۔

دعا نے اسکا سر اپنی گود میں رکھا تھا۔۔۔۔

اور اسکا ہاتھ اج خود تھاما تھا۔۔۔۔۔

معراج پلیز اب سمجھیں۔۔۔۔

جو گزچکا اسکو ہم نہیں بدل سکتے۔۔۔۔۔

ماما مجبور تھی۔۔۔۔۔

وہ تکلیف میں تھی۔۔۔۔۔۔

دعا پیار سے معراج کے سر میں ہاتھ پھیرتے پھیرتے اسکو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔۔

اور معراج بکل خاموش سا لیٹا اسکو سن رہا تھا۔۔۔ معراج کے پاس تھا ہی کیا کہنے کو۔۔۔۔

معراج ماما نے جو کیا وہ بھی اپ سب کے لیے کیا نا۔۔۔۔ کہ اب سب انکو تکلیف میں دیکھتے تو اپ برداشت نا کر پاتے۔۔۔۔

انھوں نے قدم ضرور غلط اٹھایا پر وہ تھک چکی تھی انسے تکلیف برادشت نا ھوئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

اپ اج تک سمجھتے رہے کہ انکو بریرہ ماما نے مارا ھے۔۔۔۔ جب کہ وہ تو اج تک اپ سے یہ حقیقت چھپاتی ائ ھیں۔۔۔۔ تاکہ اپ کو سم ماما سے نفرت نا کریں۔۔۔ وہ اج تک اپکی تمام نفرت بنا کچھ بولے سنتی ائ ھیں۔۔۔۔۔

انھوں سے اتنے سال اس گناہ کی سزاہ اٹھائ جو انھوں نے کیا ہی نہیں۔۔۔

دعا بہت پیار سے معراج کو سمجھا رہی تھی۔۔۔۔

معراج کو اس وقت حد سے زیادہ شرمندگی محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج۔۔۔۔

کوسم ماما اپنی جگہ ٹھیک تھی۔۔۔

اور بریرہ ماما اپنی جگہ۔۔۔۔۔ کوسم ماما کی جگہ ہمارے دل میں ہمیشہ جو ھے وہی رہے گی۔۔۔۔

لیکن بریرہ ماما بھی اپ سے بہت پیار کرتی ھیں۔۔۔ وہ اپکو وہ تمام ممتا کا پیار دینا چھاتی ھیں۔۔۔۔ جو انھوں نے بلاج اور دلاور بھای کو بھی نہیں دیا۔۔۔۔

پلیز معراج۔۔۔۔۔

بریرہ ماما کو انکے نا کیے گناہ کی سزاہ مت دہیں۔۔۔۔

وہ تڑپتی ھیں اپ کے منہ سے ماں سنے کو۔۔۔۔۔۔۔

اور پلیز کوسم ماما کو غلط نا سمجھیں۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی بات ختم کی تو معراج ایک دم اٹھ کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

پتا نہیں میں نے جو گناہ جانے انجانے میں کیا ھے اسکے لیے مجھے وہ معاف کرینگی یا نہیں؟؟؟

کیون نہیں کرینگی ضرور کرینگی وہ تو کب سے اپ پر ممتا نچھاور کرنا چھاتی ھیں۔۔۔۔ راج۔۔۔۔

ایک بار انکو ماں بلا کر تو دیکھیں۔۔۔۔

جو ھو چکا وہ ھو چکا۔۔۔

لوگوں کے پاس ایک ماں ھوتی ھے۔۔۔اللہ نے اپ کو دو ماں دی ھیں جو دونوں ماں اپ سے بہت پیار کرتی ھے۔۔۔

راج ایک ماں کو تو کھو چکے اپ۔۔۔۔

دوسری کو اب مت کھویں۔۔۔۔

سب کچھ بھول کر ایک بار انکو ماں مان کر دیکھیں۔۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو حوصلہ دیا تھا۔۔۔۔

معراج فورن کھڑا ھوا تھا۔۔۔

کہاں جا رہے ھیں؟؟

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔۔

اپنی دوسری ماں سے معافی مانگنے۔۔۔جو گناہ انھوں نے کیا نہیں اسکی سزہ کیوں بھوکتی یہ پوچھنے۔۔۔۔۔

کیوں اج تک میری ہر بدتمیزی برداشت کی یہ پوچھنے۔۔۔۔۔۔

پر اس وقت؟؟؟

دعا نے حیران ھو کر کہا۔۔۔

فجر کی آزان ھو رہی ھے وہ ضرور اٹھی ھونگی۔۔۔

معراج کہہ کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔تو دعا بھی اسکے پیچھے پیچھے نیچے ائی تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ دونون نیچے ائے تو بریرہ بیگم اتفاق سے باہر لاونج میں ہی نماز پڑھ رہی تھیں۔۔۔۔

دعا تو سیڑیوں پر رک گئ تھی جب کہ معراج ان کے سیدھے ہاتھ کی طرف جا کر کھڑا ھو گیا تھا۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے سلام پھیرا تو معراج کو دیکھ کر بہت حیران ھوئ۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں لال ھو رہی تھی۔۔۔

ارے بیٹا تم اس وقت؟؟؟

بریرہ بیگم نے معراج کو دیکھ کر ایک دم کہا۔۔۔۔۔

کچھ چھا یئے تھا؟؟

بریرہ بیگم نے ہمیشہ کی طرح بے حد ممتا سے کہا تھا۔۔۔۔۔

جی!!!!!

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔

وہ اس وقت حد سے زیادہ ندامت محسوس کر رہا تھا۔۔۔

کیا بچے؟؟؟

بریرہ بیگم نے پیار سے پوچھا۔۔۔۔

معافی!!!!!!

معراج کہہ کر ایک دم ہی انکے سامنے گھوٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔۔۔وہ جانماز پر بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج

میرے بچے!!!!

معراج کو ایسے دیکھ کر وہ تڑپ اٹھی تھی۔۔۔۔اور فورن اس کے پاس ائی تھی۔۔۔

اور خود بھی رونے لگی تھی۔۔۔

کیوں اج تک میری ہر بدتمیزی برداشت کی؟؟؟

کیوں مجھے ہمیشہ اس سچ سے چھپا کر رکھا۔۔۔

کیوں برداشت کی اس گناہ کی سزہ جواپ نے کیا ھی نہیں؟؟؟

معراج نے ایک دم ہی ان سے بھیگی آنکھوں سے سوال کرنا شروع کر دیے تھے۔۔۔

اپ مجھ پر ممتا نچھاوار کرتی رہی اور میں نفرت دیتا رہا۔۔۔۔

کتنا خودغرض ھوں میں۔۔۔۔۔۔۔

معراج میرے بچے ایسے مت بولو۔۔۔تم بہت اچھے ھو بیٹا۔۔۔۔

بریرہ بیگم واقعی معراج سے سگی ماوں والا پیار کرتی تھی۔۔۔۔

میری تکلیف کی خاطر اپنے یہ سب سہا۔۔۔۔

اور میں نے کیا کیا؟؟؟

اپ کو لوگوں کے سامنے سب کے سامنے زلیل کرتا رہا اور اپنے اف تک نا کی آخر کیوں؟؟؟؟؟؟؟؟

مجھے اتنا غرور میں رہنے دیا؟؟؟

بتا دیتی اپ مجھے کہ میں ایک بد نصیب شخص ھوں جس کی ماں اسکو خود چھوڑ کر گی۔۔۔۔

کیوں سنتی رہی سب۔۔۔۔۔۔۔۔

نہیں معراج ایسے نہیں بولو۔۔۔کوسم مجبور تھیں۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے روتے روتے کہا۔۔۔۔۔

میں نے تمھیں اج تک یہ سب اس لیے نہیں بتایا تھا کہ تم کوسم سے نفرت نا کرو۔۔۔۔۔۔

اوراپ سے جو نفرت کی وہ؟؟؟؟؟

اپ کو جو درد دیے وہ؟؟؟؟

اپنے کیوں کچھ نا کہا مجھ سے؟؟؟

کیوں میری ہر بے جا ضد پوری کی؟؟؟؟

معراج محبت اور ندامت بھرے شکوہ کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ماں

ھوں

نا

بریرہ بیگم نے روک روک کر کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے فورن انکو گلے لگا لیا تھا۔۔۔۔

مجھے معاف کر دیں امی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

مجھے معاف کردیں۔۔۔۔۔۔

۔پلیز۔۔۔

۔معراج بریرہ بیگم کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر چھوٹے سے بچے کی طرح رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے معاف کردیں۔۔۔۔۔۔۔

معراج ماں سے معافی نہیں مانگتے تم نے مجھے کیا کہا؟؟؟

پھر کہنا میرے بیٹے؟؟؟

بریرہ بیگم بھی پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔۔

امی!!!!!!!

میری امی آاااا

معراج بہت معصومیت سے بول رہا تھا۔۔۔

میرا بیٹا!!!!!

بریرہ بیگم اسکے گلے سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر روئی تھی۔۔۔۔

اج انکے آنسوں کے زریعے سالوں پرانی نفرت دھل رہی تھی۔۔۔

اور ماں بیٹے کی محبت کا رشتہ کھل کر نکھر رہا تھا۔۔۔۔

امی اگر دعا مجھے سب نا بتاتی میں ہمیشہ اسی طرح۔۔۔۔

اپ کو گھنگار۔۔۔۔۔مجھے معاف کردیں۔۔۔

معراج واقعی بہت شرمندہ تھا۔۔۔

بس جو جوا اسے بھول جاو میرے بچے۔۔۔۔۔۔

بھول جاو۔۔۔۔۔۔۔

بس تم نے مجھے امی کہہ دیا میری سب سے بڑی خواہش پوری ہوگئ۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے معراج کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا بھی اب ان دونوں کے پاس اکر کھڑی ہوگئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

دعا میری بچی ادھر آو۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے پیار سے دعا کو اپنے پاس بلایا تھا۔۔۔۔۔

اور اسکو اور معراج کو ساتھ گلے لگایا تھا۔۔۔۔۔۔

اج مجھے میری زندگی کی سب سے بڑی خوشی مل گئ۔۔۔۔

اج مجھے لگتا ھے میرے اللہ نے مجھے معاف کر دیا۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے پیار سے کہا۔۔۔۔۔۔

پھر کافی دیر دعا معراج بریرہ بیگم کے پاس بیٹھے رہے۔۔۔۔

جاوں بچو اب تم دونوں سو جاو۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم سے مل کر معراج اور دعا اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔

دونوں نے ساتھ مل کر فجر کی نماز ادا کی تھی۔۔۔۔۔۔۔

معراج کا دل حد سے زیادہ پر سکون تھا۔۔۔۔

نماز سے سلام پھیر کر اسنے دعا مانگی تھی۔۔۔۔۔

اور ساتھ ہی کوسم سے بھی مخاطب ھوا تھا۔۔۔

میری پیاری ماما میں کبھی اپ سے خفا نہیں ھوسکتا۔۔۔۔بس یہ تو اللہ نے لکھا تھا۔۔۔۔بس اپ مجھے جلدی چھوڑ کر چلی گئ۔۔۔۔

اپکی جگہ تو میری دل میں کوئ نہیں لے سکتا۔۔۔۔

لیکن اپ کی جیسی ایک جگہ اب میں امی کو دوں گا۔۔۔انھوں نے بہت صبر کیا ھے۔۔۔۔۔۔۔

مجھے اللہ نے موقع دیا ھے کہ اپکی ممتا میں امی میم تلاش کر سکوں۔۔۔۔۔میں اپ سے بکل خفا نہیں ھوں ماما۔۔۔۔۔۔

میں اپ سے بہت پیار کرتا ھوں اور کرتا رہوں گا۔۔۔

معراج نے بھیگی انکھوں سے دعا مانگی تھی اور پھر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔

دعا نے بھی اسی وقت معراج کی طرف مسکرا کر دیکھا تھا۔۔۔۔

اندھیری رات کا سفر ختم۔۔۔۔۔۔۔۔دعا۔۔۔۔

روشن صبح کی روشنی میری زندگی میں شامل کرنے کے لیے شکریہ۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو کہا تھا تو دعا بھی مسکرا دی۔۔۔۔

پھر دونوں اکر سونے لیٹ گئے تھے۔۔۔۔

اور زہنی طویل تھکن کی وجہ سے فورن سو بھی گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح جب دعا معراج ناشتے کی میز پر آئے تو وہاں تمام لوگ ہی موجود تھے۔۔۔۔

معراج اور دعا دونوں ہی بے حد خوش تھے۔۔۔ وہ سمجھ رہے تھے انکی زندگی سے مسئلے ختم ہو چکے ہیں۔۔ لیکن ایسا نہیں تھا۔۔۔

وہ دونوں اکر میز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔ وہاں گھر کے تمام لوگ ہی موجود تھے۔۔۔۔۔

اور اپنے اپنے ناشتے میں مصروف تھے۔۔۔ جب ہی بریرہ بیگم کچن سے نکلی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم امی !!!!!

معراج نے فورن مسکرا کر سلام کیا تھا۔۔۔

معراج کے اس طرح سلام کرنے پر دلاور کے منہ میں جو چائے تھی وہ باہر اتے اتے رکی۔۔۔۔

جہانگیر صاحب جو اخبار پڑھنے میں مصروف تھے انھوں نے اخبار ہٹا کر دیکھا تھا۔۔۔

بلاج کو نوالہ نگلتے نگلتے ٹھسکا لگا تھا جبکہ رملا اور سجل شوگڈ تھی۔۔۔۔

سب کا reaction دیکھ کر دعا مسکرا رہی تھی۔۔۔۔

وعلیکم اسلام میرے بیٹے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے پیار سے اکر اسکا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔۔

میز پر موجود تمام لوگ اس موجزے پر یقین نہیں کر رہے تھے اور انکھیں حیرت سے پھیلا کر معراج کو دیکھ رہے تھے۔۔

کیا ہے؟؟؟؟؟؟؟

معراج نے سب کی نظریں اپنے اوپر دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

یہ سورج اج کہاں سے نکلا؟؟؟

رملا نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا نے بے سختہ ھنسی تھی۔۔۔

اب سب overacting نا کرنا۔۔۔۔وہ تم سب کے ساتھ ساتھ میری بھی ماں ھیں۔۔۔۔۔۔

معراج نے شرما کر مسکرا کہ کہا تھا۔۔۔۔۔۔

اھھھھھھھھھھووووووووووو۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بلاج اور دلاور نے حد خوشی سے ایک آواز ھو کر اوووو کہا تھا۔۔۔۔

یعنی ماں بیٹے کی ناراضگی ختم؟؟؟

جہناگیر صاحب نے مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔

ماں بیٹے میں ناراضگی ھوتی نہیں۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے جواب دیا تھا۔۔۔۔

بلکل۔۔۔۔معراج نے مسکرا کر سر ہلایا تھا۔۔۔۔

وہاں سب خوش تھے سوائے سحل کے۔۔۔لو اب ایک اور فیملی میلوڈرامہ شروع۔۔۔سحل نے دل میں جل کر کہا۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب ہما!!!!!!!!!!!!

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہاں سب خوش تھے سوائے سجل کے۔۔۔لو اب ایک اور فیملی میلوڈرامہ شروع۔۔۔

سجل نے دل میں جل کر کہا۔۔۔۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے جب ہما کی کال سجل کے موبئل پر ائی تھی۔۔۔۔۔

سجل ناشتے کی میز سے اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

ویسے دعا تمھارا جادو اب نظر آرہا ھے۔۔۔۔

رملا نے ایک دبا کر دعا کو چھیڑا تھا۔۔۔

ہاں بھئی دعا یہ اج ایک دن میں معراج صاھب کی کایا کیسے پلٹ گئی؟؟؟

دلاور نے بھی مسکرا کر پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اب تم کچھ زیادہ ہی overreact کر رہے ھو۔۔۔معراج نے بڑے مزے سے jucie پیتے ھوئے کہا تھا۔۔۔

ہاں بھائی بس کرو۔۔۔

کیوں میرے بیٹے اور بہو کو تنگ کر رہے ھو۔۔۔۔

اب کے بریرہ بیگم نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

اج بریرہ بیگم کی زندگی کا انتہائی خوش ترین دن تھا۔

معراج لو میں نے اج خود تمھارے لیے اپنے ہاتھ سے lowoil کے پراٹھے بنائے ھیں۔۔۔

بریرہ بیگم نے معراج کے اگے پلٹ رکھتے ھوئے کہا۔۔۔

جب اتنے پیار سے بنائے ھیں۔۔۔

تو اتنے پیار سے کھلا بھی دیں۔۔

معراج نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم تو خوشی سے پھولے نا سما رہی تھی۔۔۔

معراج کو اس طرح دیکھ کر دعا بھی بے حد خوش تھی۔۔۔۔

لو جے دلاور صاحب ویسی یہ اس قدر لاڈلے تھے اور اب تو ہماری valueاور بھی کم ھو جائے گی۔۔۔

بلاج نے بھی مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

بس تم لوگ جلتے رہو۔۔۔

معراج نے بھی بھائیوں سے مزاق کیا تھا۔۔۔

وہ سگے بھائی نہیں تھے لیکن ان میں محبت بہت تھی۔۔۔

ویسے اج کافی خوشی کا دن ھے۔۔۔ اج رات ہم تمام گھر والے ایک ساتھ باہر فیملی dinner کرینگے۔۔۔۔

اب کے جہانگیر صاحب نے کہا تھا۔۔۔

واہ زبردست بابا اپنے تو میرے منہ کی بات چھین لی۔۔۔

دلاور نے فورن کہا تھا۔۔۔

تو پھر ڈن رہا اج رات کا dinner ساری فیملی ساتھ کرے گی۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کہہ کر اٹھ گئے تھے معراج وہی بیٹھا ناشتہ کر رہا تھا دعا بھی اس کے ساتھ ہی بیٹھی تھی۔۔۔

ویسے محترمہ۔۔۔۔!!!

معراج نے دعا کے کان میں سرگوشی کی تھی۔۔۔

بات تو ان لوگ کی ٹھیک ھے۔۔۔اپ کا جادو ہے بڑا خطرناک۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے کان میں کہا تھا۔۔

دعا نے شرما کر گردن جھکالی تھی۔۔۔

اہمم ا ہمممممم

زارہ دوری اختیار کیجیے۔۔۔

اب اپ لوگ کی شادی کو 4 ماہ ھونے والے ھیں۔۔۔۔

رملا نے پھر معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔

تمھیں پتا ھے دعا اللہ نے ہم تینوں کو ایک بہن اور تمھیں نند کیوں نہیں دی؟؟

معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔۔

کیوں؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

کیونکہ یہ میڈم ہماری بھابی جو بنی تھی۔۔۔۔۔۔یہ بھی کسی جلی کٹی نند سے کم نہیں ھیں۔

معراج نے رملا کا مزاق اڑیا تھا۔۔۔

معراج کے بچے۔۔۔ رملا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

معراج بھی ھنسے لگا۔۔۔

دعا کو اج اس گھر کا محول بے حد اچھا لگ رہا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ پیچھے شور کیوں ھو رہا ھے ؟؟؟

ہما نے بات کرتے کرتے پوچھا تھا۔۔۔

بس ان لوگ کے ڈرامے جو ختم نہیں ھوتے۔۔۔۔

ایک تو سمجھ نہیں اتا اس دعا کا میں کیا کروں جب سے اس گھر میں ائی ھے۔۔۔

سب کو اپس میں ملا رہی ھے۔۔۔ سجل نے جل کر کہا تھا۔۔۔

کیا مطلب ؟؟

ہما نے نا سمجھتے ھوئے کہا۔۔۔

یار تمھیں تو پتا تھا معراج اپنی ماں کو منہ نہیں لگاتا تھا۔۔۔

اج پتا نہیں اسے کیا ھوا ھے ان سے ھنس کھیل رہا ھے۔۔۔ سمجھ سے باہر ھے میرے یہ بات۔۔۔۔ کہ یہ لڑکی واقعی ہر چیز کیسے ٹھیک کر دیتی ھے۔۔۔۔۔

سجل دعا سے بری طرح چیڑی ہوئی تھی۔۔۔۔

ہمممم فکر نا کریں آپی بس کچھ دن کی بات ھے۔۔۔۔

اس دعا کا نام و نشان اس گھر سے نا مٹا دیا تو میرا نام بھی ہما نہیں۔۔۔

ہما نے کہا تھا۔۔۔

پر تم کرنے کیا والی ھو؟؟

سجل نے حیرانی سے پوچھا تھا۔۔۔

بس ایک دھماکہ کرنے والی ھوں آپی۔۔۔۔

خیر اپ یہ سب چھوڑیں میں تھوڑی دیر تک اپکی طرف چکر لگاوں گی۔۔۔

ہما نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔

اللہ جانے یہ لڑکی اب کیا کرے گی۔۔۔

بس جو بھی کرے اس منحوس دعا کو دفاع کر دے ادھر سے۔۔۔۔۔۔

سجل اپنے اپ سے بڑبڑا رہی تھی۔۔جب دلاور نے اسے آواز دی تھی۔۔

سجل

سجل!!!

ہاں آرہی ھوں۔۔۔

سجل کہہ کر انی لوگوں کی طرف ائی تھی۔۔۔

آجاوں ہم یہاں کچھ پلان کر رہے ھیں۔۔۔۔

دلاور نے خوشی سے کہا تھا۔۔۔۔

مجھے کوئی دلچسپی نہیں۔۔۔

سجل کہہ کر چلی گئی تھی۔۔۔

دعا اور معراج دونوں نے اس کے رویے کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔

لیکن معراج کو تو سجل شروع سے ہی ناپسند تھی اس لیے اسکو زارہ بھی پرواہ نا ہوئی۔۔۔۔۔

وہ لوگ کافی دیر بیٹھے میز پر ھنسی مزاق کرتے رہے۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمرہ تمھیں اب تک میرے اوپر یقین نہیں ھوا؟؟

زیب نے فون پر کہا تھا۔۔

نہیں بات یقین کی نہیں صیح اور غلط طریقے کی ھے۔۔۔۔

میں ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چھاتی جس سے میرے گھر والوں کو دکھ ھو۔۔۔

نمرہ نے صاف صاف کہا تھا۔۔۔

یعنی تم مجھ سے پیار نہیں کرتی؟؟ زیب نے emotionalblackmailing شروع کی تھی۔۔۔

اپ میری پسند ھیں۔۔

پیار نہیں۔۔۔

نمرہ اپنی بات کی مظبوط تھی۔۔۔

پر نمرہ میں تم سے بے حد پیار کرتا ھوں پلیز مجھ سے ایک بار مل لو نا۔۔۔۔

میں پھر کبھی نہیں کہو گا۔۔۔۔

زیب نمرہ کو مناتے مناتے اب زچ ھوچکا تھا۔۔

اپ ایک بار میرے کہنے سے زہر پی لیں۔۔۔ میں پھر کبھی پینے کو نہیں کہو گی۔۔۔

نمرہ نے بڑا اچھا جواب دیا تھا۔۔۔ دو پل کے لیے زیب کی زبان پر بھی تالا لگ گیا تھا۔۔۔

اچھا تم بول

تم کیا چھاتی ھو؟؟

زیب نے اپنے ہتیار ڈالتے ھوے پوچھا تھا۔۔۔ نمرہ کو وہ ہاتھ سے کسی صورت جانے نہیں دینا چھاتا تھا۔۔۔

میں چھاتی ھوں تم میرے گھر رشتہ لاو۔۔۔

تم معراج بھائی سے بات!!!!

نمرہ کی بات ادھوری تھی کہ زیب گھبرا کر بول پڑا۔۔۔

تم پاگل ھو؟؟؟؟

معراج کو کچھ نہیں پتا چلنا چاھیے۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔۔

کیوں ؟؟؟ نمرہ نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

بس نہیں۔۔۔

تم ایک کام کرو۔۔۔

اپنی بہن دعا کے ساتھ مجھ سے ملنے آجاوں ایک بار دعا مجھے دیکھ لے اسکو ہمارے بارے میں سب پتا ہوگا۔۔۔ تو ہمارا رشتہ آسانی سے ہوگا۔۔۔۔

اب ٹھیک ہے ؟؟؟؟

زیب کے زہن میں ایک نیا پلان آیا تھا۔۔۔۔

ہاں یہ ٹھیک ہے۔۔۔

دعا آپی جب رہنے آئیں گی۔۔۔ تو میں انکو سب بتاوں گی۔۔۔ پھر جو وہ بولیں گی۔۔۔۔

ہمم !!!!زیب کو اب جا کر کچھ سکون ہوا تھا۔۔۔۔

پر سنو دعا کو اگر یہ پہلے پتا لگ گیا کہ میں کون ہوں تو وہ منع کر دے گی۔۔۔ تم اسکو بھی میرا نام وغیرہ کچھ نا بتانا وہ سب میں سنبھال لوں گا۔۔۔۔

تم اور دعا بس مجھ سے ملنے آجانا ٹھیک ہے ؟؟؟؟

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔

اکیلے ملنے جانے سے اچھا نمرہ کو یہ لگا تھا کہ وہ دعا کو سب سچ بتا دے۔۔ کیوں کے نمرہ کی نیت صاف تھی۔۔ وہ زیب کے گندے ارادوں سے بلکل بے خبر تھی وہ انتہائ معصوم تھی۔۔۔

جس کو زیب نے اپنے عشق جھوٹے عشق میں پھسا لیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اج جہانگیر مینشن میں ھنسی کی آواز گونج رہی تھی۔۔۔

دعا رملا روحان علیان معراج دلاور بلاج اور گھر کے ملازم مل کر کرکٹ کھیل رہے تھے۔۔۔۔

دعا اور معراج مخالف ٹیم میں تھے۔۔۔

سجل دور جھولے پر بیٹھی یہ سب دیکھ کر جل رہی تھی۔۔۔۔

جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم بھی دور کرسیوں پر بیٹھے بچوں کو کھیلتا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

دعا اور رملا بیٹینگ کر رہی تھی۔۔۔

اور معراج بال کر رہا تھا۔۔۔

اب دعا bating پر اکر کھڑی ھوئی تھی۔۔۔

اج وہ ھنسی مسکراتی چھکتی بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔۔

افففف اپ سے تو ہم پہلے ہی ہارے ھوئے ھیں۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے پاس سے گزرتے ھوئے کہا۔۔۔

دعا نے اپنے لبوں کو دانتوں میں ڈبا کر اپنی مسکراہٹ روکی تھی۔۔۔۔

دعا کو معراج جان جان کر ہلکی بال کر رہا تھا۔۔۔

بلیو پینٹ اور کلی شرٹ میں وہ ہیرہ لگ رہا تھا۔۔۔

اور دعا بھی لائٹ پینک کلر کی فورک میں پری لگ رہی تھی۔۔۔

معراج نے دعا کو بال کرائی تھی تو دعا نے زور سے بلا گھوما کر بال دور پھینکی تھی۔۔۔۔

اور خود ہی خوشی سے چیخیں مار رہی تھی۔۔۔

معراج کو اس وقت اس پر بے حد پیار آیا تھا۔۔۔

معراج نے اپنا پورا over اسکو جان کر ہلکی بال کرائی تھی۔۔ اور دعا بڑے بڑے شوٹ مار مار کر خوش ہو رہی تھی۔۔

یہ دیکھو زارہ اپنی بیگم کو کتنی ہلکی بال کر رہا ہے۔۔۔

رملا نے معراج کو پیار سے تھپڑ لگا کر کہا تو معراج ہنسے لگا۔۔۔

معراج کا over اب ختم ہو چکا تھا۔۔۔۔ اور اب دلاور نے بال کرنا شروع کی تھی۔۔ معراج feilding پر آ گیا تھا۔۔۔

رملا نے ایک اونچا شوٹ مارا تھا۔۔۔ جبی معراج catch لینے کے لیے پیچھے ہو رہا تھا۔۔۔۔

تو اسکی ٹکر بری طرح ہما سے ہوئی تھی۔۔۔ اور وہ سیدھا معراج کے بازوں میں اکر گیری تھی۔۔۔۔ معراج نے بھی ایک دم کچھ نا سمجھتے ہوئے اسکو سنبھالا تھا۔۔۔۔

اور فورن سیدھا ہوا۔۔۔

دور کھڑی دعا کو نجانے کیوں اس پل بلکل اچھا نا لگا تھا۔۔۔ اسکا موڈ ایک دم ہی آف ہوا تھا۔۔۔۔۔

تم آندھی ہو؟؟؟

نظر نہیں آتا؟؟؟

معراج نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

ہما اسکو ویسی زہر لگتی تھی۔۔۔۔

ہما جان کر اسکو مسکرا کر دیکھ رہی تھی تا کے دور کھڑی دعا اسکا غلط مطلب لے۔۔۔

ہاں اندھی تو ھوں تمھاری محبت میں۔۔۔۔

ہما نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

تمھارا دماغ خراب ھے۔۔۔ معراج نے کہا تھا اور اگے بڑھا تھا۔۔۔۔

تبھی سجل ہما کے پاس ائی تھی۔۔۔ارے ہما اچھا کیا تم بھی اگئ۔۔۔

ہمم۔۔۔

ہما نے سر ہلا کر کہا۔۔

میرا انا تو ضروری تھا نا۔۔۔۔۔

ویسے کیا ھو رہا ھے۔۔۔۔ ہما نے دلاور سے پوچھا تھا کچھ نہیں بس کرکٹ کھیل رہے ھیں۔۔۔۔

دلاور نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔

میں بھی کھیلوں ؟؟ ہما نے خود ہی کہا تھا۔۔۔۔

ہاں کیوں نہیں۔۔۔۔۔

تم ایک کام کرو ہماری ٹیم میں آجاوں۔۔۔ ویسے ہماری ٹیم میں صرف معراج اور میں ھیں۔۔ دلاور نے کہا۔۔۔

ہاں ٹھیک۔۔۔۔ ہما نے فورن مان لیا۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

اب معراج اور ہما ایک ساتھ batingپر ائے تھے۔۔۔۔

بلاج بال کرا رہا تھا۔۔۔

اور دعا feildingکر رہی تھی۔۔

دعا کا اترا چہرہ دیکھ کر معراج سمجھ چکا تھا کہ میڈم کو ہما کا کھیل اور میری ساتھی بنا اچھا نہیں لگا۔۔۔

معراج کو شرارت سوجی تھی اور وہ جان جان کر ھنس ھنس کر کھیل رہا تھا

اور ہما کو بھاگ بھاگ کر رن لینے کو کہہ رہا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر تو دعا نے برداشت کیا تھا پھر مغرب کی آزان کے وقت وہ نماز کا کہہ کر اپنے کمرے میں آگئ تھی۔۔۔۔

معراج نے جب ادھر ادھر دیکھا تو دعا اسکو دیکھائ نا دی۔۔۔

وہ اسکے پیچھے جانے لگا جب ہی ہما نے اسکو روکا تھا۔۔۔

معراج !!!؟؟؟

بکو؟؟

معراج نے چھوٹ کہا تھا۔۔۔

تمھیں نظر نہیں آتی میری محبت ؟؟؟؟

ہما نے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔

اب اگر کوئ بقواس کی تو سب کے سامنے مجھ سے تھپڑ کھا لوگی۔۔۔

معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔

معراج اتنا غرور نا کرو۔۔۔

بہت مھنگا پڑے گا۔۔۔

ہما نے جلتی آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

تم جیسی برساتی مینڈیکا میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی معراج کہہ کر فورن اگے بڑھ گیا تھا۔۔۔

ہاہاہا تمھارا سارہ غرور تار تار ھونے والا ھے جناب۔۔۔۔

ہما نے جاتے معراج کو دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا جب کمرے میں ائی تھی تو اسکو معراج پر بلاوجے ہی غصہ آرہا تھا۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کے لیے بے حد حساس تھے۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔لڑکیوں کو دیکھ کر منہ پر اتنی چمک کیوں آجاتی ھے انکے۔۔۔۔۔

دعا نے جل کر کہا تھا۔۔۔۔

جو بھی کریں۔۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔۔

ابھی اسکو بازوں سے پکڑا تھا گود میں بھی اٹھالیں۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔۔

دعا خود سے زور زور سے بڑبڑاتی۔۔۔الماری سے کپڑے نکال رہی تھی۔۔۔

اہم اہم۔۔۔

کیا واقعی اٹھالوں گود میں؟؟؟؟

معراج نے الماری کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا تھا۔۔

دعا نے ایک ائی برو اٹھا کر معراج کو غصے سے دیکھا تھا۔۔

اور الماری زور سے بند کر کہ بنا کوئی جواب دیے اگے بڑھی تھی۔۔

جب ہی معراج نے اسکے اگے کھڑے ہو کر اسکا راستہ روکا تھا۔۔۔۔

چھوڑیں میرا راستہ۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

پہلے میری بات کا جواب دو۔۔۔

معراج کو دعا کی یہ جلن حد سے زیادہ اچھی لگی تھی۔۔۔۔

مجھے کسی بات کا جواب نہیں دینا۔۔۔

ابھی دعا بول کر فارغ ہوئی تھی کہ رملا نے کمرے کا دروازہ نوک کیا تھا۔۔۔

ارے بھابئ اائے۔۔۔

دعا نے فورن رملا کو اندر انے کو کہا تھا۔۔

معراج تم برا نا مانو تو میں اور دعا ایک ساتھ تیار ہو جائیں۔۔۔مجھے کچھ کام بھی ہے دعا سے۔۔۔۔

رملا نے معراج سے کہا تھا ارے بھابی کوئی بات نہیں اپ آرام سے تیار ھو دونون ۔۔۔ میں ویسی تیار ھوں ۔۔۔

معراج دعا پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے باہر نکلتے نکلتے موڑا تھا ۔۔۔

حسین اور پیاری پیاری لیڈز پلیز زیادہ وقت نہیں لگا یئے گا ویسی بہت سخت بھوک لگی ھے ۔

معراج نے ھنس کر کہا تھا اور چلا گیا تھا ۔۔۔

رملا نے فورن ہی کمرہ لوک کر دیا تھا ۔۔ شکر چلا گیا ۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد رملا نے شکر ادا کیا تو دعا ھیران ھوئی ۔۔۔

کیا ھوا بھابی ؟؟

دعا پوچھے بنا نا رہے سکی ۔۔۔

وہ دعا مجھے تم سے کچھ بات کرنی تھی ۔۔۔

وہ دراصل میں نے سوچا ساتھ تیار بھی ھو جائیں گے اور ڈسکس بھی کر لیں گے ۔۔ رملا نے بیڈ پر بیٹھتے ھوئے کہا ۔۔۔

جی بھابی خیریت کیا ھوا ؟؟

دعا کچھ پریشان سی ھوئی ۔۔۔

وہ دعا معراج کی سالگرہ ارہی ھے پرسوں ۔۔ تو میں سوچ رہی تھی اس بار اسکو سرپرائز دیتے ھیں ۔۔۔

رملا نے بتایا ۔۔۔

ہاں کیوں نہیں بھابی یہ تو بہت اچھی بات ھے ۔۔۔۔ پھر کیا پلان کیا اپ لوگ نے ؟؟؟

دعا ساری ناراضگی بھول گئی تھی۔۔۔اور خوشی سے پوچھ رہی تھی۔۔۔

میڈم اس بار پلان اپ کریں گی۔۔۔۔

اس بار اس کی birthday اپکی ہی وجہ سے special ہوگی نا۔۔۔۔

رملا نے ایک انکھ دبا کر کہا۔۔۔تو دعا نے شرما کر سر نیچے کر لیا تھا۔۔

معراج بہت کم ہی اپنی birthday مناتا ھے۔۔۔گھر کے حلات سے تو تم واقف ہی تھیں۔۔۔کوسم ماما کی وجہ سے وہ birthday نہیں بناتا تھا۔۔۔لیکن اس سال سب کچھ بدل چکا ھے۔۔۔

معراج کی زندگی میں پیاری سی دعا نے اکر سب ٹھیک کر دیا ھے نا۔۔۔۔۔

رملا نے دعا کی تھوڑی کو پیار سے تھام کر کہا۔۔۔۔۔

دعا مسکرا دی تھی۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔بس میں چھاتی ھوں بھابی معراج ہمیشہ خوش رہیں۔۔۔اب کبھی وہ اداس نا ھوا۔۔۔۔

دعا نے بہت دل سے کہا تھا۔۔۔

اوراج پہلی بار رملا نے دعا کی انکھوں میں معراج کے لیے وہی جنون اور محبت دیکھی تھی جو معراج کی انکھوں میں تھی۔۔۔

دعا تم سے ایک پرسنل بات پوچھ سکتی ھوں؟؟

رملا نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

جی بھابی بولیں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا نے فورن پوچھا۔۔۔

تم پہلے معراج سے محبت نہیں کرتی تھی نا؟؟؟

رملا کے اس سوال پر دعا ایک دم چونکی تھی۔۔۔اور خاموش رہی۔۔۔

اور اب تم اس پر جان دیتی ہو ہاں نا؟؟

رملا نے پیار سے دعا کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

تو دعا مسکرا دی۔۔۔

بھابی پہلے کا نہیں پتا۔۔۔۔

لیکن اب میں معراج کے بغیر ایک دن نہیں رہے سکتی۔۔۔۔

دعا نے قبول کر لیا تھا۔۔

تو معراج کو بتایا؟؟ رملا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

نہیں بھابی سالگرہ والے دن۔۔۔۔بتاوں گی۔۔۔

دعا نے شرما شرما کر کہا۔۔۔

اللہ تم دونوں کو ہمیشہ خوش رکھے۔۔۔دعا۔۔۔۔

رملا واقعی دعا کی خیر خواہ تھی۔۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔

دعا نے بھی کہا تھا۔۔

چلو جلدی تیار ہو جاو نہیں تو تمہارا شوہر کان کھا جائے گا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

رملا نے ھنس کر کہا تو دعا بھی کپڑے لے کر باتھ روم میں گھس گئ۔۔۔۔جبکہ رملا تیار ھونے لگی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج اکر باہر لاونج میں بیٹھ گیا تھا جب ہی ہما یہاں اس کے پاس ائ تھی۔۔۔۔

تم اب تک دفاع نہیں ھوئ یہاں سے ؟؟

معراج نے سیدھا کہا تھا۔۔

معراج آخیر تم مجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے ھو؟؟

ہما اس نے اسکے پاس بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

نفرت اور محبت اپنوں سے کی جاتی ھے۔۔۔ہما۔۔۔

میرا تم سے کوئ تعلق نہیں ھے۔۔۔تم میرے ماضی کا ایک انتھائ شرمناک حصہ ھو۔۔۔اور کچھ نہیں۔۔۔معراج نے مظبوط لہجے میں کہا تھا

پر معراج۔۔۔۔!!!ہما کچھ بولنے لگی تب معراج نے اسکو روکا تھا۔۔۔

بسس ہما!!!!

مجھے جو کہنا تھا کہہ دیا میں نے۔۔۔۔

اور ایک بات اور اب ھر وقت یہاں منہ اٹھا کر نا آجایا کرو۔۔۔وہ کیا ھے نا میری بیوی کو میرا کسی لڑکی سے بات کر برداشت نہیں۔۔۔

معراج نے ہما کو مزید جلایا تھا۔۔۔

ہاہاہا تمھاری بیوی۔۔۔۔

وہ اب تک تمھاری بیوی بنی بھی ھے معراج؟؟؟

ہما نے مزاق آڑنے والے انداز میں کہا۔۔

وہ کیا ھے نا ہما۔۔۔

تمھاری طرح تمھاری سوچ بھئ بے حد چھوٹی اور گندی سی ھے۔۔۔ میاں بیوی کا تعلق صرف ایک چیز پر نہیں ٹیکا ھوتا۔۔۔۔

میاں بیوی کا تعلق۔۔ عزت، محبت، یقین، مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا۔۔۔

ایک دوسرے کا سہارہ بنے کو ہمسفر کہا جاتا ھے۔۔۔ دل ملتے ھیں میاں بیوی کہ۔۔۔

اور جو بات تم کر رہی ھو۔۔

وہ رشتہ تو تم نے خود مجھ سے بھی قائم کرنے کی کوشش کی تھی کیا تم میری بیوی بن گئ؟؟؟

معراج نے ہما کو منہ توڑ جواب دیا تھا۔۔۔

ہما اپنی نسوانیت کو ھتیار بنا کر مرد کا دل نہیں جیتا جاتا۔۔۔۔۔

مرد ہمیشہ ایک ایسی عورت کو پسند کرتا ھے۔۔۔ جو پاک صاف ھو۔۔۔۔ جو اسکے بچوں کو اچھی تربیت دے سکے۔۔۔۔

میں نے اج تک ماضی میں تمھارے ساتھ جو کچھ بھی کیا میں اس کے لیے شرمندہ ھوں۔۔۔ میں اندھیروں میں بھٹک رہا تھا۔۔

پتا نہیں اللہ کو میری کونسی نیکی اچھی لگی جو اس نے میری زندگی میں دعا کی صورت میں اجلا بھیجا۔۔۔۔۔

تم بھی ان اندھیروں سے نکل او۔۔۔ضد انا میں کچھ نہیں رکھا۔

معراج نے اب بہت ریسان سے ہما کو سمجایا تھا۔۔۔

پر ہما تو ہما تھی۔۔۔۔۔

میں دعا سے زیادہ اچھی ثابت ہونگی معراج۔

ہما نے معراج کا ہاتھ ایک دم تھام کر کہا۔۔

تبھی رملا اور دعا سیڑیاں اتر کر نیچے آئی تھی۔۔۔۔۔

ہما نے جان کر دعا کو دیکھ کر معراج کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

پلیز معراج؟؟؟

معراج بھی ایک دم حیران ہوا تھا۔۔۔۔

کیا ہو رہا ہے ادھر؟؟

رملا نے ہنس کر کہا تھا۔۔جب کہ دعا کو معراج پر اور مزید غصہ آیا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ہما نے ہنس کر کہا تھا۔۔

معراج نے فورن اپنا ہاتھ چھوڑوایا تھا۔۔۔

اور پلٹ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

لال فورک گولڈن حجاب پہنے وہ ہلکا سا میک اپ کیے کھڑی تھی۔۔۔۔

چھوٹی سی ناک غصے کی وجہ سے پھولی ہوئی تھی۔۔۔

معراج نے ایک دم دعا کو اپنی نظروں میں بھرا تھا اور اسکی طرف گیا تھا۔۔۔۔

افففففف خدا!!!!!!!

اج تو زلم حسن والے لوگ گھائل کرنے کے ارادے سے تیار ہوئے ھیں۔

معراج نے جا کر دعا کے کان میں کہا تھا۔۔۔

اپ کو گھائل کرنے والے اور لوگ بہت مجود ھیں۔۔۔

دعا خفگی سے بولتی اگے بڑھ گئی تھی۔۔۔۔

معراج کو اس پل دعا پر بے حد پیار آیا۔۔۔۔۔

ارے بابا!!!

اتنی نارضگی کیوں۔۔۔ معراج نے دعا کے پیچھے چلتے چلتے کہا۔۔۔

کوئی غصہ نہیں مجھے۔۔۔

دعا نے بنا منہ موڑے کہا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ اچھا سچی۔۔۔

معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔۔۔

دعا فورن ہی اپنا اپ چھوڑوا کر گاڑی میں اکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔

اھووو میری جان مجھ سے اتنی محبت کرتی ھے۔۔۔ ارے پگلی تمھارے علاوہ میری زندگی میں کسی کی جگہ نہیں شونی۔۔۔!!!!

معراج نے اپنے دل میں کہا۔۔۔

اور اکر گاڑی میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔

معراج اور دعا کے ساتھ بلاج اور رملا بیٹھے تھے۔۔

جب کے سجل دلاور ہما ایک گاڑی میں تھے۔۔

اور جہانگیر صاحب بریرہ بیگم اور روحان ایک گاڑی میں۔۔۔

دعا پیچھے رملا کے ساتھ بیٹھی تھی جب معراج بار بار backmirror سے دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

دعا اسکی زندگی بن چکی تھی۔۔

دعا کی ناراضگی معراج سے برداشت نا ھوتی تھی۔۔۔

وہ لوگ ھنسی مزاق کرتے کرتے portgrand پھنچ گئے تھے۔۔۔۔

دعا نے معراج سے کوئی بات نا کی تھی۔۔ معراج جان جان کر دعا کو بات بات پر چھیڑ رہا تھا۔۔

پر دعا کسی بات کا جواب نہیں دے رہی تھی۔۔

سب نے ساتھ ہی کھانا کھایا تھا۔۔۔ تمام لوگ ہی خوش تھے۔۔ پر سجل اور ہما انکی خوشی!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب نے ساتھ ہی کھانا کھایا تھا۔۔۔ تمام لوگ ہی خوش تھے۔۔ پر سجل اور ہما انکی خوشی دیکھ دیکھ کر اندر اندر جل رہی تھی۔۔۔

کھانے وغیرہ سے فارغ ھوکر معراج نے کھڑے ھوکر کہا۔۔۔

چلو دعا ہم زارہ واک کر کے آتے ھیں۔۔۔

مجھے کہی نہیں جانا دعا نے صاف انکار کیا تھا۔۔۔۔

کیسے نہیں جانا۔۔۔ معراج نے اسکو ہاتھ سے تھام کر اٹھایا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں سب کو بتا کر اب portgrand کی street میں چہل قدمی کر رہے تھے۔۔۔۔

مجھے اج موسم کچھ خراب لگ رہا ھے۔۔

معراج نے بات کا آغاز کیا تھا۔۔۔

نہیں تو!!!

دعا نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

میں اپ کے موسم کی بات کر رہا ھوں محترمہ۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔ تو دعا کو یاد آیا کہ وہ معراج سے ناراض ھے۔۔۔۔

ابھی وہ دونوں بات ہی کر رہے تھے کہ دعا کے موبئل پر کال انے لگی۔۔۔۔

دعا نے موبئل دیکھا تو نمرہ کی کال تھی۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

نمرہ کیسی ھو؟؟

دعا نے کال اٹھاتے ہی کہا۔۔۔

معراج نے دعا کو بینچ پر بیٹھنے کو کہا اور خود ائس کریم لینے چلا گیا۔۔۔

ہاں نمی میں کوشش کرتی ھوں۔۔۔۔

دو دن بعد معراج کی سالگرہ بھی ھے۔۔۔

چلو میں ایک کام کرتی ھوں بس ایک رات کے لیے اجاتی ھوں۔۔ معراج سے اجازت لے کر۔۔۔ ہی بتاوں گی تمھیں۔۔۔

ہاں ٹھیک ھے۔۔۔۔

چلو اللہ حافظ۔۔۔۔

دعا نے کال بند کر کے ادھر ادھر دیکھا تو۔۔۔۔

معراج icecream لے رہا تھا۔۔۔

تبی دو لڑکیاں ائی تھی۔۔۔۔ اور اس سے ھنس ھنس کر بات کرنے لگی تھی۔۔۔

دعا دور سے بیٹھی دیکھ رہی تھی۔۔۔ معراج بھی ھنس رہا تھا۔۔۔۔

ایک تو سمجھ نہیں آتا لڑکیوں کو اج کل کیا ھو گیا ھے۔۔۔

دعا کو ایک دم ہی غصہ آیا تھا اسکو سب برداشت تھا بس معراج کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا اس کے بس سے باہر تھا۔۔۔۔۔

معراج انکو دیکھ کر مسکرا کر اللہ حافظ کر کے آرہا تھا۔۔۔۔

دعا کی ناراضگی اب اور مزید بڑھ گئی تھی۔۔۔

یہ لیں محترمہ اپ کی favourite آئس کریم۔۔۔

معراج نے دعا کے اگے ایک کون کی اور خود bench پر بیٹھ گیا۔۔ دعا کے ساتھ ہی۔۔۔۔

مجھے نہیں کھانی۔۔۔

دعا نے خفگی سے کہا۔۔۔

ہاہاہا دیکھو تم غصہ مجھ سے ہو یا آئس کریم سے؟؟

معراج نے بڑے مزے سے آئس کریم کھاتے ہوئے کہا۔۔۔

میں کسی سے غصہ نہیں ہوں۔۔۔ دعا نے فورن کہا۔۔۔

اچھا واقعی؟؟ معراج نے ہنس کر کہا۔۔

ہان واقعی۔۔۔ دعا نے اس کے ہاتھ سے کون لے کر کہا۔۔۔

اچھا۔۔ کس کا فون تھا۔۔۔؟؟

معراج نے یاد آنے پر پوچھا۔۔۔۔

اھووہاں وہ نمرہ کا فون تھا۔۔۔

دعا نے آئس کریم کھاتے کھاتے بتایا۔۔۔

نمرہ کا فون خیریت؟؟

معراج نے پوچھا۔۔

ہاں بس وہ نمی ضد کر رہی ھے کہ میں رہنے آوں۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔

رہنے؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہاں رہنے۔۔۔۔دعا نے جواب دیا۔۔۔

کیا ضرورت ھے یار رہنے جانے کی تم بس مل آو نا۔۔۔۔۔

معراج کو ایک دم فکر ھوئی تھی۔۔۔

اھوو ٹو مسٹر اتنی دیر سے مجھے جلا رہے تھے نا۔۔۔اب میں بتاتی ھوں۔۔۔۔

دعا کو شرارت سوجی۔۔۔۔۔۔

نہیں رہنے جانا ھے۔۔۔۔

ویسے بھی اب تو۔۔۔

دعا کہتے کہتے رکی۔۔۔

اب تو کیا۔۔۔۔؟؟؟

معراج نے پریشان ھو کر پوچھا۔۔۔

اب تو۔۔۔کچھ نہیں پتا چل جائے گا۔۔۔۔۔

اب دعا صاحبہ معراج کو جلا رہی تھیں۔۔۔

کیا مطلب ھے؟؟؟

معراج نے تڑپ کر پوچھا۔۔۔۔

دعا اٹھ کر اب دوبارہ چلنے لگی تھی۔۔

مطلب یہ ھے کہ اب سب ٹھیک ھو چکا ھے!!!!

ھے نا؟؟

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

دعا نے چلتے چلتے معراج کو دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں تو؟؟

تو ہی کہ بس اب ہمیں۔۔۔۔!!!!!

دعا کی کہتے کہتے نظر sketch بنانے والے پر پڑی۔۔۔۔

کتنے پیارے sketch بن رہے ھیں۔۔۔

دعا نے ایک دم کہا۔۔۔

تمھیں پسند ھیں؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا۔۔۔۔

بہت۔۔۔ دعا نے فورن کہا۔۔۔

اچھا۔۔۔۔

معراج اور دعا تھوڑا اور آگے بڑھ گئے تھے۔۔۔

وہاں پر مختلیف stalls لگے تھے۔۔۔۔

تم کیا کہہ رہی تھی؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ دعا نے بات ٹالی تھی۔۔۔۔

ویسے کبھی کبھی ٹھنڈی ھوا کتنی اچھی لگتی ھے نا۔۔۔

دعا نے انکھیں بند کر کے ٹھنڈی ھوا کو محسوس کیا تھا۔۔۔۔

ہمم بہت اچھی لگتی ھے۔۔۔۔۔

معراج کو پتا نہیں کیوں ایک عجیب سا خوف ھوا تھا۔۔۔۔۔

وہ دونوں باتیں ہی کر رہے تھے کے تمام لوگ چلتے ھوئے ان دونو کی طرف ائے تھے۔۔۔

کافی وقت ھوگیا ھے اب گھر چلنا چھائے۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے کہا تھا۔۔۔

تو سارے گھر کے لیے روانہ ھو گئے تھے۔۔۔۔۔

گاڑی چلاتے چلاتے بھی معراج کے زہن میں دعا کی بات چل رہی تھی۔۔۔۔

اس کی خبر میں گھر جا کر لیتا ھوں۔۔۔ معراج نے رملا کے ساتھ ھنستی دعا کے اوپر نظر ڈال کر کہا۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

وہ لوگ گھر آتے ہی اپنے اپنے کمروں میں اگے تھے۔۔۔

دعا ابھی نماز پڑھ کر فارغ ھوئی تھی جب معراج نہا کر باتھ روم سے نکلا تھا۔۔۔

دعا نے جانماز جگہ پر رکھی اور اپنا ڈوپٹہ کھول کر جگہ پر اگئ۔۔۔۔

معراج بھی اکر بیڈ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔

دعا!!!!! معراج نے اسکو پکارا تھا۔۔۔

جی؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

تم کیا بول رہی تھی اس وقت؟؟

معراج نے پھر سے پوچھا تھا۔۔۔۔

جا کر ان سے پوچھ لیں جن کے ساتھ اپ ھنس ھنس کر باتیں کر رہے تھے۔۔۔

دعا نے ٹون مارا تو معراج کو ایک دم ھنسی آگئ۔۔۔

ارے وہ میری دوست کی بہن تھی۔۔۔۔

معراج نے فورن صفائ دی۔۔۔

میں نے اپ سے پوچھا تو نہیں وہ کون تھی۔۔۔

دعا نے اس وقت بلکل بیوی بنتے ھوئے کہا....

ہاہاہا۔۔۔

اپ نے نہیں اپکی نظروں نے ضرور پوچھا۔۔۔

معراج نے دعا کے سامنے آڑا لیٹتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔

مجھے کیا۔۔۔

اپ کی مرضی۔۔۔

جس کو دل ھو بازوں میں پکڑیں۔۔۔

ھنس ھنس کر باتیں کریں۔۔

ھنس ھنس کر کرکٹ کھیلں۔۔۔۔۔

دعا نے ایک ایک بات نوٹ کی تھی۔۔۔ معراج کو کافی حیرت ھوئی۔۔۔۔

افففففف اللہ اتنی محبت کہ میری ایک ایک عادا پر نظر تھی محترمہ کی۔۔۔۔۔

اوراس قدر جلن۔۔۔۔

معراج نے شوخی سے کہا۔۔۔

سوچ ھے اپکی کہ میں جلتی ھوں۔۔۔۔

دعا نے خفگی سے کہا۔۔۔۔

ہاہاہا!!!

یہ جلن نہیں تو کیا ھے؟؟؟

معراج نے اسکا ایک ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔!!!

دعا نے فورن ہاتھ چھڑوالیا۔۔۔۔۔

جا کر ہما سے پوچھ لیں۔۔۔

دعا نے جل کر کہا۔۔۔۔

اچھا بابا سوری۔۔۔۔

پکا وعدہ اب کبھی ایسے نہیں کروں گا میں تو بس دیکھ رہا تھا لوگوں کو کتنی جلن ھوتی ھے۔۔۔

معراج نے دعا کے قریب ھوتے ھوئے کہا۔۔۔

بات جلن کی نہیں ھے۔۔۔

بس مجھے اچھا نہیں لگا۔۔۔۔

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔

اچھا نا بابا سوری نا!!!!

معراج نے دعا کے کان پکڑ کر سوری کی تو دعا کو ایک دم ھنسی اگئ تھی۔۔۔۔۔

تم ایسی اچھی لگتی ھو دعا

ھنستی کھیلتی۔۔۔

معراج نے اسکی انکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔

اچھا سنیں۔۔۔

میں کل گھر چلی جاوں۔۔۔۔پلیز۔۔۔

ایک رات رو کنے۔۔۔۔۔

دعا نے اب وہ بات کی تھی۔۔۔

یار۔۔۔

رو کنے کیوں جا رہی ھو۔۔۔

ملنے چلی جاو نا۔۔۔

معراج نے پھر سے کہا تھا....

میرا دل چھا رہا ھے۔۔۔پھر اتنے دن سے نہیں گئ۔۔۔

بس ایک رات۔۔۔۔

دعا نے التجا کی تھی۔۔۔۔

اچھا ٹھیک ھے کل پھر صبح۔۔۔

میں آفس جاتے تمھیں چھوڑدوں گا۔۔۔

معراج نے اداس ھوتے ھوئے کہا۔۔۔

پر ایک دن سے زیادہ نہیں پلیز۔۔۔۔۔

معراج نے فورن ہی کہا۔۔۔

جی ٹھیک ھے۔۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔

جانا دعا بھی نہیں چھاتی تھی پر نمرہ اور گھر والے بہت ضد کر رہے تھے۔۔۔۔

دعا اٹھ کر صوفے پر جانے لگی جب معراج نے اسکو ہاتھ سے تھام کر واپس بیڈ پر بیٹھایا تھا۔۔۔

اج تو دور نہیں جاوں نا۔۔۔۔

معراج نے بہت معصومیت سے کہا۔۔۔۔۔۔

بس اج سے میرے پاس سوگی تم۔۔۔۔۔

معراج نے اتنے حق سے کہا کہ دعا انکار ہی نا کر سکی۔۔۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔۔۔۔ دعا نے ہلکے سے کہا۔۔۔ وہ خود کب معراج سے دور جانا چھاتی تھی۔۔۔۔

دعا بھی معراج کے ساتھ ہی بیڈ پر لیٹ گئ تھی۔۔۔۔

معراج اسکی طرف رخ کر کے لیٹا اسکو ایک ٹک دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہے ھیں؟؟؟؟

دعا نے اسکو ایسے دیکھتے پوچھا۔۔۔

تمھیں دیکھتا ھوں تو عجیب سا سکون ملتا ھے۔۔

معراج نے بہت ہلکے سے کہا۔۔۔۔۔

دعا بھی اسکو ایک ٹک دیکھے جا رہی تھی۔۔۔۔

معراج!!!!

ایک بات بولوں؟؟

دعا نے روک روک کر کہا تھا۔۔۔۔

بولو میری جان۔۔۔۔آاا

معراج کے منہ سے ایک دم نکلا تھا۔۔۔

مجھے کبھی دھوکہ نا دیجے گا۔۔۔

میں ہر چیز برداشت کر سکتی ھوں بس اپ کے ساتھ کسی اور کو نہیں برداشت کر سکتی۔۔

میں اس معملے میں بہت کنجوس ھوں۔۔۔۔

دعا نے گھیری آواز میں کہا۔۔

تمھیں اج جلن ھوئی؟؟؟

معراج نے اسکی انکھوں میں جھانک کر پوچھا۔۔۔۔

دعا خاموش ھوگی۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو اپنے پاس کھینچا تھا اور اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اس کے بازوں میں چھپ کر لیٹ گئ تھی۔۔۔

محبت ھوگئ تھی۔۔

بس اقرار ے محبت میں پہل دونوں میں سے کوئ نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے بہت برا لگا تھا۔۔

جب ہما نے اپ کو چھوا۔۔۔

اگر اپ نے اب ایسا کیا تو میں ہمیشہ کے لیے اپ سے دور چلی جاوں گی۔۔۔ بسس

دعا نے بھیگی آواز میں کہا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اور زور سے اپنے سینے میں چھپایا تھا۔۔۔۔

پلیز ایسے مت بولو دعا۔۔۔۔۔۔۔

مجھے نہیں پتا تھا میری شونی میرے لیے اتنی حساس ھے۔۔۔

معراج نے دعا کو سیدھا کیا تھا۔۔۔۔

اور خود اس پر جھک کر بول رہا تھا۔۔۔۔

دعا کی بڑی بڑی جھیل جیسی آنکھوں میں سے آنسو گیر رہا تھا۔۔

معراج نے ہلکے سے جھک کر دعا کی انکھ چومی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ آنسو میرے لیے بہت قیمتی ھیں۔۔۔ دعا۔

انکو زائع مت کرو۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا نے شرما کر نظریں چرالی تھی۔۔۔

معراج کی اس قدر قربت۔۔۔۔۔دعا کو confuse کر رہی تھی۔۔۔

جب کہ معراج دعا کے نشے میں بھیک رہا تھا۔۔۔۔۔

معراج ہلکے ہلکے دعا کی طرف جھک رہا تھا۔۔۔۔

جبی دعا شرما کر معراج کے سینے سے لگ گئ تھی۔۔۔۔اور بولی تھی

مجھے بہت نیند آرہی ھے۔۔۔۔

معراج نے زور سے اسکو اپنے ساتھ لگایا تھا اور اسکو سر پر پیار کیا تھا۔۔۔

نجانے کب تک میڈم دور بھاگیں گی۔۔۔معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔

اسکو دعا کی یہ ہی شرماہٹ پسند تھی۔۔۔۔

لڑکی کی انکھ میں حیا کتنی سجتی ھے۔۔۔۔۔۔معراج نے دل میں سوچا۔۔۔

اج تک معراج کی زندگی میں دعا جیسی لڑکی نہیں ائ تھی۔۔۔

اور دعا کے سر پر اپنا سر رکھ کر سو گیا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح معراج کی جب انکھ کھولی تو دعا تیار ھو رہی تھی۔۔۔

وہ اٹھ کر سیدھا اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

دعا شیشے میں کھڑی تیار ھو رہی تھی۔۔۔

جب معراج نے اکر اسکو کمر سے پکڑا تھا۔۔۔

دعا ایک دم ڈری تھی۔۔۔۔۔

اور گھبرائی بھی تھی۔۔۔

معراج اب اسکو چھوتے ہوئے زارہ بھی لحاظ نا کرتا تھا۔۔۔۔

دعا اسکی تھی۔۔۔۔ صرف اسکی۔۔۔۔

اور دعا معراج کے لمس سے ہی گھبرا سی جاتی تھی۔۔۔

چھوڑیں۔۔۔

دعا نے شرما کر کہا۔۔۔

چھوڑنے کے لیے تو شادی نہیں کی۔۔۔۔

معراج نے فورن مسکرا کر کہا۔۔۔۔

یار نہیں جاونا۔۔۔۔

معراج نے اپنے ہاتھ دعا کی کمر کے ارد گرد باندھ دیے تھے۔۔۔۔

اور بچوں کی طرح ضد کر رہا تھا۔۔۔

رات کو تو اپنے کہا تھا چلی جانا۔۔ وہ رات کی بات تھی نا۔۔۔۔

نہیں جاو۔۔۔۔

میرا دل نہیں لگے گا یار۔۔۔۔۔۔۔

معراج اسکی دوری کے لیے تیار نا تھا۔۔۔۔۔

بس ایک دن کی بات ھے۔۔۔

معراج کی معصوم شکل دعا کا بھی دل اداس کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اچھا وعدہ کرو۔۔۔۔

معراج نے اسکے کندھے پر اپنے تھوڑی ٹکا دی تھی۔۔۔

دعا اسکو شیشے میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

کیسا وعدہ؟؟ دعا نے پوچھا۔۔۔

واپس آو گی نا۔۔۔؟؟

معراج جو سوال کو سم سے کرتا تھا وہ اج اس سے کیا تھا۔۔

ہاں آوں گی۔۔۔ دعا نے ایک پل لگائے بنا کہا تھا۔۔۔

وعدہ؟؟

معراج نے اپنا ایک ہاتھ اسکے اگے کیا تھا۔۔۔

ہاں پکا وعدہ۔۔۔ دعا نے فورن ہاتھ تھام کر وعدہ کیا تھا۔۔

اب جلدی سے تیار ھو جائیں۔۔۔ ویسی بہت دیر ھو گئ ھے۔۔۔۔

دعا نے معراج کو کہا تو وہ فورن نھانے چلا گیا۔۔ اور دعا تیار ھو کر نیچے اگئ۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ناشتہ وغیرہ کر کے اور سب سے مل کر دعا اور معراج دعا کے گھر کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔

راستے بھر معراج اور دعا ھنسی مزاق کرتے ھوئے آئے تھے۔۔۔

وہ دونوں اب ایک دوسرے سے قریب آرہے تھے۔۔۔

دونوں کا ہی دل اج کی دوری پر اداس تھا۔۔

جو گھر کل تک دعا کا اپنا گھر تھا اج شوہر کو چھوڑ کر اس گھر میں جانے پر اداسی سی ھورہی تھی۔۔۔

عورت زات اللہ نے انتہائ معصوم اور موم دل بنائ ھے۔۔۔جو عزت محبت ملنے پر اپنا سب قربان کر دیتی ھے۔۔۔۔

عورت کو عزت اور سچا پیار دے کر اسکا دل آسانی سے جیتا جا سکتا ھے۔۔۔

دعا معراج جب گھر پہنچے تو عمیر نے انکا استقبال کیا تھا۔۔۔۔

نمرہ عمر سمیرا بیگم بھی بہت خوش ھوئ تھی۔۔۔بیٹی کے آنی کی خبر سن کر اج احمد صاحب بھی جلدی گھر واپس اگئے تھے۔۔۔۔۔

ارے سے سے کیسی ھے میری گڑیا رانی؟ احمد صاحب نے دعا کو گلے لگاتے کہا تھا۔۔۔

میں ٹھیک ھوں بابا اپ کیسے ھیں؟؟ دعا نے پیار سے پوچھا۔۔۔پھر سمیرا بیگم سے جا کر ملی۔۔۔۔

معراج اب احمد صاحب سے مل رہا تھا۔۔

احمد صاحب بھی اس سے بہت پیار سے ملے تھے۔۔۔۔

معراج بھائ اپکا بہت شکریہ اپنے اپی کو روکنے کی اجازت دے دی مجھے انکی اتنی یاد آرہی تھی کہ بس

۔۔

نمرہ نے معراج کا شکریہ آدا کیا۔۔۔

ویسے یہ تم نے میرے ساتھ زیاتی کی ھے۔۔۔

معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا جی۔۔۔

اپ بھئ تو ہماری آپی کو ہم سے اتنا دور لے گئے۔۔۔۔۔

اب اپ کی باری ھے اب اپ سے اپی دور ھونگی۔۔۔ نمرہ نے مزاق میں کہا۔۔۔۔

اپ کی آپی کو مجھ سے اب کوئ بھی دور نہیں کر سکتا۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر دعا پر ڈال کر کہا تو۔۔۔ دعا دھیمے سے مسکرادی۔۔۔۔

یہ ھوئ نا بات معراج بھائ۔۔۔۔ عمیر نے فورن معراج کا ساتھ دیا تھا۔۔۔۔

ارے معراج بھائ اب بھی اج یہاں رک جاتے کتنا مزہ آتا۔۔۔۔

اب کے عمیر نے کہا تھا۔۔۔

ہاں مزہ تو آتا پر مجھے تھوڑا کچھ کام تھا اس وجہ سے۔۔۔۔۔

معراج نے اداسی سے کہا۔۔۔

اھووو اچھا۔۔۔۔ عمیر بھی اداس ھوا۔۔۔

ہاں بیٹا معراج روک جاتے۔۔۔۔

اب کے سمیرا بیگم اور احمد صاحب دونوں نے کہا تھا۔۔۔۔

میں روکتا ضرورامی پر۔۔۔

معراج نے دعا کی طرف دیکھا کہ شاید دعا بول دے۔۔۔۔۔۔

چلو جس میں تمھیں آسانی ہو بیٹا ویسے بھی یہ اب تمھارا گھر ہے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے ہنس کر کہا۔۔۔

تھوڑی دیر معراج ان سب کے ساتھ بیٹھا دوپہر کا کھانا بھی ادھر ہی کھایا۔۔۔۔

پھر سب سے اجازت لے کر جانے کے لیے اٹھا بس یہ پل ہی بہت مشکل تھا...جب دعا کو چھوڑ کر جانا تھا۔۔۔

جب سے شادی ہوئی تھی دونوں ایک دن کے لیے بھی الگ نا ہوئے تھے۔۔۔۔۔

لڑتے تھے

ناراض ہوتے تھے۔۔۔

پر ساتھ ہوتے تھے۔۔۔۔

معراج باہر جاتے جاتے ایک دم موڑا تھا۔۔۔۔

وہ مجھے واش روم جانا ہے۔۔۔۔

جاو دعا اسکو واش روم لے جاو۔۔۔۔

سمیرا بیگم نے دعا کو کہا۔۔۔

تو دعا معراج کو اپنے کمرے میں لے ائی۔۔۔

دعا کا بھی دل اداس سا ہو رہا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا کے کمرے میں اتے ہی معراج نے کمرہ لاک کیا تھا۔۔۔

اور دعا کو ہاتھ سے کھینچ کر اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔۔

پتا نہیں کیوں دعا سے دوری اس کے لیے بہت مشکل تھی۔۔۔۔۔

دعا نے بھی معراج کی بہوں میں اکر انکھیں بند کر دی تھی۔۔۔۔۔

دعا۔۔۔۔ پلیز جلدی گھر اجانا یار۔۔۔۔

معراج نے پھر بے چارگی سے کہا تھا۔۔۔۔

ایک دن کی تو بات ھے راج۔۔۔۔

کون سا ہمیشہ!!!!!

دعا ابھی بول رہی تھی کہ معراج نے اسکو چپ کروادیا۔۔۔۔۔

بس کرو۔۔۔ کچھ الٹا مت بولو۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو اور مظبوطی سے اپنی بھاہوں میں بھرا تھا۔۔۔۔

پھر تھوڑی دیر بعد الگ ھوا تھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کی آنکھوں میں نمی دیکھی تھی۔۔۔۔

دیکھو ادھر ادھر مت جانا۔۔۔

اپنا بہت خیال رکھنا۔۔۔ معراج اب دعا کو ہاتھ تھام کر سمجھا رہا تھا۔۔۔۔۔ پھر ماتھا چوم کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔

دعا معراج کے پیچھے نہیں گئی تھی۔۔۔

اج معراج کو جاتا دیکھنا اسکو بہت مشکل لگ رہا تھا۔۔

ایک پل کے لیے دعا کی بھی انکھیں نم ہوئ تھی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کے جانے کے بعد دعا کچھ دیر احمد صاحب اور بریرہ بیگم کے پاس بیٹھی تھی۔۔۔۔

دونوں ہی دعا کی باتوں سے اندازہ لگا چکے تھے۔۔۔ کہ دعا معراج کے ساتھ کس قدر خوش ھے۔۔۔۔

اسکی ہر بات معراج سے شروع ھوتی اور اس پر ختم ھوتی۔۔۔۔

احمد صاحب اور بریرہ بیگم دونوں کا ہی دل کافی حد تک مطمئن تھا۔۔۔

چلو نا آپی۔۔۔۔

مجھے کچھ بات کرنی ھے اپ سے۔۔۔۔

دعا اپنے امی ابو سے بات کر رہی تھی۔۔۔ جب ہی نمرہ اسکو ہاتھ پکڑ کر ضد کر کے اپنے کمرے میں لے گئ تھی۔۔۔۔

افففف نمرہ کیا ھے۔۔۔۔۔ تھوڑی امی ابو کے پاس تو بیٹھنے دو۔۔۔

نمرہ کے اس طرح ضد کرنے پر دعا نے کہا۔۔۔ بعد میں بیٹھیے گا نا ابھی چلیں۔۔۔۔۔ نمرہ نے کہا۔۔

اچھا امی ابو میں تھوڑی دیر تک آتی ھوں۔۔۔

دعا احمد صاحب اور سمیرا بیگم سے کہہ کر نمرہ کے ساتھ اسکے کمرے کی طرف بڑھ گئ۔۔۔۔

کتنی خوش ھے نا ہماری بیٹی؟؟؟

سمیرا بیگم نے احمد صاحب کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

ہاں ماشاءاللہ۔۔۔۔

مجھے بہت سکون ملا دعا کو اس طرح دیکھ کر۔۔۔

احمد صاھب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

ویسے احمد صاحب اپ سے ایک بات پوچھوں۔۔

سمیرا بیگم نے چائے کا گھونٹ بھرتے ھوئے کہا۔۔

ہاں پوچھیں۔۔۔ آا

اس دن معراج نے کیا کہا جو اپنے اسے اور دعا کو ایک دم معاف کر دیا۔۔۔

سمیرا بیگم نے سوال کیا۔۔۔۔

بس چھوڑو پورانی باتوں کو سمیرا۔۔۔

پر تم جانتی ھو۔۔۔ میں نے معراج کی انکھوں میں جو محبت دعا کے لیے دیکھی ھے۔۔۔ وہ شاید اگر ہم دعا کی کہی شادی کراتے تو نا ھوتی۔۔۔۔

اللہ کے ہر کام میں مصلیت ھوتی ھے۔۔۔۔

اسکا کوئی کام غلط نہیں ھوتا۔۔۔۔

مجھے اج فخر ھے۔۔۔۔

کہ معراج میرا داماد ھے۔۔۔۔۔

احمد صاحب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

تو سمیرا بیگم بھی مسکرا دی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افففف بولو نمی کب سے تم نے وابال مچا رکھا ھے۔۔۔

آخر ایسی بھی کیا بات کرنی ھے تمھیں مجھ سے ؟؟؟

دعا نے کمرے میں اکر پوچھا۔۔۔

وہ اپی مجھے بہت ضروری بات کرنی ھے اپ سے۔۔۔۔۔ نمرہ نے دعا کے سامنے ہی بیڈ پر بیٹھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

اچھا بولو کیا بات ھے ؟؟

دعا نے پریشان ھو کر کہا۔۔۔

وہ اپی۔۔۔۔

میں۔۔۔

وہ۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہا کس طرح بولو۔۔

نمرہ اب دعا کے سامنے گھبرا رہی تھی کہ دعا پتہ نہیں کیا سوچے گی۔۔۔

بولو نمرہ کیا بات ھے؟؟؟

کچھ کیا ھے تم نے۔۔۔

امتحان میں فیل ھوئی ھو؟؟؟

دعا اس کو اب تک بچہ سمجھتی تھی اس لیے بچوں والے سوال پوچھ رہی تھی۔۔۔

اففو نہیں آپی۔۔۔

اب میں بچی تھوڑی ھوں۔۔۔

بڑی ھوگئی ھوں۔۔۔۔

میٹرک پاس کر چکی ھوں۔۔۔۔

نمرہ نے جل کر کہا۔۔

ہاہاہا اچھا بی اماں اب بولو بھی کیا ھوا۔۔۔؟؟

دعا نے نمرہ کے جلنے پر کہا۔۔۔

اچھا اپ پہلے وعدہ کریں کے کسی کو وہ بات نہیں باتیں گی۔۔معراج بھائی کو بھی نہیں وہ پتہ نہیں میرے بارے میں کیا سوچیں گے۔۔۔۔

نمرہ آخر ھوا کیا ھے۔۔۔بتاو تو۔۔۔۔

دعا نے کہا۔۔۔

افف آپیٔ اپ پہلے وعدہ کریں نا۔۔۔

نمرہ نے وعدے کے لیے اگے ہاتھ بڑھیا۔۔۔

اچھا وعدہ اب بولو۔۔۔۔۔

دعا نے اسکے ہاتھ میں ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

وہ

اپی

میں نا!!!

وہ ایک!!

لڑکا

مجھے

میں اسکو۔۔۔۔

نمرہ اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔۔

افففف پتہ نہیں کیا بول رہی ہو نمی۔۔۔

دعا کے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔

آپی میں ایک لڑکے کو پسند کرتی ہوں اور چھاتی ہوں۔۔۔

اپ اسے ملنے چالیں میرے ساتھ۔۔۔۔

نمرہ نے ہمت کر کے ایک ہی نسانس میں سب کہہ دیا تھا۔۔۔۔۔

کیا؟؟؟؟

دعا کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔۔

نمی؟؟؟؟ دعا نے حیرت سے اسکو دیکھا۔۔۔۔وہ چھوٹی سی نمی واقعی اب بڑی ہوگئی تھی۔

آپی پلیز۔۔۔۔

اپ غصہ نا ھوں۔۔میں اپکو سب بتاتی ھوں۔۔۔۔۔

نمرہ نے بول کر اسکو تمام کہانی سنائی۔۔۔

کس طرح اسکے دوست کے بھائی نے اسکا نمبر لیا پھر کس طرح اس کی اور اسکی بات شروع ھوئی۔۔۔۔۔

پھر وہ اسکو ملنے بلاتا رہا پر وہ نا گئی۔۔اور اب وہ دعا سے ملنا چاھتا ھے۔۔۔تاکہ دعا ان دونوں کے ساتھ ھو تو وہ نمرہ کے گھر رشتہ لائے۔۔۔۔

نمرہ نے ساری بات دعا کو بتا دی تھی۔۔۔۔

دعا ابھی تک حیرت میں تھی۔۔۔

نمرہ تم نے یہ سب کس طرح کیا۔۔۔۔

میرا سارہ واقعہ تمھارے سامنے تھا پھر بھی؟؟؟

تم کب اتنی بڑی ھوگئی۔۔۔۔؟؟؟

دعا کو حد سے زیادہ حیرت ھو رہی تھی۔۔۔

آپی میں نے اللہ کا وعدہ کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔۔

بس اسکو کہا تم چھاتے ھو مجھے تو میرے گھر رشتہ لاو۔۔۔۔

پر نمرہ اگر وہ لڑکا غلط ھوا تو۔۔

کون ھے؟؟؟

کیا نام ھے؟؟؟

کیا کرتا ھے؟؟

نمی مجھے تم پر بھروسہ ھے پر اج کل کے لڑکے۔۔۔ تم نہین جانتی کس حد تک جا سکتے ھیں۔۔۔۔۔

آپی وہ اچھا لڑکا ھے۔۔۔۔ اپ سے ملنا چھاتا ھے۔۔۔ ہمارے رشتے کی بات کرنا چھاتا ھے۔۔۔

آپی پلیز اپ ایک بار اس سے مل تو لیں نا۔۔۔

پلیز۔۔۔

نمرہ نے انکھوں میں آنسو لا کر کہا۔۔۔۔

پر نمی امی ابو عمیر؟

ان کے بغیر۔۔۔

آپی میں نے ابھی صرف اپکو بتایا ھے۔۔۔۔

اگر آپ کو وہ ٹھیک لگا تو ہی رشتہ لائیں گے

نہیں تو اللہ کا پکا وعدہ میں کبھی اسے بات نہیں کروں گی۔۔۔۔

پر ایک بار مل تو لیں اپ۔۔۔۔

نمرہ نے دعا کو حد سے زیادہ فورس کیا تھا۔۔۔ تب جا کر دعا نے یہ کہا تھا کہ وہ معراج سے پوچھ کر بتائے گی۔۔۔۔

نہیں نا آپی پلیز۔۔۔

معراج بھائی سے نہیں پلیز۔۔۔۔۔

اپ میرے لیے اتنا نہیں کر سکتی۔۔۔

نمرہ نے اب blackmailing شروع کر دی۔۔۔

نمرہ ایسے معراج کو بنا بتائے کسی لڑکے سے ملنا غلط ھے۔۔۔

افففف آپی۔۔۔ اپنے معراج بھائی کو کچھ بھی بتایا میں اپ سے کبھی بات نہیں کروں گی۔۔۔

اپ کو قسم ھے میری۔۔۔۔

نمرہ کافی جزباتی ھوگی تھی۔۔۔

اچھا بابا نہیں بتا رہی تم رومت۔۔۔۔

پھر ایک کام کرو اج شام کا رکھ لو۔۔۔۔

نہیں!!!

کل کا رکھ لو۔۔۔۔ صبح کا۔۔۔۔

دعا نے کہا تو نمرہ بہت خوش ھوگی۔۔۔

اوکے آپی میں ابھی اسکو اپ کے سامنے کال کر لیتی ھوں۔۔۔۔

نمرہ نے فورن کہتے ہی اپنا موبئل نکال کر کال ملائی تھی۔۔۔

دوسری طرف سے فورن ہی کال پیک کر لی گئی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

ٹھیک ھوں۔۔۔

ہاں میری اپی مان گئی ھے۔۔

کل دوپہر 1 بجے تک ملتے ھیں۔۔۔کسی ریسورنٹ میں۔۔۔

نمرہ بات کر رہی تھی اور دعا اسکو حیرت سے دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہاں اوکے۔۔۔

اللہ حافظ۔۔۔۔

ThannnnkyouuuuuAppi

Youarethebestappiintheworld…..

Ummmmah…

نمرہ نے دعا کے گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔

نمرہ بہت خوش تھی۔۔۔۔

پر نمی یہ ہے غلط۔۔۔یہ پہلی اور آخری بار ھے۔۔۔۔۔۔

یہ سب کچھ ٹھیک نہیں۔۔۔اج کل اس طرح لڑکوں پر بھروسہ نہیں کرنا چھائے۔۔۔۔

ہر لڑکا اعتبار کے قابل نہیں ھوتا۔۔۔تم ابھی بہت چھوٹی ھو نمی ان سب کے لیے۔۔۔۔

دعا نے پیار سے نمرہ کو سمجھایا تھا۔۔۔۔۔

اچھا چلیں نیچے امی ابو کے پاس چلتے ھیں۔۔۔۔

ہمم چلو۔۔۔

دعا اور نمرہ کمرے سے باہر نکل گئی تھی...

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نمرہ کی کال بند ھوتے ہی۔۔۔۔اسنے فورن ہما کو کال ملائی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

ہما۔۔۔۔

بس سمجھو۔۔۔۔

ایک اسٹیپ مکمل ھوا۔۔۔۔

کال دعا مجھ سے ملنے آرہی ھے۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔جب اسکو پتہ لگے کا اسکی بہن کا عاشق میں ھوں تو کتنا مزہ ائے گا۔۔۔

زیب نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

واہ تم نے یہ کام بہت اچھا کیا زیب۔۔۔بس کال ہر چیز پلان کے مطابق ھونی چھایے۔۔۔۔۔

دعا معراج کے بیچ نفرت کی دیور کی پہلی اینٹ ھے یہ۔۔۔

ایک بار جب دل میں شک اجائے نا۔۔۔تو اچھے اچھے رشتے ٹوٹ جاتے ھیں۔۔۔۔

ہما کی آواز میں جنون جلن ضد سب تھا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔۔۔معراج اپنی ہر چیز پر اکڑتا تھا۔۔۔اس کی سب سے پیاری چیز کو میں اپنے نام کروں۔۔۔گا۔۔۔۔

زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔

چلو پھر کل ملتے ھیں۔۔۔۔

ہاں اوکے۔۔۔۔

زیب سے بات کرنے کے بعد ہما کو کچھ سکون آیا تھا۔۔۔۔

زیب اور ہما اپنی منزل سے بس کچھ قدم ہی دور تھے۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج صبح کا نکلا ابھی گھر آیا تھا۔۔۔ایک ایک پل میں اسکو دعا کی کمی محسوس ھو رہی تھی۔۔۔

اسکا دل کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

مسلسل اسکا دل بس دعا کے پاس جانا چاھ رہا تھا۔۔۔۔۔

لیکن پھر اسنے سوچا وہ بیچاری ایک دن کے لیے گئی۔۔۔ھے اچھا نہیں لگتا۔۔۔

وہ گھر آگیا تھا۔۔۔۔

گھر انے کے بعد اس نے سب کے ساتھ کھانا کھایا تھا۔۔۔

لیکن اپنے ساتھ والی کرسی کھالی دیکھ کر اسکا دل اندر سے اداس تھا۔۔۔

اج اسنے کسی سے بات نا کی تھی اور سیدھا اپنے کمرے میں ایا تھا۔۔۔۔

افففف ایک تو یہ لڑکی۔۔۔۔

عجیب عادت کر دی ھے اس نے میری۔۔۔جب سے گئ ھے۔۔۔

ایک پل کے لیے مجھ سے الگ نہیں ھوئ۔۔۔

معراج نے جھنجلا کر کہا۔۔۔۔

ایک تو منع کیا تھا کہ رہنے مت جاو لیکن نہیں جانا تھا۔۔۔

اب خود مزے کر رہی ھونگی محترمہ۔۔۔

اور یہاں میں انکو یاد کر کر پاگل ھوا ھوں۔۔۔۔

معراج اپنے اپ سے بڑبڑاتا باتھ روم گھس گیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کھانا وغیرہ کھا کر ابھی فارغ ھوئ تھی۔۔۔۔ عمیر نمرہ وغیرہ اسے باتوں میں لگے تھے پر اسے رہ رہ کر معراج کا خیال ستا رہا تھا۔۔۔۔

دعا کا دل بھی کسی چیز میں نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

کتنا مشکل ھوتا ھے محبت کرنے والے شخص سے دور رہنا دعا نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔۔

خیر سے سب کے ساتھ ھنسی مزاق کر کے دعا اپنے کمرے میں اگئ تھی۔۔۔ نمرہ بھی اسکے پیچھے پیچھے ائ تھی۔۔۔

عجیب انسان ھے ایک کال تک نہیں کی۔۔۔

دعا نے دل میں سوچا۔۔۔

وہ بار بار اپنا موبئل چیک کر رہی تھی۔۔۔۔

ارے اپی اپ خود کال کر لو نا۔۔۔ جب اتنا دل کر رہا ھے بات کرنے کو تو۔۔۔۔

نمرہ نے چھیڑتے ھوئے کہا۔۔۔

تم نا بہت بڑی بی آماں بن گی ھو۔۔۔۔

دعا نے نمرہ کو کان سے پکڑ کر کہا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ نمرہ زور سے ھنس دی۔۔

اچھا سوری نا اپی۔۔۔۔

نمرہ اپنی جگہ پر جا کر لیٹ گئ تھی۔۔

مجھے تو بہت سخت نیند ائ ھے اپی۔۔۔

اپ جاگو معراج بھای کی یاد میں۔۔۔۔

نمرہ ابھی بس سونے ہی لگی تھی کہ اسکو یاد آیا تھا کہ اسکو اج عمر کے ساتھ سونا تھا۔۔۔

اہوو آپی مجھے اج عمر کے ساتھ سونا ھے۔۔۔

عمیر اب الگ سوتا ھے۔۔۔

میں اسکو پاس جاتی ھوں۔۔۔

ہمم تم جاوں۔۔۔

دعا نے نمرہ کو کہا تو نمرہ فورن چلی گئ تھی۔۔

دعا نے اپنا ڈوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا تھا۔۔۔۔۔اور بیڈ پر سر پکڑ کر بیٹھ گئ تھی۔۔۔۔

افف ایک رات اتنی مشکل کیوں ھو رہی ھے آخیر۔۔۔۔

دعا نے سوچا۔۔۔۔

مجھے معراج سے اتنا عشق اچانک کیوں ھوگیا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتا۔۔۔۔۔

دعا ابھی بڑبڑا ہی رہی تھی۔۔۔کہ اس کے موبئل پر معراج کی کال ائ تھی۔۔۔۔

بس مل گیا وقت تو کرلی کال نہیں تو کوئ خیال نہیں تھا میرا۔۔

دعا بے بڑبڑاتے ھوئے کال اٹھائ تھی اور کافی ناراضگی سے ہیلو کہا تھا۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

افففف اس قدر غصہ؟؟

معراج نے گھیر آواز میں کہا تھا۔۔۔

معراج کی آواز سن کر اسکو عجیب سا سکون ملا تھا۔۔۔

ویسے ابھی بھی کال کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔

دعا نے ٹون مارا تھا۔۔۔۔

تو محترمہ اپ بھی تو کال کر سکتی تھی۔۔۔

معراج نے جواب دیا تھا۔۔۔۔

مجھے تو اپکی یاد نہیں آرہی تھی اس لیے نہیں کی۔۔۔

دعا نے صاف جھوٹ کہا تھا۔۔۔۔

اچھا سچی؟؟

معراج نے ھنس کر پوچھا تھا۔۔۔۔

ہاں سچی۔۔۔۔!!! دعا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔

ویسے میں سوچ رہا تھا اگر کوئی مجھے بول دیتا کہ روک جاو۔۔۔ تو میں روک بھی جاتا۔۔۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔

کوئی کو کہنے کی ضرورت اس لیے نہیں تھی کہ کسی کو خود پتہ ھونا چاھیے کہ کوئی کیا چاھتا ھے۔۔۔۔

دعا نے بڑے اچھے انداز میں جواب دیا تھا۔۔۔ معراج ایک دم زور سے ھنسا تھا۔۔

تو کہا کیوں نہیں مجھے!!! معراج نے سوال کیا۔۔۔۔

کیونکہ اپ نے سمجھا ہی نہیں۔۔۔

دعا نے بھی جواب دیا۔۔۔

اچھا اگر کوئی ابھی بول دے تو میں آجاوں گا۔۔۔۔

معراج کی آواز میں اب شرارت تھی۔۔۔

کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔ رات بہت ھوگئی ھے سو جائیں۔۔۔۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

سوچ لو میری بغیر نیند نہیں آنی تمھیں۔۔۔۔

اپکی سانسوں کو میری عادت ھوگئ ھے

مسز معراج جہانگیر۔۔۔۔۔

معراج نے کافی محبت بھرے انداز میں کہا تھا۔۔۔۔

اتنی خوش فہمی بھی اچھی نہیں ھوتی۔۔دعا جانتی تھی ایسا ھی ھے پر وہ دعا ہی کیا جو اپنی کمزوری پکڑی جانے دے۔۔۔۔

چلو سو کے دیکھ لو۔۔۔

جب بھی تڑپ کر مجھے بلاو گی میں آجاوں گا۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

دعا بھی ھنستے ھنستے اپنی جگہ پر لیٹ گئ تھی۔۔۔

اور وہی ھوا تھا کافی دیر کوشش کرنے کے بعد بھی اسکو نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

اففففف معرااااج

اپ آآآآ ہی جاتے۔۔۔۔

دعا نے بیڈ سے اٹھ کر زور سے کہا تھا۔۔۔۔

اسکو کسی صورت نیند نہیں آرہی تھی۔۔۔

وہ اٹھ کر اپنی balcony کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔

ایک تو جناب کی بولی ہر بات سچ ھوتی ھے۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

ان سے تو جھوٹ بول دیا پر حقیقت یہ ھے واقعی مجھے نیند نہیں آرہی۔۔۔

دعا خود کلامی کر رہی تھی۔۔۔۔جب ہی کسی نے کہا تھا۔۔۔

دیکھا میں نے تو پہلے ہی کہا تھا۔۔۔

دعا نے دیکھا تو معراج balcony کی دیور کے ساتھ ٹیک لگا کر پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر کھڑا اسکو مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنی انکھیں مل کر دیکھا تو وہاں کوئی نا تھا۔۔۔

اللہ اللہ

دعا پاگل ھوگئی ھے تو۔۔۔

دعا نے اپنے سر پر ہلکے سے تھپڑ مارا تھا۔۔۔

وہ سمجھ رہی تھی یہ اسکا وہم ھے۔۔۔۔

وہ اکر واپس اپنے بیڈ پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

کمرے کی لائٹس آوف تھی۔۔۔

تبی اس نے اپنا موبئل اٹھا کر معراج کی فوٹو نکل کر دیکھی تھی۔۔۔۔

لو جی۔۔۔۔آاا

جیتا جاگتا بندہ ساتھ ھے اور لوگ فوٹو دیکھ رہے ھیں۔۔۔۔

اب کے بار دعا نے فورن کمرے کے لائٹس آون کی تھی تو معراج بیڈ کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھا تھا۔۔۔

دعا اسکو دیکھ کر ایک دم اٹھی تھی۔۔۔

اپ

یہاں؟؟؟

ابھی کیسے؟؟؟؟

دعا نے ایک ساتھ سوال کیے تھے۔۔۔

ہاہاہاہا تم اپنا وہم سمجھ رہی تھی۔۔۔۔

دیکھ لو میں نے کہا تھا نا تم دل سے یاد کرو گی میں آجاوں گا۔۔۔

معراج نے بڑے مزے سے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

کوئی دیکھ لے گا تو کیا سوچے گا۔۔۔۔

دعا نے پریشان ہو کر کہا۔۔۔

یہ ہی کہہ گا میاں بیوی میں بے حد پیار ہے۔۔۔

معراج نے کھڑے ہو کر مسکرا کر کہا۔۔۔

دعا نے شرما کر منہ موڑ لیا تھا۔۔۔۔

تبھی معراج نے اکر اسکو کمر سے پکڑا تھا۔۔۔

اور اس کے کندھے پر اپنا سر رکھا تھا۔۔۔۔

دعا کی ڈھڑکن ایک دم تیز ہوئی تھی

تمھاری بہت یاد آرہی تھی دعا۔۔۔۔۔۔

کب سے سونے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

دل تھا کہ مان نہیں رہا تھا۔۔۔

اس لیے سوچا تم سے مل آوں۔۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔۔۔

اور پھر انکھیں بند کر کے دعا کے بالوں میں سے انے والی خوشبو کو محسوس کرنے لگا۔۔۔۔

صرف مل آوں ؟

دعا نے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔۔

اگر صبح یہاں سے ایسے برامد ھوانا تو ہم پہلے شادی شدہ جوڑے ھونگے جو اس طرح ملنے پر ڈانٹ کھایں گے۔۔۔

معراج نے ھسن کر کہا۔۔۔۔۔

دعا !!!!!

معراج نے بہت دھیمے انداز میں دعا کو پکارا تھا۔۔۔

ہمم !!!

دعا نے ہلکے سے کہا تھا۔۔۔۔

تمھارا نشہ ھوگیا ھے مجھے۔۔۔۔

اور یقین مانوں تمھارا نشہ دنیا کے بڑے سے بڑے نشے سے خطرناک ھے۔۔۔۔۔

معراج بہت ہلکے ہلکے مدھم آواز میں سرگوشی کر رہا تھا۔۔۔

معراج نے اب اپنا رخ دعا کی طرف کیا تھا۔۔۔۔

اب دعا اس کے بلکل روبرو کھڑی تھی۔۔۔۔

بہت یاد کیا تمھیں۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

اور دعا کی آنکھوں میں جھانک کر کہا تھا۔۔۔

میں نے بھی۔۔۔۔!!

دعا بے بے حد ہلکی آواز میں کہا تھا۔۔۔

معراج نے دعا کا سر دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چوما تھا۔۔۔۔

اور پھر اسکو زور سے گلے سے لگایا تھا۔۔۔۔

دعا نے اسکے سینے سے لگ کر انکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔

میں کل جلدی تمھیں لینے آجاوں گا۔۔۔

اور اب بس رہنے نہیں اوں گی۔۔۔اور جب آوگی میں ساتھ آیا کروں گا۔۔۔

معراج نے بچوں کی طرح کہا تو دعا کو اس پر ایک دم بہت سارہ پیار ایا۔۔۔

ہمممم دعا نے ہلکے سے کہا۔۔۔

اب دیکھو۔۔۔

محترمہ کے پاس کیسی نیند آرہی ھے۔۔۔۔اب گھر جا کر بھی اجائے گی۔۔۔۔

معراج نے ھسن کر کہا تو دعا اسے الگ ھوئی۔۔۔۔

چلو میں چلتا ھوں۔۔۔۔

تم بھی بس اب سوجاو۔۔۔

ہمم دعا نے مسکرا کر معراج کو دیکھا۔۔۔

وہ شخص اسکی زندگی بن چکا تھا۔۔ کچھ عرصہ پہلے جب وہ اس طرح اس کمرے میں آیا تھا۔۔۔ تو دعا کو اس سے زیادہ نفرت کسی سے نا تھی۔۔۔۔

اور اب اس سے زیادہ محبت کسی سے نا تھی۔۔۔

اور آج اس طرح وہی شخص ایا تھا۔۔ لیکن آج وہ اسکا محرم تھا۔۔۔۔

معراج دعا کے ماتھے کو ایک بار پھر چوم کر نکل گیا تھا۔۔۔

جیسے آیا تھا ویسے ھی چلا بھی گیا تھا۔۔۔۔

معراج نے گھر پہنچ کر اسکو msg کر دیا تھا تو۔۔۔

دونوں اب سکون کی نیند اپنی اپنی جگہ پر سو گئے تھے۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ▪ ☆

اگلے دن صبح اٹھتے ھی نمرہ نے جانے کا شور مچا دیا تھا۔۔۔ دعا نے سمیرا بیگم سے کہا تھا کہ اسکو بازار جانا ھے۔۔۔ دعا اور نمرہ جلدی جلدی تیار ھو کر کیفے کے لیے نکل گئ تھی۔۔۔۔

کیفے کے پورے راستے میں نمرہ نے دعا کا سر کھایا تھا۔۔۔۔۔

خیر سے وہ کیفے پہنچ گئی تھی۔۔۔دعا کو بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن چھوٹی بھن کی خاطر اس نے یہ رسک لیا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ کیفے کے اندر داخل ہوئی تھی کہ نمرہ نے ایک ٹیبل کی طرف آشارہ کرکہ کہا وہ رہے۔۔۔

دعا اور نمرہ جب اس ٹیبل کی طرف بڑھی تو ooooooo

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خیر سے وہ کیفے پہنچ گئی تھی۔۔۔دعا کو بہت عجیب لگ رہا تھا لیکن چھوٹی بہن کی خاطر اس نے یہ رسک لیا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ کیفے کے اندر داخل ہوئی تھی کہ نمرہ نے ایک ٹیبل کی طرف آشارہ کرکہ کہا وہ رہے۔۔۔

دعا اور نمرہ جب اس ٹیبل کی طرف بڑھی تو دعا کو ایک شخص نظر آیا جو انکی طرف منہ پھیر کر بیٹھا تھا۔۔

دعا اور نمرہ جب اسکے پاس پہنچی تو دعا کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا تھا۔۔۔

وہ شخص کوئی اور نہیں زیب تھا۔۔۔

اسلام علیکم !!!

زیب نے اٹھ کر دعا کو سلام کیا تھا۔۔دعا نے حیرت سے نمرہ کو دیکھا تو نمرہ نے نظروں میں دعا سے التجا کی کہ وہ بیٹھ جائے بس ایک بار۔۔۔۔

دعا بنا کوئی جواب دیے دوسری طرف نمرہ کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔

دعا زیب کو اچھی طرح جانتی تھی۔۔۔۔

دعا وہ!!!

زیب ابھی کچھ بول رہا تھا کہ دعا نے اسکو ٹوکا تھا۔۔۔

دعا بھابی۔۔۔۔!!!

اپ کی دوست کی بیوی ھوں میں۔۔۔۔

دعا کے فورن ٹوکنے پر زیب کو اگ سی لگی تھی۔۔۔

پر ابھی اپ میری دوست کی بیوی نہیں نمرہ کی بھن بن کرائی ھیں۔۔۔زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

جو بھی ھو۔۔۔

میرا نام کوئی انجان شخص لے مجھے یہ پسند نہیں ھے۔۔۔بہتر ھوگا۔۔۔اپ مجھے اپی کہہ لیں یا بھابی۔۔۔۔

دعا کو زیب شروع سے ہی ناپسند تھا۔۔۔

زیب نے ایک بار اس کے ساتھ بھی بدتمیزی کی تھی اور وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ نمرہ کے ساتھ صرف ٹائم پاس کر رہا ھے۔۔۔۔

بولو کیا کہنا ھے؟؟؟

دعا نے سیدھا کہا تھا۔۔۔

پہلے کھانے کو کچھ order کر لیتے ھیں۔۔۔زیب نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

دعا کو دیکھ کر اسکی انکھوں میں وسی چمک اگی تھی۔۔۔

ہم یہاں کھانے پینے نہیں ائے ھیں۔۔۔جو کام کرنے آئے ھیں۔۔۔۔وہ کریں تو اچھا ھوگا۔۔۔

دعا کافی سخت الفاظ میں بات کر رہی تھی۔۔۔

زیب اپنی اور نمرہ کی کوئی بات ڈسکس نا کر رہا تھا۔۔۔اور نا نمرہ سے زیادہ بات کر رہا تھا۔۔۔۔اسکا مقصد دعا تھی۔۔۔۔نمرہ کا کام اب ختم ھوچکا تھا۔۔۔

اپ اتنا غصہ کیوں ھورہیَ ھیں۔۔لگتا ھے اپ کو زبردستی یہاں پر لایا گیا ھے۔۔۔۔

زیب نے ھنس کر کہا۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔۔

زیب نے دور کھڑے ویٹر کو اشارہ کیا تھا۔۔۔

یس سر۔۔۔۔

جوس لے آئیں تین۔۔۔۔

زیب نے ویٹر کو کہا تو ویٹر فورن جوس لینے چلا گیا۔۔۔۔

بولو کیا کہنا ھے؟؟

دعا نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

زیب کے اس طرح react کرنے پر نمرہ بھی خاصی حیران تھی۔۔۔۔

وہ میں اور نمرہ ایک دوسرے کو۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ابھی زیب نے بات شروع ہی کی تھی کہ ویٹر جوس لے کر آیا تھا۔۔۔اور جوس سرف کرتے ہوئے ایک جوس نمرہ کے کپڑوں پر گیر گیا تھا۔۔۔

اہ میڈم Imreallysorry ویٹر نے فورن معافی مانگی تھی۔۔۔

مجھے معاف کر دیں میرے ہاتھ سے سلیپ ہوگیا۔۔۔۔

اھوو نمرہ تم جاو اسکو wash کر لو۔۔۔۔زیب نے ویٹر کو کہا تھا کہ وہ نمرہ کو washroom لے جائے۔۔۔۔

نمرہ اٹھ کر واش روم چلی گئ تھی۔۔۔

تب زیب نے ایک دم دعا کا ٹیبل پر رکھا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔۔

دعا!!!

یہ کیا بد تمیزی ھے۔۔۔

دعا نے اپنا ہاتھ جھٹکا تھا۔۔۔

ھوش میں آو۔۔۔زیب۔۔۔

دعا نے غصے سے کہا تھا۔۔۔

پلیز میری بات سمجھو۔۔۔۔۔

میں نمرہ کو نہیں تمھیں پسند کرتا ھوں۔۔۔

نمرہ تو تم سے ملنے کا ایک بہانہ تھی دعا۔۔۔۔۔

مجھے تم ابھی بھی قبول ھو۔۔۔میں جنتا ھوں معراج کو تم پسند۔۔۔۔

زیب بقواس کر رہا تھا۔۔

تبی ایک زوردار تھپڑ دعا نے زیب کے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔

اور ٹیبل سے کھڑی ہوئی تھی۔۔۔

آس پاس کے تمام لوگوں نے دعا کی اس حرکت کو دیکھا تھا۔۔

زیب بھی کچھ شرمندہ سا ہوا تھا۔۔۔۔

ہوش میں ہو تم؟؟؟

جانتے ہو نا کس کی بیوی ہوں میں؟؟؟

اپنے گندے منہ سے اگر میرا نام لیا۔۔۔ تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔۔۔

معراج اور میں ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوش ہیں۔۔۔ تم جیسے گھٹیا انسان میری فکر نا کرے۔۔

اور جو گھٹیا حرکت تم نے کی ہے۔۔۔ اگر یہ بات میں معراج کو بتا دوں تو تمہارا وہ حال ہو جو تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔

آئندہ کے بعد مجھے تم میرے یا نمرہ کے آس پاس نظر بھی ائے تو بہت برا حشر کروں گی یاد رکھنا۔۔۔

دعا نے حد سے زیادہ غصے میں کہا تھا۔۔۔۔

زیب دعا کی اس حرکت پر واقعی حیران ہوا تھا....

مگر °°زیب کچھ بولنے لگا تھا جب یہ دعا نے اسکو چپ کروایا تھا۔۔۔

منہ بند کرو اپنا۔۔۔

گھٹیا انسان۔۔۔۔۔

اتنی دیر میں نمرہ بھی آگئی تھی۔۔۔اور دعا کو اتنا زیادہ غصے میں دیکھ کر پریشان بھی ہوئی تھی۔۔۔

آپی

اپی کیا ہوا؟؟

دیکھوں نا تمھاری اپی کس انداز میں مجھ سے بات کر رہی ھیں۔۔

نمرہ کے آتے ہی زیب معصوم سا بن گیا تھا۔۔۔۔

آپی؟؟ نمرہ نے سوالیہ نظروں سے دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

ائندہ کے بعد اگر تم نے اس لڑکے سے کوئی تعلق رکھا تو اچھا نہیں ہوگا نمرہ۔۔

ابھی کے ابھی گھر چلو۔۔۔

دعا نمرہ کا ہاتھ تھام کر ھوٹل سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

زیب بھی بل دے کر شرمندہ ھوکر دعا اور نمرہ کے پیچھے باہر نکلا تھا۔۔۔لیکن جب تک دعا اور نمرہ جا چکی تھیں۔۔۔۔

زیب ابھی کھڑا ہی تھا کہ ہما پیچھے سے ائی تھی۔۔۔۔

تم پورے کے پورے گدھے ھو زیب۔۔۔۔اسکو تھوڑی دیر اپنے ساتھ بیٹھایا نا گیا تم سے۔۔۔۔

وہ تو شکر ھے کہ میں نے صیح وقت پر پیکس لے لی تھی۔۔۔

ورنہ تم نے اج سارہ گیم خراب کر دینا تھا۔۔۔۔

مجھے کیا پتا تھا یہ بھی معراج کی ہی طرح سر پھیری ھے۔۔۔

زیب نے اپنا ایک گال سہلاتے بولا۔۔۔

دعا نے پوری طاقت سے اسکے منہ پر تھپڑ مارا تھا جو ابھی تک جل رہا تھا۔۔

اگر دعا نے معراج کو بتا دیا تو وہ مجھے کچا کھا جائے گا۔۔۔۔

زیب نے کافی گھبرا کر کہا تھا۔۔۔۔

نہیں دعا معراج کو نہیں بتائے گی۔۔۔ جتنا میں دعا کو جانتی ھوں۔

اور دعا کے کچھ بھی بتانے سے پہلے میں معراج اور دعا کو ایک ایسی چیز دیکھا دوں گی کہ دونوں شوک سے ہی باہر نہیں آئیں گے۔۔۔

ہما نے زہریلی مسکراہٹ سجل کر کہا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا اور نمرہ گھر آگئی تھی۔۔ سارے راستے دعا بے حد غصے میں تھی۔۔۔ نمرہ بھی سمجھ چکی تھی کہ اگر دعا اس قدر غصے میں ھے تو ضرور کوئی نا کوئی بڑی بات ھوگی۔۔۔۔

راستے میں تو نمرہ نے کچھ نا پوچھا تھا۔۔۔

لیکن اب گھر آکر اس سے اور مزید انتیظار نا ھوا تو وہ پوچھ بیٹھی۔۔۔

آپی کیا ھوا؟؟

کچھ تو بولیں؟؟؟

نمرہ نے دعا کے سامنے بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔

نمرہ تم نے یہ سب؟؟؟

مجھے حیرت ہورہی ہے تم پر۔۔۔

تمہارا انتخاب اس قدر گھٹیا ہوگا۔۔۔۔

میں نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ تم۔ معراج کے دوست کے ساتھ یہ سب؟؟؟

تم نے سوچا اگر معراج کو یہ سب پتا لگا تو کیا ہوگا؟؟؟

نمی تم اس قدر گیر زمہ دار کیسے ہوگئی۔۔۔

کہ ایک ایسے بدماعش لڑکے سے دوستی کر بیٹھی۔۔۔

کیا سجل کی شادی میں تم نے اس حرکتیں نا دیکھی تھی۔۔

دعا ایک نساس میں بولے جارہی تھی۔۔

آپی مجھے معاف کردیں۔۔

وہ کہتا ہے کہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتا ہے۔۔۔۔

نمرہ نے آنکھوں میں آنسو لاتے ہوئے کہا۔۔۔

نمی میری پیاری بہن۔۔۔

دعا کو ایک دم اس پر پیار آیا۔۔۔

اور دعا نے اسکو گلے سے لگایا۔۔۔

نمی ایسے لڑکے کسی سے پیار نہیں کرتے۔۔۔

وہ بس اپنی دلی خوشی کے لیے معصوم لڑکیوں کو استعمال کرتے ھیں۔۔۔

میں جانتی ھوں چاندہ تم بہت اچھی ھو اور تم کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی۔۔۔

پر نمی ایسے لڑکوں کی باتوں میں نہیں آیا کرو

اللہ نے عورت کو ڈھکے چھپے رہنے کا حکم دیا ھے۔۔۔

اللہ کو تمھاری کوئی نیکی پسند ائی ھوگی۔۔۔

جب ہی اللہ نے اس گھٹیا انسان سے تمھیں محفوظ رکھا۔۔۔

وہ کسی بھی لحاظ سے تمھارے قابل نہیں ھے نمی۔۔۔

اور ابھی تم بہت چھوٹی ھو۔۔جب تمھاری شادی کا وقت آئے گا تو میرا وعدہ ھے تمھاری مرضی کے خیلاف کچھ نہیں ھوگا۔۔۔

لیکن خود کو کسی ایک کے لیے محفوظ رکھو۔۔۔۔

اس ایک کا انتیظار کرو۔۔۔

پھر اللہ پاک اس ایک کے دل میں تمھارے لیے اتنی محبت بھر دیتے ھیں کہ تم سوچ نہیں سکتی۔۔۔

جو مزہ سکون خوشی۔۔۔ایک پاک صاف حلال رشتے میں ھے۔۔وہ کسی میں نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے بہت پیار سے نمی کو سمجھایا تھا۔۔۔اور نمی دعا کی بات سمجھ بھی گئی تھی۔۔وہ جانتی تھی دعا کبھی اپنی بہن کا برا نہیں سوچ سکتی۔۔۔۔

اب مجھ سے وعدہ کرو دوبارہ تم کبھی اس سے بات نہیں کروگی۔۔اور اگر تم۔نے پھر اس سے بات کی تو زندگی بھر تمھاری اپی تم سے بات نہیں کرے گی۔۔۔۔

دعا نے کہا تو نمرہ ایک دم تڑپ گئ۔۔۔

آپی پلیز ایسے نہیں بولیں۔۔۔

اپ مجھ سے ناراض نا ھوں۔۔ نمرہ نے پیار سے دعا کو گلے لگایا تھا۔۔۔

نہیں ھوں۔۔۔ پر تم نے وہ سب دوبارہ کیا تو ھوجاوں گی۔۔۔۔

نہیں کروں گی اپی۔۔۔

اپ بس معراج بھائ کو مت بتانا۔۔۔

نمرہ نے روتے روتے کہا۔۔۔

ہام۔ نہیں بتاوں گی۔۔۔ دعا نے پیار سے کہا۔۔

چلو۔ اب تم۔ اٹھواور اللہ کا شکر ادا کرو دو نفل پڑھ کر کے اللہ نے ایسے شخص سے تمھاری حفاظت کی۔۔۔۔

دعا نے نمرہ کو کہا تو نمرہ فورن اٹھ کر باتھ روم میں گھس گئ۔۔۔

نمرہ کو ایسے دیکھ کر دعا کے دل کے اندر دکھ ھوا تھا۔۔۔

اسکی بہن کو استعمال کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

تم نے اچھا نہیں کیا زیب۔۔۔ دعا نے دل میں کہا تھا۔۔۔

دعا چھا کر بھی معراج کو یہ سب نہیں بتا سکتی تھی۔۔ وہ جانتی تھی کہ معراج اس کے لیے کس قدر حساس ھے۔۔۔۔ اور پھر نمرہ بھی شرمندہ ھوتی۔۔۔

عمیر بھی اس عمر میں تھا کہ وہ بھی یہ سب برداشت نا کرتا اور لڑنا شروع ھوجاتا۔۔۔

اور یقینن نے اس بات کا زکر عمیر معراج سے ضرور کرتا۔۔۔۔

دعا بیٹھی یہ ہی سوچ رہی تھی کہ وہ معراج کو کس طرح یہ بات بتائے۔۔۔۔۔

ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی۔۔۔کہ اسکا فون بجنا شروع ہوگیا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی اس وقت کس کا فون ہوگا اس نے فورن لپک کر فون اٹھایا تھا۔۔۔

اور موبئل پر چمکتا نمبر دیکھ کر چہک گئ تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم۔۔۔

دعا نے کال اٹھاتے ھی خوشی سے کہا تھا۔۔۔۔

وعلیکم اسلام۔۔۔۔معراج کی آواز میں نیند بھری ھوئ تھی۔۔۔۔

وہ۔ابھی ابھی سو کر اٹھا تھا۔۔۔۔۔

افففف یہ آواز معراج نے ساتھ ہی کہا تھا۔۔۔

دعا ایک دم ھنس دی تھی۔۔

اپ اب تک سو رہے ھیں۔۔۔۔دوپر کے 3 بجے ھیں جناب۔۔۔

دعا نے کہا تھا۔۔۔

کیا کروں؟؟

کس کے لیے اٹھوں۔۔۔؟؟

اج تو ہمھیں اٹھانے والی خود غائب ھیں۔۔۔

معراج نے ادسی سے کہا۔۔

ہی ہی اچھا جی۔۔۔دعا شرما سی گی۔۔۔

ایک پل کے لیے اس کے زہن میں آیا کہ وہ معراج کو سب سچ بتا دے۔۔۔

لیکن پھر اس نے سوچا جو ھوچکا اسکو دسکس کرنے کا فائدہ نہیں۔۔۔۔۔

اچھا سنو۔۔۔شونا!!!

معراج نے پیار سے کہا

ہاہاہا اب یہ شونا کیا ھے؟؟؟

دعا نے ھنس کر پوچھا۔۔۔۔

شونا مطلب۔۔۔۔بس پیاری۔۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا اچھا۔۔۔۔!!دعا کو ایک دم ھنسی ائ تھی۔۔۔

تھوڑی دیر پہلے آنے والا غصہ معراج کی آواز سنتے ھی چھومنتر ھوگیا تھا۔۔۔

اچھا محترمہ میں شام میں جلدی لینے آجاوں گا اپ کو لینے۔۔۔۔تیار رہیے گا۔۔

معراج نے خوشی سے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا اور جو میں اپ کے ساتھ جانے سے انکار کردوں تو؟؟؟

دعا نے شرارت سے کہا۔۔۔

تو میں اپکو اٹھا کر لے جاوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے بھی شرارت سے کہا تھا۔۔۔

اچھا!!!!!!!!!!؟؟؟

دعا نے موٹی آواز کر کہا۔۔۔ تو معراج کو ایک دم ھنسی اگئ۔۔۔

میڈم اپ تو اپ ھیں بھی میری امانت اس گھر میں۔۔۔ معراج نے اپنا حق جتاتے ھوئے کہا۔۔۔۔

دعا خاموش رہی۔۔۔ لیکن اس کے لبوں پر بڑی پیاری مسکراہٹ تھی۔۔۔

اچھا چلیں جناب اپ جائیں ناشتہ کریں۔۔۔

فریش ھوں۔۔۔

دعا نے کہا تھا۔۔۔

افففففف ابھی بھی 54 گھنٹے مزید ھیں۔۔۔۔

معراج کافی بے صبری سے کہا تھا۔۔۔

ھاھاھا!!! معراج کی حالت پر دعا کو بے سختہ ھنسی ائ تھی۔۔

چلو شونا پھر بات ھوگی میں زارہ فریش ھوجاوں۔۔۔۔

معراج نے کہا تو دعا نے اللہ حافظ کر کے فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج ابھی نہا دھو کر نکلا تھا۔۔۔۔ اور خوشی خوشی جانے کے لیے تیار ھو رہا تھا۔۔۔

جب ہی اس کے کمرے میں دستک ھوئ تھی۔۔۔۔۔

معراج نے اپنے بال بناتے ہوئے کہا تھا آجائیں۔۔۔۔۔

تو کمرے میں رملا داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

کہاں جانے کی تیاری ہے جناب کی؟؟؟

رملا نے مسکراتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

بس بھابی ایک کام سے جاوں گا پھر دعا کو لینے جاوں گا۔۔۔

معراج نے خوشگوار انداز میں کہا تھا۔۔

ویسے جب بھی بیگم کی بات ہوتی ہے جناب کے چہرے پر الگ ہی مسکراہٹ سج جاتی ہے۔۔۔

رملا نے معراج کو چھیڑا تھا۔۔۔۔

بس کیا کروں بھابی۔۔۔۔

اسکی عادت سی ہوگئی ہے۔۔۔

معراج نے دبی دبی ہنسی لبوں پر سجا کر کہا۔۔۔۔

ماشاءاللہ!!!

تم دنوں کو اس طرح دیکھ کر میں بہت خوش ہوں۔۔ معراج

اللہ کرے دعا اور تمہاری جوڑی ہمیشہ سلامت رہے۔۔

رملا نے پیار سے دعا دی تھی۔۔۔

آمین رملا بھابی۔۔۔۔

بھابی میں تو بہت بھٹکا ہوا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

بس اللہ نے کوئی خاص کرم کیا اور دعا مجھے عطا کر دی۔۔۔

نہیں تو میں۔۔۔!!!

معراج بولتے بولتے چپ ہوا تھا۔۔۔

بس اب اللہ کی اس نعمت کو کبھی خد سے جدا نا ہونے دینا۔۔۔۔

رملا نے ہنس کر کہا۔۔

کبھی بھی نہیں معراج نے فورن کہا۔۔۔۔

معراج مجھے تم سے ایک کام تھا۔۔۔

رملا نے اب سنجیدہ ہو کر کہا تھا۔۔۔

وہ کل رات میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔۔۔

تم اپنا اور دعا کا صدقہ دے دینا۔۔۔۔

رملا نے ہچکچاتے کہا تھا۔۔۔۔

کیسا خواب بھابی؟؟؟ معراج کچھ پریشان سا ہوا تھا۔۔۔

بس کچھ خاص نہیں انشاء اللہ اسکا اچھا ہی مطلب ہوگا۔۔۔۔

بس تم اپنا اور دعا کا صدقہ دے دو۔۔۔۔

رملا نے پھر کہا تھا۔۔۔

مگر ہوا کیا بھابی؟؟

اپنے کیا خواب دیکھا؟؟

معراج کے دل میں ایک عجیب سا خوف آیا۔۔۔۔۔

وہ معراج میں نے دیکھا کہ۔۔۔۔۔۔

تم اور دعا الگ!!!!

رملا نے منہ سے ٹوٹ کر نکل رہا تھا۔۔۔

معراج کی حوائیاں اڑنے کے برابر تھی۔۔۔

بھابی صیح طرح بتائیں پلیز۔۔۔

معراج نے اب پریشان ھوکر پوچھا تھا۔۔۔

بس میں نے دیکھا کہ تم اور دعا ایک دوسرے سے رخ موڑ کر کھڑے ھو۔۔۔۔

جیسے ایک دوسرے سے ناراض ھو۔۔۔۔

رملا نے معراج کو خواب کا مین مقصد سمجھایا تھا۔۔۔

دیکھو معراج۔۔۔

میں نے خود کو ہمیشہ تمھاری بڑی بہن مانا ھے۔۔۔

زندگی میں بہت دفاع ایسے موڑ آتے ھیں کہ انکھوں کے سامنے دیکھنے والا سچ نہیں ھوتا۔۔۔۔

کبھی بھی دعا سے کسی غلط فہمی کی بنیاد پر اپنا تعلق خراب مت کرنا۔۔۔۔

رملا نے بہت عجیب بات بولی تھی۔۔۔

معراج کچھ سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔

باقی اللہ خیر کریں گے۔۔۔

تم اس خواب کا صدقہ دے دینا۔۔۔

رملا نے کہا تھا اور چلی گئی تھی۔۔۔

معراج نے فورن لقمان کو بلا کر اپنا اور دعا کا صدقہ دیا تھا۔۔۔

معراج کے دل میں ایک انجانے سے خوف نے پھر سے انگڑائی لی تھی۔۔۔۔

انشاء اللہ کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

معراج نے خود کو تسلی دی تھی اور اپنی جیکٹ اٹھا کر کمرے سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

معراج گھر سے سیدھا زاضا کی طرف ایا تھا۔۔۔۔

راضا سے اسکو کچھ کام بھی تھا اور کافی دن سے وہ راضا سے ملا بھی نا تھا۔۔۔

کیا بات ھے راجے جب سے تو ایا ھے کچھ پریشان ھے؟؟؟

راضا نے معراج کی خاموش دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

یار پریشانی تو نہیں ھے۔۔۔بس دل کچھ عجیب سا ھو رہا ھے۔۔۔

معراج نے سیگرٹ سلگا کر کہا۔۔

کیوں خیر ھو؟؟۔

راضا نے فورن پوچھا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔

معراج نے بظاہر تو راضا سے یہ کہا پر اس کے دل میں فورن رملا کا خواب آیا تھا۔۔۔۔

بس تو زیادہ سوچنے لگ گیا ھے معراج۔۔۔ریلکس ھو۔۔۔۔

راضا سمجھ چکا تھا معراج کہ زہن میں کچھ چل رہا تھا۔۔۔۔۔

ویسے یہ اج کل زیب بکل غائب ھے۔۔۔؟؟

معراج نے ایک دم ہی سوال کیا تھا۔۔۔

ہاں پتہ نہیں یار کن چکروں میں پھسایا۔۔۔۔اج کل ہمارے پاس تو اتا نہیں آتا ھے تو موبئل میں گھسا رہتا ھے اللہ جانے کیا بات ھے۔۔۔۔

زاضا نے بھی سگریٹ پیتے ھوئے کہا۔۔۔

ویسے تیرا اور رہما کا کیا بنا؟؟؟

معراج کو پتہ نہیں کیوں اس وقت ان دونون کا خیال آیا تھا۔۔۔۔

یار رہما سے تو میری بات کب کی ختم ھوگئ ھے۔۔۔۔وہ تو اب کسی سے contact میں نہیں ھے۔۔۔۔میرے خیال سے۔۔۔۔۔

زاضا نے کہا تو معراج کسی گھیری سوچ میں پڑگیا۔۔۔

کیوں تو یہ سب کیوں پوچھ رہا ھے۔۔۔۔

زاضا نے معراج کے ایک دم یوں سوال کرنے پر پوچھا تھا۔۔۔

بس ویسی خیال آگیا تھا۔۔۔

چل ٹھیک ھے پھر میں چلتا ھوں۔۔۔۔

تجھ سے پھر ملاقات ھوگی۔۔۔

معراج زاضا سے مل کر دعا کو لینے کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا ابھی نہا دھو کر نکلی تھی۔۔۔۔

اور بہت ہی خوش نظر آ رہی تھی۔۔۔ اتنی خوش تو وہ اپنے ماں باپ کے گھر آنے پر بھی نا تھی۔۔۔۔۔

اس نے اج گولڈن کلر کی انتہائی خوبصورت فورک پھنی تھی۔۔۔۔۔

اور ہلکا سا میک اپ کیا تھا۔۔۔۔۔

اور اج اپنے گھنے لمبے بال کھول رکھے تھے ہمیشہ کی طرح حجاب نا لیا تھا۔۔۔ کیوں کہ اس گھر میں کوئی اسکا نامحرم نا تھا۔۔۔

نمرہ ابھی کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

تو اس کے منہ سے ایک دم دعا کو دیکھ کر نکلا تھا۔۔۔

افففف ماشاءاللہ۔۔۔۔

اج تو معراج بھائی کی انکھیں پھٹی رہے جانی ہے۔۔۔

نمرہ نے ہسن کر کہا تھا۔۔۔

دعا بھی ہنس دی تھی۔۔

اس پل دعا کو نمرہ اس دنیا کے سب سے بہادر لڑکی لگی تھی۔۔۔

وہ اج اتنا سب ہونے کے بعد بھی خوش تھی۔۔۔۔

نمی میرے پاس آو۔۔۔دعا نے پیار سے نمرہ کو اپنے پاس بلا کر گلے لگایا تھا۔۔۔

نمی۔۔۔۔

میری جان۔۔

تم اپنی اپی سے ناراض تو نہیں ہونا؟؟؟

دعا نے نمرہ کو پیار کرتے ہوئے پوچھا۔۔کیا ہوگیا اپیٔ؟؟

میں اپ سے کبھی ناراض ہو سکتی ہوں کیا؟؟؟

اپ کیٔ بات ٹھیک تھی۔۔۔

اور مجھے اتنا یقین تو ہے کہ میری اپی کوئ بھی فیصلہ غلط نہیں کر سکتی۔۔۔۔

اور جو رشتے اللہ نے نصیب میں نہیں لکھے ان کے لیے رونا پیٹنے کا فائدہ؟؟؟

ویسے بھی اگر اس ایک رشتے کی خاطر میں اپنے ان اتنے پیارے رشتوں کو اداس کر دوں تو مجھ سے زیادہ کوئ بے وقوف نا ہوگا۔۔۔۔

ماں باپ بہن بھائ کے رشتے سے زیادہ سچا رشتہ اور کوئ نہیں ہے اپی۔۔۔۔

نمرہ نے اپنی عمر سے بہت بڑی بات کی تھی۔۔۔۔

اپنی بہن کی سمجھداری دیکھ کر دعا کی انکھیں نم ہوگئ تھی۔۔۔

اج مجھے لگ رہا ہے۔۔۔میری بہن بڑی ہوگئ ہے۔۔

دعا نے نمرہ کو بوسہ دیتے ہوئے کہا۔۔۔

آپی میں اپکی ہی بہن ھوں۔۔

اس لڑکی کی بہن جس نے اتنا سب کچھ اکیلے برداشت کیا اور ہم سب کی خاطر اتنا بڑا قدم اٹھا لیا اور ہمیں کان و کان خبر نا ھونے دی۔۔۔۔

نمرہ کی انکھ سے بھی اب آنسو گیرا تھا۔۔۔

وہ تو شکر ھے کہ اللہ تعالی نے معراج بھائ کے دل کو اپکی محبت سے بھر دیا۔۔۔ اگر خدانخستہ معراج بھائ کی جگہ کوئ اور ھوتا۔۔۔ تو اپنے ہم لوگوں کے لیے کتنا بڑا رکس لیا تھا اپی؟؟؟

نمرہ کی بات سن کر دعا کافی شوک ھوئ تھی۔۔۔۔

تمھیں یہ سب کیسے پتا؟؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

اس دن جب معراج بھائ ابو سے بات کر رہے تھے تو میں نے ان کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔۔ معراج بھائ نے ابو کے سامنے اپنا ہر ایک گناہ قبول کیا ھے اپی۔۔۔۔

معراج بھائ نے ابو کو یہ بھی کہا کہ وہ ابو کی ہر سزاہ برداشت کرنے کو تیار ھیں۔۔۔

بس اپ سے دوری برداشت نہیں کر سکتے۔۔۔۔

معراج بھائ اپ سے بہت پیار کرتے ھیں۔۔۔ اپی۔۔۔۔۔ پلیز اپ کبھی ان سے الگ مت ھونا۔۔۔۔۔ مجھے معراج بھائ بہت پسند ھیں۔۔۔۔

نمرہ نے ایک سانس میں سب کہا تھا۔۔۔۔

دعا کے دل میں معراج کی قدر سو گناہ اور بڑھ گئ تھی۔۔۔۔

اس نے اپنا ہر گناہ قبول کر کے دعا کو پاک صاف کر دیا تھا۔۔۔

ہر ایک کی نظر میں دعا کی اہمیت اور عزت پہلے سے زیادہ بڑھا دی تھی۔۔۔۔۔

دعا ابھی کھڑی سوچ ہی رہی تھی کہ عمر بھاگتے ہوئے آیا تھا اور دعا کو بتایا تھا کہ معراج بھائی آگے۔۔۔۔

دعا کے لبوں پر ایک دم حسین مسکراہٹ ائی تھی۔۔۔۔

وہ خود پر ایک نظر ڈال کر کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

معراج ابھی احمد صاحب اور سمیرا بیگم سے مل کر عمیر سے مل رہا تھا جب دعا dringroom میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

دعا پر ایک نظر ڈال کر وہ اپنی نظر ہٹانا بھول گیا تھا۔۔۔۔

اج اس طرح وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔۔۔

دعا نے دور سے اسکو گردن ہلا کر سلام کیا تھا۔۔۔۔جس کا معراج نے انکھوں سے جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

دعا معراج کے سامنے والے صوفے پر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

احمد صاحب معراج سے بات کر رہے تھے پر معراج کی نظر گھوم گھوم کر دعا پر جا رہی تھی۔۔۔۔۔

اور جب دعا اسکی نظر کو خود پر دیکھتی تو شرما کر نظریں جھکا لیتی۔۔۔۔

اور دعا کی یہ شرماہٹ معراج کے دل میں ہلچل مچا دیتی۔۔۔۔۔۔

کچھ دیر باتیں کرنے کے بعد احمد صاحب عشاء کی نماز پڑھنے اٹھ گئے تھے اور سمیرا بیگم کچن میں کچھ کام کرنے۔۔۔۔۔

تبی معراج نے دعا کو اشارہ کر کے کہا تھا کہ دعا اکر اس کے پاس بیٹھ جائے۔۔۔۔

ابھی دعا اپنی جگہ سے اٹھی ہی تھی کہ ایک دم سے عمیر اکر معراج کے برابر میں بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔

ہاہاہاہا مزہ آیا؟؟؟

عمیر نے ھنس کر دعا کو چیڑایا تھا۔۔۔۔

بس اسکا بس چلے نا معراج بھائی تو ہر وقت اپ کے ساتھ چپکی کی طرح چپکی رہے۔۔۔۔۔

عمیر نے معراج کو انکھ مار کر کہا۔۔۔

ہاں بلکل۔۔۔ معراج نے عمیر کی ہامی بھری تو دعا فورن بولی۔۔۔

اپنے ہی تو کہا تھا۔۔۔۔

اللہ معاف کرے اتنا بڑا الزام معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نے خفگی سے ناک پھولا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

معراج کو ایک دم ھی ھسنی ائی تھی۔۔۔

چلیں سالے صاحب اپ کا ٹیکٹ پورا ھوا اب ہماری بیگم کی جگہ کھالی کریں۔۔۔۔۔

معراج نے اب عمیر کو کہا تھا۔۔۔

تو دعا نے عمیر کو زبان چیڑای۔۔۔

یہ کیا بات ھوئی معراج بھائی اپنے ٹیم بدل لی۔۔۔

عمیر نے ھنس کر کہا اور اپنی جگہ سے اٹھ گیا۔۔۔۔۔

بھئ ہماری ٹیم تو بس ان محترمہ کے ساتھ ھے معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

دعا بھئ ھنستے ھوئے معراج کے پاس بیٹھ گئ تھی۔۔۔

عمیر بھی بھانہ کر کے کسی کام سے اندر چلا گیا تھا۔۔۔۔

اج تو میڈم اپ بجلیاں گیرا رہئ ھیں؟؟؟

خیر ھے نا؟؟؟

معراج نے دعا کے قریب ھو کر شرارت سے کہا تھا۔۔۔

ہاں وہ اشعر بھائ ائے تھے نا اس لیے۔۔۔۔

دعا نے ایک دم شرارت سے مزاق کیا۔۔۔

کیا اشعر؟؟

کیوں آیا تھا۔۔۔؟؟

معراج کو ایک دم ہی غصہ آیا تھا۔۔۔

کیوں نہیں آسکتے؟؟؟ دعا نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

تم نے مجھے بتایا نہیں!!!

معراج نے فورن کہا۔۔۔

معراج کے چہرے سے صاف پتہ لگ رہا تھا کہ وہ اس وقت کس قدر جل رہا ھے۔۔۔۔۔۔

دعا کو اندر اندر ھنسی ائ۔۔۔

ہاں بس اس نے باتوں میں وقت کا پتہ نہیں لگا۔۔۔۔ دعا نے ھنس کر کہا۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔۔!!!

معراج نے مختصر سا کہا۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟

دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں!!! معراج نے خفگی سے جواب دیا۔۔۔۔

افففففف اس قدر جلنے کی بدبو آرہی ھے۔۔۔۔

دعا نے ناک پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔

نہیں تو۔۔۔۔!!!! معراج نے ادھر ادھر دیکھ کر کہا مجھے تو نہیں آرہی۔۔۔۔۔

دعا نے کہا مجھے تو آرہی ھے۔۔۔۔

معراج نے کہا کہاں سے؟؟؟

دعا نے بڑی مشکل سے اپنی ھنسی روک کر کہا اپ میں سے!!!!

میں کوئی نہیں جل رہا۔۔۔

معراج نے صاف صاف جھوٹ کہا تھا۔۔۔

اتنی دیر میں عمیر داخل ھوا تھا۔۔۔ اور دعا اٹھ کر کچن میں چلی گئی تھی۔۔۔ تبھی معراج نے باتوں باتوں میں عمیر سے پوچھا تھا کہ اشعر وغیرہ آئے تھے۔۔۔۔ تو عمیر نے اسکو سچ بتا دیا تھا۔۔۔۔

اسکو دعا کی حرکت پر ھنسی ائی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد ان لوگ نے کھانا وانا ساتھ کھایا تھا۔۔۔اور خوب ھنسی مزاق کیا تھا۔۔۔

پھر کچھ دیر سب سے مل کر وہ دونوں گھر کے لیے نکل گئے تھے۔۔۔

راستے بھر دعا معراج ایک دوسرے کو بات بات پر تنگ کرتے ھوئے آئے تھے۔۔۔۔۔

گھر آنے کے بعد جب سب سے مل کر وہ دونوں اپنے کمرے میں اگئے تھے۔۔۔تو دعا شیشے کے سامنے کھڑی اپنا حجاب اتار رہی تھی۔۔۔جب معراج نے اکر اسکو اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔۔

اور اس کی کمر کے گرد اپنے دونوں بازوں باندھ دیے تھے۔۔۔۔

دعا ایک دم معراج کی اس حرکت پر گھبرای تھی۔۔۔۔۔

ہاں تو میڈم کیا فرما رہیٔ تھیں؟؟؟

کہ اشعر ائے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کے قریب ھو کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔تو ائے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے پھر شرارت سے کہا۔۔۔

اچھا سچی۔۔۔۔؟؟؟؟

معراج نے اپنی گرفت دعا کی کمر پر اور مظبوط کر دی تھی۔۔۔۔

جی!!!!

دعا مسلسل اپنا اپ معراج سے چھوڑوانا چھا رہیٔ تھی۔۔۔۔۔۔

چھوڑیں نا۔۔۔۔

دعا نے شرما کر کہا۔۔۔۔

ہمممم امممم !! میں تو نہیں چھوڑتا معراج نے اسکو شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔

جھوٹ کیوں کہا تم نے ؟؟؟

معراج نے اب دعا کی آنکھوں میں جھانک کر کہا۔۔۔۔

کیا جھوٹ کہا میں نے دعا نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔ وہ جانتی تھی اسنے کیا جھوٹ کہا ھے۔۔۔۔

معراج نے اب اپنے ایک ہاتھ سے دعا کا ہجاب اتارا تھا۔۔۔۔۔

معراج کی قربت سے دعا اب confuse ھورہی تھی۔۔۔۔

یہ ہی جھوٹ کے اج اشعر آیا تھا ؟۔

معراج اب ہلکے ہلکے بول رہا تھا اور اس کے لمبے گھنے بالوں سے کلیپ نکال کر اس کے بال کھول دیے تھے۔۔۔۔

وہ

میں

مزاق کر

رہی تھی۔۔۔

دعا کے منہ سے گھبراہٹ کے مارے ٹوٹ ٹوٹ کر نکل رہا تھا۔۔۔

تم دیکھنا چھاتی تھی نا کہ جلتا ھوں یا نہیں ؟؟؟

معراج نے اسکے بالوں پر ہلکے ہلکے ہاتھ پھیرتے ھوئے پوچھا۔۔۔۔۔

دعا کو اپنے دل کی ڈھڑکن حد سے زیادہ تیز محسوس ہوئی۔۔۔۔

دعا!!!!!

مجھے بہت جلن ہوتی ہے۔۔۔۔

جب کوئی تمھیں دیکھتا ہے۔۔۔۔

مجھے بہت جلن ہوتی ہے۔۔۔۔

جب کوئی تمھارا نام لیتا ہے۔۔۔۔۔

معراج دعا کے بے حد پاس ہو کر اسکی انکھوں میں دیکھ کر بول رہا تھا۔۔۔۔

میرا بس چلے میں تمھیں اس دنیا سے چھپا کر اپنے سینے میں رکھ لوں۔۔۔۔

معراج کی آواز میں دعا نے جنون محسوس کیا تو اس نے نظر آٹھا کر معراج کو دیکھا۔۔۔۔

معراج کی انکھوں میں دعا کی محبت کا بے حد جنون تھا۔۔۔۔۔

دعا!!!!!!

تم میرے لیے بہت خاص ہو۔۔۔۔

بہت اہم ہو۔۔۔۔۔۔

جیسے جینے کے لیے سانسوں کی ضرورت ہوتی ہے مجھے جینے کے لیے تمھاری ضرورت ہے۔۔۔۔۔

معراج اج دعا نے اپنے دل کا حال بیان کر رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا ایک ٹک اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جب ہی معراج نے اسکو اپنی گود میں اٹھایا تھا اور بیڈ تک لایا تھا۔۔۔۔۔دعا کو لیٹا کر وہ خود بھی دعا کے بے حد پاس ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔

جانتی ہوں دعا۔۔۔۔۔۔۔

جب پہلی بار تم نے مجھے ڈانٹا تھا اس ہوٹل میں۔۔۔۔

تو مجھے بہت برا لگا تھا۔۔۔۔

لیکن تم میری زندگی کی پہلی لڑکی تھی جس نے مجھے اس طرح باتیں سنائی تھیں۔۔۔۔۔

پھر جب تم سے دوبارہ سمانا ہوا دلاور کی شادی میں تب جس طرح تم تمام لڑکیوں سے منفرد تھی۔۔۔۔

ڈھکی چھپی۔۔۔مجھے تب ہی تم سے محبت ہوگئی تھی۔۔۔۔۔

دعا ایک ٹک معراج کو سن رہی تھی اور معراج دعا کے ساتھ لیٹا تھا اور اس پر جھک کر یہ سب بول رہا تھا

۔

وہ اقرار محبت کر رہا تھا

اس وقت مجھے حساس نہیں ہوا تھا۔۔۔۔اس وقت صرف تمہیں حاصل کرنے کی ضد تھی۔۔۔۔

جنون تھا کہ بس تمہارے اس غرور کو توڑوں جو تم نے مجھے دیکھایا تھا۔۔۔۔۔

میں اپنے ضد اور جنون میں نجانے کیا کیا حرکتیں کرتا گیا۔۔۔

تمہیں کتنا رلایا۔۔۔۔۔پر یقین مانوں جب جب تمہاری انکھ سے آنسو گیرتا تھا میرے دل میں تکلیف ہوتی تھی۔۔۔۔

پھر ضد میں تم سے شادی کی تب تک یہ حساس نہیں تھا یہ ضد نہیں ھے۔۔۔۔

یہ میرا جنون ھے۔۔۔۔

تم میرا جنون ھو۔۔۔۔۔

جانتی ھو دعا۔۔۔۔

میری زندگی کچھ اس طرح گزری ھے کہ مجھے عورت زات ایک حقیر شے لگتی تھی۔۔۔۔۔

میں عورتوں کو پاوں کی جوتی سمجھتا تھا۔۔۔۔

لیکن جب تم میری زندگی میں شامل ھوئی مجھے تب حساس ھوا عورت تو بہت نازک صفت ھے۔۔۔۔۔

جو زیادہ زور سے تھام نے سے ٹوٹ جاتی ھے۔۔۔۔

وہ ایک معصوم سی شے جس کو پیار دیا جائے تو وہ اپنا سب قربان کر دیتی ھے۔۔۔۔

عورت کی شرم وحیا کیا ھوتی ھے یہ مجھے تمھیں دیکھنے کے بعد پتا لگا۔۔۔۔۔

عورت کو اللہ نے بڑا مقام اور عزت دی ھے۔۔۔۔۔۔

مجھے یہ اس بات کا احساس جب ھوا جب تم نے ایک بیٹی بن کر ایک بہن بن کر قربانی دی۔۔۔۔

تب مجھے احساس ھوا کہ ایک عورت کمزور نہیں ھوتی

وہ تو مرد سے زیادہ طاقتور ھوتی ھے۔۔۔۔۔

جو اپنوں کی خوشی کی خاطر سب قربان کر دیتی ھے۔۔

دعا!!!

مجھے میرے کیے ہر عمل کے لیے معاف کردو۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی انکھوں میں دیکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟؟

معراج نے دعا کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

ہمم؟؟

دعا نے اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہا۔۔۔۔

ILOVEYOU!!!!

معراج نے بہت دھیمے انداز میں مسکرا کر کہا۔۔۔۔

میں تم سے بہت پیار کرتا ھوں۔۔۔۔دعا۔۔۔۔۔

اتنا پیار کے جس کو کوئی ناپ نہیں سکتا۔۔۔۔۔۔

اتنا پیار جس میں جنون کی کوئی انتہاء نہیں۔۔۔۔۔۔

میرے پیار کی حد بھی بے حد ھے۔۔۔۔۔

معراج کی انکھوں میں اس وقت واقعی میں دعا کے پیار کا جنون دیکھا ہی دے رہا تھا۔۔۔۔

میرا روم روم تم سے پیار کرتا ھے دعا۔۔۔۔

اتنا پیار کے تم سوچ نہیں سکتی۔۔۔۔

معراج کی بات سن کر دعا کی انکھوں سے ایک دم ہی آنسو گیرنا شروع ھوئے تھے۔۔۔۔۔

دعا نے روتے روتے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

اسی پل معراج نے جھک کر دعا کی انکھوں کو ایک ایک کر کہ چوما تھا۔۔۔۔۔

دعا کی اس قدر قربت میں معراج اکثر کھوسا جاتا تھا۔۔۔۔۔ میں وعدہ کرتا ھوں دعا تمھیں اپنی آخری سانس تک پیار کروں گا۔۔۔۔۔

اتنا پیار کے تم میرے پیار کا جنون دیکھ کر حیران ھوجاوں گی۔۔۔۔۔

معراج نے بولتے بولتے اب دعا کے رخسار کو چوما تھا۔۔۔۔۔

دعا کو اپنا دل بند ھوتا محسوس ھورہا تھا۔۔۔۔

اتنا پیار کے !!!!!!!!!!

معراج بولتے بولتے دعا کے لبوں کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔

اوراس بار وہ گستاخی کر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج کی حرکت کے بعد دعا ایک دم سے گھبرا کر معراج کو پیچھے کر کے اپنی جگہ سے اٹھ کر جارہی تھی جب ہی معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کرا پنے پاس کھینچا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا کا چہرہ شرم سے لال ھورہا تھا۔۔۔انکھوں میں بے شمار آنسوں تھے۔۔۔لیکن یقین اج وہ آنسو نفرت کے نا تھے۔۔۔وہ آنسو اپنا پیار حاصل کرنے کے تھے۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے سینے سے لگا کر کہا۔۔۔۔۔

میرا تم پر

اور

تمھارا مجھ پر پورا پورا حق ھے۔۔۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا تھا اور دعا کو مزید زور سے خود میں سمایا تھا۔۔۔۔

دعا بھی معراج کے گلے سے لگ گی تھی اور نجانے کب دونوں باتیں کرتے کرتے میٹھی نیند سو گے تھے۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح دعا کی انکھ کھولی تو وہ اسی طرح معراج کی بھاہوں میں تھی۔۔۔۔۔۔

معراج کو سوتا دیکھ کر اور کل کی بات یاد کر کے اسکو معراج پر بے حد پیار آیا تھا نے ہلکے سے اٹھ کر معراج کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔۔

اور سوتے معراج کو Iloveuto کہا تھا۔۔۔

پھر مسکرا کر باتھ روم میں چلی گئ تھی۔۔۔

نھا دھو کر جب وہ باہر نکلی تو معراج اس طرح سو رہا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ایک نظر معراج پر ڈالی اور پھر تیار ھو کر نیچے چلی گئ۔۔۔

اج اسکو رملا کے ساتھ مل کر بہت ساری چیزیں پلان کرنی تھی۔۔۔اج رات معراج کی سالگرہ کی خوشی میں معراج کے لیے گھر میں بہت بڑی پارٹی رکھی گئ تھی۔۔۔۔۔

جس کی تمام ترتیاری رملا اور دعا نے مل کر کرنی تھی۔۔۔۔۔

رملا بھابی باقی سب تو میں نے سوچ لیا ھے۔۔۔بس اپ دلاور بھائی کو بول کر معراج کو رات میں کچھ دیر کے لیے باہر بھیج دیجے گا تاکہ ہم آسانی سے سب arrange کرلیں۔۔۔

دعا نے ناشتہ کرتے ھوئے کہا تھا۔۔۔۔۔

ویسے اس سب کی کیا ضرورت ھے معراج کوئی چھوٹا بچہ تو نہیں ھے۔۔۔۔

اب کے سجل نے جل کر کہا تھا۔۔۔۔۔

بات چھوٹے بچے کی نہیں ھے معراج کی خوشی کی ھے رملا نے فورن جواب دیا تھا۔۔۔۔۔

سجل خاموش ھوگئی تھی۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نا اتا تھا کے سجل ان دونون سے اس قدر کیوں جلتی ھے۔۔۔۔

سجل اٹھ کر جانے لگی تبی دعا نے اسکو روکا تھا۔۔۔

سجل آپی۔۔۔۔

اج پہلی بار دعا اس سے خود مخاطب ھوئی تھی۔۔۔۔

میں چھاتی ھوں اج کی پارٹی arranage کرنے میں اپ میری مدد کریں۔۔۔۔۔

دعا نے مسکرا کر سجل سے کہا تھا۔۔۔۔۔

مجھے کوئی شوق نہیں۔۔۔۔ سجل نے منہ بنا کر کہا تھا۔۔۔۔

اپ کو شوق نہیں پر اپ ھیں تو اس گھر کی بڑی بہو نا۔۔۔دعا نے پیار سے سجل کو کہا تھا اور اس کے ہاتھ میں penorpad تھاما یا تھا۔۔۔۔

اپکو پتہ ھے رملا بھابی سجل باجی ہمارے کالج میں مشہور تھیں۔۔۔وہ اتنی اچھی decoration کرتی تھی کہ بس۔۔۔

دعا نے سجل کی تعریف کی تھی تاکہ سجل کا موڈ کچھ اچھا ھوجائے۔۔۔۔۔

اور ایسا ہی ھوا تھا۔۔۔۔

سجل دل کی بری نہیں تھی وہ بس چھاتی تھی کہ اسکو اہمیت ملے۔۔۔۔۔

ہاں یاد ھے دعا مس فردوس کتنی تعریف کرتی تھیں۔۔۔سجل نے بھی مسکرا کر اپنی تعریف کی تھی۔۔۔رملا دعا کی سمجھداری پر مسکرائی تھی۔۔۔۔۔

ہاں بلکل یاد ھے سجل آپی۔۔۔

اپ سے اچھی decoration کوئی نہیں کرواسکتا۔۔۔۔

بس اپ اج یہ بات ثابت کردیں۔۔۔دعا بے پیار سے سجل کا ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔

ہاں ٹھیک ھے میں کرتی ھوں۔۔۔دیکھنا اج سارے لوگ میری تعریف کریں گے۔۔۔

سجل نے مسکرا کر کہا۔۔۔

اپ تو ھیں ہی تعریف کے قابل دعا نے مسکرا کر کہا۔۔۔تو سجل بھی ھنس دی پھر تینوں نے مل کر رات کی تیاری کی پلائینگ شروع کردی۔۔۔۔۔۔۔۔

بریرہ بیگم بھی اس کے ساتھ شامل تھیں۔۔۔۔۔

بلاج اور دلاور بھاہر کا تمام کام سنبھال رہے تھے۔۔۔۔۔

سجل بھی خوشی خوشی اہمیت ملنے پر بڑھ چھڑ کر اپنا ھنر دیکھا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔

معراج جب سو کر اٹھا تو دعا کمرے میں نا تھی۔۔۔وہ منہ ہاتھ دھو کر نیچے آیا تو سب لوگ کسی نا کسی کام میں مصروف تھے۔۔۔۔۔

دعا بھی اج کچن میں خاصی مصرف تھی۔۔۔۔

اور رات کے بعد وہ جان جان کر معراج سے نظریں چرا رہی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا کچن میں کھڑی کام کر رہی تھی جب معراج کچن میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔

اج تو کوئی لفٹ ہی نہیں کروا رہا رملا بھابی۔۔۔۔۔

معراج نے دعا پر رکھ کر رملا کو کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے چھپی نظروں سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔اور مسکرائی تھی۔۔۔۔۔۔

اھوو واج بڑی چیزیں پک رہی ھیں کوئی دعوت ھے کیا؟؟؟

معراج اپنی سالگرہ بلکل بھولا بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

نہیں بس ویسی دل کر رہا تھا۔۔۔رملا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے ایک سیب اٹھا کر کھانا شروع کیا تھا۔۔۔۔

اور رملا کی نظروں سے بچ کر بار بار دعا کو آتے جاتے تنگ کر رہا تھا۔۔۔۔

جب دعا ادھر ادھر ھوتی کبھی معراج اسکا دوپتہ کھینچتا۔۔۔۔

تو کبھی اسکو ہاتھ سے پکڑ لیتا۔۔۔۔۔۔

ابھی معراج دعا کو مسکرا کر ہی دیکھ رہا تھا جب کچن میں سجل بولتی ہوئی داخل ہوئی تھی۔۔۔

دعا میں نے یہ سب کر دیا۔۔۔۔۔اب رات کو سب کچھ صیح ہوگا۔۔

سجل نے معراج کو دیکھا نہیں تھا اس لیے نان اسٹاپ بولی تھی۔۔۔۔

اھھوووواج تو سجل بھابی کام کر رہی ھیں بری بات ھے۔۔۔

معراج نے ہمیشہ کی طرح سجل کر چھیڑا تھا۔۔۔ویسے کیا ھے رات کو کیا بول رہی تھی؟؟؟

معراج نے ایک دم پوچھا تھا۔۔۔۔

دعا اور ملا نے معراج کے پیچھے سے سجل کو اشارہ کیا تھا کہ وہ معراج کو کچھ نا بتائے۔۔۔۔

وہ کچھ نہیں۔۔۔بس مجھے دعا سے کچھ کام تھا۔۔۔

سجل نے فورن ہی بھانا بنایا تھا۔۔۔۔۔

اللہ خیر ھے کرے اج۔۔۔۔پتا نہیں سورج کہاں سے نکلا ھے۔۔۔

معراج نے فورن اپنی عادت سے مجبور ھو کر کہا تھا۔۔۔

کیوں؟؟

سجل نے نا سمجھتے ھوئے پوچھا۔۔۔

اج اپکا موڈ جو اتنا اچھا ھے۔۔۔

معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو ایک دم معراج پر غصہ آیا تھا ابھی تو اتنی مشکل سے دعا نے اسکو سب کے ساتھ لگایا تھا اور پھر معراج نے اسکو چھیڑ دیا تھا۔۔۔۔

اس سے پہلے سجل منہ بناتی دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

سجل بھابی کا موڈ تو ہمیشہ اچھا رہتا ھے۔۔۔

کیوں رملا بھابی؟؟؟

ویسے بھی سجل جیسا اخلاق تو کسی کا ھے ہی نہیں۔۔۔۔ رملا نے فورن کہا تھا جب کہ وہ جانتی تھی یہ سراسر جھوٹ ھے۔۔۔۔۔

معراج کچھ بول رہا تھا جب ہی دعا نے اسکو انکھوں سے اشارہ کر کے منع کیا تھا۔۔۔۔۔

ویسے اپکو پتا ھے راج۔۔۔۔ سجل بھابی ہمارے کالج میں خاصی مشہور تھی۔۔۔ دعا نے پھر سے ایک اچھا موضوع نکلا تھا۔۔۔۔

اچھا کیوں اتنی مشکوک تھی؟؟

معراج نے پھر چھیڑا اٹھائی تھی۔۔۔۔

دعا کا دل کر رہا تھا وہ معراج کے سر پر ہاتھ میں پکڑا چمچہ مارے۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔ سب میری خوبصورتی کی تعریف کرتے تھے۔۔۔۔

اب کے سجل نے غرور سے کہا تھا۔۔۔۔

ہاں بلکل دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔ دعا تم نے بتایا نہیں تمہارا کالج اندھوں کا تھا۔۔۔۔

معراج کی بات پر رملا اور دعا کو ایک دم کی ھنسی ائی تھی جبکہ سجل کے بات ہی سمجھ نا ائی تھی۔۔۔

کیا مطلب۔۔۔۔ سجل نے فورن پوچھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کو پھر اشارہ کیا تو اب کے معراج نے بات کو سنبھالا۔۔۔

مطلب ہی بھابی صاحبہ کے وہ اپکی کم تعریف کرتے تھے اپ تو بے حد حسین ھیں۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا تھا۔۔بس سجل کا تو اج خوشی کا ٹھکانا نا تھا۔۔۔وہ یہ ہی تو چھاتی تھی کہ سب بس اس کی تعریف کریں۔۔۔

ہاں نا۔۔۔ سجل سب کچھ بھول کر فورن معراج نے ھنسی مزاق میں لگ گی تھی۔۔۔

دعا اور رملا بھی دیکھ کر خوش ھوئ تھیں۔۔۔اور اج پہلی بار معراج کو سجل کچھ بھولی سی لگی تھی۔۔۔۔

ابھی وہ چاروں کسی بات پر ھنس رہے تھے کے دلاور اور بلاج بھی کچن میں داخل ھوئے تھے۔۔۔

اللہ خیر کرے اج یہ دو دشمن ایک ساتھ ھنس رہے ھیں۔۔۔

دلاور نے مزاق کیا تھا۔۔۔۔

جس پر سجل سمیت سب زور سے ھنسے تھے۔۔۔۔۔

بس تمھاری بیوی کے کالج کے قصے سن رہے ھیں ہم۔۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔

ارے واہ۔۔۔۔کیا بات ھے۔۔۔۔دلاور نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

مجھے تو ایک ایک قصہ حفظ ھوچکا اب تم لوگ کی باری ھے۔۔۔دلاور نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

سجل بھی اسکو دیکھ کر ھنس دی۔۔۔۔

اچھا معراج صاحب۔۔۔۔اب کو اج سندھ جانا ھے۔۔۔۔۔

وہاں پر پارٹی کا کچھ کام ھے۔۔۔ تو پارٹی کے سربرہ کا ھونا لازمی ھے تو تم اور میں بس نکلتے ھیں سندھ کے لیے دلاور نے کہا تھا۔۔۔۔

یار میرا دل نہیں ھے جانے کو۔۔۔ معراج نے سیب کھاتے ھوئے صاف انکار کیا تھا۔۔۔۔

ارے یار ضروری ھوگا چلے جاو۔۔۔۔۔

اب کے بلاج نے کہا تھا۔۔۔

ھو ضروری پر میرا دل نہیں۔۔۔

معراج نے پھر سے کہا تھا۔۔۔۔

یار چلے جاو اچھی بات ھے۔۔۔ دیکھ آو۔۔۔ اب کے رملا اور سجل نے بھی کہا تھا۔۔۔

کیا ھوگا سب کو اج ؟؟

مجھے نہیں جانا کیوں پیچھے لگ رہے ھیں سارے۔۔۔۔

معراج نے کہا تھا۔۔۔۔

چلو دعا سے پوچھ لو۔۔۔

بلاج نے کہا تھا۔۔۔۔

میری بیوی میرا ساتھ دے گی۔۔۔

نہیں جاوں نا دعا ؟؟

معراج نے فورن مسکا لگایا تھا اسکا موڈ اج خاصا خوشگوار تھا۔۔۔

چلے جائیں۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا بے بھی ھنس کر کہا تھا۔۔۔

لو جی۔۔۔ اب تو اپکی بیگم نے بھی کہہ دیا اب چلو۔۔۔

دلاور نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا تم رکو میں تیار ھو کر آتا ھوں۔۔۔

معراج نے ھنس کر کہا اور کچن سے جانے لگا۔۔۔

پھر پلٹ کر دعا کو پکارا

دعا زارہ کمرے میں آنا۔۔۔۔۔

اور خود کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

دعا بھی اسکے پیچھے کمرے تک گئ تھی۔۔۔۔۔

کیا بات ھے میڈم اج ہمھیں بھاگا رہئ ھیں۔۔۔

معراج نے دعا کے کمرے میں اتے ہی اسکو کو ہاتھوں سے تھام کر کہا تھا۔۔۔

ہاں اس لیے کیونکہ بابا نے کہا ھے اور جانا ضروری ھے۔۔۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

اور جا کر الماری سے ایک کالا خوبصورت شلور قمیض نکال کر لائ تھی۔۔۔

اج اپ یہ پھن کر جائیں۔۔۔

یہ کہاں سے ایا؟؟

معراج نے ھیرت سے دیکھا کیونکہ وہ شلور قمیض بہت کم بناتا اور پھنتا تھا۔۔۔۔

بس آگیا بابا۔۔۔۔

اپ یہ پھن کر تیار ھو کر جائیں۔۔۔۔

دعا نے اسکے ہاتھ میں hanger دے کر کہا۔۔۔۔

جو حکم محترمہ کا۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

دعا واپس جانے لگی جب معراج نے پکارا۔۔۔۔

اہہہہ دعا دیکھنا میری انکھ میں کیا گیا ھے۔۔۔۔

کیا ھوا۔۔۔

دعا ایک دم پریشان ھو کر معراج کے پاس گئ تھی اور اسکی انکھ کھول کر اس پر پھونک مارنے لگی۔۔۔۔۔

اب ٹھیک ھوا۔۔۔۔۔؟؟

دعا نے پوچھا۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔ معراج نے فورن کہا۔۔۔

کیوں؟؟؟؟ دعا نے سیریس پوچھا۔۔۔۔

بس کوئ چوم لے تو ٹھیک ھو جائے گی۔۔۔

معراج نے مسکرا کر کہا شرارت سے کہا تو دعا ھنس کر اسکو زور سے دھکا دے پر پیچھے ھوئ تھی۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔

معراج نے ایک زوردار قہقہ لگایا تھا۔۔۔

اور دعا کمرے سے باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

کچھ دیر بعد معراج تیار ہو کر نیچے چلا آیا تھا۔۔۔۔

کلے شلوار قمیض میں وہ بے حد وجیہ لگ رہا تھا۔۔۔۔

دعا نے انکھوں انکھوں میں اسکی تعریف بھی تھی۔۔۔

دعا سے مل کر معراج دلاور کے ساتھ سندھ کے لیے نکل گیا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کے جانے کے بعد دعا بری طرح تیاریوں میں مصروف ہوگئی تھی۔۔۔

اج رات کا اس نے کافی اچھا پلان کیا تھا سب۔۔۔۔

تمام تیاریاں مکمل ہو چکی تھی۔۔ مہمان بھی آنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔

دعا اپنی تمام تر تیاریوں پر نظر ڈالتی اب تیار ہونے جا ہی رہی تھی کہ ہما نے اسکو روکا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟

بولو؟؟ دعا بھی اب زادہ ہما سے بات نا کرتی تھی۔۔۔

مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے؟؟؟

ہما نے کہا۔۔۔

بولو۔۔۔؟؟ دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

ایسے نہیں۔۔۔۔

سکون سے!!!! ہما نے عجیب انداز میں کہا۔۔۔۔

ہما مجھے ابھی دیر ہو رہی ہے۔۔۔ مہمان انے والے ہیں۔۔۔ پھر میں تم سے سکون سے بات کرتی ہوں۔۔۔

دعا نے معزرت کی تھی۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔ ہما نے فورن کہا تھا۔۔۔

دعا تیار ہونے چلی گئ تھی۔۔۔۔

کلر کی بہت ہی حسین ترین فورک دعا نے اج پھنی تھی۔۔۔۔ بڑی خوبصورتی سے حجاب بھی لیا تھا۔۔ لائے میک اپ کے اوپر ڈارک لپ اسٹک لاگئ تھی۔۔۔۔

اج پہلی بار وہ بے حد اہتمام سے تیار ہوئ تھی۔۔۔۔

خود پر ایک نظر ڈال کر دعا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر بول رہی تھی۔۔۔

اج میں جناب کو اپنے تمام حقوق دوں گی۔۔۔

انھوں نے اپنے پیار کا اظہار کیا اج میں کروں گی۔۔۔

دعا نے مسکرا کر کہا اور خود ہی شرما گئ۔۔۔۔۔

پھر اپنی تیار مکمل کر کے نیچے اگئ۔۔۔

تمام لوگ آ چکے تھے اب انتظار تھا تو صرف اور صرف معراج کا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یار دلاور بلاوجے خوار کرویا ھے۔۔۔

کوئی خاص کام تو نا تھا اج پھر اس سب کی وجہ۔۔۔۔۔۔

معراج غصے میں بڑبڑا رہا تھا۔۔۔

دلاور اس کو ادھر ادھر سندھ گھوماتا رہا تھا اور اب واپس گھر لے کر جا رہا تھا۔۔۔۔

یار بس ارادہ تھا پھر تبدیل ھوگیا۔۔ دلاور بھی اسکو چیڑا رہا تھا۔۔۔

خیر سے معراج اور دلاور گھر پھنچے تھے تو گھر کی تمام کی تمام لائٹس آوف تھی۔۔۔

یہ اج اس قدر اندھیرا کیوں ھے لان میں؟؟؟؟

معراج نے اندر داخل ھوتے ھوئے کہا تھا۔۔۔۔

دلاور بھی پیچھے سے غائب ھوگیا تھا۔۔۔۔۔

پورے کا پورا لان اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔۔۔

ایک دم گھڑی کا گھنٹہ 12 پر ایا تھا۔۔۔۔

اور گھڑی ٹن ٹن ٹن بجنا شروع ھوئی تھی۔۔۔۔

دلاور سے وقت کا خاص خیال رکھا تھا۔۔۔۔۔

جب ہی ایک فلولائٹ معراج کے اوپر پڑی تھی۔۔۔۔

اور زور سے happybirthdaytoyou

کا میوزک بجا تھا۔۔۔۔۔

اور ساتھ ساتھ لوگوں نے تالیاں بجانا شروع کی تھی۔۔۔ تب ہی ایک دم ساری کائٹس آون ہوئی تھیں۔۔۔

معراج کے چہرے پر ایک دم ہی ھنسی ائی تھی۔۔۔۔

وہ تو واقعی اپنی سالگرہ بھولا بیٹھا تھا۔۔۔

پورے کو پورا لان بھرا ھوا تھا۔۔۔۔۔

خوبصورت سجاوٹ کی گئی تھی۔۔۔۔

Happybirthdaymairaj

جہانگیر صاحب اور سمیرا بیگم نے معراج کو مل کر دعا دی تھی۔۔۔۔ پھر دلاور رملا ملے تھے۔۔۔۔۔ انھوں نے مبارک باد دی تھی۔۔۔

پھر سجل اور دلاور نے دی تھی۔۔۔ معراج کی نظر دعا کو ڈھونڈ رہی تھی پر وہ کہیں نا تھی۔۔۔۔

تبی معراج نے رملا سے پوچھا تھا دعا کہاں ھے۔۔۔۔

معراج کے پوچھتے ہی ایک بار پھر ساری لائٹس آوف ھوئی تھیں۔۔۔۔

اور ایک فلولائٹ لان کے بیچم بیچ جا کر رکی تھی۔۔۔

تب ہی کسی نے بہت پیاری آواز میں گانا گانا شروع کیا تھا۔۔۔

Haathonkilakeeronmein
Teranaamhilikhatha
Khudaseyeguzarishhai
Judaanahonhumphirkabhi

دعا فلولائٹ میں گانا گاتی چلتی ہوئی معراج کی طرف آرہی تھی۔۔۔۔

سارہ ہجوم دعا کے گانے پر اووووو کر رہا تھا۔۔۔۔

اور معراج کے لیے تو اس سے اچھا تفحہ اور کوئی نہیں ہوسکتا تھا۔۔۔

معراج حیرت اور خوشی سے دعا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

Maangathatujhemaangatha
Dilsemaangatha
Jaaneya
Aajaanamaahiaajaana
Tuhiaa
Tuhimerasapnahai
Tuhimeraapnahai
Tuhimeriduniyahai
Janejaan(2x)

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا اب چلتے ہوئے معراج کے بالکل ساتھ آکر کھڑی ہوگئی تھی۔۔۔

لان کی تمام لائٹس آون ہو چکی تھی۔۔۔۔

معراج اسکو مسکرا کر بنا پلک جھپکے دیکھ رہا تھا۔۔۔

جب ہی دعا نے یہ شعر گایا تھا۔۔۔

Aisenamujhedekhotum
Humdeewanehaiteresanam
Kaisemainbeyaankaru
Binterekhogayehum
Maangathatujhemaangatha
Dilsemaangatha
Jaanejaan
Aajaanamaahiaajaana
Tuhiaa
Tuhimerasapnahai
Tuhimeraapnahai
Tuhimeriduniyahai
Jaanejaan
Haathonkilakeeronmein
Teranaamhilikhahai..

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

گانا ختم۔ ھونے پر پورا لان تالیوں کی آواز سے گونج اٹھا تھا۔۔۔۔ دعا نے اپنی آواز میں گیت گا کر سب کو حیران کر دیا تھا۔۔۔۔ دعا کی آواز واقعی بہت سریلی تھی۔۔۔۔ اور معراج کے لیے تو یہ دعا کا اقرار محبت تھا۔۔۔۔۔

معراج اج بے حد خوش تھا۔۔۔۔

Happybirthday

دعا نے گانا ختم کر کے معراج سے کہا تھا۔۔۔۔

معراج کے منہ سے خوشی سے الفاظ بیان نہیں ھو رہے تھے۔۔۔ تبھی لقمان ایک بڑا سا کیک لے کر ایا تھا۔۔۔۔

جو معراج نے کاٹا تھا۔۔۔۔۔۔

عمیر عمر نمرہ احمد صاحب سمیرا بیگم بریرہ بیگم جہانگیر صاحب سجل ہما دلاور بلاج رملا زاضا۔۔۔۔۔

معراج کے تمام قریبی لوگ وہاں موجود تھے۔۔۔۔۔۔

معراج نے کیک کاٹ کر سب سے پہلے کیک دعا کو کھیلایا تھا۔۔۔۔ اور پھر ایک ایک کر کے سب کو کھیلایا تھا۔۔۔۔

تمام لوگ معراج سے مل رہے تھے اور دعا کسی کام سے کچن میں آئی تھی۔۔۔۔

تبھی ہما بھی اس کے پیچھے پیچھے ائی تھی۔۔۔۔

دعا!!!!! ہما نے اسکو پکارا تھا۔۔۔

ہاں بولو ہما کیا ھوا؟؟؟

دعا نے اب پھر پوچھا تھا۔۔۔

دعا مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ھے۔۔۔۔ ہما نے انکھوں میں آنسو لا کر کہا۔۔۔

بولو ہما کیا بات ھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

دعا نے اب کے تنگ ھو کر پوچا تھا۔۔۔۔

دعا وہ میں کہنا چھا رہی تھی کہ۔۔۔۔۔۔

دعا!!!!

میں!!!

ہما بول؟؟ کیا بات ھے؟؟ دعا نے اب ہما کا ہاتھ تھام کر ہمدردی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

دعا وہ میں۔۔۔۔ معراج کے

؟؟

ہما پھر رکی تھی۔۔۔۔

معراج کے وہ کیا؟؟؟ دعا نے اب پریشان ھو کر پوچھا تھا۔۔۔ معراج کا نام سن کر اسکا دل ایک دم سے ڈرا تھا۔۔۔

دعا میں معراج کے بچے!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہما بولو؟؟ کیا بات ھے ؟؟ دعا نے اب ہما کا ہاتھ تھام کر ہمدردی سے پوچھا تھا۔۔۔۔

دعا وہ میں۔۔۔۔ معراج کے

؟؟

ہما پھر رکی تھی۔۔۔۔

معراج کے وہ کیا ہما؟؟؟

دعا نے اب پریشان ھوکر پوچھا تھا۔۔۔۔ معراج کا نام سن کر اسکا دل ایک دم سے ڈرا تھا۔۔۔

دعا میں معراج کے بچے !!!!!

دعا کے ہاتھ میں پکڑا گلاس ایک دم زمین پر جا کر گیرا تھا۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!

دعا میں معراج کے بچے کی ماں بنے والی ھوں۔۔۔۔

ہما نے انتہائ بے شرمی کا ثوبت دیا تھا۔۔۔

تم کیا بقواس کر رہی ھو؟؟؟

دعا نے ایک دم غصے کہا تھا۔۔۔۔

ہما اگر یہ مزاق ھے تو یہ ایک انتہائ گھٹیا مزاق ھے۔۔۔۔۔

دعا کو اپنے کانوں پر یقین نا آیا تھا۔۔۔

دعا یہ مزاق نہیں ھے میرا یقین کرو یہ سچ ھے۔۔۔۔

ہما نے آنکھوں میں جھوٹے آنسو لا کر کہا تھا۔۔۔۔

مجھے تمھاری کسی بات پر بھروسہ نہیں ھے سمجھی تم۔۔۔۔

دعا کی انکھوں میں ایک دم آنسو آ گئے تھے۔۔۔۔

مجھ پر بھروسہ نہیں ھے۔۔۔۔

تو ان reports پر تو ھوگا۔۔۔۔۔

ہما نے اپنے پرس میں سے رپوٹس نکال کر دیکھائی تھی۔۔۔

دعا نے وہ reports ہاتھ میں لے کر غور سے پڑھی تھی۔۔۔

یہ بات ثابت ھے دعا کہ میں۔۔۔۔

ہما ایک دم رونے لگی تھی۔۔۔

اور پھر اٹھ کر دعا کے پاس ائی تھی۔۔۔

دعا پلیز میرا یقین کرو۔۔۔۔۔

یہ بچہ !!!!!

ہما ابھی کچھ بول ہی رہی تھی کہ دعا نے ایک زوردار تھپڑ اسکے منہ پر رسید کیا تھا۔۔۔۔۔

اگر اپنے منہ سے اب کوئی بقواس معراج کے خلاف نکالی تو میں تمھارا منہ توڑ دوں گی ہما۔۔۔۔

تم کیا سمجھتی ھو؟؟؟

ہاں کیا سمجتی ھو تم ؟؟؟

مجھے تم میرے شوہر کے خلاف بھڑکاو گی اور میں بھڑک جاوں گی۔۔۔۔۔

یہ کاغز کا ٹکڑا دیکھ کر میں اس پر یقین کر لوں گی۔۔۔۔؟؟؟؟

دعا کی انکھوں سے پٹ پٹ آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔

میں تم سے اچھی طرح واقف ھوں۔۔۔۔اچھی طرح جانتی ھوں تمھیں میں۔۔۔۔

تم شروع سے معراج کو حاصل کرنا چھاتی تھی۔۔

تبھی تم نے اتنی گھٹیا حرکت کا سہارہ لیا۔۔۔۔۔

مجھے شرم آرہی ھے تمھیں اپنا دوست کہتے ھوئے۔۔۔۔

دعا ہما کی چال سے اچھی طرح واقف ھو چکی تھی۔۔

ہما کی چال اس پر الٹی پڑگی تھی۔۔۔۔۔

تم شاید بھول گئ ھو۔۔۔کہ میں بھی میڈیکل کی ایک student تھی۔۔۔۔

جن lecture کو چھوڑ کر تم باہر dates پر جایا کرتی تھی انھی lecture میں ہمیں یہ سمجھایا جاتا تھا کہ نقلی اور اصلی رپوٹس میں کیا فرق ھے۔۔۔۔۔

جس جگہ سے تم نے یہ نقلی reports بنوائی ھے وہ hospital اپنی جھوٹی reports کی وجہ سے خاصا مشھور ھے۔۔۔۔۔

دعا نے پرچے کے اوپر لکھا ہسپٹال کا نام دیکھ کر کہا تھا۔۔۔

ہما نے گیم کھیلا تھا۔۔۔پر صرف چال چلنا کافی نہیں ھوتا۔۔۔۔

دعا ہما سے کافی زیادہ سمجھ دار تھی۔۔۔اور اکثر جب وہ کالج میں lecture لیتی تھی تو اس کے ایک سر ان کو کافی ڈیپ میں تمام باتیں سمجھاتے تھے کہ اچھا ڈاکٹر وہ ہوتا ہے جو ہر بات سے واقف ہو۔۔۔۔۔

ایک قابل medicalstudent کے لیے نقلی اور اصلی reports میں فرق نکالنا بے حد آسان تھا۔۔۔۔۔

اور بے شک دعا ایک قابل medicalstudent تھی۔۔۔۔۔۔۔

مجھے پتا تھا تم معراج کو پسند کرتی ہو۔۔۔

لیکن مجھے اور معراج کو الگ کرنے کے لیے تم اس حد تک جا سکتی ہوں میں نے یہ کبھی نہیں سوچا تھا ہما۔۔۔۔ تم نے مجھے میری شادی والے دن بد دعا دی تھی۔۔۔تب بھی میں نے تمھیں دعا دی تھی۔۔۔

ہمیشہ تمھارا اچھا چاہا۔۔۔لیکن

تم ایک انتہائی گھٹیا لڑکی ہو۔۔۔

جس کو اپنی اور اپنے ماں باپ کی عزت کا خیال نہیں۔۔۔ایک معراج کو حاصل کرنے کی خاطر تم اس قدر گر سکتی ہو؟؟؟؟

کیا عزت رہے جائے گی تمھارے ماں باپ کی؟؟

اگر یہ جھوٹ ان کے سامنے آیا تو؟؟

شرم اتی ہے مجھے تم پر۔۔۔۔

میں معراج پر انکھ بند کر کے بھروسہ کرتی ھوں۔۔۔۔

دنیا کی کوئی طاقت معراج اور مجھے الگ نہیں کر سکتی یہ بات یاد رکھنا۔۔۔ تم۔۔۔۔۔۔

اور ہاں آخری بار سمجھا رہی ھوں۔۔۔۔ ہما

معراج اور میری زندگی سے دور رہنا۔۔۔۔ نہیں تو نتیجہ بہت برا ملے گا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک انگلی کے آشارے سے ہما کو وارن کیا تھا۔۔۔۔

اور چلی گئی تھی۔۔۔۔۔

ہما حد سے زیادہ شوک میں تھی۔۔۔

وہ تو گیم کھیل رہی تھی اس کے ساتھ تو خود ایک گیم ھوگیا تھا۔۔۔۔۔۔

اففففففف!!!!

ہما نے زور سے سامنے پڑا گلاس زمین پر دے کر مارہ تھا۔۔۔۔۔

اس کی یہ گھٹیا چال اس کے کسی کام نا آئی تھی۔۔۔ اگر وہ ھوشیار تھی تو دعا دھیڑ ھوشیار تھی۔۔۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا تیزی سے چل کر باہر ائی تھی۔۔ تبھی معراج اس سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔

ارے بابا کہاں تھی تم؟؟؟

معراج نے دعا کا ہاتھ تھام کر پوچھا تھا۔۔۔

کہی نہیں یہاں ہی تھی۔۔۔۔

دعا نے معراج سے نظریں ملا کر بات نا کی تھی۔۔۔

دعا ادھر دیکھو کیا ھوا سب ٹھیک ھے نا؟؟؟؟

معراج نے دعا کی انکھوں میں نمی دیکھ کر پوچھا۔۔۔

دعا کا اب کچھ موڈ بھی بدلا ھوا تھا۔۔۔

دعا کیا ھوا۔۔۔؟؟؟

کچھ نہیں ھوا۔۔۔

میں زارہ مہمانوں کو دیکھ کر آتی ھوں۔۔۔۔

دعا نے معراج کو دیکھا اور مسکرائی لیکن معراج دعا کی سچی اور بناوٹی مسکراہٹ کو اچھے سے جانتا تھا۔۔۔۔

اس وقت دعا صرف اور صرف معراج کو دیکھانے کے لیے ھنسی تھی۔۔۔۔

معراج کچھ پریشان سا ھوا تھا۔۔۔۔۔

اسنے سوچا تھا کہ وہ رات میں دعا سے آرام سے پوچھ لے گا۔۔۔

دعا نے تمام مہمانوں کے لیے کھانا arrnage کروایا تھا۔۔۔

دعا کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔۔

اسکو معراج پر پورا بھروسہ تھا۔۔۔ پر اسکو معراج کا ماضی سوچ سوچ کر غصہ آرہا تھا۔۔۔ کہ معراج کے ماضی میں بھی کسی لڑکی نے اسکی اس قدر قربت میں وقت گزارا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کا اترا ہوا چہرہ صاف محسوس کیا تھا۔۔۔۔

تمام لوگ کھانا وغیرہ کھا کر ایک ایک کر کے جا رہے تھے۔۔۔

سب کو اج کا کھانا اور arrangement بے حد پسند آئی تھیں۔۔۔

سب کے جانے کے بعد دعا اور معراج کے اثرار پر احمد صاحب اور سمیرا بیگم روک گئے تھے۔۔۔

اج پہلی بار وہ دعا کی سسرال ائے تھے۔۔۔

رملا سمیرا بیگم دلاور بلاج اور جہانگیر صاحب نے ان لوگوں کو خاص عزت بخشی تھی۔۔۔۔

سجل بھی اس کافی خوش تھی۔۔۔۔

تمام مہمان جا چکے تھے اب بس گھر گھر کے لوگ بچے تھے۔۔۔

تبھی تمام لوگ آکر dring روم میں بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔

معراج احمد صاحب سے باتوں میں لگا تھا جب ہی دعا ملازمہ کے ساتھ سب کے لیے چائے لے کر dring روم میں داخل ہوئی تھی۔۔۔

دعا نے اج کی ہر ایک چیز اپنے ہاتھوں سے کی تھی اور معراج یہ دیکھ کر بے حد خوش تھا۔۔۔۔۔

دعا نے سب کو چائے سرف کی تھی اور پھر خود اکر سجل اور رملا کے ساتھ بیٹھ گئی تھی۔۔۔

معراج دور سے دعا کا اترا چہرہ محسوس کر چکا تھا۔۔۔۔

تھوڑی دیر ھنسی مزاق کرنے کے بعد احمد صاحب وغیرہ بھی جانے کے لیے کھڑے ہوئے تھے۔۔۔

معراج نے انکو خود باہر تک جا کر چھوڑا تھا۔۔۔۔

دعا کے گھر والے معراج اور دعا کی محبت دیکھ کر ایک بے حد مطمئن اور خوش تھے۔۔۔۔۔

معراج اندر داخل ہوا تھا تو دعا سامنے صوفے پر بیٹھی چائے پی رہی تھی۔۔۔

تبھی معراج اکر اس کے پاس بیٹھا تھا۔۔۔۔

دعا نے دھیمے سے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔ پر دعا کی مسکراہٹ ہمیشہ جیسی نہیں تھی۔۔۔

کیا بات ہے اج میڈم بلکل لفٹ نہیں کرا رہی معراج نے دعا کے پاس بیٹھ کر کہا۔۔۔۔

اپ چائے پیں گے؟؟

دعا نے فورن پوچھا تھا۔

ہاں °° معراج نے کہا تھا۔۔۔

اچھا میں بنا دیتی ہوں۔۔۔

دعا اٹھنے لگی تھی۔۔۔ جب معراج نے دعا کے ہاتھ میں پکڑا کپ اس کے ہاتھ سے لیا تھا۔۔۔۔

یہ والی چائے پیوں گا۔۔۔۔

معراج نے پیار سے کہا۔۔۔۔

دعا نے ہنس کر وہ چائے معراج کو دے دی تھی۔۔۔۔

معراج!!!

معراج چائے کا سیپ لے رہا تھا جب دعا نے اسکو پکارا تھا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

اج سجل بھابی اور رملا بھابی نے بہت محنت کی ھے اپ دونوں کا خاص شکریہ کریں گے تو وہ دونون خوش ھوجائیں گی۔۔۔

دعا نے ہلکے سے معراج کو کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو سب کا خیال تھا سب کی خوشی کی فکر تھی۔۔۔ معراج نے دل میں سوچا۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔ معراج نے مختصر سا جواب دیا تھا۔۔۔

چلو بچوں ہم تو چلے سونے بہت تھک گئے ھیں اج۔۔۔

جہانگیر صاحب نے اٹھ کر کہا تو بریرہ بیگم بھی ساتھ اٹھ گئ۔۔۔

اچھا امی اللہ حافظ معراج نے بریرہ بیگم کو گلے لگا کر اللہ حافظ کہا تھا

اللہ حافظ میرے بچے۔۔۔۔

بریرہ بیگم نے بھی پیار سے معراج کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

جہانگیر صاحب جاتے جاتے واپس پلٹے تھے۔

معراج بیٹا کل یاد سے آفس آجانا۔۔۔۔

تین دن بعد election ھیں۔۔۔۔ اس بار تم میرے ساتھ کھڑے ھوگے۔۔۔۔۔

اس لیے کل خاص وقت کا خیال رکھنا۔۔

جہانگیر صاحب نے کہا تھا

جی اچھا۔۔۔۔ معراج نے بس اتنا ہی جواب دیا تھا۔

جہانگیر صاحب اور بریرہ بیگم کے جانے کے بعد معراج نے پہلے سجل کو مخاطب کر کہا تھا

سجل بھابی Thankyousomuch اج کی تمام تر decoration واقعی کامل کی تھی دعا بتا رہی تھی اپ نے بہت محنت کی ھے۔۔۔۔

اس کے لیے بہت شکریہ۔۔۔۔ معراج نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔

سجل کو اج پہلی بار اس گھر میں اچھا لگا تھا۔۔۔ اور معراج سے بھئ وہ خوش ھوئ تھی۔۔۔۔

کوئ بات نہیں سجل نے مسکرا کہا تھا۔۔۔۔

سجل کو اس طرح دیکھ کر دلاور بھئ خاصا خوش تھا۔۔

رملا بھابی اپ کا بھی بہت بہت شکریہ۔۔۔

معراج نے اب رملا کو کہا تھا۔۔۔ رملا اور اسکا تو بلکل ہی الگ معملہ تھا۔۔۔۔

اھووو جناب اج یہ formality نا نبھائے۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا تو معراج بھی ھنس دیا۔۔۔

بس بھابیوں کا ہی شکریہ ادا کرنا۔۔۔

بلاج بھائ میں اور دعا کا کون کرے گا؟؟؟

دلاور نے ھنس کر کہا تھا۔۔

دیکھو۔۔۔ دعا کو تو میں کمرے میں جا کر کر دوں گا۔۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

اور تم دونوں نے کچھ کیا نہیں تو کیوں کروں۔۔۔

معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

نہیں دونون بھائیوں نے اج بہت کام کیے ھیں

دعا فورن تڑپ کر بولی تھی۔۔

دیکھا ہماری بہن ہمارے لیے بولی۔۔۔

بلاج نے فورن کہا تھا۔۔۔

اچھا بابا اپ دونون نیکموں کا بھئ شکریہ۔۔۔ معراج نے ھنس کر کہا۔۔ ویسے دعا تم نے اس کو انسان بنا دیا ھے۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

اور اج پہلی بار سجل جلی نہیں تھی بلکے یہ بات قبول کی تھی۔۔۔

واقعی دعا!!!

منانا پڑے ھا تمھیں۔۔ مجھے تو یقین نہیں آتا یہ وہی معراج ھے جو کسی سے سیدھے منہ بات نہیں کرتا تھا۔۔۔

سجل نے بھی ھنس کر کہا تھا۔۔۔ اج جس طرح دعا اور معراج نے سجل اور رملا کو عزت دی تھی۔۔۔ سجل کے دل میں ان دونون کے لیے اچھائ پیدا ھوگئ تھی۔۔۔۔ ایک وقت ایسا ضرور آتا ھے جب اچھائ برائ کو ہارا دیتی ھے۔۔۔۔

دعا خاموشی سے سر جھکا کر ھنس دی تھی۔۔۔ دعا کا سر درد کی شدت سے پھٹ رہا تھا۔۔

چلو اب آرام کرنا چھائے۔۔۔

معراج نے اٹھتے ھوئے کہا تھا۔۔۔ دعا بھی اس کے ساتھ ہی اٹھی تھی۔۔۔

وہ چاروں بھی اٹھ گئے تھے۔۔۔۔اور سب ایک دوسرے کو اللہ حافظ کر کے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کمرے کی تمام ترچیزیں زمین پر بکھری ہوئی تھی۔۔۔کانچ کا lamp زمین پر ریزہ ریزہ ہوا تھا۔۔۔
کمرے کی حالت الٹ پلٹ ہوئی تھی۔۔۔اور وہ ایک کونے میں اپنا سر تھام کر بیٹھی ایک کے بعد ایک سیگرٹ سلگا رہی تھی۔۔۔۔

جب انسان کے اوپر جنون طاری ہوتا ھے۔۔۔تو انسان اپنے حواس کھو بیٹھتا ھے۔۔۔۔
مسلسل ہار بھی انسان کے اندر جیتنے کا جنون پیدا کر دیتی ھے۔۔۔۔
اسکی آنکھوں میں لگا سارہ کاجل بہہ کر نیچے تک آچکا تھا۔۔اور اسکی حالت بگڑی ہوئی تھی۔
رونے کی وجہ سے آنکھیں لال تھی۔۔۔
اسکو ایک بار پھر شکست ہوئی تھی۔۔۔
وہ سوچ رہی تھی تبی اسکا فون بجا تھا۔۔۔
اس نے لپک کر فورن فون اٹھایا تھا۔۔۔
ہیلو ہما؟؟
ہاں کیا ہوا؟؟

تم نے سب دعا کو بتا دیا؟؟

دعا نے تو تماشہ لگا دیا ھوگا ادھر؟؟

بتاوں کیا ھوا۔۔۔؟؟

زیب ایک نسانس میں سب بول رہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا ہما کا یہ حربا ضرور کام اٸے گا۔۔۔

کسی بھی میاں بیوی میں دوری پیدا کرنے کا یہ سب سے بہترین طریقہ تھا۔۔۔۔

ہما خاموش تھی۔۔۔۔

بولو ہما کیا ھوا؟؟؟

زیب نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

تب ہما نے چیخ کر کہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں ھوا۔۔۔۔

سب کچھ الٹا ھوا۔۔۔۔۔۔

آخیر یہ دعا خود کو سمجھتی کیا ھے۔۔۔

ہما کی آواز سے پتا لگ رہا تھا کہ وہ اس وقت کس قدر جنون اور غصے میں تھی۔۔۔۔

کلک کیا مطلب؟؟

دعا نے کیا کیا؟؟

زیب بھی اب پریشان ھوا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا کو معراج پر اس قدر یقین ھے کہ اس نے میری بات کا یقین نا کیا۔۔اور الٹا مجھے تھپڑ لگا دیا۔۔۔۔۔۔۔

وہ سمجھ گئی کہ یہ جھوٹی رپوٹ ھیں۔۔۔

تمھیں پورے کراچی میں ایک یہ ہی بدنام سے زمانہ hospital ملا تھا fakereports بنوانے کے لیے جو پہلے سے اس حوالے سے خاصا مشھور ھے۔۔۔۔

ہما نے اب اپنی بھڑاس زیب ہر نکالنا شروع کی تھی۔۔۔

مجھے مت بولو۔۔۔

خود تم سے ایک کام ھوا نہیں۔۔۔۔

باتیں تمھاری اتنی بڑی بڑی تھی۔۔۔

دعا یہ دیکھ کر معراج کو چھوڑ سے دے گی؟

کیا ھوا ان باتوں کا؟؟؟

بس باتیں تھی۔۔۔۔

تمھاری وجہ سے اگر دعا میرے ہاتھ سے گئی تو میں تمھیں جان سے مار دوں گا ہما۔۔۔

زیب کو بھی اب اپنی ہار پر غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

تم سے تو کچھ ھوا نہیں اب لگتا ھے کہ مجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا۔۔۔۔

زیب نے غصے سے کہہ کر فون بند کیا تھا اور زور سے اپنا فون زمین پر دے مارا تھا۔۔۔۔۔

بسسس بہت ھوگیا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

بہت ہار لیا میں۔۔۔

اور بہت جیت گیا تو معراج۔۔۔

پر اب بسسس۔۔۔۔۔۔۔

دعا کو حاصل کرنے کے لیے جس بھی حد تک مجھے جانا پڑا میں جاوں گا۔۔۔۔

دعا کو تم سے چھین لوں گا۔۔۔۔۔

زیب کی آنکھوں میں بدلے کی بہت تیز آگ جل رہی تھی۔۔۔

ادھر ہما اپنی ہار پر تلملائی بیٹھی تھی۔۔۔

ہما نے جو چاہا وہ تو نا ہوا تھا۔۔۔

دعا کا یقین معراج پر حد سے زیادہ تھا۔۔۔۔

جو ہما چاہ کر بھی نہیں توڑ سکی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆ ▪ ▪ ▪ ▪ ☆☆☆☆

دعا اور معراج کمرے میں داخل ہوئے تھے تو دعا فورن باتھ روم میں چلی گئی تھی۔۔۔

جب وہ اپنے کپڑے وغیرہ چینج کر کے واپس آئی تو معراج بھی اپنے نائٹ کپڑوں میں بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔۔

دعا کے چہرے پر واضح تھا کہ وہ اس وقت کسی گہری سوچ میں ہے۔۔۔

دعا اب اکر dressing کے پاس کھڑی ہو کر lotion لگا رہی تھی جب معراج اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

دعا؟؟؟ معراج نے پیار سے اکر اسکا رخ اپنی طرف موڑا تھا۔۔

جی؟؟

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

کیا بات ھے؟؟؟

تم اتنی چپ چپ کیوں ھو؟؟؟

معراج نے بہت اپنا ئیت سے اسکے ہاتھ تھام کر کہا تھا۔۔۔

کچھ نہیں بس سر میں درد ھو رہا ھے۔۔۔۔

اپ پریشان نا ھوں میں بلکل ٹھیک ھوں۔۔۔

دعا نے معراج سے نظریں چرا کر کہا تھا۔۔۔

دعا میری طرف دیکھو آاا

معراج نے دعا کی نظریں دیکھ لی تھیں۔۔۔۔

کیا بات ھے میری جان پلیز مجھے بتاو کسی نے کچھ کہا ھے کیا؟؟؟

معراج نے اب پیار سے دعا کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔۔۔۔۔

نہیں کسی نے کچھ نہیں کہا۔۔۔۔

دعا نے اپنے آنسو روک کر کہا۔۔۔

وہ معراج کو ہما والی بات نہیں بتانا چھاتی تھی۔۔۔۔

وہ نہیں چھاتی تھی کہ معراج اپنی سالگرہ والی رات پریشان ھو۔۔

پھر ایسی کیوں ھو رہی ھو؟؟؟؟

معراج کو دعا کی حد سے زیادہ فکر تھی۔۔

ارے بابا کچھ نہیں اج تھک بہت گئی ھوں نا اس لیے۔۔۔۔

دعا نے اب ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔ تاکہ معراج زیادہ پریشان نا ھو۔۔۔۔

ہاں یہ تو ھے۔۔۔۔

اج میری جان بہت تھک گئی ھے۔۔۔۔۔

معراج نے بہت پیار سے دعا کے ماتھے پر بوسہ دے کر کہا تھا۔۔۔

اور دعا کو ساتھ ہی اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔

ارے ارے یہ کیا کر رہے ھیں اپ؟؟؟

دعا نے معراج کی اس حرکت پر ایک دم کہا تھا۔۔۔

ابھی بتاتا ھوں۔۔۔

معراج نے دعا کو لا کر جگہ پر لیٹایا تھا۔۔

اور خود SIDETABLE سے TABLET اور BAM نکال کر لیا تھا۔۔۔۔

یہ داوئی کھاو۔۔ معراج نے دعا کے اگے TABLET کر کے کہا۔۔

نہیں ٹھیک ھوں میں۔۔۔ دعا پھر وہی بولی تھی۔۔

چپ کر کے کھاو۔۔ معراج نے اب اپنے ہاتھ سے دعا کو TABLET کھلائی تھی۔۔۔۔

اوراب خود اکر دعا کے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

اوراب دعا کے سر پر BOM لگا رہا تھا۔۔۔۔

ارے اس کی ضرورت نہیں ھے راج میں۔۔۔۔

دعا کو ایک دم سے شرم محسوس ھوئی تھی کہ معراج اسکا سر دبا رہا تھا۔۔۔۔

کیوں صرف تم میرا سر دبا سکتی ھو؟؟

کیا صرف بیویاں خدمت کے لیے ھوتی ھیں؟؟؟

معراج نے ہلکے ہلکے دعا کے سر میں انگلیاں پھیرتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔۔

تم سارہ دن میرے لیے اتنا تھکی ھو۔۔۔

میں تمھارے لیے یہ نہیں کر سکتا کیا؟؟

اللہ نے میاں بیوی کو ایک دوسرے کے لیے شفا بنایا ھے میڈم۔۔۔۔

دعا ایک ٹک معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

وہ معراج سے جنون والا عشق کرتی تھی۔۔۔

اوراج جس بات سے وہ پریشان تھی وہ صرف یہ تھی کہ اگر یہ سچ ھوتا تو؟؟؟

کیا وہ معراج کے بغیر جی پاتی۔۔۔۔۔

دعا ایک دم اٹھ کر معراج کے گلے سے لگی تھی۔۔۔۔

معراج!!!!!

دعا نے اپنی بھیگی آواز سے کہا تھا۔۔۔۔

کیا ھوا دعا؟؟؟

معراج نے بھی دعا کو اپنے گلے لگایا تھا۔۔۔۔

اج پہلی بار دعا نے پہل کی تھی۔۔۔۔

معراج اپ سے ایک بات پوچھوں؟؟

دعا نے اسی طرح معراج کے گلے لگے کہا تھا۔۔۔

ہاں پوچھو میری جان کیا ھوا؟؟؟

معراج نے اسکو خود سے الگ کیا تھا اور اسکو لیٹایا تھا۔۔۔۔

اور خود بھی اس کے بلکل پاس ھو کر لیٹا تھا۔۔۔۔

کیا بات ھے؟؟ بولو دعا؟؟

معراج نے دعا کو پیار سے دیکھتے ھوئے پوچھا تھا۔۔۔۔

معراج کیا اپ کے ماضی میں!!!!!!

دعا بولتے بولتے چپ ھوئی تھی۔۔۔

بولو جان؟؟؟

معراج نے اسکا ہاتھ محبت سے تھاما تھا۔۔۔

راج کیا کبھی ماضی میں اپ نے ایسا کوئی عمل کیا ھے جس کا اثر ہمارے آنے والے کل پر پڑے۔۔

دعا نے ہچکچاتے کہا تھا۔۔۔

میں سمجھا نہیں۔۔۔ معراج نے نا سمجھتے ہوئے کہا۔۔۔

میرا مطلب ھے کہ۔۔۔۔

میں جانتی ھوں۔۔۔۔ اپ پہلے کیسے تھے اور اب کیسے ھیں۔۔ لیکن پہلے جب اپ کو اس سب کا علم نہیں تھا تو کیا تب کسی بھی لڑکی کے ساتھ اپکا ایسا تعلق تھا جو ایک بیوی سے ھوتا ھے۔۔۔۔

یہ سوال کرتے ھوئے دعا کو شدید تکلیف محسوس ھوئی تھی اور اسکی بڑی بڑی انکھیں آنسو سے بھر گئی تھی۔۔۔۔

معراج کو بے ساختہ دعا پر بے حد پیار آیا تھا اور خود پر بے حد غصہ بھی۔۔

معراج کچھ پل کے لیے خاموش ھوا تھا۔۔۔۔

تب ہی دعا اس کے اور پاس ھوئی تھی اور اب معراج کے منہ پر ہاتھ پھیر کر بولی تھی۔۔۔۔

پلیز معراج مجھے بتائیں۔۔۔۔۔۔۔

کیا کبھی!!!!!

دعا بولتے بولتے روکی تھی۔۔۔

معراج کی آنکھوں میں شرمندگی تھی۔۔۔۔

کچھ پل سوچنے کے بعد معراج کہنا شروع ھوا تھا۔۔۔

دعا۔۔۔۔۔

میں تم سے جھوٹ نہیں بولوں گا۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

میری زندگی میں تمہارے انے سے پہلے بہت سی لڑکیاں تھیں۔۔۔۔جن سے میرا تعلق دوست کی حثیت سے زیادہ تھا۔۔۔۔

میں نے بہت گناہ کیے ھیں۔۔۔۔۔پر ایک گناہ سے ہمیشہ خود کو پاک رکھا۔۔۔

معراج نے دھیمے سے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

کیا مطلب؟؟

کون سا گناہ؟؟ دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔

دعا میرا یقین شروع سے ایک چیز پر تھا کہ یہ دنیا مخافتے عمل ھے۔۔۔۔۔

اگر میں کسی کی لڑکی کی زندگی خراب کرتا تو میری بیوی اتنی پاک اور صاف کیسے ھوتی؟؟؟؟

لڑکیوں سے میرا تعلق تھا۔۔۔۔

کافی CLOSNESS بھی تھی۔۔۔لیکن میں نے کبھی اپنی limitcross نہیں کی۔۔۔۔

اس closeness کی بھی ایک لیمٹ تھی۔۔۔۔۔

جو حق میری بیوی کا تھا۔

وہ حق میں نے بھی صرف اور صرف اپنی بیوی کے لیے ہی سنبھال کر رکھا تھا۔۔۔۔

اور مجھے اتنا ضرور پتا ھے کہ میں نے ماضی میں کسی لڑکی کی زندگی اس طرح خراب نہیں کی کہ اسکا اثر میرے مستقبل پر پڑے۔۔۔۔۔۔

معراج کا ایک ایک لفظ دعا کے دل کو سکون بخش رہا تھا۔۔۔۔

میری قسم؟؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔۔

تمھاری قسم میری جان۔۔۔۔۔

معراج نے پیار سے دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔

اور اسکو گلے لگایا تھا۔۔

دعا میں تمھارے جتنا پاک اور صاف تو نہیں ھوں۔۔۔

لیکن تمھاری ایک دعا اللہ نے ضرور پوری کی ھے۔۔۔۔

کیا؟؟؟ دعا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔

اللہ نے تمھیں ایک ایسا شوہر عطا کیا ھے جس نے دنیا بھر کا ہر الٹا کام کیا ھے پر اپنی بیوی کا درجہ کسی کو نہیں دیا۔۔۔۔

بہت سی لڑکیوں نے اس جگہ آنے کی خوشش کی لیکن میں نے وہ رتبہ ایک پاک اور صاف وجود کے لیے رکھی تھی۔۔۔

اور دیکھو نا اللہ نے میری وہ عادا کتنی پسند کی کہ مجھے ایک اتنا پاک صاف وجود عطا کیا۔۔۔۔

معراج کی بات سن کر دعا ایک دم شرما کر مسکرائی تھی۔۔۔

اسکو خوشی ھوئی تھی کہ دعا کا یقین جیتا تھا۔

دعا کے لیے ہما کی بات پر یقین کرنا آسان تھا۔۔۔ لیکن دعا کا دل یقین کرنے کے لیے راضی نا تھا۔۔۔ دعا نے ہما سے جھوٹ کہا تھا کہ وہ reports دیکھ کر سمجھی ھے۔۔

اس کو ہلکا سے گمان ھوا تھا کہ شاید وہ reports نکلی ھیں۔۔

اس نے یہ سب اس لیے کہا تھا کہ ہما کو یہ نا لگے کے دعا نے اسکی بات کا یقین کر لیا ھے۔۔۔

وہ معراج پر پورا یقین کرتی تھی۔۔۔ اور اس نے یہ ہی دعا اللہ سے مانگی تھی کہ معراج پر اسکا جو یقین ھے وہ کبھی ٹوٹے نا۔۔ اور ایسا ہی ھوا تھا۔۔۔۔

معراج نے سب کچھ کیا تھا۔۔۔۔ لیکن جس کام کا الزام ہما نے اس پر لگایا تھا معراج نے وہ کام ہما کے ساتھ تو کیا کسی بھی لڑکی کے ساتھ نہیں کیا تھا۔۔۔۔

اب خوش ھوگئ محترمہ؟؟

معراج نے دعا کے اوپر جھک کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاں؟؟؟ دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔

ویسے دعا جی۔۔۔۔

سب نے مجھے گفٹس دیے ھیں

اپکا گفٹ کہاں ھے؟؟؟

معراج نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

اپکا گفٹ مجھے آج دینا تھا جناب لیکن اب وہ گفٹ اپکو بعد میں ملے گا۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔

اور معراج سے دور ھوئ تھی۔۔۔

جب ہی معراج نے اسکو بازو سے کھینچ کر اپنی مظبوط گرفت میں لیا تھا۔۔۔۔

ویسے اج تو مجھے سے بڑے سوال کیے گئے۔۔۔

بیوی کا حق؟؟

خیر ھو؟؟

معراج نے ایک ائی بورا ٹھا کر کہا۔۔۔۔

وہ بسس یوں ہی۔۔۔۔۔generalknowledge کے لیے۔۔۔دعا نے شرما کر کہا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔اچھا جی سچی۔۔۔معراج نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

ہاں تو اور۔۔۔۔۔۔

دعا نے جھیپ کر کہا۔۔۔

دیکھو اب میں نے تو بیوی والا حق اب تک کسی کو نہیں دیا اب بیوی تو۔۔۔وہ حق دیتی نہیں چلو پھر کچھ اور سوچتا ھوں میں بھی۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔

میں جان سے مار دوں گی اپکو۔۔۔

دعا نے محبت سے معراج کو گربان سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر کہا تھا۔۔۔

اگر ایسا سوچا بھی نا تو ہمیشہ کے لیے ناراض ھو جاوں گی۔۔۔۔

دعا نے معراج کی انکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔۔۔۔۔

اور میں تمھیں اتنا پیار کروں گا کہ تم خود بخود مجھے معاف کر دو گی۔۔۔معراج نے شرارت سے دعا کے گل پر بوسہ دے کر کہا۔۔۔۔

تو دعا فورن اسکے سینے میں چھپ گئ۔۔۔۔

Happybirthday۔۔۔۔۔

دعا نے معراج کی باہوں میں چھپ کر پھر کہا تھا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ ویسے اسکی جگہ اگر کوئی magicalwords 3 بولتی تو زیادہ اچھا گفٹ ہوتا۔۔۔

معراج نے دعا کو اور مظبوطی سے تھاما تھا۔۔۔

دعا شرما کر اور معراج کے اندر چھپ گئی تھی۔۔۔

معراج کے اندر سے انے والی خوشبو اسکو بہت سکون دیتی تھی۔۔۔۔

دعا کے سر کا درد بھی اب غائب ہوچکا تھا۔۔۔۔۔

اور وہ نیند کی گوندگی میں جا چکی تھی۔۔۔۔۔

معراج بھی انکھیں بند کر کے دعا کو محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔

اور اب نیند میں جا رہا تھا۔۔۔۔

دعا اور معراج ایک دوسرے کا سکون تھے۔۔۔۔۔

اللہ نے انکے دل میں حلال محبت بھر دی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگلے دن صبح معراج اور دعا دونوں ہی جلدی اٹھ گئے تھے۔۔۔۔۔ معراج کو آج ضروری جہانگیر صاحب کے ساتھ ایک جگہ جانا تھا۔۔۔۔

جبکہ دعا معراج کو بھیجنے کے لیے اٹھی تھی۔۔۔

معراج کو بڑی مشکل سے دعا نے اٹھا کر باتھ روم بھیجا تھا۔۔۔

اوراب خود اسکے کپڑے نکال کر اسکے جانے کی تیاری کر رہی تھی۔۔۔۔۔

معراج باتھ روم سے نہا کر نکلا تو تولیہ باندھ کر باہر آیا تھا۔۔۔۔۔

افففف اللہ!!!!

اپ کو کتنی بار کہا ھے ایسے باہر نا ایا کریں۔۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنا رخ موڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔کیوں؟؟؟

میں نے جو یہ حسین sixpacksاور bodyبنائی ھے وہ اپنی بیگم کو نا دیکھاو تو پڑوسن کو جا کر دیکھاو۔۔۔۔معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو بھی ھنسی آئی تھی۔۔۔

اچھا سنیے

میں نے بیڈ پر اپ کے کپڑے نکال کر رکھے ھیں اپ جلدی سے چینج کر لیں۔۔۔میں نیچے جا کر اپکا ناشتہ تیار کرواتی ھوں۔۔۔

دعا بول کر کمرے سے باہر اگئی تھی۔۔۔اوراب نیچے اکر معراج کا ناشتہ خود تیار کیا تھا۔۔۔۔

گھر کے تمام لوگ ہی جاگ چکے تھے۔۔۔۔

دعا ناشتہ بنا کر پھر اپنے کمرے میں آئی تھی تو معراج بلکل تیار کھڑا تھا۔۔۔

ایک پل کے لیے دعا کی نظر معراج پر جا کر رک گئی تھی۔۔۔

وہ سفید کوٹن کے خلف دار شلوار قمیض میں انتہائی وجیہ سیاست دان لگ رہا تھا۔۔۔۔

دعا کے دل میں ایک دم کوسم کی وہ بات ائی۔۔۔۔

میرا دل کرتا ھے میرا بیٹا ایک دن بہت بڑا سیاست دان بنے۔۔۔۔۔

کیا ھوا ایسے کیا دیکھ رہی ھو؟؟؟

معراج نے دعا کو ایک ٹک دیکھتے ھوئے دیکھا تو فورن بولا۔۔۔۔

مستقبل کے مشھور سیاست دان کو دیکھ رہی ھوں

دعا نے مسکرا کر جواب دیا تھا۔۔۔

معراج بھی دھیمے سے مسکرایا تھا۔۔۔

اور چل کر اسکے پاس ائی تھی۔۔۔۔

اور اس کے سامنے کھڑے ھو کر اسکے کالر کا بٹن بند کر رہی تھی۔۔۔۔۔

ویسے اس مستقبل کے مشھور سیاست دان کی حسین بیوی۔۔۔۔۔

روز مجھے اور بھی زیادہ حسین کیوں دیکھائی دیتی ھے۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کی کمرے کے گیرد اپنے ہاتھوں سے زنجیر بنائی تھی۔۔کیوں کہ مستبقل کے سیاست دان ایک عاشق مزاج انسان ھیں۔۔۔

دعا نے ھنستے ھنستے کہا تھا۔۔۔۔

اچھا ابتاوں ابھی۔۔۔۔۔

معراج نے اسکو زور سے پکڑا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا چھوڑیں۔۔۔

نیچے اپکا ناشتہ تیار پڑا ھے جلدی چلیں۔۔۔۔

دعا نے اپنے اپکو چھوڑواتے ھوئے کہا۔۔۔

یار کیا ھے۔۔۔۔

کس بے وقوف کا دل کرتا ھے اتنی حسین بیوی کو چھوڑ کر جانے کا۔۔۔

معراج نے پھر سے معصوم بن کر کہا۔۔۔۔

ہاہہا بس بہت مسکے ھو گئے جناب۔۔۔ بابا ناراض ھونگے۔۔۔۔ جلدی کریں۔۔۔۔

دعا نے پیار سے کہا تھا۔۔۔

ہمم اچھا۔۔۔ ویسے یہ کپڑے تم نے کب سلوائے میں تو کمیز شلوار پھتنا نہیں تھا۔۔۔

بس اس دن دلاور بھائی کے tailor آئے تھے تو میں نے اپکے لیے بھی کچھ کپڑے پسند کر کے دے دیے تھے سلینے۔۔۔

دعا نے بتایا۔۔۔۔

ہمم تبھی میں کہو مجھے یہ کپڑے اتنے اچھے کیوں لگ رہے۔۔۔

معراج نے بے حد پیار سے کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔۔ اچھا۔۔۔

ویسے کافی اچھے لگ رہے ھیں اپ اس میں۔۔

دعا نے بھی اج تعریف کی تھی۔۔۔

اچھا thankyou۔۔۔۔

پھر روک جاوں گھر؟؟؟

معراج نے شرارت سے کہا تھا۔۔۔

ہاہہا اجی نہیں چلیں نیچے۔۔۔۔

دعا معراج کا ہاتھ تھام کر اسکو نیچے لے ائی تھی۔۔۔

ناشتے کی میز پر سب موجود تھے

معراج اور دعا بھی سب کو سلام کر کے اکر میز پر بیٹھ گئے تھے۔۔۔

اج گھر کے تمام لوگوں کا ہی موڈ اچھا تھا۔۔۔

اج سے ٹھیک 4 دن بعد election کے مقابلے شروع ھورہے تھے۔۔۔۔

معراج کا یہ پہلا سال تھا جس میں وہ خود election میں کھڑا ھورہا تھا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب ہر ممکن کوشش کرنا چھاتے تھے کہ یہ election معراج ہی جیتے۔۔۔۔۔۔

دعا اور معراج ابھی ناشہ ہی کر رہے تھے جب رملا اور سجل نے دعا سے باتوں باتوں میں کہا تھا۔۔۔

کہ اج کیوں نا shopping پر چلیں۔۔۔

دعا؟؟

میں اور سجل shopping پر جانے کا سوچ رہے ھیں تم بھی چلو۔۔۔۔

رملا بھابی مجھے مارکٹ جانے کی بلکل عادت نہیں ھے۔۔۔

دعا نے ناشتہ کرتے کرتے کہا تھا۔۔۔

وہ جانتی تھی معراج اسکو اکیلے جانے کی اجازت ہر گز نا دے گا۔۔۔ اور وہ بھی تب جب وہ اج گھر سے کافی دور سندھ جا رہا تھا۔۔۔

اہوو دعا اکیلی تھوڑی ہو۔۔۔

میں اور رملا بھابی ہیں نا۔۔۔

اب کے سجل نے کہا تھا۔۔۔

کل کے بعد سے سجل بھی اب ٹھیک ہونے لگی تھی۔۔۔

سجل بھابی۔۔۔ دعا گھیری سوچ میں پڑ گئی تھی۔۔۔

اچھا ہے تھوڑا مزہ اجائے گا۔۔۔

Girlsdayout

ہو جائے گا۔۔۔

سجل نے شوخی سے کہا تھا۔۔۔

رملا اور دعا دونوں مسکرا دی تھی۔۔۔

میں معراج سے پوچھ لوں۔۔۔

دعا نے فورن کہا تھا۔۔۔

ارے تم نے جس طرح پوچھنا ہے نا اس طرح معراج کبھی بھی اجازت نہیں دے گا۔۔۔

رملا نے فورن کہا تھا۔۔ وہ جانتی تھی معراج دعا کے معملے میں کس قدر حساس ہے۔۔۔

معراج؟؟

معراج؟؟

معراج دلاور سے بات کر رہا تھا جب رملا نے معراج کو پکارا تھا۔۔۔

بلکل بھی نہیں دعا اپ لوگوں کے ساتھ کہی نہیں جا رہیٔ۔۔۔

معراج نے دلاور سے بات کرتے کرتے رک کر کہا تھا اور پھر دلاور سے باتوں میں لگ گیا تھا۔۔۔

افف اللہ اس لڑکے کے کان۔۔۔

بات وہاں کر رہا ھے دماغ ادھر ھے۔۔۔

دعا کا زکر جہاں ھو یہ وہاں ھوتا ھے۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا تو دعا کو اپنا اپ اس پل بہت خوش نصیب لگا۔۔۔۔

معراج کے بچے۔۔۔

بات تو سنو۔۔۔

اب کے سجل نے کہا تھا۔۔وہ بھی اب معراج سے رملا ہی کی طرح مزاق کرنا شروع ھوگئ تھی۔۔۔

سوری میرے ابھی بچے نہیں ھوئے۔۔۔۔جواپ کی بات سنے۔۔۔

معراج نے ھنس کر کہا۔زیچ کرنے میں تو معراج کا کوئ سانیٔ نہیں تھا۔۔۔۔

یار کیا ھے معراج۔۔۔

تھوڑی دیر کی بات ھے۔۔۔۔

اچھا ھے دعا بھی کچھ کپڑے لے لے گیٔ۔۔۔

رملا نے ضد کی تھی۔۔۔

بھابی اج میں بھی گھر نہیں ھوں۔۔۔

اپ لوگ کسی دن میرے ساتھ رکھ لیجیے گا۔۔۔

معراج کا دل کیس صورت نہیں مان رہا تھا۔۔۔

افففف معراج۔۔۔

تم ہماری اتنی سے بات نہیں مان سکتے۔۔۔ رملا اور سجل نے اب منہ بنا کر کہا تھا۔۔۔

بھائی مجھے دعا کہی جاتی ھے تو سکون نہیں ھوتا۔۔۔

اس لیے اپ دونوں سے معضرت۔۔۔۔

معراج نے صاف کہا تھا۔۔۔۔

دعا یہ سب دیکھ کر ھنس رہی تھی۔۔۔۔

تم کیا ڈانٹ نکال رہی ھو بولو نا راج کو۔۔۔

رملا نے دعا کو کوئی مار کر کہا تھا۔۔

ہاہاہا اچھا میں منا لوں گی بھابی۔۔۔۔

دعا نے ہلکے سے رملا سے کہا تھا۔۔۔

ناشتہ وغیرہ کرنے کے بعد معراج اور جہانگیر صاحب جانے کے لیے اٹھے تھے۔۔۔

بس وہ نکل ہی رہے تھے کہ معراج نے ایک دم کہا تھا۔۔

اھووو میرا موبئل رہے گیا۔۔ دعا زارہ میرا موبئل لادو۔۔۔

معراج نے دعا کو کہا تو دعا فورن چلی گئ تھی۔۔۔۔

اھوو دعا کو نہیں ملے گا میں دیکھ کر آتا ھوں معراج بھی بھانے سے کمرے میں گیا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم اور رملا معراج کی اس حرکت پر خوب ھنسی تھی۔۔۔

معراج کمرے مین داخل ھوا تو دعا نے اسکو دیکھ کر فورن کہا۔۔۔

کہاں ھے اپ کا موبئل ؟؟

میرے پاس۔۔۔

معراج نے شرارت سے دعا کو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کیا تھا۔۔۔

تو پھر مجھے کیوں ؟؟ دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔۔

کیونکہ میں اپنی بیگم سے ایک چھوٹی سی پیاری سی kissi لینے آیا تھا۔۔۔

معراج نے شرارت سے کہا۔۔۔۔

معراج حد سے زیادہ شرارتی تھا۔۔۔۔۔

لیکن وقت نے اسکو کافی سخت بنا دیا تھا لیکن ان سب کچھ نارمل ھونے کے بعد معراج پھر سے شرارتی ھوگیا تھا۔۔

ہر وقت خوش رہتا تھا۔۔۔۔

جناب اپ کو کس نے کہا کہ اپ کی بیگم اپکو kissi دینے والی ھے۔۔۔۔

دعا نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔۔

امم

ابھی ابھی میری بیگم نے ہی کہا۔۔

معراج نے ھنس کر کہا۔۔۔۔

اچھا راج۔۔۔۔

سنیں۔۔۔۔

دعا نے فورن کہا تھا۔۔

افففف میں تو سنا ہی تمھین چھاتا ھوں تم بولتی نہیں۔۔۔۔

معراج نے دعا کے سر سے سر ملا کر شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔

میں بھابی کے ساتھ چلی جاوں shopping پر پلیز؟؟

دعا نے التجا کی تھی۔۔۔

تمھیں جو لینا ھو میرے ساتھ جا کر لے لینا نا دعا۔۔۔

معراج نے سنجیدگی سے کہا تھا۔۔۔۔

دعا میرا بلکل دل نہیں مان رہا اج تمھیں اس طرح بھیجنے کو۔۔۔

پر میرا دل چھا رہا تھا۔۔

دعا نے اب اداسی سے کہا تھا۔۔۔ دعا نے سوچا تھا وہ اج معراج کو ایک بہت اچھا surpirse بھی دے گی لا کر کچھ۔۔۔

اچھا چلو چلی جاو۔۔۔ معراج نے دعا کا اداس چہرہ دیکھ کر کہا۔۔۔

لیکن سنو۔۔

پلیز اپنا خیال رکھنا۔۔۔

معراج نے اجازت دی تو دعا کہ چہرے پر ایک دم خوشی اگئ۔۔۔

Thankyou...

دعا نے مسکرا کر کہا۔۔

صرف thankyou سے کام نہیں چلنا میڈم ایک میٹھی سی پیاری سی !!!!

معراج نے شرارت سے کہتے کہتے اپنا گال آگے کیا تھا۔۔۔

دعا نے شرما کر اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیے تھے۔۔

چھوڑیں نا۔ بابا انتیظار کر رہے ہونگے۔۔ دعا نے کہا تھا۔۔۔

جی نہیں پہلے سیییییی۔۔۔۔

معراج نے بچوں کی طرح ضد کی تھی۔۔۔۔

افففف معراج کیا ہے۔۔۔

دعا نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا ہلکے ہلکے معراج کے گل کی طرف جھک رہی تھی۔۔

جب ہی معراج کو جہانگیر صاحب نے زور سے آواز دی تھی۔۔۔

ایک تو میرے ابا جان اج کے اج ہی مجھے سیاست دان بنا کر چھوڑیں گے۔۔۔

معراج نے ہنس کر کہا تھا۔۔

تو دعا کو بھی ایک دم ہنسی آگئ۔۔۔۔

وہ پھر پیچھے ہوئی تھی۔۔

چلو جی لوگوں نے تو دینی نہیں۔۔۔۔

اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔

دعاوں میں یاد رکھنا۔۔۔۔

معراج نے مظلومیت سے کہا۔۔۔۔۔

دعا ہنس رہی تھی۔۔۔

چلیں اب۔۔۔

دعا نے کہا تھا تو معراج اور وہ کمرے سے باہر آ گئے تھے۔۔۔

سڑیاں اترتے اترتے معراج کو ایک دم سے عجیب سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

ایک انجانا سا خوف ہوا تھا۔۔۔

ایسا لگا تھا۔۔۔کہ کچھ غلط ہوگا۔۔۔۔۔

معراج رک گیا تھا۔۔

کیا ہوا؟؟

دعا نے معراج کو درمیان میں رکا دیکھا تو پوچھا۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

معراج نے اپنا وہم سمجھ کر کہا اور مسکرا کر دعا کے ساتھ اترنے لگا۔۔۔

جاتے جاتے معراج نے دعا کو اپنا creditcard تھما دیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

پتا نہیں دعا کو دیکھ کر اسکو انجانا سا خوف ستا رہا تھا۔۔۔

اسکو محسوس ہوا تھا جیسے اب وہ گھر آئے گا۔۔۔

تو یہاں موجود نہیں ہوگی۔۔

دعا نے اسکو باہر گاڑی تک چھوڑنے آئی تھی۔۔

معراج گاڑی میں بیٹھ چکا تھا۔

لیکن ایک بار پھر اتر کر دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔

معراج اب کچھ سنجیدہ سا تھا۔۔۔

کیا ہوا؟ دعا نے معراج کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر کہا تھا۔۔

اپنا بہت خیال رکھنا۔۔۔

اور سنو۔۔۔۔

معراج نے عجیب سے مسکراہٹ سجا کر کہا تھا۔۔

جی؟؟ دعا نے اسکی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

واپس آوں گی نا؟؟؟

معراج نے آج ویسا ہی سوال کیا تھا جیسا سوال وہ ہمیشہ کوسم سے کیا کرتا تھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔۔۔ دعا نے مزاق میں شرارت سے کہا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

دعا؟؟؟

معراج نے حیرت سے کہا اس کا دل اب اور پریشان ہوا تھا۔۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

ہاں بابا آوں گی۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

وعدہ؟؟

معراج نے اسکے اگے اپنا ہاتھ کر کے کہا تھا۔۔۔۔۔

ہاں!!! دعا نے بھی اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں رکھا تھا۔۔۔

دعا کو معراج کی آنکھوں میں عجیب سا خوف محسوس ھوا تھا۔۔۔۔۔

معراج گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔۔۔

اور جاتے جاتے اس نے موڑ کر دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

دعا نے اسکو اللہ حافظ کیا تھا۔۔۔

معراج گاڑی میں بیٹھ کر چلا گیا تھا۔۔۔

معراج کے جانے کے بعد دعا کو بھی کچھ عجیب سا محسوس ھوا تھا۔۔۔

پر اسنے اپنا وہم سمجھا تھا۔۔۔۔

معراج کے بعد دعا نے اپنے کمرے میں اکر نماز پڑھی تھی اور اب جانے کے لیے تیار ھو رہی تھی۔۔۔

تھوڑی دیر بعد وہ تیار ھو کر نیچے آگی تھی۔۔۔۔۔

سجل اور رملا پہلے سے اسکا انتیظار کر رہی تھی۔۔۔ اور دعا کے آتے ہی وہ لوگ نکل گئ تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابھی وہ لوگ گاڑی میں ہی تھے کہ سجل کے موبئل پر ہما نے کال کی تھی۔۔۔۔

ہما کا نام سنتے ہی دعا کا موڈ آف ہوا تھا۔۔۔۔

ہاں ہم shopping پر جا رہے ہیں۔۔۔

ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔

تمھاری مرضی۔۔۔۔

ہم تینوں ہیں۔۔۔

سجل کی باتوں سے اندازہ ہو رہا تھا

شاید ہما بھی انکو جوائن کرے گی۔۔۔

دعا کو اب غصہ آیا تھا کہ وہ ان کے کیوں آئی۔۔۔۔

خیر تھوڑی دیر بعد وہ لوگ shoppingmall پہنچ گئے تھے۔۔۔ابھی ان لوگ نے تھوڑی بہت ہی سا پنگ کی تھی کہ ہما بھی آگئی تھی۔۔۔۔

ہما کو دیکھ کر دعا سے برداشت نا ہوا تھا اس لیے اس نے اکر رملا سے کہا تھا۔۔۔

رملا بھابی

میں کار میں اپ لوگوں کا انتیظار کر رہی ہوں۔۔۔۔

میں تھک گئی ہوں۔۔۔۔اپ لوگ آرام سے shopping کر کے آجائے۔۔۔

دعا نے رملا سے کہا تھا۔۔۔

اور اپنی کار کی طرف جانے کے لیے چلی گئ تھی۔۔

تبھی ہما نے ایک کونے میں جا کر کال کی تھی۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

تم کہاں ہو؟؟

ویسا ہی ہوا ہے۔۔۔۔ جیسا سوچا تھا۔۔

بس زیب اگر اب کوئ غلطی ہوئ۔۔۔

تو سمجھنا کہ اب کے بار سب ختم۔۔۔۔

ہوش میں رہے کر کام کروں۔۔۔

یہاں میں سنبھال لوں گی۔۔۔

ہما نے زیب کو instruction دے کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج مجھے بہت خوشی ہے اج کا جلسے میں تم نے بہت اچھا خطاب کیا۔۔۔ اج مجھے تمہارے اندر تمہاری ماں اور نانا کی شوات آئ۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب نے معراج کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر شابشی دی۔۔

معراج نے صرف مسکرا کر جہانگیر صاحب کو دیکھا تھا۔۔

وہ سندھ کے جس علاقے میں ائے تھے وہ کراچی سے کوئی 5 سے 6 گھنٹے دور تھا۔۔۔

اور یہاں سگنل کا بھی خاصا مصلہ تھا۔۔۔

معراج کا دل ایک دم بہت بری طرح گھبرایا تھا۔۔۔

اس نے سوچا وہ دعا سے بات کر لے لیکن کوئی نا کوئی کام اجانے کی وجہ سے وقت نا ملا۔۔۔

اب وہ بس راستے میں تھا اور بس اڑ کر دعا کے پاس جا کر اسکو گلے لگانا چاہتا تھا۔۔۔

اج اس نے دعا کو بہت یاد کیا تھا۔۔۔۔

اور اس کے دل میں عجیب سے وہم بھی آرہے تھے۔۔۔۔

ابھی وہ اللہ اللہ کر کے گھر پونچھا تھا۔۔

وہ خوشی خوشی گھر میں داخل ہوا تھا کہ دعا اسکا استقبال کرے گی۔۔۔۔

لیکن دعا شاید اندر تھی اس لیے نہیں ائی تھی۔۔

وہ لاونج میں داخل ہوا تو۔۔۔۔

تمام لوگ وہاں بیٹھے تھے۔۔۔۔

ہما بھی موجود تھی۔۔

رملا اور سجل کے چہرے کی ہوائیاں اڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے آتے ہی سب سے پہلے سوال کیا تھا۔۔۔۔

رملا بھابی دعا کہاں ہے؟؟؟؟؟

www.urdunovelsmania.com

رملا خاموش رہی تھی۔۔۔

دعا؟؟؟؟

دعا؟؟؟؟

معراج نے اب باقعدہ اسکو پکارا تھا۔۔۔

بھابی کہاں ھیں یہ محترمہ؟؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

معراج وہ دعا۔۔۔

رملا بولتے بولتے رکی۔۔

کیا دعا؟؟؟

معراج سمجھا تھا رملا کوئی مزاق کرے گی۔۔

معراج دعا گھر پر نہیں ھے؟؟؟؟

رملا نے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔۔

کیا مطلب کہاں ھے دعا؟ معراج نے فورن سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

وہ دعا!!!!!!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج سمجھا تھا رملا کوئی مزاق کرے گی۔۔

معراج دعا گھر پر نہیں ھے؟؟؟؟

رملا نے اٹک اٹک کر کہا۔۔۔۔

کیا مطلب کہاں ھے دعا؟ معراج نے فورن سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

وہ دعا!!!!!!!!!!!!!

رملا بولتے بولتے رکی تھی۔۔۔

وہ دعا کیا بھابی؟؟؟؟؟

معراج نے اب غصے سے پوچھا تھا۔۔۔

رملا کے اندر بولنے کی ہمت نا تھی۔۔۔

سجل بھابی کہاں ھے دعا؟؟؟؟

اب کے معراج نے سجل سے پوچھا تھا۔۔

معراج وہ دعا ہمارے ساتھ گئی تھی لیکن پھر۔۔۔۔۔۔

سجل کو بھی اب معراج کے غصے ڈر لگا تھا۔۔۔

یہ کیا بقواس ھے اپ لوگ سیدھی طرح بتا کیوں نہیں رہے کہ کیا بات ھے؟؟؟

اگر یہ مزاق ھے تو واللہ یہ ایک انتہائی گھٹیا مزاق ھے۔۔۔

دعا کہاں ھے؟؟؟؟

میں کچھ پوچھ رہا ھوں۔۔۔

معراج اب تقریبن غصے سے چیلایا تھا۔۔۔۔

دعا کسی کے ساتھ بھاگ گئ ھے۔۔۔۔۔۔

ہما نے پیچھے سے کہا تھا۔۔۔

ان الفاظ نے معراج کے پاوں سے زمین نکال دی تھئ۔۔۔۔

تم ھوش میں تو ھو؟؟؟؟

کیا بقواس کر رہی ھو؟؟؟

معراج پوری طاقت سے چیلایا تھا۔۔۔۔

میں سچ کہہ رہئ ھوں۔۔۔۔

ہما نے انتھائ ڈھٹیائ سے کہا تھا۔۔۔

تم جیسی گھٹیا عورت کے تو میں منہ نہیں لگنا چھاتا۔۔۔

معراج نے ہما کے منہ پر صاف کہا تھا۔۔۔۔۔

رملا بھابی؟؟؟

سجل بھابی؟؟

دعا اپ لوگوں کے ساتھ گئ تھی نا؟؟؟

کہاں ھے دعا؟؟

مجھے اس بات کا جواب چھائے آخر کہاں ھے میری دعا؟؟؟

معراج نے زور سے چیلا کر کہا تو سجل اور رملا دونوں ہی خوف زادہ ھوئ تھی۔۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

معراج وہ۔۔۔

جب ہم shopping پر گئے تھے تو اچانک دعا نے کہا وہ تھک گئی ھے اور وہ واپس گاڑی میں جا رہی ھے۔۔۔

میں نے اسے کہا ٹھیک ھے تم جاو۔۔۔ ہم بھی وہی آجائیں گے۔۔

جب ہم واپس گاڑی میں پہنچے تو دعا وہاں موجود نہیں تھی۔

رملا نے بتایا تھا۔۔

اور ہما نے اسکو کسی لڑکے کے ساتھ جاتے بھی دیکھا ھے۔۔۔

اب کے سجل نے کہا تھا۔۔۔۔۔

بھابی !!!!!!!!!!

معراج غصے سے ڈھاڑا تھا۔۔۔۔

دعا ایسا ہرگز نہیں کر سکتی۔۔۔۔ معراج نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔۔

اسکو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

تمھاری دعا نے آیسا کیا ھے۔۔۔

تمھیں بہت غرور تھا اسکی پاکی پر۔۔۔۔

لو مل گئی تمھارے منہ پر کالک وہ۔۔۔۔

ہما نے اب زہر اگلنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

میں تمھیں جان سے مار دوں گا اگر کوئی گھٹیا بات تم نے منہ سے نکالی۔۔۔

معراج ہما کی طرف بڑھا تھا جب دلاور اور بلاج نے اسکو پکڑا تھا۔۔

معراج ھوش میں آو۔۔۔

اب کے جہانگیر صاحب بولے تھے۔۔۔۔

بھاڑ میں گیا ھوش۔۔۔۔

معراج نے لال انکھوں سے کہا تھا۔۔۔

اسکی ہمت کیسے ھوئی دعا کے بارے میں بقواس کرنے کی۔۔۔۔

معراج کا دل چھا رہا تھا وہ ہما کو زندہ جلا دے۔۔۔۔

میں نے کوئی بقواس نہیں کی صرف سچ بتایا ھے۔۔۔

تمھارے لیے جو کچھ دیر پہلے دعا بیگم نے خط اور تصاویر بھیجی ھے اگر تم وہ دیکھ لو تو زیادہ بھتر ھوگا

۔۔۔

ہما نے پھر کہا تھا۔۔۔۔

کون سا خط؟؟؟

معراج نے اب بریرہ بیگم کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔

بریرہ بیگم بری طرح رو رہی تھی۔۔

رملا کی بھی انکھیں نم تھی۔۔۔۔

رملا بھابی کون سا خط؟؟؟؟؟

معراج پھر چیلایا تھا۔۔۔۔

وہ تمھارے کمرے میں!!!!

رملا نے روتے روتے کہا تھا۔۔۔ابھی رملا کی بات بھی پوری نا ھوئی تھی کہ معراج دوڑتا ھوا اپنے کمرے کی طرف گیا تھا۔۔۔۔۔

معراج کا دل اس وقت انتہاء سے زیادہ تیز ڈھڑک رہا تھا۔۔۔

ھوش اڑ چکے تھے۔۔۔۔

وہ ھواس بھکتا سا اپنے کمرے میں داخل ھوا تھا۔۔۔

سامنے ہی سینٹر ٹیبل پر ایک خط اور ایک پیکٹ پڑا تھا۔۔۔۔۔۔

معراج نے بنا ایک پال لگائے وہ پیکٹ اٹھایا تھا۔۔۔۔

اور خط نکال کر پڑھنا شروع ھوا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج

میں جانتی ھوں جب تم یہ خط پڑھو گے تو تمھیں حد سے زیادہ حیرت ھوگی کہ اچانک یہ سب کیسے ھوا۔۔۔۔

معراج میں کافی عرصے سے تم سے اپنی جان چھڑوانا چھاتی تھی۔۔۔

پر صیح موقعے کی تلاش میں تھی۔۔۔۔

اوراج جب تم دور جارہے تھے تو میں نے سوچا اس سے اچھا موقع مجھے اور نہیں ملے گا۔۔۔

معراج میں تمھارے ساتھ رہنا نہیں چھاتی میں کسی اور کو پسند کرتی ھوں۔۔۔۔ تمھارے ساتھ شادی کر کے رہنا میری مجبوری تھی۔۔۔۔ پر وہ مجبوری اب مزید نہیں اٹھا سکتی میں۔۔ تم سے دور جانا چھاتی ھوں ہمیشہ کے لیے اوراس شخص سے شادی کرنا چھاتی ھوں جس سے پیار کرتی ھوں۔۔۔ اگر تم یہ سوچ رہے ھوکہ میں اپنے گھر جاوں گی تو یہ بھی تمھاری بھول ھے۔۔۔۔۔

میں اپنے گھر ہر گز نہیں جاوں گی۔۔ میں بس اس کے ساتھ ھوں جسکو چھاتی ھوں۔۔ مجھے تمھاری قربت زہر لگتی تھی۔۔۔۔۔ میرا دل جب جب تم میرے ساتھ ھوتے تھے تو بھاگ جانے کو چھاتا تھا۔۔۔ مجھے پر رحم کرو اور مجھے طلاق دے دو۔۔۔۔۔

یہ جو دوسرا پیکٹ تمھارے سامنے پڑا ھے اس میں کچھ ایسا ھے جنکو دیکھ کر تم اندازہ کر سکتے ھوکہ میں کسی اور سے تعلق میں تھی۔۔۔۔

ھوسکے تو مجھے بھول جانا اور طلاق دے دینا۔۔۔ نا بھی دی تو میں خلا لے کر دوسری شادی کر لوں گی۔۔۔۔۔

منجانب :- دعا خان!

معراج نے خط پڑھتے ہی دوسرے پیکٹ کو کھول کر اس میں سے تصویریں نکالی تھی۔۔۔۔

اوران تصویروں میں بلاشبہ دعا بیٹھی تھی اوراسکے ساتھ کوئی لڑکا بھی لیکن اس لڑکے کی تمام تر تصاویر پیچھے سے لی گئی تھی۔۔۔

تصویر میں صرف دعا کا منہ نمایا تھا۔۔۔۔۔

معراج ایک کے بعد ایک تصویر دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکو اپنی انکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔۔۔

وہ ایک دم سے بے سدھ سا ھوکر بیڈ پر بیٹھا تھا۔۔۔

دعا!!!!!!!

معراج نے اپنا سر دنوں ہاتھوں سے تھاما تھا۔۔۔۔

اففففف دعاااااااااااااااا

معراج اب زور سے چلایا تھا۔۔۔۔۔

اسکو سمجھ نہیں آرہا تھا یہ کیا ھوا ھے۔۔۔

تصاویر جھوٹی نہیں تھی۔۔۔لیکن معراج کا دل یہ منانے کے لیے تیار نا تھا۔۔۔اس کی دعا یہ کر سکتی ھے۔۔۔۔اسکی انکھوں سے بری طرح آنسو بہہ رہے تھے۔

وہ ایک دم سے بیڈ سے اٹھا تھا۔۔۔اوراب تیزی سے اتر کر لاونج میں سے جا رہا تھا جب جہانگیر صاحب نے اسکو روکا تھا۔۔۔

کہاں جا رہے ھو تم؟؟؟

اتنی دیر میں ہما جہانگیر صاحب کو پورا پورا چھڑا چکی تھی۔۔۔۔

دعا کو ڈھونڈنے معراج نے اپنی لال آنکھوں سے کہا تھا۔۔۔

تمھیں سمجھ نہیں آتی دعا!!!!!

جہانگیر صاحب کے الفاظ ادا نا ہوئے تھے کہ معراج گلہ پھاڑ کر چلایا تھا۔۔۔لال آنگارے جیسی آنکھیں پھیل گئ تھی۔۔۔۔

بلیسس!!!!!!!!

ایک لفظ نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

معراج نے بہت مشکل سے خود پر قابو پا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

کیوں ایک لفظ نہیں۔۔۔۔

ہما نے کیا بتایا ھے؟؟

تمھاری بیوی ایک مرد کے ساتھ بھاگ گئ ھے۔۔۔

لعنت بھیجو ایسی لڑکی پر۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کانوں کے حد سے زیادہ کچے تھے۔۔۔۔۔۔

بلیسس

سمجھ نہیں آتی میں نے کہا!!!!

معراج نے زور سے اپنا ہاتھ سینٹر ٹیبل کے شیشے پر مارا تھا۔۔۔

معراج کا جنون دیکھنے کے لائق تھا۔۔۔کچھ پل میں اسکی حالت غیر ہوگئ تھی۔۔۔۔۔

ٹیبل کا شیشا ٹوٹ کے چکنا چور ہوچکا تھا۔

معراج کے ہاتھ سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔۔۔۔

جہانگیر صاحب بھی معراج کی ہی طرح غصے کے تیز تھے۔۔۔۔۔

تم یہ سب اس گھٹیا لڑکی۔۔۔۔!!!!

وہ گھٹیا نہیں ھے۔

بیوی ھے وہ میری بیوی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

ائی بات سمجھ۔۔۔

بیوی ھے وہ میری۔۔۔۔

زندگی ھے وہ میری۔۔۔۔۔۔

معراج بری طرح اشتعال سے چیلا رہا تھا۔۔۔۔۔

اسکا غصے سے برا حال تھا۔۔۔

گھر کے تمام لوگ اسکی یہ حالت دیکھ کر حیران تھے۔۔۔۔

جبکہ ہما کو ایک بار پھر اپنا گیم ہارتا ھوا لگ رہا تھا۔۔۔۔

بیوی ھے وہ میری بیوی!!!!!

ایسا نہیں کر سکتی دعا۔۔۔۔

میری دعا ایسی نہیں ھے سنا آپ نے سنا؟؟؟

معراج نے زور سے چیخ کر کہا تھا۔۔

تم نے سوچا ھے اگر یہ خبر باہر پھیل گئ تو تمھاری پارٹی پر کیا اثر پڑے گا۔۔۔۔

تم electionہار جاو گے۔۔ تم کیا سمجھتے ھو تم پولیس کی مدد لو گے تو یہ بات چھپ جائے گی؟؟؟

معراج ھوش میں آوں کتنے سالوں سے اس پل کا انتیظار کرتا آیا ھوں میں۔۔اب یہ سب اس لڑکی کی وجہ سے برباد ھونے نہیں دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔

جہانگیر صاحب بھئ اب غصے سے چلایے تھے۔۔۔۔

بھاڑ میں گئ ہر چیز۔۔۔۔

بھاڑ میں گیا یہ electionمجھے دعا کے لیے اگر دنیا بھی چھوڑنی پڑی تو ایک پل نہیں لگاوں گا میں۔۔۔

سنا اپ نے؟؟؟؟

اپ ایک انتہائ خود غرض politicanھیں۔۔۔۔

اپ کو کیا لگتا ھے دعا کو ڈھونڈنے کے لیے مجھے اپ کے دو ٹکے کی پولیس والوں کی ضرورت ھوگی۔۔۔

میں دعا کو ڈھونڈ کر دیکھاوں گا۔۔۔۔معراج اس وقت جنون کی انتہاء پر تھا۔۔۔۔

ڈھونڈا اسکو جاتا ھے جو غائب ھوتا ھے۔۔۔اسکو نہیں جو چھوڑ کر بھاگ جاتا ھے۔۔۔

اب کے ہما بولی تھی۔۔۔۔

میں تمھارا منہ توڑ دوں گا۔۔۔۔۔

معراج نے ایک زوردار دھکا ہما کو دیا تھا لیکن ہما بروقت پیچھے ھوئ تھی۔۔۔

سجل خاصی حیران اور پریشان تھی۔۔۔وہ جانتی تھی کہ کہی کچھ غلط ھے۔۔۔۔

ہما کا اس طرح بڑھ چھڑ کر بولنے میں ہی کچھ مصلہ تھا۔۔۔۔

سجل اس لیے خاموش ہی تھی۔۔۔

جب کہ ہما تلملا اٹھی تھی۔۔۔

ارے بس کرو۔۔۔

تم جس کی پاکی کا علان کرتے گھومتے تھے اس نے تمھارا بعزت کا جنازہ نکال دیا۔۔۔۔

تمھارے جیسی گھٹیا نہیں ھے میری دعا۔۔۔

میری دعا پاک تھی۔۔۔

میری دعا پاک ھے۔۔۔

اور میری دعا پاک رہے گی۔۔۔۔

سنا تو نے۔۔۔۔۔

اور اگر دعا کچھ بھی ھوا تو سب سے پہلے جان میں تیری لوں گا۔۔۔

معراج نے ہما کو اشارہ کر کے کہا تھا اور تیزی سے لاونج سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔

ہما کو اب کچھ خطرہ محسوس ھوا تھا۔۔

رملا یہ سب کیا ھے؟؟؟

بریرہ بیگم نے روتے روتے پوچھا تھا۔۔۔

امی معراج ٹھیک بول رہا ھے دعا ایسا نہیں کر سکتی ضرور کچھ غلط ھے۔۔ معراج گیا ھے نا بس اپ اللہ سے دعا کریں۔۔۔

معراج کو دعا مل جائے۔۔۔۔

رملا نے بھی روتے روتے کہا تھا۔۔۔ سجل

گھیری سوچ میں تھی۔۔۔دلاور اور بلاج چپ تھے۔۔۔

جہانگیر صاحب غصے سے اپنے کمرے میں جا چکے تھے۔۔۔۔

اور ہما اب ایک طرف کونے میں ائی تھی۔۔۔

اور اس نے فورن اا پنے موبئل سے ایک کال ملائی تھی۔۔۔

ہیلو زیب!!!!

معراج کو شک ہو گیا ھے۔۔۔۔

جس جگہ تم نے دعا کو رکھا ھے اس جگہ کا پتہ تمھارے فرشتوں کو بھی ہونا نہیں چھاہیے۔۔۔۔

معراج اور دعا ہر گز نہیں ملنے چھائے۔۔۔۔

دعا کو لے کر اگر باہر بھی جانا پڑے تو تم چلے جانا ائی بات سمجھ لیکن دعا اور معراج ایک نہیں ہونے چھائے یہ آخری موقع ھے ہمارے پاس۔۔۔۔۔

ہما بے زیب کو instruction دے کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

اووووو چی چی چی۔۔۔

بیچاری دعا۔۔۔۔۔ہما نے زہریلی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

جب ہی پیچھے سے کسی نے اسکو آواز دی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا نیم بے ھوشی میں تھی۔۔۔اور ہلکے ہلکے اپنی انکھیں کھول رہی تھی۔۔۔اسکا سر بری برح چکرا رہا تھا۔۔۔۔

اس نے انکھیں کھولی تو ایک تیز بلب کی روشنی نے اسکی انکھیں دوبارہ بند ھونے پر مجبور کردی تھی۔۔۔۔

دعا کو اپنا سر چکراتا محسوس ھوا تھا۔۔۔

افففف اللہ۔۔۔۔۔

میرا سر۔۔۔۔

دعا کو اپنا سر بہت بھاری بھاری محسوس ھوا تھا۔۔۔۔۔۔

اس نے پھر انکھیں کھول کر بند کی تھی تب اسکو ایک مرد کا وجود نظر آیا تھا۔۔

اس کے منہ سے فورن نکلا تھا۔۔۔

معراج !!!!!

دعا نے بند انکھوں سے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔۔

اور پھر ہلکے ہلکے اپنی آنکھیں کھولی تھی۔۔۔۔

اور ایک ایک چیز پر نظر گھوما کر دیکھا تھا۔۔۔

وہ جس جگہ پر تھی وہ جگہ کو تو وہ پہچانتی نا تھی۔۔۔۔

وہ شاید کیس گودام میں بند تھی۔۔۔

دعا نے اپنے ہاتھ سے اپنا سر تھامنے کی کوشش کی تو اسکو اندازہ ہوا اسکے ہاتھ رسی سے باندھے ہوئے ھیں۔۔۔

دعا نے ایک دم اپنی پوری انکھیں کھولی تھی اور ادھر ادھر دیکھا تھا۔۔۔

وہ کسی بہت پرانے سے گودام میں ایک کرسی پر بیٹھی تھی اسکے ہاتھ اور پاوں اس کرسی سے بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔

دعا کو سمجھ نا آیا تھا کہ وہ یہاں کیسے ؟۔

دعا نے ایک دم اپنا آپ ازاد کروانے کی کوشش کی تھی۔۔۔۔۔

وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ kidnap ہو چکی ھے۔۔۔۔۔

افففف

افففف

اتنا غصہ۔۔۔۔۔۔

دعا زور زور سے اپنا ہاتھ چھڑوانا چھاہ رہی تھی جب کسی نے کہا تھا۔۔۔

دعا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے زیب تھا۔۔۔۔

تتتت

تم ؟؟؟

دعا نے پھٹی آنکھوں سے زیب کو دیکھا تھا۔۔۔

ہاں میں

Surprise
Surprise

زیب نے گندی سی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

تمھاری ہمت کیسے ہوئی مجھے یہاں لانے کی۔۔۔۔

دعا بری طرح چیلائی تھی۔۔۔۔۔

دعا کی آنکھوں سے بھی اپ آنسو بہنا شروع ہوئے تھے۔۔۔

اففففففف یہ غصہ۔۔۔

یہ اکڑ۔۔۔۔

اب سمجھ آیا معراج کیوں فدا ھے تم پر اتنا۔۔۔۔

زیب نے دعا کے سامنے بیٹھے ہوئے کہا۔۔۔۔

معراج کو پتہ لگا نا تو تم زندہ نہیں بچو گے۔۔۔۔

بہت برا حال ہوگا تمھارا۔۔۔۔

سمجھ ائی۔۔۔۔

دعا نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔

ہاہاہاہا معراج؟؟؟

معراج تو بیچارہ تمھیں طلاق دینے کی تیاری کر رہا ھوگا۔۔۔۔

تھوڑا بہت ڈھونڈ کر اپنا دل ٹھنڈا کرے گا پھر تمھارے خط پر یقین کر لے گا۔۔۔۔۔

زیب نے ھنس کر کہا۔۔۔

کون سا خط؟؟؟

دعا نے حیرت سے پوچھا۔۔

کیا بقواس کر رہے ھو تم؟؟؟

دعا پھر چیلائی تھی۔۔۔

جانے من بقواس نہیں حقیقت ھے۔۔۔ تمھاری طرف سے معراج کو خط بھیج دیا ھے۔کہ۔۔۔

معراج مجھے طلاق دے دو۔۔۔

میں کسی اور سے پیار کرتی ھو۔۔۔۔

اووواب بیچارہ معراج پھر سے اکیلا ھوجائے گا۔۔۔

زیب بڑی خوشی سے سب بتا رہا تھا۔۔۔

یہ سب جھوٹ ھے۔۔

بقواس ھے یہ سب۔۔۔۔

ہاں جھوٹ تو ھے پر معراج کو کون بتائے گا یہ جھوٹ ھے؟؟؟

وہ بیچارہ تو ان تصویروں پر یقین کرے گا نا جو تمھاری اور میری ساتھ ھیں؟؟؟

زیب نے پھر سے زہریلی مسکان سجا کر کہا تھا۔۔۔۔

میں تمھارا منہ توڑ دوں گی۔۔۔۔ دعا بری طرح پھڑپھڑا رہی تھی۔۔۔۔

افففف ویسے معراج کی جیسی ھو تم بھی۔۔

ضدی۔۔۔۔

بے خوف۔۔۔۔

Ilikeit

پر کیا کریں۔۔اب تم معراج کی نہیں میری بن جاوگی۔۔۔۔۔

زیب نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

شکل دیکھی ھے تم نے اپنی؟؟؟

بند جیسی شکل ھے تمھاری۔۔۔

تمھیں کیا لگتا ھے۔۔۔؟؟

معراج ان تصویروں پر یقین کر لیں گے۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔سوچ ھے تمھاری زیب۔۔۔جب معراج یہاں پھونچیں گے نا۔۔۔تو تمھارا روم

روم۔۔۔۔درد سے پھٹے گا۔۔۔۔۔

وہ معراج ھیں۔۔۔

میرے معراج۔۔

دعا کے معراج۔۔۔۔

وہ مجھ پر شک نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔

دعا نے انتہائی یقین سے کہا تھا۔۔۔۔

دعا کے اس یقین پر زیب کو خوف سا ھوا۔۔۔۔

چپ کرو تم۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا۔۔۔

معراج کے فرشتے بھی یہاں نہیں پونچھ سکتے۔۔۔

یہ اس شیر کا جنگل ہے۔۔۔۔

زیب نے اپنا سینہ ٹھوک کر کہا۔۔۔

ہاہاہاہا

شیر؟؟؟

تم اور شیر؟؟؟؟

تھووووو۔۔۔۔۔

دعا نے زمین پر تھوک پھنک کر کہا۔۔۔۔

تم جیسا انسان شیر نہیں گیدڑ سے بترہے۔۔۔۔۔

شیر بتاوں کون ہے؟؟؟

شیر معراج ہیں

جو تمھیں ڈھونڈ کر کتے کی طرح ماریں گے۔۔۔

شیر سامنے سے وار کرتا ہے۔۔۔اگر تم شیر ہوتے اور تم میں دم ہوتا تو تم مجھے معراج کے سامنے سے اٹھا کر لے کے جاتے۔۔۔۔

ہاہاہاہا پر تم تو چوہے ہو۔۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا نے روتے روتے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

وہ ڈر رہی تھی۔۔۔

پر اپنا ڈر دیکھانا نہیں چھار ہی تھی۔۔۔

چپپ کر۔۔۔۔!!!

زیب نے ایک تھپڑ دعا کے منہ پر مارا تھا۔۔۔۔

دعا کا نازک سا ھونٹ پھٹ گیا تھا۔۔۔۔اور اس میں سے خون آرہا تھا۔۔۔۔۔

تمھارے معراج کو یہاں آنے سے پہلے مروادوں گا میں۔۔۔

زیب غصے سے بول کر نکل گیا تھا۔۔۔

اور دعا بری طرح رو رو کر معراج کو پکار رہی تھی۔۔۔

معراج

معراج

پلیز مجھے لے جائیں ادھر سے۔۔۔

پلیززززز۔۔۔۔۔۔

یا اللہ میری مدد فرما۔۔۔

دعا نے روتے روتے اللہ سے دعا مانگی۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج کو سمجھ نہیں آرہا تھا وہ دعا کو کہاں ڈھونڈے وہ اتنا جانتا تھا دعا اسکو چھوڑ کر کبھی نہیں جا سکتی یہ یقینن ایک جھوٹ تھا وہ جانتا تھا دعا کو۔۔۔

کسی نے kidnap کیا ھے مگر سوال یہ تھا کہ کس نے کیا ھے ؟؟؟

معراج نے اسکو ہر جگہ ڈھونڈ تھا پر وہ کہی نا ملی تھی۔۔۔

شام سے رات ھو چکی تھی۔۔۔ پر کچھ پتا نا لگا تھا۔۔۔

معراج نے جا کر گاڑی سی ویو کے کنارے پر روک دی تھی۔۔۔۔۔۔

اور گاڑی سے اتر کر وہ اپنے بونٹ پر جا کر بیٹھا تھا۔۔۔

ایک سیر گٹ نکال کر اس نے سلگائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

جب میں گیا دعا تھی۔۔۔۔

پھر یہ سب گئے !!!

تب بھی دعا تھی۔۔۔

ہما نے دعا کو دیکھا۔۔۔

اور ہما کو کیسے پتاہ میرے کمرے میں ایک خط پڑا ھے اور خط میں تصویرے ھیں۔۔۔۔

چلو خط وہ پڑھ سکتی ھے۔۔۔۔۔

لیکن تصویر والا پیکٹ تو بلکل بند تھا۔۔۔

تو اسکو کیا پتہ کہ اس میں تصویر ھی ھے۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہما کے علاوہ اور کسی نے یہ سب نا دیکھا۔۔۔۔۔

معراج بہت گھیری سوچ میں جا کر یہ سب سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

ہما کہاں سے ائی!!!!!؟؟؟shooping پر۔۔۔۔

اور چلو آ بھی گئ تو وہ دعا کے پیچھے کیوں گئ۔۔۔۔۔

کہی نا کہی ہما تو اس سب میں involve ھے۔۔۔۔۔

لیکن وہ لڑکا کون تھا۔۔۔۔۔

معراج اصل وجہ تک پہنچا چھا رہا تھا وہ جانتا تھا کہ دعا ادھر ادھر کہی نہیں ھوگی۔۔۔۔

وہ لڑکا۔۔۔

آشعر!!!

پر اشعر اور ہما کا کیا لینک ھوسکتا ھے۔۔۔۔۔

معراج نے دماغ پر زور دینے کی کوشش کی۔۔۔

نہیں آشعر نہیں ھوسکتا۔۔۔اس کے اندر اتنا دم نہیں پھر کون۔۔۔۔۔۔ھوسکتا ھے وہ لڑکا۔۔۔

دعا نے مجھے بتایا کیوں نہیں کے وہ کسی لڑکے سے ملی ھے۔۔۔۔۔۔

اور ملی تھی تو ایسی کیا وجہ تھی جو دعا نے مجھ سے چھپائی۔۔۔۔۔

دعاااااااااا

میری جان کہاں ھو تم۔۔۔۔۔۔

یا خدا۔۔۔۔۔۔۔میری مدد کر۔۔۔۔۔

معراج نے آسمان کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔

اسکی انکھوں سے انسو ٹپک رہے تھے۔۔۔۔

میرے اللہ تو نے میری ماں کو واپس جب لیا تھا تب میں اندھیروں میں پڑ گیا تھا۔۔۔

پھر تو نے مجھے دعا کی شکل میں روشنی عطا کی۔۔۔۔۔

میرے اللہ مجھ سے وہ روشنی مت چھین۔۔۔۔۔۔

میری مدد کر۔۔۔

مجھے ہمت دے میرے اللہ کے میں دعا کو ڈھونڈ سکوں۔۔۔۔۔

میری دعا مجھے ملا دے میرے اللہ۔۔۔۔

بس ایک بار مجھے پتہ لگ جائے دعا کہاں ھے۔۔۔

معراج ابھی آسمان کی طرف منہ کر دعا مانگ رہا تھا۔۔۔

جب ہی اسکا موبئل بجا تھا۔۔۔۔

اس نے فون اٹھایا تو راضا کا تھا۔۔۔

معراج کہاں ھے تو؟؟؟

زاضا نے فورن پوچھا تھا۔۔۔

بس تھوڑا مصروف ھوں راضا تجھ سے پھر بات کروں گا۔۔۔۔

معراج فون رکھنے لگا تھا جب راضا نے کہا۔۔۔۔

یار عجیب بات ھے نا تو اتنے دن سے ملنے آیا ھے نا ہی زیب کا کچھ اتا پتہ ھے آخیر تم دوستوں کو ھو کیا گیا ھے۔۔۔۔

زاضا نے اداسی سے کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے کال بند کر دی تھی۔۔۔

اور واپس اپنی گاڑی میں اکر بیٹھا تھا۔۔۔

تیز گاڑی چلاتے وہ سوچ رہا تھا۔۔۔

ہما اکا لینک ھے۔۔۔۔

تو دعا کا اس لڑکے سے کیا لینک۔۔۔۔۔

افففف معراج نے زور سے گاڑی کے اسٹیرنگ پر ہاتھ مارا تھا۔۔۔۔۔

اسکی سوچ الجھی جا رہی تھی۔۔۔۔

سلجھ نہیں رہی تھی۔۔۔۔

دل پھٹ رہا تھا۔۔

دعا کو کھونے کا درد تھا۔۔ لیکن اس بار وہ ہارا نہیں تھا۔

وہ لڑ رہا تھا۔۔۔

دعا کو تلاش کرنے کے لیے اپنا دماغ چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

پر کوئی راستہ نا تھا۔۔

ابھی وہ سوچ رہا تھا پھر ایک بار اسکو زاضا کی کال ائی تھی۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ایک تو اس نے میرا دماغ کھا رکھا ھے اگر زیب غائب ھے تو میں۔۔۔۔۔۔!!!!

معراج نے تیز چلتی گاڑی کو ایک دم بریک مار کر روکا تھا۔۔۔۔۔

زیب؟؟

غائب ھے؟؟؟؟؟

زاضا نے کہا زیب غائب ھے۔۔۔۔۔

ہما اور زیب؟؟؟؟؟

کئی بار مل چکے ھیں۔۔

ہاں ہما اور زیب ھو سکتے ھیں۔۔۔۔

زیب بھی دعا کو پسند کرتا تھا لیکن دعا زیب سے کیوں ملنے گئی۔۔۔۔

میرا دل کیوں کہہ رہا ھے کہ ہما سے ہی کوئی connection ھے زیب کا۔۔۔۔

معراج نے فورن فون اٹھا کر زاضا کو کہا تھا۔۔۔

میں تجھ سے ملنے آرہا ھوں۔۔۔۔۔

معراج نے فون بند کر کے دوبارہ تیز گاڑی آڑائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہما؟؟؟

یہ سب تم نے جان بوجھ کر؟؟؟؟

سجل نے ہما کے پیچھے کھڑے ہو کر اسکی تمام تر گفتگو سن لی تھی۔۔۔۔

ہاں میں نے کیا ہے آپی۔۔۔

اور بہت اچھا کیا ہے۔۔۔۔

دعا کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہئے۔۔۔

ہما نے جل کر کہا تھا۔۔۔

ہما تم ہوش میں ہو؟؟؟

سجل نے ہما کو بازو سے پکڑ کر اپنی طرف موڑا تھا۔۔۔۔۔۔

ہمم ہوش میں ہوں اس میں کونسی ناہوشی والی بات ہے؟؟؟

سچ تو بول رہی ہوں سب۔۔۔

ہما نے ڈھٹائی سے کہا۔۔۔۔۔

ہما دعا سے اختلافات اپنی جگہ۔۔۔

پر ایک لڑکی کی زندگی کو خطرے میں ڈالنا اسکی عزت آبرو کو بدنام کرنا غلط ہے۔۔۔

سجل ہما کے مقابلے میں دل کی خاصی اچھی تھی۔۔

اھووووو پیلز اپی۔۔۔

اپ کیوں پاک پتیجا بن گئی ہیں؟؟

پہلے اپ بھی تو چھاتی تھی دعا اس گھر سے دفاع ہو جائے اب کیا ہوا؟؟

ہما نے مزے سے کرسی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔۔۔

ہما وہ صرف غصے میں کہا تھا۔۔یہ بات سچ ہے کہ دعا مجھے بری لگتی تھی۔۔۔پر میں غلط تھی ہما۔۔۔۔۔

وہ دل کی بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔چھائے اس سے جتنا مرضی اختلاف ہو۔۔پر اسکے یہ سب نہیں سوچا میں نے۔۔۔تم غلط کر رہی ہو یہ نا کرو ابھی بھی وقت ہے اگر معراج کو پتہ لگا تو وہ تمہارا جو حال کرے گا وہ تو کرے گا ساتھ میں مجھے بھی اس گھر سے لات پڑ جائے گی۔۔۔

ہما دیکھو ماما بابا باہر جا کر شفٹ ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔

تم بھی چلی جاو۔۔۔۔

مجھے میرے سسرال میں خوش رہنے دو پلیز۔۔۔۔

سجل نے ہاتھ جوڑ کر کہا تھا۔۔۔

میں سب کو سچ بتانے جا رہی ہوں۔۔۔۔۔سجل نے کہا تھا

واہ

واہ اپی۔۔۔

اب وقت ایا تو سیدھی بن گئی اپ۔۔۔

اگر اپنے ایسا کچھ سوچا بھی نا تو میرے ساتھ ساتھ اپ کا بھی بھنڈا پھوٹ جائے گا۔۔

اس لیے یہ غلطی ہرگز نا کیجیے گا۔۔۔۔۔

اپ کی بھلائی اس میں ہے کہ اپ خاموش رہیں۔۔۔۔۔

ہما نے انتہائی بے مروتی سے کہا تھا۔۔۔

تم مجھے اپنی بہن کو بلیک میل کر رہی ہو ہما۔۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

سجل کی انکھوں میں آنسو تھے۔۔

مجھے صرف اپنے مقصد کی فکر ھے مجھے معراج اور دعا کو الگ کرنے کے لیے اگر اپنی بہن کا گھر خراب کرنا پڑا تو میرا یقین کریں میں ایک پل کو نہیں سوچوں گی۔۔۔۔

اپنے کام سے کام رکھیں آپی۔۔۔ یہ ہی اپک کے لیے اچھا ھے۔۔۔

ہما نے انکھوں میں جنون رکھتے ھوئے کہا۔۔۔

سجل حیرت سے ہما کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ہما اپنے مقصد اپنی ضد اور جنون میں اس قدر پاگل ھوگئ تھی کہ اسکو سوائے معراج کے کچھ نظر نا آرہا تھا۔۔۔۔

جب اپ جنون کی انتہاء پر ھوتے ھیں تب کوئ بھی چیز اپکو سمجھ نہیں آتی۔۔۔ کسی کی فکر نہیں ھوتی۔۔۔۔

اپ کو فکر ھوتی ھے تو صرف اپنے مقصد کی۔۔۔

اپ کو پیار ھوتا ھے تو صرف اپنے جنون سے۔۔۔۔۔۔۔۔

ہما اس وقت ضد جنون کی انتہاء پر تھی۔۔۔۔۔!!!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج تیز رفتاری سے گاڑی اڑاتا ھوا زاضا کے پاس پھنچا تھا۔۔۔۔

زاضا اپنے گھر کے باہر اسکی کا انتیظار کر رہا تھا۔۔۔

معراج نے گاڑی سے اتر کر راضا سے سب سے پہلے پوچھا تھا۔۔

زاضا زیب کہاں ھے ؟؟؟؟

یار تجھے کیا ھوا ھے سب خیریت ھے نا تو اتنے غصے میں کیوں ھے زاضا نے معراج کی حالت دیکھ کر پریشان ھوکر پوچھا۔۔۔۔

وہ سب تو چھوڑ تو مجھے بتا کہ زیب کب سے غائب ھے۔۔۔۔

یار زیب کی جب سے اس لڑکی کا کیا نام تھا۔۔۔۔

ہاں نمرہ

اس سے دوستی ھوئی تھی نا تب سے زیب پتا نہیں کن چکروں میں لگ گیا ھے۔۔۔ اور اج فون کر رہا ھوں تو وہ بھی نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔

زاضا نے نارمل آنداز میں کہا تھا۔۔۔

لڑکی کا کیا نام لیا تو نے ؟؟؟؟

معراج نے حیرت سے پوچھا تھا۔۔۔۔

میرے خیال سے نمرہ تھا۔۔۔

پر تو کیوں پوچھ رہا ھے۔۔۔۔۔

نمرہ ؟؟؟؟

معراج نے سوچتے ھوئے پھر دھور آیا۔۔۔۔۔

نمرہ زیب ہما؟؟

کہی دعا نمرہ کی وجہ سے۔۔۔

معراج کے زہن میں ایک دم ایک گھیرا سلجھی تھی۔۔۔

تجھے کیسے پتا اس لڑکی کا نام نمرہ تھا؟؟؟

معراج نے سوچا ھوسکتا ھے زاضا نے غلط سنا ھویا یہ مہز ایک اتفاق ھو۔۔۔۔

یار ایک دو دفعہ اس نے میرے سامنے بھی بات کی تھی۔۔۔ بڑا غلط بندہ ھے زاضا وہ لڑکی بہت معصوم تھی۔۔۔

زاضا اسکو ملنے بلاتا تھا تو وہ ہمیشہ منع کر دیتی تھی۔۔۔۔۔۔

اس سے بہت لڑتا تھا یہ۔۔۔۔

پتہ نہیں مجھے تو نہیں لگتا یہ اس کے لیے سیریس تھا۔۔۔

زاضا نے جو محسوس کیا تھا وہ بتایا تھا۔۔۔۔۔

معراج اور سوچ میں پڑ گیا تھا۔۔۔۔

پر تجھے کیا ھوا ھے؟؟؟

زاضا نے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں میں تجھ سے بعد میں ملتا ھوں معراج بول کر پھر تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا تھا۔۔۔۔ زاضا حیران پریشان سا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا چیخ چیخ کر اب!!!!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

زاضا نے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔

کچھ نہیں میں تجھ سے بعد میں ملتا ھوں معراج بول کر پھر تیزی سے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا تھا۔۔۔۔ زاضا حیران پریشان سا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دعا چیخ چیخ کر اب تھک چکی تھی۔۔۔۔

وہ رو رو کر اللہ سے بے شمار دعائیں مانگ چکی تھی کہ اللہ اسکی مدد کریں۔۔۔۔

اور معراج کو جلد از جلد یہاں بھیج دیں۔

وہ معراج کو حد سے زیادہ یاد کر رہی تھی۔۔۔۔

معراج؟؟؟؟

معراج؟؟

اپ کہاں ھیں؟

پلیز آجائیں نا۔۔۔اپکی دعا کو بہت ڈر لگ رہا ھے۔۔

دعا روتے روتے خود سے بول کر دل بھیلا رہی تھی۔۔۔۔۔

چھوڑ دو۔۔۔۔

مجھے!!!

جانے دو۔۔۔۔

پلیز!!!!!

دعا ابھی بول ہی رہی تھی کہ زیب اٹھ کر اس کے پاس آیا تھا۔۔۔

آخر اتنا پیار معراج سے کیوں ھے؟؟؟

زیب نے دعا کے گل کو انگی سے چھونے کی کوشش کی تھی پر دعا نے فورن خود کو پیچھے کر لیا تھا۔۔۔۔

خبر دار۔۔۔۔۔

خبر دار۔۔۔۔

جو تم نے مجھے اپنے ہاتھ بھی لگایا۔۔۔۔

دعا نے انکھوں میں جنون رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔۔

تم کیوں معراج کا انتظار کر رہی ہو پاگل ہو کیا۔۔۔

وہ تو اب کب کا تمہیں طلاق بھی دے چکا ہو گا۔۔۔

اور اب ہما کے کندھے پر سر رکھ کر انسو بہہ رہا ہو گا۔۔۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔۔

تمہارے جیسے گھٹیا آدمی سے ایسی ہی بات کی امید کی جا سکتی ہے۔۔۔۔

تم کیا جانو کے ایک دوسرے پر یقین کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔

دعا نے مظبوط لہجے میں کہا تھا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔

اچھا

تم بتا دو کیا ہوتا ہے یقین؟؟؟

زیب نے اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تمہیں لگتا ہے۔۔۔ سوری سوری تمہیں یقین ہے کہ معراج یہاں پہنچ جائے گا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ چلو مان لیا معراج ادھر آ بھی گیا تو کوئی فائدہ نہیں ہو گا دعا بے بی۔۔۔۔۔

زیب نے انکھوں میں چمک رکھ کر کہا۔۔۔

کلک کیا مطلب م؟؟؟

مطلب یہ کہ تم اور میں فل حال اس شہر سے دوررررررر جا رہے ہیں۔۔۔

پھر ادھر سے۔۔۔۔۔

دبئ جا کر اپنی نئ زندگی تمہارے ساتھ شروع کروں گا۔۔۔۔

زیب نے مسکرا کر اپنا سارہ پروگرام دعا کو بتایا تھا۔۔۔

تم نے یہ سوچ بھی کیسے لیا۔۔۔۔؟؟؟

میں صرف معراج کی ھوں صرف معراج کی اور مرتے دم تک صرف انکی رہھوں گئ۔۔۔

تم جیسے گھٹیا انسان کی گھٹیا سوچ پوری ھونے سے پہلے میں اپنی جان لے لوں گی۔۔۔

رو رو کر دعا کی بڑی بڑی انکھ لال ھوگئ تھی۔۔۔

اور وہ زور زور سے بول رہی تھی۔۔۔۔۔

زیب سے اب برداشت نا ھوا تھا۔۔۔اس کے ایک اور زوردار تھپڑ دعا کہ منہ پر مارا تھا۔۔۔۔۔

اب اگر منہ سے معراج کا نام نک نکالا تو بہت برا حال کروں گا۔۔۔۔

معراج نہیں ھوگیا پتہ نہیں کیا ھوگیا۔۔۔۔

ہمیشہ ہر چیز میں اسے پیچھے رہا ھوں میں۔۔۔وہ ہمیشہ ہر چیز میں اگے رہا۔۔۔

تمھیں معراج سے پہلے میں نے پسند کیا تھا۔۔۔

لیکن معراج نے تب بھی مجھے تم سے چھین لیا۔۔۔۔

مگر اب بس۔۔۔۔معراج کو میں اس طرح برباد کروں گا۔۔۔۔۔

کہ تیری اور معراج دونوں کی روح کانپ جائے گی۔۔۔

سمجھی تو۔۔۔

زیب نے اشتعال سے کہا تھا۔۔۔۔

دعا کر معراج ادھر نا آئے جو معراج ادھر آگیا تو ہمیشہ کے لیے جان سے جائے گا۔۔۔۔۔۔

دعا کہ ھونٹ سے بری طرح خون بہہ رہا تھا۔۔۔

انکھوں سے آنسوں ٹپ ٹپ گیر رہے تھے۔۔۔

سب کچھ ختم ھونے کو تھا۔۔۔۔۔

دعا نے ایک بار پھر دل میں روتے روتے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

معراج !!!!

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج شام سے بنا کچھ کھائے پیے گھوم رہا تھا۔۔۔اسکا جنون قابلے دید تھا۔۔۔

وک پاگلوں کی طرح تنہاہ دعا کو تلاش کرنے میں لگا تھا۔۔۔

وہ تیز رفتاری سے گاڑی بھاگتا ھوا دعا کے گھر پھونچا تھا۔۔۔۔

لیکن وہ جانتا تھا گر وہ اس حال میں گھر کے اندر گیا تو سب اس کے اس حال کی وجہ پوچھیں گے۔۔اور اگر انکو پتہ لگا کہ دعا kidnap ھوگئ ھے تو اور مصلہ بن جائے گا۔۔

معراج ابھی گاڑی میں بیٹھا سوچ ہی رہا تھا کہ اسکو ایسا لگا دعا نے اسکو آواز دی۔۔۔۔

میری جان۔۔۔۔

میری دعا۔۔۔۔۔

تم جہاں بھی ہو میں تمہارے پاس ضرور آوں گا جان۔۔۔

بس تم درنا مت۔۔۔۔۔۔

معراج نے گاڑی کی پشت سے سر ٹکا کر کہا تھا۔۔۔

اسکی بھیٔ انکھوں سے بری ب

طرح آنسو گیر رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے اپنے آنسو پھونچے اور فورن عمیر کو کال کی تھی۔۔۔۔

عمیر نے کال فورن اٹھایٔ تھی۔۔۔

معراج نے اسکو مختصر سا کہا تھا کہ اسکو نمرہ اور عمیر سے کچھ کام ہے تو وہ کسی بھانے سے نمرہ کو باہر لے کرائے۔۔۔۔۔

عمیر نے فورن اچھا کہہ کر فون رکھ دیا تھا۔۔۔

تھوڑی دیر گزری تھی کہ نمرہ اور عمیر اچلتے آتے دیکھائے دیے تھے۔۔۔ معراج نے دونوں کو اپنی گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔

وہ دونون اکر گاڑی میں بیٹھ گئے تھے معراج نے فورن گاڑی احمد صاحب کے گھر سے اگے کرلی تھی

۔۔۔

معراج بھایٔ؟؟

اپ یوں اکیلے سب خیریت ہے نا

دعا اپی کہاں ہے؟؟؟

عمیر اور نمرہ دونوں نے ہی یہ سوال کیا تھا۔۔۔۔۔

معراج خاموش رہا اسکے پاس دینے کو کوئی جواب نا تھا۔۔۔

تھوڑا ہی آگے جا کر معراج نے گاڑی روک دی تھی۔۔۔

نمرہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ھے۔۔۔۔

معراج اب نمرہ کی طرف موڑا تھا۔۔۔

نمرہ پچھلی نشست پر بیٹھی تھی۔۔

جی بھائی بولیں۔۔۔؟؟

نمرہ نے فورن کہا تھا۔۔۔جب کہ عمیر تھوڑا سا پریشان ھوا تھا۔۔۔

نمرہ

تم زیب کو جانتی ھو؟؟؟

معراج نے بنا پل لگائے کہا تھا۔۔۔۔۔

نمرہ ایک دم گھبرائی تھی جبکہ عمیر کے کچھ سمجھ نا آیا تھا۔۔۔۔۔

دیکھو نمرہ۔۔۔

اس وقت سچ بولو اپنی اپی اور میرے لیے پلیز۔۔۔۔

معراج نے نمرہ کی گھبراہٹ سمجھتے ھوئے کہا۔۔

کیا مطلب معراج بھائی

کون ھے زیب؟؟

عمیر نے پوچھا۔۔

اسکا جواب نمرہ مجھ سے زیادہ اچھا دے سکتی ھے عمیر۔۔۔۔

بولو نمرہ۔۔۔

تمھیں کوئ کچھ نہیں بولے گا نا میں نا عمیر۔۔۔

اور یہ بات بھی ہم تک ہی رہے گی۔۔۔۔

نمرہ اس وقت دعا کی جان کو خطرہ ھے اگر ابھی تم نے سچ نا بتایا تو بہت مشکل ھوجائے گی۔۔

معراج نے نمرہ کی خاموش دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

کلک کیا مطلب؟؟

کہاں ھیں دعا آپی؟؟

نمرہ اور عمیر نے پھر پوچھا تھا۔۔۔

دعا کو کسی نے kidnap کرلیا ھے۔۔۔۔

اور اسکے کا پتہ لگانے میں تمھارے پاس آیا ھوں۔۔۔۔

زیب سے کبھی تمھاری کوئ بات ھوئ ھے نمرہ؟

کبھی تم اور دعا اس سے کسی بھی وجہ سے ملنے گئ۔۔۔؟؟

معراج نے پھر پوچھا تھا۔۔۔۔

جی!!!!

تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد نمرہ شرمندگی سے بولنا شروع ھوئ تھی۔۔۔

زیب اور میری دوستی ھوئی تھی۔۔۔

اور پھر نمرہ نے اسکو وہ تمام بات بتائی جو جو زیب نے اس سے کی اور پھر اسکی ضد پر دعا زیب سے ملنے گئی وہ تو یہ جانتی بھی نا تھی کہ وہ لڑکا زیب ھے۔۔۔

ساری بات سنے کے بعد معراج کا شک اب یقین میں بدل گیا تھا۔۔۔۔

کے دعا کو کہی نا کہی ہما اور زیب نے ہی مل کر kidnap کیا ھے۔۔۔۔

لیکن دعا نے یہ بات مجھے کیوں نا بتائی۔۔۔۔

معراج نے حیرت سے کہا۔۔۔

معراج بھائی۔۔۔

میں نے دعا آپی کو کہا تھا۔۔۔کہ اپ کو کچھ نا بتائیں۔۔۔۔ورنہ وہ تو اپ سے بغیر پوچھے جانے کے لیے مان بھی نہیں رہی تھی لیکن جب میں نے انکو اپنی قسم دی تو وہ مجبوری میں مان گئی۔۔ نمرہ نے روتے روتے کہا۔۔۔۔

نمرہ تم نے مجھے بتانے کو منع کیا؟؟

کیا بھائی تم صرف مجھے نام سے بلاتی ھو

دل سے نہیں مانتی کیا؟؟؟

بھائیوں سے باتیں چھپائی تو نہیں جاتی۔۔۔۔

اب دیکھو ایک ایسی بات کی وجہ سے اج ہم کتنے بڑے مصلے میں ھیں.....

معراج نے ادسی سے کہا۔۔۔

مجھے معاف کردیں معراج بھائی۔۔۔۔ نمرہ واقعی بہت شرمندہ تھی۔۔۔۔

لیکن نمرہ تم نے یہ سب؟؟؟

عمیر نے حیرت سے کہا۔۔۔

عمیر جو بات ہوئی وہ ہوچکی۔۔۔ نمرہ معصوم ہے۔۔۔ زیب جیسے گھٹیا لڑکے اپنا مقصد پورا کرنے کے لیے نمرہ جیسی معصوم لڑکیوں کو ہی پھساتے ہیں۔۔۔۔ معراج نے عمیر کو سمجھایا۔۔

پر ابھی سب سے ضروری یہ ہے کہ دعا تک کیسے پہنچا جائے۔۔۔۔

معراج نے سوچتے ہوئے کہا۔۔

وہ جانتا تھا زیب معراج کا دوست تھا اور اس کو کافی سمجھتا بھی تھا۔۔۔

اسنے دعا کو کسی ایسی جگہ رکھا ہوگا جو معراج سے چھپی ہوگی۔۔۔

چلو تم دونوں جاو۔۔۔ میں کچھ کرتا ہوں۔۔۔

معراج نے پریشان ہوکر کہا۔۔۔

معراج بھائی میں بھی اپ کے ساتھ چلوگا۔۔۔ عمیر نے بھی بے حد پریشان ہوکر کہا۔۔۔

نہیں عمیر۔۔۔ تم اس وقت نمرہ کو دیکھو اور امی ابو کو سنبھالو۔۔۔۔ معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔

پر بھائی دعا آپی؟؟؟۔

عمیر نے کہا تھا۔۔۔

دعا کو ڈھونڈنے کے لیے مجھے یہ دینا بھی چھوڑنی پڑی تو میں چھوڑ دوں گا۔۔۔

بس تم گھر میں کسی کو نا پتہ لگنے دینا۔۔۔۔

میں تمھیں کال پر سب بتاتا رہوں گا۔۔

معراج نے عمیر کو تسلی دی تھی۔۔۔

پھر معراج نمرہ اور عمیر کو اتار کر چلا گیا تھا۔۔۔

اور نمرہ اور عمیر دونوں ہی بے حد پریشان تھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

معراج زیب کے گھر گیا تھا تو زیب وہاں موجود نا تھا گھر پر بھی تالا دلا تھا۔۔۔

زیب کے جتنے ٹھکانے تھے جہاں جہاں زیب ہوتا تھا معراج نے ہر ایک جگہ اسکو تلاش کیا تھا پر

زیب کا کہی کچھ پتا نا تھا۔۔۔۔

معراج کا جنون سے برا حال تھا۔۔۔۔

زیب جب مجھے تو ملا نا میں تجھے جان سے ماردوں گا تیری اتنی ہمت کے تو نے میری دعا کو۔۔۔

معراج کی آنکھوں سے پھر انسو بہنے لگے تھے۔۔۔

وہ بری طرح سے دعا کو یاد کر رہا تھا۔۔

دعا کے ساتھ گزارا ایک ایک پال اسکو یاد آرہا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا زیب کے اندر اتنی ہمت نہیں کے وہ دعا کو کوئ نقصان پھنچائے۔۔

لیکن دعا کیسی اور کے پاس قید تھی معراج کا یہ بات سوچ سوچ کے برا حال ھورہا تھا۔۔۔۔

اگر زیب تک کوئ پھنچ سکتی ھے تو وہ ھے ہما۔۔۔

اگر ہما کو میں نے زارہ سے بھی اندازہ ہونے دیا کہ مجھے پتہ چل گیا ہے تو وہ زیب کو بتا دے گی اور پھر بات بگڑ جائے گی۔۔۔

دعا تک پہنچنے کے لیے مجھے لازمی ہما کو اپنے یقین میں لینا ہوگا۔

ہما اور زیب۔۔۔۔۔

بس ایک بار دعا مجھے ملنے دو۔۔۔

میں تم دونوں کی اس حرکت کو تمہارے لیے عزاب بنا دوں گا۔۔۔۔۔۔

معراج نے غصے گاڑی چلاتے ہوئے کہا۔۔۔

پھر معراج سیدھا گاڑی لے کر اپنے گھر آیا تھا۔۔۔

وہ جانتا تھا تمام تماشہ دیکھنے کے لیے ہما یہاں موجود ہوگی۔۔۔۔

وہ گھر آیا تو اتفاق سے ہما لان میں ہی موجود تھی۔۔۔۔۔

معراج سیدھا چلتے ہوئے ہما کے پاس آیا تھا۔۔۔۔

کیا ہوا ملی تمہاری دعا تمہیں؟؟؟؟؟

ہما نے زہریلی مسکان سجا کر کہا۔۔۔

نہیں معراج نے جواب دیا اور اس کے ساتھ والی کرسی پر جگہ سنبھالی۔۔۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا معراج۔۔۔ وہ ایک غلط لڑکی ہے۔۔۔۔ تم نے ہی اس پر اتنا بھروسہ کیا جب کہ وہ بھروسے کے بلکل لائق نا تھی۔۔۔۔۔

ہما نے کہا تو معراج کے تن بدن میں اگ لگ گئ لیکن اسنے ہما کے سامنے اس بات کو ظاہر نا ھونے دیا اور چپ رہا کیونکہ ہما ہی وہ واحد راستہ تھی جس سے معراج دعا تک پہنچ سکتا تھا۔۔۔۔۔۔

تم ٹھیک کہتی ھو ہما۔۔۔۔۔۔

معراج نے بڑی مشکل سے یہ جھوٹ کہا تھا۔۔۔

ہما کو لگا کے بس اب اسکی جیت ھونے ہی والی ھے۔۔۔۔۔

معراج !!!

ہما نے فورن معراج کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر کہا تھا۔۔۔۔

اور اسکے مزید پاس ھوئ تھی۔۔۔۔

معراج کیا رکھا ھے اس دو ٹکے کی لڑکی میں۔۔۔۔ وہ تو تمھیں چھوڑ کر کسی اور کے ساتھ بھاگ گئ ھے۔۔۔۔

بس دفعہ کرو نا اسے۔۔۔

بھول جاو۔۔۔۔

دیکھو نا۔۔۔ میں تم سے کتنا پیار کرتی ھوں۔۔۔

اور تم نے اج تک میری طرف نظر تک نا ڈالی۔۔۔۔

ہما نے معراج کی انکھوں میں دیکھتے ھوئے کہا۔۔۔۔

ہمممم تم ٹھیک کہتی ھو ہما۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

معراج نے اب اپنا گیم شروع کیا تھا۔۔۔اور معراج سے بڑا گیم planer کوئی نہیں ہوسکتا تھا۔۔۔۔

کیا واقعی؟؟

ہما نے خوشی سے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔۔میں دعا کو بھول سکتا ہوں اگر۔۔۔۔۔

معراج کہتے کہتے رو کا تھا۔۔۔۔

اگر؟؟؟

ہما معراج کے مزید پاس ہوئی تھی۔۔۔۔

بولو نا معراج اگر کیا؟؟؟؟

معراج کو ہما کے وجود سے اس کی قربت سے وحشت ہو رہی تھی۔۔۔۔لیکن دعا تک پہنچنے کے لیے یہ ضروری تھا۔۔۔

اگر تم میرا ساتھ دو۔۔۔

معراج نے ہما کا ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔۔

بس ہما کو تو لگا اسکی زندگی سب سے بڑی جیت اسکو مل گئی ہے۔۔

تم

تم سچ کہہ رہے ہو معراج؟؟؟

بولو تم سچ کہہ رہے ہو؟؟؟

ہما نے خوشی سے معراج کا چہرہ تھام کر کہا۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

معراج نے اپنے لبوں پر جھوٹی مسکان سجا کر کہا۔۔۔

اووو معراج۔۔۔۔۔

Iloveyou

Iloveyousomuch....

ہما کہہ کر فورن معراج کے گلے سے لگی تھی۔۔۔

معراج کا دل کر رہا تھا وہ اس گھٹیا لڑکی کو فورن خود سے دور کر دے مگر مجبوری تھی۔۔۔۔

معراج نے ناچھاتے ہوئے بھی ہما کو گلے سے لگایا۔۔۔۔

معراج میں بہت خوش ہوں۔۔۔

دیکھو نا ایک وقت آیا کہ تمھیں میرا پیار نظر آ ہی گیا۔۔۔۔

ہما معراج کے گلے لگ کر بول رہی تھی۔۔

ہاں ہما آگیا۔۔۔۔

معراج نے ہما کو خود سے الگ کر کہ کہا۔۔۔

سب کچھ نظر آگیا۔۔۔

کاش پہلے نظر آجاتا تو تمھارے ساتھ وہ کرتا جو تمھارے وہم و گمان میں بھی نا ہوتا۔۔۔

معراج نے چبہ چبہ کر کہا۔۔۔ مگر ہما اس بات کو معراج کا اقرار سمجھی۔۔۔۔۔

معراج؟؟؟

ہما نے فورن موقعے سے فائدہ اٹھانا چھا۔۔۔

وہ تو بس معراج کے اشارے کے انتیظار میں تھی۔۔۔۔

ہمم؟؟؟ معراج نے پوچھا۔۔۔۔

مجھ سے کتنا پیار کرتے ھو تم؟؟۔ ہما نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

بہت زیادہ!!!

معراج نے مختصر کہا۔۔۔۔۔۔

تو پھر مجھ سے ابھی کہ ابھی شادی کرو گے؟؟؟؟

ہما نے معراج کے لیے اسکا کام اور مزید آسان کر دیا تھا۔۔۔ ہما معراج کو پھسانا چھا رہی تھی۔۔۔ لیکن وہ نہیں جانتی تھی کہ فل وقت وہ پھس رہی ھے۔۔۔۔۔

معراج خاموش رہا۔۔۔

پر ہما؟؟؟

میں ایک شادی شدہ لڑکا ھوں۔۔۔

معراج نے ہنستے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

اھووو کوئی بات نہیں معراج۔۔۔

بس تم اور میں۔۔۔۔۔۔

اور کوئی نہیں۔۔۔۔ بولو کرو گے ابھی شادی جب دعا یہ سب کر سکتی ھے تو تم کیوں نہیں؟؟؟؟

ہما نے کہا۔۔۔۔

ہمممم ٹھیک ھے۔

میں تیار ھوں۔۔۔۔۔

معراج نے فورن کہا۔۔۔

اھوووووو معراج میں اج خوشی سے مرنا جاوں

ہما پھر ایک بار معراج کے گلے لگی تھی۔۔۔۔

ماروں گا تو تمھیں میں ہما بس ایک بار میری دعا کو ملنے دو۔۔

معراج نے دل میں کہا۔۔۔

تو پھر چلو۔۔۔

ہما نے فورن کہا۔۔۔۔

تم اس حالت میں نکاح کرنے جاوگی؟؟

معراج نے ہما کے nite suit کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔

اھوووا اس قدر خوشی ملی ھے کہ کچھ سمجھ نہیں آرہا۔۔۔

تم 10 منٹ رکو میں بس تیار ھو کر آتی ھوں۔۔۔

ہما نے خوشی سے کہا اور بھاگتی ھوئی اندر کی طرف بڑگئی۔۔۔۔

ہما اندر آتے اتے سوچ رہی تھی۔۔۔

اووو بیچاری دعا۔۔۔۔

پھر مجھ سے ہار ہی گئ۔۔۔۔

معراج آخر میرا ھو ھی گیا۔۔

ہما جیت گئ۔۔۔۔۔

ہما سمجھ رہی تھی وہ جیت گئ ھے۔۔۔ پر اصلی گیم اب شروع ھوا تھا۔۔۔ وہ یہ بھول گئ تھی کہ انسان ایک پاک صاف مظبوط رشتے کو کبھی نہیں توڑ سکتا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہما کے جانے کے بعد معراج نے ہما کے پاس سے جو موبائل اس سے گلے ملتے وقت اٹھایا تھا وہ دیکھا۔۔۔۔۔۔

لیکن بد قسمتی سے اس پر patternlock لگا تھا۔۔۔

شیٹ۔۔۔

معراج کو ایک دم غصہ ایا۔۔۔

معراج نے ایک دو بار try ماری پر لوک نہیں کھولا۔۔۔۔

پھر اچانک خود با خود ہما کا موبئل فوم بجنے لگا۔۔۔۔۔

اسکیرین پر چمکنے والا نمبر نیا تھا۔۔۔۔

معراج نے کال فورن receive کی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو ہما!!!

یار یہ دعا تو کسی صورت بھی یہ بات ماننے کو تیار نہیں کے معراج نے اسکو طلاق دے دی ھے۔۔۔

پتہ نہیں کس طرح کا یقین ھے اسکا اپنے شوہر معراج پر۔۔۔۔

مجھ سے دو تھپڑ بھی کھا چکی ھے لیکن پھر بھی معراج معراج کی مالا پڑھنا بند نہیں ھوئی یہ پاگل لڑکی۔۔۔۔۔

زیب ایک سانس میں بول رہا تھا۔۔۔

اور یقین معراج کے لیے زیب کی آواز کو پہچانا مشکل نا تھا۔۔۔۔۔

معراج کا جسم جل رہا تھا۔۔۔۔

زیب نے اسکی پھول جیسی دعا پر ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔

بولو تم چپ کیوں ھو اخر؟؟؟

زیب نے ہما کی خاموشی دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

اھوو اچھا آس پاس کوئی ھے۔۔۔۔؟؟؟

زیب نے خود ہہ جواب دیا۔۔۔

ہم!!

معراج نے ہلکے سے ہم کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔!!!

زیب نے کال بند کر دی۔۔۔

معراج نے فورن patternlock کھولنے کی کوشش کی تھی۔۔۔

لیکن patternlock نہیں کھولا تھا۔۔۔ معراج نے فورن ہما کی سیم نکال کر اپنے موبئل میں ڈالی تھی اور اس سے زیب کو ہما بن کر میسج کیا تھا۔۔۔

ہاں زیب۔۔۔

بس تھوڑی سی مصروف ھوں میں۔۔۔

تم میسج پر بات کرو۔۔۔

دعا اور تم ھو کہاں آخر معراج تمھیں ہر جگہ ڈھونڈ رہا ھے تم دونوں جہاں ھو ادھر ہی رہنا۔۔۔۔۔

معراج نے یہ لکھ کر میسج سینڈ کر دیا تھا۔۔۔

کچھ پل بعد ہی جواب آگیا تھا۔۔۔

تمھیں پتہ تو ھے ہم کہاں ھیں۔۔۔ پھر دوبارہ کیوں پوچھ رہی ھو۔۔۔۔۔۔

یار معراج کے پرانے والے گودام میں بڑے مچھر ھیں۔۔۔ تم پلیز جلدی مجھے بتاو سب پھر میں دعا کو یہاں سے لے کر لاہور جاوں۔۔۔

میں نے ٹرین کی ٹکٹ بک کر لی۔۔۔۔

زیب کا میسج آتے ہی معراج بنا ایک پل لگائے اپنے کمرے میں گیا تھا۔۔۔

اور اپنا پیسٹل اٹھا کر اپنی جیکٹ کی جیب میں رکھا تھا۔۔۔

اور اب ہما کے کمرے میں آیا تھا ہما بھی بس تیار ھو گئی تھی۔۔۔

معراج نے ہما کا ہاتھ تھاما اور اسکو سیدھا اپنے گاڑی میں لا کر بیٹھایا تھا۔۔۔

اور خود اکر driving سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی اسٹاٹ کر دی تھی۔۔۔۔

معراج میں اتنی خوش ہو کہ تم سوچ نہیں سکتے۔۔۔

ہما نے ایک بار پھر خوشی کا اظہار کیا تھا۔۔۔

میں اج کے ایک ایک پل کو اپنے موبئل میں یادگار بنانا چھاتی ھوں۔۔۔

ہما نے اپنا پریس کھول کر موبئل تلاش کیا تھا۔۔۔۔

لیکن موبئل کہی نا تھا۔۔۔

ہما کے چہرے پر ایک رنگ آتا اور جاتا۔۔۔۔۔

کیا ھوا؟؟؟

معراج نے فورن ہما کو دیکھ کر پوچھا تھا۔۔۔۔

گاڑی کسی اندھیری سڑک پر چل رہی تھی۔۔۔

کگک کچھ نہیں۔۔۔

ہما نے ہچکچاتے ھوئے کہا۔۔۔

کیا کھو گیا؟؟

معراج نے پھر پوچھا۔۔۔۔

مم میرا موبئل شاید گھر رہا گیا۔۔۔۔

ہما نے کچھ سوچتے ھوئے کہا۔۔۔۔۔

معراج نے اپنی جیب سے موبئل نا کل کر ہما کے اگے کیا تھا۔۔۔

کہی یہ تو نہیں؟؟؟؟

معراج نے لال انکھوں سے ہما کو دیکھا تھا۔۔

معراج کے ہاتھ میں اپنا فون دیکھ کر تو ہما کی ھوایاں آڑگئ تھیں۔۔۔

یہ

یہ موبئل؟؟

ہما کا چہرہ پسینا پسن ھوگیا تھا۔۔۔۔

معراج نے اپنی لال ھوتی آنکھوں سے ہما کو دیکھا تھا۔۔۔۔

تم نے میرے ساتھ؟؟؟

ہما نے پھٹی نگاہوں سے معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

میں تمھارے ساتھ کیا کروں گا تم سوچ نہیں سکتی۔۔۔

چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔۔۔

معراج نے تقیر بن چلا کر کہا تھا۔۔۔۔۔

ہما کو اپنا گیم ایک بار پھر ہارتا ھوا دیکھائ دیا۔۔۔۔۔

معراج جہاز سے زیادہ تیز گاڑی آرتا اپنے پرانے گودام جارہا تھا۔۔

ہما کو حیرت کا شیدد جھٹکا تب لگا تھا جب معراج نے highway کارس کیا تھا۔۔۔

یعنی معراج جان گیا تھا کہ دعا کہاں ھے۔۔۔

ہما کو سمجھ نا آرہا تھا کہ وہ اب کیا کرے۔۔۔۔۔

معراج !!!!!ہما نے دھیمے سے معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

خبردارررررر

خبردارررررر

جواب کوئی بقواس کی۔۔۔۔ادھر یہاں ہی جان سے ماردوں گا۔۔۔۔۔

معراج کی انکھوں سے ہما کو ایک دم خوف سا محسوس ہوا تھا۔۔۔

معراج کی انکھوں میں جنون یا ضد نہیں۔۔۔۔۔۔ تھی۔۔۔

بلکہ

جنون کی انتہاء تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

دعا

دعا

دعا

میری پیاری سی دعا۔۔۔۔۔

آخیر تم کیون اتنی ضدی ھو۔۔۔

مجھ سے اب تک کتنی مار کھا چکی ھو پھر بھی نہیں سمجھ رہی۔۔۔۔

تمہارا معراج نہیں ہے وہ۔۔۔

تمہارا صرف زیب ہے بابا۔۔۔۔۔

زیب اب دعا کا ہاتھ زبردستی تھام کر بول رہا تھا۔۔۔۔۔

تمہارا معراج۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔۔

چلو کچھ کھا لو۔۔۔۔

دیکھو کتنا خون بہہ گیا ہے تمہارا اس معراج کے نام کی وجہ سے۔۔۔

زیب نے دعا کے ہونٹوں کو چھونے کی خوشش کی تو دعا نے ایک دم اپنی ٹانگ چلا کر زیب کو پیچھے کیا تھا۔۔۔۔

مجھے ہاتھ لگایا تو جان سے مار دوں گی۔۔

دعا نے چیلا کر کہا تھا۔۔۔۔

افففففف رسی جل گئ مگر بل نہیں گئے۔

ابھی تک ویسی کی ویسی ہی ہو۔۔۔۔۔

زیب نے ہنس کر کہا تھا۔۔۔

ویسے قسم خدا کی چیز تم۔ بڑی مست ہو۔۔

اتنی خوبصورت۔۔۔۔

اتنی گوری پیاری۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

پڑھی لکھی سمجھ دار۔۔۔

معراج میاں کی lotteryلگ گئی تھی جو میں نے اس سے چھین لی۔

زیب نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

ویسے تمھیں دیکھ کر نا بندہ ویسی اپنا ھوش کھو بیٹھتا ھے۔

دیکھو مجھے۔۔۔۔ مر رہا ھوں تمھیں چھونے کے لیے۔۔۔۔۔

زیب کی آنکھوں میں اب حیوانیت اتر آئی تھی۔۔۔۔۔

میں تم پر تھوک نا پھینکو۔۔۔۔

دعا نے چلا کر کہا۔۔۔

تم جیسے مرد انتہائی زلیل اور بے غیرت ھوتے ھیں۔۔۔۔۔

تھو لعنت ھے تم پر لعنت۔۔۔

دعا نے بے بس ھو کر۔۔۔۔۔۔ کہا تھا۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ تمھاری لعنت بھی منظور ھے بے بی۔۔

زیب اب دعا کے پاس چل کر آیا تھا۔۔۔۔

تم نے کب سے یہ حجاب اوڑھ رکھا ھے چلو اب ہمارے بیچ کیا پردہ اسکو میں اتار دیتا ھوں۔۔۔۔۔۔

دعا کو لگا تھا بس اس پل اس کے جسم سے جان چلی جائے گی۔۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

میرے قریب مت آنا۔۔۔۔۔

دعا نے اپنے ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کی تھی۔۔۔

جانو۔۔۔اب میں ہی تمھارے پاس آوں گا۔۔

زیب نے اسکے حجاب کا کونا پکڑا تھا۔۔۔

اللہ پاک میری عزت کی حفاظت کر۔۔۔

مجھے ایسے رسوا مت کر میرے اللہ۔۔۔

دعا نے اتنی سی دیر میں اللہ سے لاکھوں دعائیں مانگ لی تھی۔۔

ہزاروں بار معراج کو پکارا تھا۔۔۔۔

زیب دعا کا حجاب کھینچ نے ہی والا تھا کہ۔۔۔۔

گودام کے دروازے پر دستک ھوئی تھی۔۔

زیب نے ایک دم دعا کا حجاب چھوڑا تھا اور گیٹ کی طرف لپکا تھا۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔۔

میری مدد کر۔۔۔

میری عزت کو بچا میرے مالک۔۔۔

مجھے میرے شوہر کے لیے پاک اور صاف رکھنا میرے اللہ۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔

معراج کہاں ھیں اپ۔۔۔

اپکی دعا اپکو بلا رہی ھے۔۔۔۔۔

دعا نے بری طرح بلکتے ھوئے روتے روتے کہا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

زیب نے چھپکے سے جھانک کر دیکھا تو باہر کافی اندھیر تھا کوئ نظر نآیا تھا۔۔۔

تو اس نے مجورن آواز بدل کر پوچھا تھا۔۔۔۔

کون ھے ؟؟؟؟

زیب میں ہما ھوں دروازہ کھولو۔۔۔

باہر سے ہما کی آواز ائ تھی تو زیب تھوڑا نارمل ھوا تھا اور فورن دروازہ کھولا تھا۔۔۔۔

اور خود موڑ کر اندر کی طرف موڑا تھا۔۔۔

اتنی رات کو کیا موت پڑی تھی تمھیں آنے کی اچھا خاصا بنا شادی کا ہنی مون بنے والا تھا۔۔۔

زیب ھنستا ھوا بول رہا تھا۔۔۔ اور اگے بڑھ رہا تھا۔۔۔

وہ سمجھا ہما اس کے پیچھے آرہی ھے۔۔۔۔

ہما کی کوئ آواز نا آنے پر زیب نے پلٹ کر دیکھا تو اسکی انکھیں پھٹی کی پھٹی رہے گئ۔۔۔۔

سانس رک گئ۔۔۔

دل کی ڈھڑکن تھم نے لگی۔۔۔۔

ڈر کے مارے ٹانگیں تھر تھر کانپ نے لگی تھی۔۔۔

سامنے ہما نہیں بلکے معراج کھڑا تھا جس کی انکھوں سے بس خون بہنے کی کمی تھی۔۔۔۔۔

زیب کو تو جیسے سانپ سنوگ گیا تھا۔۔۔

ہلق خوشک ھوگیا تھا۔۔۔

تو؟؟؟

زیب کے منہ سے ابھی پورا ادا بھی نا ھوا تھا۔۔۔

کہ معراج نے تیزی سے اگے بڑھ کر پوری طاقت سے زیب کے منہ پر مکھا مارا تھا۔۔۔۔

اور ساتھ ہی تین چار تھپڑ بھی مارے تھے۔۔۔۔

زیب خود کو سنبھال نا پیا تھا۔۔۔ اور سیدھا جا کر دعا کے سامنے گیرا تھا دعا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو

معراج سامنے سے آتا دیکھائی دیا۔۔۔۔

دعا کو یقین نا آیا۔۔۔

ممم معراج

معراج

معراج؟؟؟

دعا کی انکھوں سے زارو قطار آنسو بہہ رہے تھے۔۔۔۔

منہ سے الفاظ ادا نہیں ھو رہے تھے۔۔۔۔

معراج بھی بنا ایک پل لگائ دعا کی طرف بڑھا تھا۔۔۔

میری جان۔۔۔۔

میری دعا۔۔۔۔

معراج کی انکھوں سے بھی انسو بری طرح ٹپک رہے تھے۔۔۔۔

ممم

معراج۔۔۔۔۔

دعا بار بار معراج کا نام دھورا رہی تھی۔۔۔۔

ہاں میری جان دیکھو میں آگیا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کی ہاتھ کھولتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

ہاتھ کھولتے ہی دعا معراج کی بھاہوں میں ایسے چھپ گئ تھی۔۔۔

جیسے برسوں سے دونوں ایک دوسرے سے دور ھوں۔۔۔۔

معجج!!!!!!!!!

را نجج!!!!

دعا معراج کی بھاہون میں بری طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔ وہ بہت زیادہ ڈر گئ تھی

معراج نے پوری طاقت سے دعا کو اپنے اندر چھپایا تھا اور یہ حساس دیلا تھا کہ وہ اگیا۔۔۔۔۔

معراج مجھے کبھی مت اکیلا چھوڑنے گا۔۔۔

دعا نے روتے ھوئے معراج کے گلے سے لگ لر کہا۔۔

کبھی نہیں میری جان کبھی نہیں۔۔۔

معراج نے دعا کو خود اسے الگ کیا تھا۔۔۔

اور دعا کا ماتھا اس کے رخسار کو پاگلوں کی طرح چوما تھا۔۔۔۔

دعا کو دیکھ کر وہ بلکل ھوش کھوچکا تھا۔۔۔۔

دعا یہ خون؟؟؟

معراج نے دعا کے ھونٹ کے پاس جما خون دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔

اسنے تمھیں مارہ؟؟؟

معراج نے دعا سے پوچھا۔۔۔ہاں۔۔۔دعا نے روتے روتے کہا۔۔۔

زیب ابھی تک ویسے کا ویسی بے سدزمین پر پڑا تھا۔۔۔

ہما بھاگ کر زیب کے پاس ائی تھی اٹھو اور کچھ کرو۔۔۔

ہما نے زیب کو سہارہ دے کر اٹھایا تھا۔۔۔

زیب ابھی اٹھ کر کھڑا ہی ہوا تھا۔۔۔کہ معراج یہ سن کر اپے سے باہر ہوگیا تھا کہ اس نے دعا پر ہاتھ اٹھایا ھے۔۔۔

معراج نے زیب کے دوبارہ کھڑے ہوتے ہی اسکو گربان سے پکڑ کر بری طرح مارنا شروع کیا تھا۔۔۔۔

ایک کے بعد ایک وہ تھپڑوں اور مکوں کی برسات کر رہا تھا۔

تیری ہمت کیسے ہوئی دعا کو چھونے کی۔۔۔

بیوی ھے وہ میری پیار کرتا ھوں اس سے میں۔۔۔۔

تونے میری بیوی پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔

میں تجھے جان سے ماردون گا۔۔۔۔۔

معراج بری طرح سے زیب کو مار رہا تھا۔۔۔۔

زیب کے اندر اتنا دم نا تھا کہ وہ معراج جیسے انسان سے لڑپاتا۔۔۔۔

معراج کا جنون دیکھنے لائق تھا۔۔۔۔۔

میری دعا کو مارا۔۔۔۔۔

میری دعا کو۔۔۔۔

دعا تھوڑی دور کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

اور اج پہلی بار اسکو کسی کے پٹنے پر افسوس نہیں خوشی ہو رہی تھی۔۔۔

راج اسکو بہت ماریں۔۔۔۔

دعا روتے روتے پیچھے سے بول رہی تھی۔۔۔

ہما بلکل سن کھڑی تھی۔۔۔

بلکل چپ چاپ۔۔۔۔

اپنی ہار کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

جنون حد پار کر گیا تھا۔۔۔۔

زیب بلکل ہلکان ہو چکا۔۔۔۔ معراج نے اسکو اس قدر مارا تھا کہ وہ تقریبن مرنے کے قریب تھا۔۔۔

اسکا خون نم خون ہوتا چہرہ۔۔۔۔۔

بلکل پھٹ چکا تھا۔۔۔

لیکن معراج کا جنون کسی صورت کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔

لڑتے وقت معراج کی گن اس کی جیب سے نکل کر نیچے گر گئی تھی۔۔۔

معراج نے جی بھر کر زیب کو مارہ تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

زیب بلکل بے ھوشی میں تھا۔۔۔۔۔

ہما کی نظر جیسی گن پر پڑی وہ ایک دم گن کی طرف لپکی۔۔۔۔

دعا اور معراج دنوں کا دھیان زیب پر تھا۔۔۔۔

معراج !!!!

چھوڑ دو زیب کو۔۔۔

نہیں تو گولی مار دوں گی۔۔۔

ہما نے چیخ کر کہا تھا۔۔۔

معراج نے ایک دم زیب کو ڈھکا تو وہ زمین پر بری طرح سے گیرا۔۔۔۔

جب کے ہما کے ہاتھ میں گن دیکھ کر دعا کو معراج کی فکر شروع ھوگئ تھی۔۔۔

گولی مارو گی ؟؟؟

معراج نے ہما کی طرف قدم بڑھاتے ھوئے پوچھا۔

ہاں گولی مار دوں گی۔۔

خبر دار جو تم اگے بڑھے۔۔۔۔

ہما نے گن معراج کی طرف کر کہ کہا۔۔۔

مارو گولی۔۔۔۔۔

مارو۔۔۔۔

معراج نے بڑھتے بڑھتے کہا تھا۔۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

ہما کے ہاتھ اب بری برح کانپ رہے تھے۔۔۔۔۔۔

معراج میں کہتی ھوں روک جاوں۔۔۔

ہما نے کپکاتی آواز سے کہا۔۔۔۔۔۔۔

معراج اسی طرح اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔

جب ہما نے اسکی کمزوری پر وار کیا تھا۔۔۔۔۔

ہما نے مسکرا کر معراج کو دیکھا تھا۔۔۔۔

تم میرے نہیں ھوئے تو میں تمھیں اسکا بھی ھونے نہیں دون گی جس کے تم ھونا چھاتے ھو۔۔۔۔

ہما نے معراج کو اپنے پاس آتا دیکھ کر کہا۔۔۔

اور ایک دم ہی گن کر رخ تھوڑا موڑ کر گولی چلا دی۔۔۔۔۔

گولی گن سے نکل چکی تھی۔۔۔

معراج !!!!!

دعا کی درد سے ایک آواز نکلی تھی۔۔۔

معراج نے پلٹ کر دیکھا تو دعا اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھی کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔

اور خون بری بری طرح سے بھنا شروع ھوا تھا۔۔۔۔

دعاااااااااااااا!!!

معراج پوری طاقت سے چلایا تھا۔۔۔

اور بھاگ کر دعا کے پاس واپس گیا تھا۔۔۔۔

دعا بس لھڑکڑا کر گیر نے ہی والی تھی کہ معراج نے اکر اسکو اپنی باہوں میں لیا تھا۔۔۔۔۔۔

دعاااااااااااا

دعاااااااااااا

معراج پاگلوں کی طرح چیخ رہا تھا۔۔۔۔

ہما دور سے کھڑی ان دونون کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

پھر ایک اور گولی چلنے کی آواز آئی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ہما نے اپنے اپ کو بھی گولی مار لی تھی۔۔۔

دعاااااا

میری جان۔۔۔۔۔

دعا درد سے قرارئ رہی تھی۔۔۔۔۔

اور بہت ہمت کر کے بول رہی تھی۔۔۔

معراج !!!!!

میری

جان میں

میں

اپ سے بہت پیار کرتی ھوں۔۔۔

دعا اٹک اٹک کر بول رہی تھی۔۔۔

خون بہہ جانے کی وجہ سے وہ نیم بے ھوشی میں جا رہی تھی۔۔۔

اپ کو حد سے زیادہ چھاتی ھوں۔۔۔

راج

لیکن کا ششش۔۔۔

اپ سے یہ سب میں پہلے بول دیتی تو۔۔۔

تو اج !!!!!!اہ اہ اہ۔۔۔ دعا بولتے بولتے درد سے قرائ تھی۔۔۔

مجھے اتنا درد نا ھوتا۔۔۔۔

کسی کے لیے زندگی نہیں رکتی

جو غلطی پہلے ھو چکی اسکو مت دھورانا۔۔۔۔

میں

میں آاا

نا ھوکہ بھی تمھارے ساتھ ھوں۔۔۔

خون بری طرح بہہ چکا تھا سانس رک رک کر آ رہی تھی۔۔

دعا ھچکیاں لیتے لیتے بول رہی تھی۔۔۔۔

معراج کا دل بند ھونے والا تھا۔۔۔۔۔

خدا کے لیے ایسے نہیں بولو۔۔

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

تمھیں کچھ نہیں ہوسکتا۔۔۔۔۔

معراج نے دعا کو زور سے اپنے گلے سے لگایا تھا۔۔۔

اور فورن اپنی گود میں اٹھا کر گاڑی تک لیا تھا۔۔۔۔۔

دعا درد سے قرار ہی تھی۔۔۔

دعا میں

میں

تمھیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔

تمھیں کچھ نہیں ہوسکتا۔۔۔۔

دعا بس تم نے سونا نہں ہے۔۔۔

میری جان مجھ سے باتیں کرو۔۔۔۔

معراج دعا کو اٹھا کر گاڑی پاس لا رہا تھا۔۔۔۔۔

دعا نیم بند انکھوں سے معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

راج

راج

دعا نے مدھوش آواز میں کہا۔۔۔

بولو جان۔۔۔۔۔۔

میں ہوں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔

Mairaj
I
I
Loveyou....

دعا نے ایک دم سے معراج کو کہا تھا۔۔۔ معراج نے چلتے چلتے اپنی بہاھوں میں پکڑی دعا کو دیکھا تھا۔۔۔۔

دعا مسکرا کر معراج کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

پھر ایک دم دعا نے آنکھیں بند کرلی تھیں۔۔۔

معراج بری طرح رو رہا تھا۔۔۔۔

دعاااااااااااااااااااا

معراج نے دعا کو لرکر گاڑی میں بیٹھایا اور خود گاڑی کو بہت تیز رفتاری سے چلاتا وہ ھسپتال پھنچا تھا۔۔۔۔

دعا کو پورے راستے وہ جگانے کی کوشش کرتا رہا مگر دعا نے انکھیں نا کھولی۔۔۔

وہ پورا راستہ پاگلوں کی طرح دعا کی زندگی کی بھیک مانگ رہا تھا اللہ سے۔۔

میرے اللہ پلیز دعا کو کچھ نا ھونے دینا۔۔۔

دعا کو زندگی دینا میرے اللہ۔۔۔

دعا کے بغیر میری زندگی بے معنی ھوجائے گی۔۔۔

میرے اللہ دعا کو زندگی دے۔۔۔

معراج نے ہسپتال آتے ہی دعا کو گاڑی سے نکال کر پھر اپنی گود سے میں اٹھایا تھا۔۔۔

اور دعا کا نڈھال بے ہوش ہوتا جسم لے کر ہسپتال میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔

ڈاکٹر۔۔۔۔

معراج پورے ہسپتال میں چیلا رہا تھا۔۔۔

سر اپ انکو یہاں لیٹا دیں۔۔۔

نرس نے اسٹریچر کی طرف اشارہ کیا تو معراج نے دعا کو لیٹا دیا۔۔۔

ڈاکٹر نے اکر فورن دعا کو i.c.u میں لے جانے کو کہا تھا۔۔۔۔

دعا کو ائی سی یو میں لے جایا جا رہ تھا۔۔۔۔

معراج کسی صورت اسکا ہاتھ نہیں چھوڑ رہا تھا۔

آپ پلیز صبر رکھیں اللہ سب خیر کریں گے...

ڈاکٹر نے معراج کی حالت دیکھ کر کہا معراج کے ہاتھ سے دعا کا ہاتھ چھوٹ رہا تھا۔۔۔۔

دعا؟؟؟

دعا؟؟؟

معراج کی انکھوں سے زارو قطار آنسو نکل رہے تھے۔۔۔

دعا جب اندر چلی گئ تو معراج باہر ہی کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔۔۔

ایک بار پھر زندگی نے اسکو ایک ایسے موڑ پر لا کر کھڑا کر دیا تھا۔۔۔

جہاں بہت سال پہلے وہ کھڑا ھوا تھا۔۔۔۔

اور اج ایک بار پھر وہ اسی جگہ تھا۔۔۔

جس لڑکی سے وہ بے انتہائ عشق کرتا تھا وہ اج زندگی اور موت کی جنگ میں تھی۔۔۔۔

معراج کے زہن میں دعا کی ایک ایک عادا ایک ایک بات یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔

جس طرح وہ ھنستی تھی۔۔

جس طرح وہ لڑتی تھی۔۔۔

جیسے وہ خوش ھوتی تھی۔۔۔۔

میری جان دعا پلیز واپس آجاوں نا۔۔۔۔

پلیز۔۔۔

مجھے چھوڑ کر مت جانا دعا

اپنے راج کو تنھاء نا کرنا۔۔۔۔۔۔

معراج کی آنکھیں نم تھیں۔۔۔۔۔

وہ ابھی بیٹھا سوچ ہی رہا تھا۔۔۔کہ اس کے موبئل پر عمیر کی کال ائ تھی۔۔۔

معراج نے کال اٹھائ۔۔۔

ہیلو معراج بھائ دعا آپی کہاں ھیں؟؟

عمیر نے سب سے پہلا سوال یہ ہی کیا تھا۔۔۔۔۔

عمیر دعا۔۔

www.urdunovelsmania.com

دعا۔

کو گولی لگی ھے۔۔

معراج نے بہت ہمت کر کہ بتایا تھا۔۔۔ معراج کی آواز درد سے بھری تھی۔۔۔

کیا؟؟؟؟؟؟؟

دعا آپی کو؟؟

اپ کس ہسپتال میں ھیں۔۔۔۔

میں بس ارہا ھوں۔۔۔۔

عمیر بھی گھبرایا تھا۔۔۔ معراج نے عمیر کو نام وغیرہ بتا کر فون بند کر دیا تھا۔۔۔۔

اور خود اٹھ کر مسجد آگیا تھا۔۔۔۔

وضو کر کے معراج نے رک رک کر نماز ادا کی تھی

نماز کا سلام پھیر کر معراج بچوں کی طرح اللہ سے ضد کر رہا تھا۔۔۔۔

میرے اللہ میں جانتا ھوں۔۔۔ میں نے ضد کی دعا کو ضد سے حاصل کیا میرا طریقہ غلط تھا۔۔۔۔

میری ضد جنون بن گئی تھی۔۔۔

پر اللہ سچی محبت بھی تو وہی ھے جس میں جنون ھے۔۔۔

اللہ پلیز دعا کو زندگی دے۔۔۔

معراج کافی دیر وہاں بیٹھا رہا پھر واپس آیا تو احمد صاحب سمیرا بیگم کے ساتھ ساتھ معراج کے گھر والے بھی

موجود تھے۔۔

معراج نے کسی سے بات نا کی اور اکر دعا کے ائی سی یو کے باہر کھڑا ھوگیا۔۔۔

کافی دیر بعد ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلے تھے۔۔۔۔

ڈاکٹر؟؟ دعا؟؟

معراج نے فورن پوچھا تھا۔۔۔۔۔

اللہ نے اپ کی سن لی ھے میری زندگی کا یہ پہلا کیس ھے جو اتنا خون بھی بہہ جانے کے بعد جان بچھ گئ ھے۔۔۔

Thisisamarical...

ڈاکٹر نے مسکرا کر معراج کو دیکھ کر کہا تھا....

معراج کی تو خوشی کا ٹھکانا نا تھا۔۔۔

ڈاکٹر

میں دعا سے مل سکتا ھوں۔۔۔۔

پلیز۔۔۔

معراج نے فورن کہا تھا۔۔۔

دعا نے ایک ایک پل کی دوری اس کے لیے بہت مشکل تھی۔۔۔۔

جی ضرور۔۔۔

ڈاکٹر نے مسکرا کر کہا تھا۔۔۔

urdu novels mania www.urdunovelsmania.com

معراج بنا ایک پل لگائے دعا کی پاس اندر کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔

دعا منہ پر oxygen لگائے لیٹی تھی۔۔۔۔ معراج جا کر اس کے پاس والی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔

کہا تھا نا مجھے چھوڑ کو جاوں گی تو واپس بلا لوں گا۔۔۔۔

معراج نے سوتی دعا کو دیکھ کر کہا۔۔۔

اور پھر دعا کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیا۔۔۔۔۔

اللہ نے معراج کی سن لی تھی۔۔۔۔ اللہ نے معراج کو اس کی دعا دے دی تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

AFTERSIXMONTH.....

گلابی اور نیلے کلر کے خوبصورت سے لینگے میں وہ ولیمے کی دلہن بنی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔۔۔

اج سے ٹھیک ایک سال پہلے اسکی شادیٔ ہوئی تھی۔۔۔

اور اج ٹھیک ایک سال بعد اسکا ولیمہ بھی تھا اور شادی کی سالگرہ بھی۔۔۔۔

بیوٹیشن نے اسکو تیار کر دیا تھا اور اب اس پر فائنل نظر ڈال رہی تھی۔۔۔

اپ بے حد حسین لگ رہی ھیں۔۔۔ میڈم۔۔۔۔

بیوٹیشن نے کہا تو وہ ھسنے لگی۔۔۔

یہ تو میرے شوہر کے عشق کا رنگ ھے۔

اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔وہ اج بہت خوش تھی۔۔۔۔

اج سے ایک سال پہلے اسی دن وہ بہت روئی تھی۔۔۔اور اج ایک سال بعد اسکے خوشی کا ٹھکانا نا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا آپی۔۔۔۔۔

قسم نے معراج بھائی کے اندر صبر نام کی کوئی چیز نہیں ھے۔

نمرہ کمرے میں داخل ھوتے ھوئے بول رہی تھی۔۔۔

ہاہاہا کیوں دعا نے ھنستے ھنستے پوچھا۔۔۔۔

بس انکا بس چلے نا تو اپ کو بھاگا کے لے جائیں۔۔۔

جب سے ائے ھیں ایک رٹ لگائی ھے دعا کو بلاو۔۔۔۔

نمرہ نے منہ بنا کر ھنس کہ کہا۔۔۔۔۔

ہاہاہا اچھا۔۔۔تو صیح کہہ رہے ھیں۔۔۔چلو جلدی لے کر چلو۔۔۔

دعا نے کھڑے ھوتے ھوئے کہا۔۔۔

لو جی دلہا تو دلہا ادھر دلہن کو بھی بڑی جلدی ھے۔۔۔۔

نمرہ نے ھنس کر کہا تو دعا بھی ھنس دی۔۔۔

پھر نمرہ دعا کو تھام کر ہال میں لائی تھی۔۔۔۔

ہال میں سب مجود تھے

معراج نے اس پر ایک نظر ڈالی تھی۔۔۔۔

وہ اج سے ایک سال پہلے جیسی پیاری اور معصوم تھی۔۔۔ اج ٹھیک ایک سال بعد وہ ایسی ہی تھی۔۔۔۔۔

معراج نے اسٹیج سے اٹھ کر دعا کو ہاتھ دیا تھا۔۔۔

دعا نے معراج کا ہاتھ تھاما اور اسٹیج پر چھڑی تھی۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا اور دعا نے معراج کو۔۔۔۔۔۔

معراج بھی اج بے حد وجیہ اور حسین لگ رہا تھا۔۔۔۔۔

میری زندگی۔۔۔

معراج نے دعا کو مسکرا کر دیکھ کر کہا تو دعا نے سر جھکا لیا۔۔۔۔۔۔

سب لوگ بہت خوش تھے۔۔۔

احمد صاحب اور سمیرا بیگم بھی مطمئن تھے

معراج اور دعا دونوں کی زندگی میں اب خوشیاں آچکی تھیں۔۔۔۔۔۔

ولیمے کی تقریب کے بعد معراج دعا کو فورن ھی رخصت کر کے لے ایا تھا۔۔۔

دعا پچھلے 6 مہینے سے اپنی طبعت کی وجہ سے اپنے میکے میں رہے رہی تھی۔۔۔

پھر جب دعا ٹھیک ھوئ تو سب نے کہا کہ دعا اور معراج کا نکا کروا کر ہی اس کو بھیجا جائے۔۔۔۔۔

اج دونوں کا خیر سے ولیمہ ھوگیا تھا۔۔۔۔ اور اب معراج دعا کی خوشی سے اسکو اپنے گھر لے جارہا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ سجے ہوئے کمرے میں معراج کا ہاتھ تھام کر داخل ہوئی تھی۔۔۔۔

معراج نے کمرے میں داخل ہوتے ہی فورن کمرہ بند کرلیا تھا۔۔۔۔

چھ مہینوں میں اس کمرے میں صرف اتنا فرق ایا تھا جس دیوار پر معراج کی اکیلے کی تصویر لگی تھی اب وہاں دعا اور معراج کی ایک بہت حسین تصویر بڑے سے frame میں کر کے لگا دی گئی تھی۔۔۔

دعا نے ایک بار پورے کمرے پر نظر گھمائی تھی۔۔۔۔

اور اس کمرے میں اکر اسکو سکون سا ملا تھا۔۔۔۔

ابھی وہ کھڑی سب دیکھ رہی تھی جب معراج نے اکر اسکو پیچھے سے پکڑا تھا۔۔۔۔۔

میری جان۔۔

اس کمرے نے

اور میں نے تمھیں بہت بہت بہت یاد کیا ھے۔۔۔

Welcomebackhome...

معراج نے دعا کا رخ اپنی طرف موڑ کر کہا تھا۔۔۔۔

دعا نے معراج کا چہرہ غور سے دیکھا تھا۔۔

وہ اج انتہاء سے زیادہ خوش تھا۔۔۔۔۔

بہت حسین لگ رہی ھو۔۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے اور پاس کیا تھا۔۔۔اور اپنے ہاتھ اس کی کمر پر رکھے تھے۔۔۔۔

تو اج میڈم مجھے میرے تمام ترحق دے رہی ھیں؟؟؟

معراج نے شرارت سے دعا کے نزدیک ھو کر کہا تھا۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔

دعا نے فورن ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

اب کیوں جی نہیں؟؟

معراج نے اسکو مزید خود میں سمایا تھا۔۔۔

بسس نہیں۔۔۔

دعا نے شرارت سے کہا تھا اور اپنا اپ معراج سے چھڑوا کر دور ھوئی تھی۔۔۔۔

نہیں کی بچی معراج دعا کے پاس آیا تھا۔۔۔

اور اکر اسکو اپنی گود میں اٹھایا تھا۔۔۔اور لا کر بیڈ پر لیٹایا تھا اور خود بھی اسکے ساتھ ایک کروٹ ھو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

اور اب دعا کے ہاتھو کو تھام کر اس پر جھکا اسکو دیکھ رہا تھا۔۔۔

اب تو کہی نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔

معراج نے کہہ کر دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔۔۔

دعا کو اپنے دل کی ڈھڑکن تیز ھوتی محسوس ھوئی تھی۔۔۔۔

جانتی ھو دعا۔۔۔

www.urdunovelsmania.com

تمھیں بہت یاد کیا میں نے۔۔۔

تمھارے بنا ایک ایک پل عزاب سے کم نا تھا۔۔۔

معراج اب سنجیدگی سے بول رہا تھا اور ساتھ ساتھ دعا کے زیور اتارنا شروع کیے تھے۔۔۔۔

پھر اسکا حجاب اور اور شرارے کا ڈوپٹہ اتار کر ایک طرف رکھا تھا۔۔۔۔۔۔

دعا خاموشی سے معراج کے پاس لیٹی تھی۔۔۔

دعا!!!

معراج نے اب دعا کی آنکھیں چومی تھی۔۔۔۔۔

دعا اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

Iloveumrsmairajjhangir.

معراج نے دھیمے سے کہا تھا۔۔۔

تو دعا مسکرادی تھی۔۔۔

پھر بہت ہلکے سے بولی تھی۔۔۔

Iloveyoutomrmairaj

معراج نے دعا کہ منہ سے یہ الفاظ سنتے ہی اسکو اپنی سینے سے لگایا تھا۔۔۔

اور دعا اسکی بھاہوں میں چھپ کر لیٹ گئ تھی۔۔

اج کتنے دونوں بعد دونوں ایک دوسرے کو محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔۔

معراج نے اب دعا کو خود سے الگ کیا تھا۔۔۔۔

اور ہلکے سے اپنے لب دعا کے ماتھے پر رکھ کر اسکو چوما تھا۔۔۔

میں تم سے اس قدر پیار کروں گا۔۔کہ تم میرے پیار سے تنگ پڑ جاو گی۔۔۔۔۔

بس دعا کبھی مجھ سے کچھ چھپانا مت۔۔۔۔۔۔

معراج نے دھیمے سے کہا تھا۔۔۔ تو دعا کو ایک دم 6 مہینے پہلے والا واقع یاد آیا تھا اور وہ اداس ہوئ تھی۔۔۔۔

معراج مجھے معاف کر دیں مجھے اپ سے زیب!!!

دعا ابھی بول رہہ تھی کہ معراج نے اسکے لبوں پر انگلی رک دی تھی۔

بسس جو ہو گیا اسکو ایک برا خواب سمجھ کر بھول جاو۔۔۔

اج کی رات میں اور تم اپنی نئ زندگی اس وعدے سے شروع کریں گے کہ ہمارے درمیان کوئ پردہ نہیں ہو گا۔۔۔

شک نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

انشاء اللہ دعا نے معراج کے چہرے پر ہاتھ پھیر کر کہا تھا۔۔۔۔۔

معراج دھیرے دھیرے دعا کے رخسار پر جھکا تھا۔۔۔اور اب ایک ایک کر کہ دعا کے گال پر بوسہ دے رہا تھا۔۔

دعا کی سانس پھول رہی تھی۔۔۔

جبکہ معراج ہمیشہ کی طرح دعا کے نشے میں کھو رہا تھا۔۔۔

معراج اب دعا کے لبوں پر جھکا تھا۔۔۔

جب اس نے دھیرے سے دعا کو پکارا تھا۔۔

دعا؟؟؟

دعا نے ہمم کہا تھا۔۔۔۔

اج میرے حق مجھے تم اپنی خوشی سے دے رہی ہو۔۔۔

معراج نے مدھوش ہوتی آواز سے پوچھا تھا۔۔۔

اور خود دعا کی بڑی بڑی انکھوں میں جھانک رہا تھا۔۔۔۔

دعا بھی اسکی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔۔۔

پھر ایک دم دعا نے معراج کو اپنی طرف پیار سے کھینچا تھا۔۔۔۔

میں پوری کی پوری اپکی ہوں۔۔۔

میرا ہر ایک حق اپکا ھے میری جان۔۔۔

دعا نے سرگوشی کی تھی۔۔۔۔

معراج نے مسکرا کر دعا کو دیکھا تھا۔۔

اور پھر دھیرے سے پورا کا پورا دعا کے لبوں پر جھک گیا تھا۔۔۔

اج دعا شرما کر نہیں بھاگی تھی۔۔۔۔۔وہ اج اپنے تمام حق معراج کو سونپ رہی تھی۔۔۔

اپنا آپ معراج کے حوالے کر رہی تھی۔۔

وہ ایک روح ہونے جا رہے تھے۔۔۔

اج کی رات ایک مبارک زندگی کی شروعات کی رات تھی۔۔۔

پیار کی رات تھی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سب کچھ ٹھیک ہوگیا تھا۔۔

جہانگیر صاحب نے بھئ دعا سے معافی مانگ لی تھی۔۔۔

معراج نے بھی جہانگیر صاحب کو معاف کر دیا تھا۔۔۔

زیب جیل میں اپنی قید کاٹ رہا تھا جبکہ ہما نے اپنے ہاتھ سے اپنی جان لے لی تھی۔۔۔۔

وہ جنون کے ایسے راستے پر چل پڑی تھی جہاں سے واپس نا ممکن تھی۔۔۔اس راستے میں سب برداشت ہوتا ہے سوائے اپنی ہار کہ۔۔۔۔

ہما نے برا چھا ہا تھا تو اس کا انجام بھی برا ہی ہوا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

urdu novels mania
www.urdunovelsmania.com

After4years.....

معراج جہانگیر زندہ باد۔۔۔

معراج جہانگیر زندہ باد۔۔۔۔

لوگوں کا حد سے زیادہ ہجوم کھڑا کب سے یہ نعرہ لگا رہا تھا۔۔۔

وہ ابھی اپنی تقریر ختم کر کے کھڑا ھوا تھا۔۔۔۔۔

لوگ اس کے دیوانے تھے۔۔

وہ ایک انتھائی مشھور سیاست دان بن چکا تھا۔۔

تمام لوگ کو دیکھ کر معراج کو کوسم کی وہ بات یاد ائی تھی۔۔۔

میرا بیٹا ایک دن بہت بڑا سیاست دان بنے گا۔۔۔اور کوسم کا یہ خواب پورا ھوا تھا۔۔۔۔

معراج اج ایک جانا مانا مشھور سیاست دان تھا۔۔۔جو غریبوں کا مسیح تھا۔۔۔۔

سفید کپڑوں میں وہ بے حد وجیہ لگ رہا تھا۔۔۔

ان چار سالوں میں اس پر زارہ سا بھی فرق نا پڑا تھا۔۔۔۔۔

وہ ھجوم میں سے ھوتا ھوا جہانگیر صاحب کی طرف ایا تھا۔۔۔

وہ مسکرا کر اسکو دیکھ رہے تھے۔۔

مجھے آج فخر ھو رہا ھے کہ تم میرے اور کوسم کے بیٹے ھو۔۔۔اور یعقوب حسن کے نواسے ھو۔۔۔۔

جہانگیر صاحب کی انکھیں نم تھیں۔۔۔

معراج نے مسکرا کر جہانگیر صاحب کو گلے لگایا تھا۔۔۔

مجھے فخر ھے کہ میں اپکا بیٹا ھوں۔۔ان چار سالوں میں ان باپ بیٹے کی بھی دوری ختم ھوگئ تھی۔۔۔۔۔۔۔

چلو اب گھر چلتے ھیں۔۔۔۔جہانگیر صاحب نے کہا تو وہ دونوں گھرانے کے لیے نکل گئے۔۔۔

معراج اور جہانگیر صاحب جب گھر میں داخل ھوئے تھے۔۔۔

علیان روحان کے ساتھ فروا کھیل رہی تھی۔۔۔۔

فروہ سجل اور دلاور کی بیٹی تھی۔۔۔ سجل بھی ان اپنے سسرال میں بے حد خوش تھی۔۔۔

رملا بریرہ بیگم اور سجل سامنے ہی بیٹھی تھیں۔۔

انکو آتا دیکھ کر سب نے معراج کو سلام کیا تھا۔۔۔ اتنی ہی دیر میں دلاور اور بلاج بھی اکر بیٹھ گئے تھے۔۔

امی۔۔۔ دعا کہاں ھے۔؟؟

معراج نے ادھر ادھر دیکھ کر پوچھا تھا۔۔

اج بھی وہ دعا کے پیچھے اسی طرح پاگل تھا۔۔۔

بھاگ گئ۔۔۔

سجل نے ھنس کر کہا تو معراج نے ایک زوردار قہقہ لگایا تھا۔۔۔۔۔

سجل کو جب ہما کے بارے میں پتہ لگا تو وہ بہت اداس ہوئ تھی۔۔۔

لیکن ان سالوں میں دعا اور معراج نے سجل کو اتنا اپنا پن دیا تھا کہ وہ سب کچھ بھول چکی تھی اور ان لوگ کے ساتھ بے حد خوش تھی۔۔۔۔

اندر ھے۔۔۔

موسم اپ کے دیر سے انے پر خاصا خراب ھے۔۔۔

رملا نے ھنس کر کہا۔۔۔

اھووو یہ تو خطرناک بات ھے۔۔ معراج ھنس کر کہہ کر اٹھ گیا تھا۔۔۔۔

اور اندر اپنے کمرے کی طرف آیا تھا۔۔۔۔

جب دعا کی آواز اس کو سن کر ھنسی آئی تھی۔۔۔

ایک تو تم۔۔۔

اور ایک تم تمھارے ابا جان دونوں کے دونوں کبھی میری نا سنا بس ہمیشہ مجھے تنگ کرنا۔۔۔۔

اتنی سے ھو تم اور ابھی سے اپنے باپ پر ھو چھوٹے راجہ بنے گھومتے ھو۔۔۔۔

غصہ تو بلکل اپنے بابا والا ھے

معراج چپکے سے کمرے میں داخل ھوا تھا۔۔۔۔۔

چھوٹے راجہ کو دیکھ کر مسکرایا تھا۔۔۔جب معراج نے اسکو انگلی سے چپ رہنے کا اشارہ کیا تھا۔۔۔۔

دعا کی پشت معراج کی طرف تھی اور وہ چھوٹے راجہ کو کپڑے تبدیل کر رہی تھی۔۔۔۔

کہا تھا اپکے بابا کو کے جلدی آجائے گا۔۔۔لیکن جب سے جناب سیاست دان بنے ھیں بیوی کے لیے تو پیار ہی نہیں بچا۔۔۔۔

دعا چپڑ چپڑ بولے جا رہی تھی۔۔۔

اور معراج دعا کے بلکل پیچھے کھڑا سن کر ھنس رہا تھا۔۔۔

اب دیکھنا آکر اتنے معصوم بن جائے گے کہ ایک دم ان پر پیار آجائے۔۔۔۔

دعا نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

تبی معراج نے اسکو پیچھے سے تھاما تھا۔۔۔

اللہ اللہ۔۔۔

درگئ میں دعا نے اسکی طرف پلٹ کر دیکھ کہ کہا۔۔۔۔

دعا بھی ویسی کی ویسی تھی بس اب تھوڑی زیادہ موٹی ھوئ تھی۔۔۔

اللہ ان دونوں کہ گھر ایک اور اولاد بھیج رہا تھا اور دعا کا پورا 9 وا مہینا چل رہا تھا۔۔۔۔

چھوٹا راجہ ابھی 3 سال کا تھا۔۔۔۔۔

افففف اتنا سارہ غصہ اتنے معصوم باپ بیٹے پر۔۔۔ معراج نے دعا کا ماتھا چوما تھا۔۔۔

اور پھر اپنے بیٹے کو گود میں اٹھایا کر چوما تھا۔۔۔

ہارون بہت ہی پیارا گولو مول سا بچا تھا۔۔۔

اور اب دعا کے گھر بیٹی کی امد ھو رہی تھی۔۔۔

دعا نے ٹیسٹ کروایا تھا۔۔۔۔ جب پتہ لگا کہا اب کی بار بیٹی ھونے والی ھے تو معراج بہت خوش ھوا تھا۔۔ اور ہارون کی دفعہ میں بھی وہ بے انتہاء خوش تھا۔۔۔۔۔

بس اب اتے ساتھ ہی مسکا شروع۔۔۔

دعا نے ھسن کر کہا تھا۔۔۔

ارے مسکا نہیں جان۔۔۔

معراج نے دعا کا ہاتھ تھاما تھا۔۔۔

اج وہ ایک جلسہ تھا۔۔۔ تو ادھر دیر ھوگی۔۔۔

معراج نے دعا کو اپنے ساتھ لگاتے ھوئے کہا۔۔۔

اج بھی وہ دعا پر اسی طرح جان دیتا تھا اور دعا اس پر۔۔۔

اچھا کچھ کھایں گے جان؟؟

دعا نے فورن پیار سے پوچھا تھا۔۔۔۔

نہیں بابا بس چلو۔۔۔

نمرہ اور راضا ہمارہ انتیظار کر رہے ہونگے۔۔

نمرہ نے خوب لڑنا ھے مجھ سے۔۔۔ معراج نے ھنس کر کہا تھا۔۔۔۔

معراج نے نمرہ اور زیب کی شادی کروادی تھی اور اب وہ دنوں وہاں خوش تھے۔۔۔

عمیر کی بھی شادی زوبی سے ھوگئ تھی۔۔۔

اسکا اپنا گھر بسا ھوا تھا۔۔

ہاہاہا چلیں۔۔۔۔

دعا اگے جانے کے لیے بڑھی جب معراج نے اسکو ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پاس کھینچا تھا۔

ویسے ہارون ماما کی کسی بڑی میٹھی ھے نا؟۔؟

معراج نے ہارون کو انکھ مار کر کہا تو ہارون ھنسے لگا۔۔۔۔ اور بولا

ہاں۔۔۔۔

چلیں ماما ایک kissi دیں۔۔

معراج نے ہارون کا گال اگے کیا تو دعا نے فورن اسکو بوسہ دیا۔۔

میرا بیٹا۔۔۔۔ اور پیار سے اسکو دیکھا۔۔۔

اپ میری باری معراج نے اپنا گال اگے کرکہ مسکرا کر کہا تو دعا کو ایک دم ھنسی اگئ۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔

اممممممہ دعا نے اسکو بھی ایک بوسہ دیا۔۔۔

معراج نے بھی پیار سے دعا کو ماتھے پر چوما اور پھر ہارون کو چوما۔۔۔۔

پھر دعا کا ہاتھا تھام کر باہر لان میں اگیا۔۔۔

اج جہانگیر صاحب کی فیملی مکمل ہو چکی تھی۔۔۔۔

دعا کو ایک کرسی پر بیٹھا کر معراج بھی اسکے ساتھ بیٹھ گیا تھا۔۔۔اور ہارون کھیلنے چلا گیا تھا۔۔۔۔

معراج نے ایک نظر ھنسی مسکراتی دعا پر ڈالی۔۔۔

پھر دعا کے وجود پر نظر ڈالی جہاں اسکی بیٹی پل رہی تھی۔۔۔

پھر ہارون کو دیکھا۔۔۔۔۔

پھر آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

اور کہا۔۔۔

بے شک میرے رب تو بڑا رحمن ھے۔۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆ختم شد☆☆☆☆☆☆